لنگ پران

شری بیاس جی کا بنایا ہوا

ترجمہ بھاشا زبان

جسمین شری شوجی کے نرگن اور سگن روپ کا برنن شوج بنش و چندر بنش [illegible] ان - گرہ نچھتر بھوگول کھگول کا حال
لنگ استھاپن کا پھل - لنگ دان کا پھل - ہر طرح کے لنگون کی پوجا کا پھل - بہت سے پاپون کا پرایشچت
یعنی کفارہ - جیتے ہوئے پرش کی شرادھ - ناندی مکھ شرادھ - شوپوجن کی بدھ - شوجی کی ایک مورتیون کی مہما
دو طرح کے شو سہسر نام - کاشی جی وغیرہ شو چھیترون کا ماہاتم - پاشپت برت کی بدھ - دیوتا راچھس گندھرب
ناگ وغیرہ کی پیدایش - جدبنش کا برنن - تریپر کا ودھ - شوجی کی ایک مورتیون کی پرتشٹھا کرنیکی بدھ - جلندھر کا
بدھ - دچھ جگ بدھونس - شوجی کا بیاہ - گنیش جی کا جنم - شوپوجن - سولہ مہادان - شوجی کے شریر کا
[illegible] ایشن بھگوان کے اوتارون کی کتھا - نندی جی کا جنم - مرتنجے منتر کا ماہاتم - شوجی کے پنج اچھری
منتر کا ماہاتم گیان دھیان جوگ کے طریقے - مکت کی عمدہ عمدہ تدبیرین مندرج ہین -

جناب فیض مآب

منشی سوامی دیال کایستھ شری واستو لکھنوی نے اصل ترجمہ شدہ سنسکرت مطبوعہ مطبع سے
بحروف فارسی زبان بھاشا مین ترجمہ کیا اور حق ترجمہ و تالیف مطبع کو نذر کیا -

بار اول بمقام لکھنؤ

مطبع منشی نولکشور مین طبع ہوا

فروری سنہ ۱۸۸۹ع

ع منشی نول کشور مقام لکھنؤ
لم و فنون یعنی بیاکرن پران اپانیشد
یدک دھرم شاستر النکار سہت
ید پر بندھ اور عربی فارسی
اردو کی کتابون کا ذخیرہ موجود
ے نام مع قیمت و شرح مضامین
ت مین مفصل درج ہین اور
جس کثیر تعداد مین جس قلیل قیمت
بھی اسی فہرست مین لکھا ہے
ست مطبع منشی نولکشور مقام
ر مین مل سکتی ہی اس مختصر
ن زیادہ بیان کی نہین ہی
تابون کے نام جو اسی قسم
جاتے ہین -

گیتا نول بھاشیہ

پران شاستر کا خلاصہ ہی
انا دت فرخ آباد . . .
. . . دیش بھا
ل اشلوک اسکے
یہ اسکے بعد آ
ہو ا ٹیکا اور سب
ہ کا بھاشا ان بادنول بھاشیہ
اس پستک کو جسنے دیکھا
د کیا دیکھنے کے لائق ہی -

متاکشرا

ھاٹیکا سہت
، دھرم شاستر ونکا شرومن ہے

کانڈ - پرایشچت کانڈ - شرح
چارون آشرم اور براہمن وغ
برن کے سب کرم دھرم ا
ترکہ و مدعی و مدعا علیہ
مین تصفیہ حسب دھرم ست

مہابھارت بھاشا

جو کہ سب پرانون مین اتم ہی اور جیسکو
پانچوان بید بھی کہتے ہین اسکے ۱۹ پرب
ہین اور ہر ایک پرب علیحدہ علیحدہ بھی
فروخت ہوتا ہی اسکو پنڈت کالیچرن
سنسکرت مدرس کیننگ کالج لکھنؤ نے
بھاشا مین ترجمہ کیا ہی قابل دید ہی -

بھوشیہ پران بھاشا

جسمین بھوشیہ یعنی آگے ہونے والی
باتون کا بیان اور دیبی اور دیوتاؤن کے
برت اور ادیاپن وغیرہ لکھے ہین مترجمہ
پنڈت درگا پرشاد ساکن جیپور -

باراہ پران بھاشا

جسمین باراہ بھگوان نے پرتھوی سے
دھرم ارتھ کام موکش سدھ ہونے
کے لیے اتہاس سہت کتھا برنن کی ہی
مترجمہ پنڈت مادھو پرساد ساکن جیپور -

بشن پران بھاشا

جسمین جگت کی پیدائش اور سنگھار اور
چندر بنشی راجاؤن کی کتھا اور شری
کرشن چندر بھگوان کے چرترون کی پوری
کتھا لکھی ہی مترجمہ پنڈت مہیش دت

کے ساتون دیپ پربت سمدر ندیان
منونتر اور دیبی جی کا ماہاتم وغیرہ ہی
بید بیاس جی کا بنایا ہوا جسکو راجہ
دیونندن سنگھ رئیس ضلع ترہت نے
ترجمہ کرایا مول سنسکرت و ٹیکا بھاشا
بخط ناگری و فارسی -

دیبی بھاگوت بھاشا

جسمین شری دیبی جی کے پاٹھ آدی کا بتا
اور سب شکتیون کی کتھا اور انکے اوتار
منتر جنتر تنتر کوچ پوجا استوتر ماہاتم
پراتہ کال کے کرم نرودرا اتش کی مہما اور
گایتری و پرشچرن وغیرہ لکھے ہین مترجمہ
پنڈت مہیش دت ساکن موضع دھناولی
ضلع بارہ بنکی اودھ -

گرڑ پران پریت کلپ

جسمین پریت یعنی مردہ کے ادھار اور
مکت کے اپاے لکھے ہین مترجمہ پنڈت
گوری شنکر -

برہموتر کھنڈ بھاشا

جسمین بہت سے راجاؤن کی کتھا اور
شوجی پنچ اکھری منتر کا ماہاتم اور

فہرست مضامین لنگ پران

پہلا حصہ

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	نیم سارنیہ مین شری سونک وغیرہ رشیون کا شری بیاس جی کے چیلے شری سوت جی سے شو لنگ کا ماہاتم وغیرہ پوچھنا -	۱
۲	جو جو باتین اس لنگ پران مین کہی گئی ہین اُن سب کا خلاصہ بطور فہرست مضامین کے کہا ہے -	۳
۳	شری شوجی کے سگن روپ سے پنچ تتو یعنی پنج عناصر کی پیدایش اور پھر انڈے سے برہما بشن رُدر وغیرہ تمام مخلوقات کی پیدایش -	۶
۴	برہما بشن رُدر کے دن رات کا اندازہ اور پترون کے دن رات کی مقدار اور چارون جگون اور منونترون اور کلپون کی مدت اور برہما جی کی رات مین سب جگت کا ناش ہو جانا اور دن مین پھر پیدا ہونا -	۸
۵	سوایمبھو منُ اور ست روپا رانی کا پیدا ہونا -	۱۰

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۶	اگنی کے پتر اور پتر اور منیا اور شری پاربتی جی اور شری گنگا جی اور رُدر وغیرہ کی پیدایش -	۱۲
۷	اس باراہ کلپ کے بیوسوت منونتر کے اٹھائیس بیاس اور جوگیشور اور جو چوداہ منن اور رُدر کے اوتارون کے نام -	۱۴
۸	شریر مین جوگ کے استھان اور جوگ کے سادھن یم نیم وغیرہ اور اُنکی صفت اور جوگ کرنیکا طریقہ -	۱۷
۹	جوگ کے بگھن اور سدھیون کے نام اور ہر ایک سدھ کے گن جو جوگیون کو آکر گھیرتی ہین -	۲۲
۱۰	شری شوجی سے شری پاربتی جی کا یہہ پوچھنا کہ کس کرم کے کرنے سے آپ بس مین ہوتے ہین اور شوجی کا جواب -	۲۵
۱۱	شوجی کے پانچ اوتارون کا بیان جنکے نام یہہ ہین - سدیوجات - بامدیو	۲۷

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	تت پرش - ایشان - اگھور -	
۱۲	شری شوجی کے بامدیو اوتار کا حال	۲۸
۱۳	شری شوجی کے تت پرش اوتار کا حال	۲۹
۱۴	شری شوجی کے اگھور اوتار کا حال -	״
۱۵	اگھور منتر کا ماہاتم جو منتر کا جپ سب طرح کے بڑے بڑے پاپ چھوٹنے کے واسطے براہمن چھتری بیش تینون برنون کو کرنا بہت ضروری ہے	۳۰
۱۶ و ۱۷	شوجی کے ایشان نام اوتار کا حال اور برہماجی کی کی ہوئی استت اور بشن بھگوان اور برہماجی کے آپسمین بحث ہونے پر شولنگ کا پیدا ہونا اور برہماجی اور بشن بھگوان کو شری شوجی کا ۲۴ برن روپ درشن دینا	۳۲ نہایت ۳۸
۱۸	شوجی کی شان مین بشن بھگوان کی کی ہوئی استت جسکے پڑھنے و سننے سے برہم لوک ملتا ہے -	۳۸
۱۹	شوجی کا بشن بھگوان کو یہ بردان دینا کہ جب پدم کلپ مین برہماجی تمہارے کمل نابھ سے پیدا ہونگے تب تمکو ہمارا درشن ملیگا اور شولنگ کا	۴۰

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	ماہاتم جسکو شولنگ کے پاس پڑھنے سے پڑھنے والا شوروپ ہو جاتا ہے اور تب سے شولنگ پوجن کا رواج ہونا -	
۲۰	بشن بھگوان کا لچھمی جی سمیت شیش سیجیا پر شین کرنا اور اپنی ناف سے ایک کمل کا پیدا کرنا اور برہماجی اور بشن بھگوان کے آپسمین یہ بحث ہونا کہ پرمیشور ہم ہی ہین اور بشن بھگوان کا برہماجی کے پیٹ مین جاکر تینون لوک کو دیکھنا اور ہزارون برس تک پیٹ مین رہ کر انتہا اسکی نہ پانا پھر اسی طرح برہماجی کا بھی بشن بھگوان کے پیٹ مین جانا اور سب لوک دیکھنا اور کمل کی راہ سے باہر آنا اور اس مباحثہ کے بعد دونون کو شری شوجی کا درشن دینا	۴۱
۲۱	برہماجی اور بشن بھگوان کا شوجی کی استت کرنا جس استت کے پڑھنے سے دس ہزار اشومیدھ جگ کا پھل ملتا ہے اور پاپی منکھ بھی شولنگ کے	۴۵

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	پاس بیٹھکر پڑھنے سے یا سُننے سے برہم لوک پاتا ہے -	
۲۲	اَستُت مذکورۂ بالا کو سُنکر شوجی کا پَرسَنّ ہوکر بشن بھگوان کو اپنے چرنون کی دڑھ بھکت بردان دینا اور برہماجی کو جگت پیدا کرنے کا مالک بنانا اور برہماجی کا جگت پیدا کرنے کے واسطے کٹھن تپسیا کرنا اور تپسیا سدّھ نہونے سے برہماجی کا بہت دُکھی ہوکر اپنے پران تیاگ کردینا اُس سمے برہماجی کے بدن سے بڑے دُکھ سے روتے ہوئے رُدرو کا پیدا ہونا پھر دیا ساگر شری شوجی مہاراج کا برہماجی کو زندہ کردینا اور برہماجی کا شوجی مہاراج کی اَستُت کرنا اور شوجی کے اَوتارون کا حال پوچھنا	۵۰
۲۳	برہماجی سے شوجی کا پرسنّ ہوکر اپنے پانچ اَوتارون کا حال کہنا کہ شویت کلپ مین ہم سفید رنگ سدّیوجات نام ہوئے اور لوہت کلپ مین سُرخ رنگ بامدیو نام ہوئے اور پیت کلپ مین زرد رنگ تت پُرش نام ہوئے اور کرشن کلپ مین سیاہ رنگ اگھور نام ہوئے اور بشوروپ مین بہت رنگ والے بشوروپ نام ہوئے - اور گئوروپ گایتری دیبی کا پیدا ہونا اور برہماجی کا شوجی سے یہ بردان مانگنا کہ جو کوئی آپکے اِن پانچ اَوتارون کو اور گایتری دیبی کو جانے وہ پرم پد پاوے اور بردان کا پانا	
۲۴	برہماجی کا شوجی سے یہ پوچھنا کہ آپکے اَوتارون کا درشن کون جُگ مین کس دھیان سے اور کس تپسیا سے مل سکتا ہے اور ۲۸ دواپر مین شوجی کے ۲۸ اَوتار اور اُنکے چیلون کے نام اور شری کرشن اَوتار کا ذکر - اور برہماجی کا شوجی مہاراج سے یہ پوچھنا کہ اتنے بڑے بشن بھگوان بھی آپکو پوجتے ہین اسکا کیا سبب ہے اور اسکا جواب	۵۴
۲۵	شری پاربتی جی سے شری شوجی کا اسنان اور دھیان اور لِنگ پوجن کی بدھ برنن کرنا -	۵۶

ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲۶	اسنان کے بعد بید ماتا گایتری کا آباہن و پوجن و بسرجن و جپ اور پنچ جگت کی بدھ جن جگون کے کرنے سے سب کام سدھ ہوکر برہم لوک ملتا ہی اور پنچ جگت نکرنے سے شور کا جنم پاتا ہے۔	۶۰
[illegible]	شولنگ پوجن بدھ	۶۲
۲۸	مانسی پوجن بدھ۔ اور نندی جی سے سنت کمار جی کا یہ سوال کہ سب کام کا کرنیوالا اور کرانے والا تو ایک پرمیشور مہیشور ہی پھر جیو کو بندھ اور موکش کیون دیتا ہی اور اسکا جواب۔	۶۵
۲۹	منی لوگون کا دیودارین مین شوجی کے درشن کے لیے تپ کرنا اور برہما جی کا منی لوگون سے شوسائجیہ مکت ملنے کی تدبیر بیان کرنا اور اتتھی پوجا (مہمان نوازی) کا ماہاتم۔	۶۷
۳۰	سویت منی اپنی موت نزدیک آئی جان کر موت سے بچنے کے لیے شری شوجی کا دھیان کرنے لگے دھیان کرنے پر شوجی مہاراج کا پرگٹ ہوکر موت کو بھی مار ڈالنا پھر نندی جی کی سفارش سے موت کو زندہ کر دینا اور سویت منی کا زندہ رہنا اور شوجی کی بھگتی کا ماہاتم۔	۷۰
۳۱	شولنگ پوجنے کی بدھ اور منی لوگون کو دیودارین مین شوجی کا درشن ہونا اور منی لوگون کا استت کرنا۔	۷۲
۳۲	استت جو منی لوگون نے کی۔	۷۵
۳۳	استت کا ماہاتم یعنی استت مذکورہ بالا کا پڑھنے والا اور سننے والا یا براہمنونکو سنانے والا شوجی کا گن ہوتا ہی اور استت مذکورہ سے شوجی کا پرسن ہونا اور منی لوگون کا شوجی سے یہ پوچھنا کہ بھسم اسنان ننگن رہنا بامتا کام مین پرورت ہونا ستیہ استیہ ہمکو کرپا کر کے تبلا دیجیے کہ کیا ہے۔	۷۶
۳۴	بھسم لگانے کا ماہاتم۔	۷۷
۳۵	سنت کمار جی کا نندی جی سے یہ پوچھنا کہ راجا ددھیچ نے برہما جی کے پتر راجا چھت کو کیون لات سے	۷۹

ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	مارا اور دَدھیچ کی ہڈّیان بجر کیونکر ہوگئین اور شیو نے موت کو کسطرح جیت لیا	
۳۶	راجا چھپت کا راجا دَدھیچ سے لات مارنیکا بدلا لینے کے لیے بشن بھگوان کی تپسیا کرنا اور بشن بھگوان کا درشن پاکر استُت کرنا جسکے پڑھنے و سُننے سے بشن لوک ملتا ہی اور بشن بھگوان کا براہمن رُوپ رکھکر راجا دَدھیچ کو غصہ دلانا اور راجا دَدھیچ شیو بھگت کا بشن بھگوان کو اور سب دیوتاؤن کو شاپ دینا کہ دَچھ پرجاپت کی جگ مین تم سب بھسم ہوجاؤگے تب راجا چھپت کا راجا ددھیچ کی خوشامد منت کرکے اپنے اوپر پرسن کرالینا اور شیو بھگت کا ماہاتم اور اس کتھا کا ماہاتم جسکے پڑھنے سے پڑھنے والا اکال مرت کو جیت کر برہم لوک مین جاتا ہی۔	۸۰
۳۷	سَنت کمار جی کا نندیشور جی سے یہ پوچھنا کہ آپ شیو جی کے گن کسطرح ہوئے اور برہما جی اپنی پوتی ستی جی	۸۴
	سے کیون پیدا ہوئے اور بشن بھگوان کو برہما جی کا لیل جانا اور بشن بھگوان کا برہما جی کے بھون یعنی دونون ابرو کے بیچ سے پیدا ہونا	
۳۸	بشن بھگوان کا باراہ رُوپ ہوکر زمین کو سمدر سے باہر نکال کر پھر اسکو اسکی جگہ پر قائم کرکے جگت کا پیدا کرنا۔	۸۵
۳۹	چارون جگون کا حال اور انکی مدت اور اٹھارہ پُرانون کے نام۔	۸۶
۴۰	کلجگ مین جو جو باتین ہونگی انکا بیان اور اخیر کلجگ مین ست جگ کا آغاز	۸۹
۴۱	شری گوری شنکر جی سے برہما جی اور بشن بھگوان کا پیدا ہونا اور برہما جی کی پیشانی سے گیارہ رُدرُون کا پیدا ہونا اور برہما جی کا رُدرون کی استت کرنا جسکے پڑھنے و سُننے سے شیو لوک ملتا ہی اور شری مہادیو جی کی آٹھ مورتیون کا بیان اور شری پاربتی جی سے لچھمی جی اور درگا جی وغیرہ کا پیدا ہونا۔	۹۳

ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۴۲	نندی جی کے باپ شِلاد مُن کا شوجی کے پرسن ہونے کے لیے ہزار برس تک کٹھن تپسیا کرنا اس غرض سے کہ میرے ایسا پُتر ہو کہ جو کسی سے نہ پیدا ہوا ور نہ کبھی اُسکی موت ہو اور شوجی کا پرسن ہونا اور نندی جی کا جنم ہونا اور سب دیوتون کا استت کرنا جسکے پڑھنے وسُننے والے کو شولوک ملتا ہے	۹۵
۴۳	نندی جی کو شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی نے اپنا پُتر بناکر سب گنون کا مالک بنایا اسکی کتھا اور پانچ ندیون کا پیدا ہونا جنمین اسنان کرنے سے شوسایُجیہ مکت ملتی ہے -	۹۷
۴۴	شوجی کی آگیا سے برہما جی کا نندی جی کے تلک کرنا اور تلک کا اُتساہ -	۹۹
۴۵	شوجی کا سرب بیاپی روپ اور نیچے کے سات لوک پاتال وغیرہ کا بیان -	۱۰۱
۴۶	ساتو دیپ اور ساتو سمدر مین شوجی کا پوجن ہونا -	۱۰۳
۴۷	جمبودیپ کے نو کھنڈونکا حال -	۱۰۴
۴۸	جمبودیپ مین سُمیر پربت کی لمبائی چوڑائی اونچائی وغیرہ کا حال جو شوجی کے بدن سے چھو جانے سے سونے کا ہو گیا ہی جسمین سب دیوتا لوگ رہتے ہین	۱۰۵
۴۹	بن اور پربتون کا حال جسمین دیوتا اور راچھس لوگ رہتے ہین -	۱۰۷
۵۰	پُری اور نگر کے حال -	۱۱۰
۵۱	کیلاس پربت کے حال -	۱۱۱
۵۲	جمبودیپ کی ندیان اور نوکھنڈون کے لوگون کا حال -	۱۱۲
۵۳	مندراچل پربت اور لوکالوک پربت کا حال -	۱۱۵
۵۴	سورج وغیرہ گرہ اور میگھونکا حال -	۱۱۷
۵۵	سورج بھگوان کے رتھ کا حال اور اُنکے جلوس مین رہنے والون کی سب کیفیت -	۱۲۰
۵۶	چندرما کا حال -	۱۲۲
۵۷	بُدھ برہسپت وغیرہ نو گرہونکا حال	۱۲۳
۵۸	برہما جی نے کس کسکو کس کا مالک بنایا	۱۲۵

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۵۹	اگنی کی پیدائش اور بارہ مہینون کے بارہ سورجون کے نام۔	۱۲۵
۶۰	سورج بھگوان کی کرنونکا حال۔	۱۲۷
۶۱	گرہون کے استھانون کا حال اور کون گرہ کس نچھتر مین پیدا ہوا۔	۱۲۸
۶۲	دھروجی کا تپ کرکے سب سے اونچا استھان پانا۔	۱۳۰
۶۳	دیو دانو سرپ راچھس وغیرہ کی پیدائش کا حال۔	۱۳۲
۶۴	بششٹھ جی کے پوتے پراشر مہاتما کی پیدائش کا حال جنھون نے بشن پران بنایا۔	۱۳۶
۶۵	سورج بنش اور چندر بنش کا حال اور برہما جی کا بنایا ہوا شو سہسر نام جسکا پڑھنے والا و سننے والا و برہمنونکو سنانیوالا دس ہزار اشومید ھ جگ کا پھل پاکر ضرور ہی شوجی کا گن ہوتا ہی اور برہم ہتیا مات ہتیا گربھو ہتیا وغیرہ بڑے بڑے مہاپاپ چھوٹ جاتے ہین۔	۱۴۱
۶۶	راجا ست برت اور انکے بنش کا حال	۱۵۱
۶۷	راجا ججات کا حال جسکے سننے سے دھن دولت اولاد نیکنامی ملتی ہی اور انت کو سب پاپون سے چھوٹکر شولوک ملتا ہی۔	۱۵۵
۶۸	راجا جدو کے بنش کا حال۔	۱۵۷
۶۹	سری کرشن چندر مہاراج کے جنم آدی کی کتھا جسکا پڑھنے والا اور سننے والا ضرور ہی مکت پاتا ہے۔	۱۵۹
۷۰	آدی سرگ یعنی آغاز پیدایش کا حال تفصیل کے ساتھ۔	۱۶۳
۷۱	شو جی کا نام ترپراری کیون ہوا اور کیونکر شوجی نے ایک ہی بان سے تینون پرون کو جلا دیا۔	۱۷۷
۷۲	تینون پرون کے ناش ہونے سے سب دیوتون کا خوش ہونا اور بشن بھگوان اور برہما جی کا شوجی کی استت کرنا جسکے پڑھنے و سننے سے سب پاپ سے چھوٹ کر کیلاش باس ملتا ہی اور برہما جی کا شوجی سے یہہ بردان مانگنا کہ مجھکو آپ کے چرنون مین درڑھ بھگت ہو اور	۱۸۵

ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	بشن بھگوان کا شوجی سے یہ بر دان مانگنا کہ مین آپکا ہمیشہ باہن یعنے سواری ہون اور مجھہ مین آپ کے اٹھانے کی طاقت ہو اور آپ کے چرنون مین مجھے درڑھ بھکت ہو اور بر دان کا پانا اور تیرتھ کی کتھا کا ماہاتم یعنی صفت۔	
۷۳	اشٹ میت برت کی بدھ اور شولنگ پوجن کا ماہاتم۔	۱۹۵
۷۴	شولنگ پوجن کا پھل۔	۱۹۷
۷۵	شوجی کے نرگن اور سگن روپ سے استھول لنگ اور سوکشم لنگ کا برنن اور گیان دھیان وغیرہ کا بیان۔	۱۹۸
۷۶	شوجی کی انیک مورتیون کی پرتشٹھا کرنے کا پھل۔	۲۰۰
۷۷	شوالے بنانے کے پھل اور شوجی کے چھینٹون کا ماہاتم اور پرکرت منڈل پوجن بدھ۔	۲۰۳
۷۸	اہنسا یعنی جان کشی نکرنیکا ماہاتم۔	۲۰۸
۷۹	کلجگ کے کم عمر اور کم طاقت والے لوگونکو شوجی کا درشن کیونکر ہو سکتا ہے	۲۱۰
	اسکا اپاے اور شوجی کے آگے چراغ جلانے کا پھل۔	
۸۰	کیلاس پربت پر شوجی کے خاص مقام بھوگ نام نگر کا حال اور وہان جاکر سب دیوتونکو شوجی کا درشن ہونا اور پش کی پھانسی سے چھوٹ جانا۔ اس کتھا کا پڑھنے و سننے والا بھی پش کی پھانسی (یعنی جنم مرن) سے چھوٹ جاتا ہے۔	۲۱۲
۸۱	بارہ مہینہ مین بارہ شولنگ برت جسکے کرنے سے سب دان اور دس ہزار اشومیدھ جگ سے بھی زیادہ پھل ہوتا ہے اور بیماری و دشمن کا ناش اور سب کامنا پوری ہوکر مکت ملتی ہے۔	۲۱۵
۸۲	موہن نام استوتر جسکے پڑھنے و سننے سے دھن دولت بدیا بجی پتر استری وغیرہ سب مرادین حاصل ہوتی ہین اور بیماری اور اکال موت دور ہو جاتی ہے سانپ کاٹنے کا خوف نہین رہتا ہے تیرتھ دان جگ	۲۱۸

ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	برت سے کروڑ گنا پھل اس استوتر کے پڑھنے سے ہوتا ہی اور گئو ہتیا برہم ہتیا مات ہتیا پتا ہتیا اور سرنا گت ہتیا اور بشواس گھات وغیرہ بڑے بڑے پاپ چھوٹکر انت مین شولوک ملتا ہی۔	
۸۳	بارہ مہینہ کے برتون کے پھل۔	۲۲۵
۸۴	اُما مہیشور نام برت جسکے کرنے سے استری دیبی لوک اور پُرش شولوک مین باس پاتا ہی۔	۲۲۸
۸۵	پنچ اچھری منتر جو شوجی کے پانچ مکھون سے نکلا اُسکا بڑا بھاری ماہاتم اور کس مالا پر اور کس انگلی پر اور کس مقام پر جپنے سے کتنا پھل ہوتا ہے اور سداچار یعنی نیک چلن کا ذکر۔	۲۳۱
۸۶	شری شوجی کا بتایا ہوا مکت دایک گیان اور دھیان جسکے پڑھنے اور سُننے سے بھی مکت ملتی ہی۔	۲۴۳
۸۷	سنندن وغیرہ منی لوگون کا شوجی سے یہ پوچھنا کہ آپ تو ایک نرنکار پربرہم پرمیشور ہین پھر آپ ہمالے کی کنیا شری پاربتی جی کے ساتھ طرح طرح کے بھوگ بلاس کیون کرتے ہین اور اسکا جواب۔	۲۵۱
۸۸	کس جوگ کے کرنے سے مکت ملتی ہی اور انما وغیرہ سدھیان کیا چیز ہین اور کس سدھ مین کون گن ہی اور کیا فائدہ اُس سے حاصل ہوتا ہی۔	۲۵۲
۸۹	چیزون کے پاک کرنیکا طریق اور جنم مرن کا سوتک اور عورتون کی طہارت اور نیک چلنی کے بیان مین۔	۲۵۸
۹۰	جتی لوگون کے لیے پاپ دُور کرنیوالا پرایشچت (یعنی کفارہ عمل بد)۔	۲۶۵
۹۱	موت نزدیک آنے کی پہچان اور کاشی سیون کا پھل۔	۲۶۷
۹۲	اومکت چھیتر یعنی کاشی کا ماہاتم جسکے پڑھنے و سُننے سے سب تیرتھون کا پھل ملتا ہی۔	۲۷۰
۹۳	ہرنیاکش دیت کا پُتر اندھکاسُر شری شوجی کا گن کیونکر ہوا اسکی کتھا	۲۸۰
۹۴	ہرنیاکش دیت کو بشن بھگوان نے	۲۸۱

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	باراہ رُوپ ہوکر کیونکر مارا اور بشن بھگوان کے باراہ اوتار کی داڑھ جسکا بُوجھ زمین نہ سنبھال سکی وہ شوجی کا زیور کیونکر ہوئی اسکی کتھا	
۹۵	ہرنیاکش دیت کے بڑے بھائی ہرنیہ کشپ کو بشن بھگوان نے نرسنگھ رُوپ ہوکر کیونکر مارا اسکی کتھا اور برہماجی نے جو استت نرسنگھ جی اور شوجی کی کی جسکے پڑھنے و سُننے سے بشن لوک اور شولوک ملتا ہی۔	۲۸۳
۹۶	شوجی کا بیر بھدر رُوپ (آدھا جسم ہرن کا اور آدھا جسم پرند کا) رکھکر نرسنگھ جی سے بڑا یُدھ کرکے اُنکے پران نکال کر دیوتونکو بیخوف کرنا اس کتھا کے پڑھنے و سُننے سے عمر دولت نیکنامی تندرستی طاقت بیٹا پوتا من کی سب کامنا ردھ سدھ جوگ سدھ شوگیان اور شولوک ملتا ہی اور سب خلل و بیماری و بدخوابی و زہر و نحوست ستارہ اور بھوت پریت کا خلل دُور ہوجاتا ہی اور چترُدسی یا اشٹمی وغیرہ پرب کے دنون مین اسکے پاٹھ کرنے سے شوسایُجیہ مُکت ملتی ہی اور چور سانپ باگھ سنگھ وغیرہ کے ڈر مین بھوچال مین دھول برسنے مین بجلی گرنے مین بڑی آندھی مین بہت برسنے مین بالکل نہ برسنے مین راجا سے ڈر ہونے مین آگ لگنے وغیرہ آفتون مین اس کتھا کو پڑھنے سے سب خلل دُور ہوجاتے ہین	۲۸۷
۹۷	شوجی کا جلندھر دیت کو جسکے بدن کے خون سے رورو نرک مین رکت کُنڈ بنا ہی مارنا اور سُدرشن چکر کا پیدا کرنا اس کتھا کے پڑھنے اور سُننے سے شولوک مین باس ملتا ہی	۲۹۴
۹۸	وہ سُدرشن چکر شری مہادیوجی سے بشن بھگوان نے کیونکر پایا اور بشن بھگوان کا بنایا ہوا شوسہسر نام استوتر جسکے پڑھنے و سُننے سے ہر ایک نام پر سو ناداں کا پھل	۲۹۷

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	اور ہزار اشومیدھ جگ کا بھی پھل ملتا ہی اور ہر روز پڑھنے سے پرم گت ملتی ہی ۔	
۹۹	ستی بھگوتی کا جنم اور دکچھ	۳۰۹
۱۰۰	پرجاپت کی جگ کا بدھونس ہونا اور پھر شوجی کی کرپا سے دکچھ پرجاپت کا شوجی کا گن ہونا	۳۱۰
۱۰۱	ہمالی کے گھر شری پاربتی جی کا جنم ہونا اور کامدیو کا شری شوجی کے پاس آنا اور بھسم ہوجانا ۔	۳۱۲
۱۰۲	شری پاربتی جی کا سویمبر مین شوجی کو جے مال نذر کرنا ۔	۳۱۴
۱۰۳	سنسار کے بھلے کے واسطے شری شو پاربتی جی کا بواہ جسکو پڑھنے و سننے والا شوجی کا گن ہوکر شوجی کے پاس رہتا ہی اور جہان یہ کتھا پڑھی جاتی ہی وہان شوجی ضرور آتے ہین اور کاشی جی کا ماہاتم ۔	۳۱۷
۱۰۴	گنیش جی کا جنم ہونے کیواسطے دیوتا نکا شوجی کی استت کرنا جسکے پڑھنے و سننے سے پرم دھام ملتا ہی	۳۲۰
۱۰۵	گنیش جی کے جنم کی کتھا اور شوجی کا گنیش جی کو یہ بردان دینا کہ جو کوئی شروع کام مین تمھاری پوجا کریگا اُسکے کام مین اگرچہ وہ برہما بشن بھی ہو تو بھی اُسکے کام مین تم خلل کرنا اس کتھا کا پڑھنے و سننے والا سُکھی رہتا ہے ۔	۳۲۲
۱۰۶	شری مہادیو جی نے تانڈو برت کسطرح کیا اور کسواسطے کیا ۔	۳۲۳
۱۰۷	ایک براہمن کے لڑکے کو شوجی نے چھیر ساگر دے کر اپنا گن بنایا اسکی کتھا جسکے پڑھنے سے آدمی شوجی کا گن ہوکر شوجی کے پاس رہتا ہے ۔	۳۲۵
۱۰۸	شری کرشن بھگوان کا پُتر پیدا ہونے کے واسطے شری شوجی کی تپسیا کرنا اور شوجی کی کرپا سے سانب نام پُتر کو پانا ۔	۳۲۸

دوسرا حصّہ

ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱	شونک وغیرہ رشیونکا سوت جی سے یہ پوچھنا کہ کس کرم کے کرنے سے شری کرشن بھگوان پرسنّ ہوتے ہین اور کوشک نام براہمن کا ہرگن گانے کی وجہ سے سامیپ مُکت کا پانا اور تمبر گندھرب کے گانے کے آگے نارد مُنی کا شرمندہ ہونا -	۳۲۹
۲	بھگوان ہیت گانے بجانے اچھے سے سایجیہ مُکت کا ملنا -	۳۳۳
۳	ہرمتر نام براہمن کا ہرگن گانے کی وجہ سے بیکنٹھ لوک مین جانا اور نارد مُنی کا کئی ہزار برس تک گان بدّیا (یعنی علم موسیقی) سیکھکر پیچھے کرشن بھگوان سے پورا علم موسیقی حاصل کرنا -	″
۴	بیشنو بھگت اور شیو بھگت کے لچھن اور اُنکا ماہاتم -	۳۳۸
۵	سب پاپ ہرنے والی راجا امبرکھ کی کتھا -	۳۳۹
۶	الچھمی یعنی دردرا کی پیدایش اور اُسکے رہنے کے مقامات -	۳۴۶

ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۷	کس منتر کے جپنے سے جیو سب پاپون سے چھوٹ کر اُتّم گت پاتا ہے اسکا بیان -	۳۵۰
۸	شری شوجی کے پانچ مہا منتر جنکے جپنے سے اُسی وقت پانچون مہا پاپ چھوٹ جاتے ہین اور اُنکا ماہاتم جسکے پڑھنے و سُننے سے برہم لوک ملتا ہے -	۳۵۱
۹	شوجی کا نام پشو پت کیون ہوا اور پشو کون ہے اور کس بندھن مین بندھا ہے اور کیونکر اُس سے چھوٹ سکتا ہے -	۳۵۳
۱۰	شوجی کی مہما کا برنن -	۳۵۶
۱۱	شوجی کی بھبوتیون کا برنن -	۳۵۸
۱۲	شوجی کی اشٹ مورتیونکا برنن -	۳۵۹
۱۳	ایضاً	۳۶۱
۱۴	شوجی کے پنچ برہم روپ کا برنن	۳۶۲
۱۵	شوجی کی اور بھی مہما کا برنن -	۳۶۳
۱۶	ایضاً -	۳۶۴

ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۷	شوجی کے رودر روپ کا برنن۔	۳۶۶
۱۸	شوجی کا درشن اور دیوتاؤنکی استت اور بھسم لگانے کا ماہاتم۔	۳۶۸
۱۹	رشی مہادیوجی سے دیوتاؤن کا پوچھنا کہ آپکی پوجا کس بدھ سے اور کس روپ سے اور کہان کرنی چاہیے اور پوجا کے ادھکاری کون ہین اور سورج منڈل مین براجمان شوجی کے سوروپ کا برنن اور مکت دینے والا استوتر۔	۳۷۱
۲۰	شو پوجن کے ادھکاری اور گرو چیلے کے دھرم۔	۳۷۳
۲۱	شو پوجن بدھ۔	۳۷۶
۲۲	ایضاً	۳۸۱
۲۳	ایضاً	۳۸۴
۲۴	ایضاً	۳۸۶
۲۵	شو اگن کارج یعنی ہوم کرنیکی بدھ	۳۹۰
۲۶	شوجی کے اگھور روپکے پوجن کی بدھ	۳۹۶
۲۷	چھتریون کے لیے جے تلک کی بدھ۔	۳۹۸
۲۸	کرم سے یا گیان سے یا دونون کے ملنے سے مکت ہوتی ہے اور تلادان کی بدھ۔	۴۱۱

ادھیاے	خلاصہ مضمون	صفحہ
۲۹	سونے کے دان کی بدھ۔	۴۱۵
۳۰	تل پربت کے دان کی بدھ	۴۱۶
۳۱	کم خرچ والے تل پربت کے دان کی بدھ	″
۳۲	سونے کی پرتھوی کے دان کی بدھ۔	۴۱۷
۳۳	سونے کے کلپ برچھ کے دان کی بدھ	″
۳۴	گنیش دان کی بدھ۔	۴۱۸
۳۵	سونے کی گئو کے دان کی بدھ۔	″
۳۶	لکشمی جی کی مورت کے دان کی بدھ	″
۳۷	تل کی گئو کے دان کی بدھ۔	۴۱۹
۳۸	ہزار گئو کے دان کی بدھ۔	۴۲۰
۳۹	سونے کے گھوڑے کے دان کی بدھ	″
۴۰	پرائی کنیا کے دان کی بدھ۔	۴۲۱
۴۱	سونے کے بیل کے دان کی بدھ۔	″
۴۲	سونے کے ہاتھی کے دان کی بدھ	″
۴۳	اشٹ لوکپال دان بدھ۔	۴۲۲
۴۴	ترمورت یعنی برہما بشن مہیش کی مورت کے دان کی بدھ۔	″
۴۵	جیوت شرادھ یعنی جیتے جی شرادھ خاص اپنے واسطے کرنے کا بڑا بھاری ماہاتم۔	۴۲۳
۴۶	شونک وغیرہ رکھی لوگون کا شوت جی سے	۴۲۷

ادھیائے	خلاصہ مضمون	صفحہ
	یہ پوچھنا کہ شیو لنگ اور اور دیوتون کی مورتون کا استھاپن کسطرح کرنا چاہیے۔	
۴۷	شیو لنگ کے استھاپن کرنیکی بدھ	۴۲۸
۴۸	اور سب دیوتون کے استھاپن کرنے کی بدھ اور ہر ایک دیوتا کی الگ الگ گایتری۔	۴۳۰
۴۹	اگھور پرمیشور کے پوجن اور ہوم وغیرہ کا بڑا بھاری ماہاتم۔	۴۳۳
۵۰	شیوجی کا کہا ہوا انگرہ بدھان یعنی دشمن کو روک دینے کی تدبیر۔	[illegible]
۵۱	دشمن کو ناش کر دینے والی بجر ماہیشکا بدیا کے بیان مین جس بدیا سے شیوجی بھی پرلے کے سمے سب جگت کا ناش کرتے ہین۔	۴۳۶
۵۲	اسی بدیا کا بنیوگ برنن۔	۴۳۷
۵۳	مرتنجی کی بدھ جسکا کرنے والا موت کو جیت لیتا ہے یعنی زندہ جاوید ہو جاتا ہے۔	۴۳۸
۵۴	ترنبک منتر کا ماہاتم جسکے جپ و پوجن کرنے سے جیو کرم کے بندھن سے چھوٹ کر مکت ہو جاتا ہے	۴۳۹
۵۵	شری پاربتی کا شری شیوجی سے یہ پوچھنا کہ جوگ کتنے قسم کا ہے اور گیان کیا ہے اور شیوجی کا جواب۔ اور اس لنگ پران کا ماہاتم۔	۴۴۰

فہرست لنگ پران ختم ہوئی

پہلا ادھیائے

دوہا

مدھ منگل من ڈمکا نیراجت دن رین
من ہرن ہیر مت کے چرن کمل سکھ دین
بھجن نت گوری گریش سکل سدھ ہت
بھگت منورتھ کلپ تر بھوساگر کے سیت
برہم بشن شو روپ سے سرشٹ استھت سنگھار
کرت تاہ جگدیش کو بنوون بارم بار

ایک سمے شری نارد من - شیلیش - شنگمیشور - برنیہ گربھ - سورلن - انمکت - مہالے - رودر - گرپھشنک - پاشرپت - بگھنیشور - کیدار - گومایوکیشور - برن گربھ - چندیشور - ایشان - تربشٹپ - اوشکریشور آدر اتم اتم شوجی کے چھیتروں میں شری مہادیو جی کا پوجن کرتے ہوئے اور سنسار کا چمکار دیکھتے ہوئے نیمسارنیہ میں پہنچے وہاں سب سونک آدر من نارد جی کو دیکھکر بہت خوش ہوئے اور بڑی پریت سنے آدر کرکے اتم آسن پر بیٹھاکر لگا ستکار سے پوجن کیا - نارد جی بھی بڑی بھگت سے من لوگونکو شوجی کا مہاتم سنانے لگے اسی عرصہ میں بیاس جی کے

پہلے اور سب پران اتہاس آدی کے جاننے والے شری سوت جی بھی رکھیون کے درشن کے لئے نیم سارنیہ مین آئے انکو دیکھکر سب منی لوگ خوش ہوئے اور اچھی طرح سے آدر کرکے بیٹھاکر کہنے لگے کہ ہے سوت جی آپ نے شری بید بیاس جی کا بہت آرادھن کیا ہی اور انھون نے بھی کرپا کرکے آپکو سب پران پڑھائے اب آپ وہ سنگھتا (مجموعہ) ہمکو سنائیے جسمین شیو لنگ کا مہاتم خاص کرکے کہا ہی اس نیمی نارن مین بھی بہت سے چھیترون مین شیو جی کا پوجن کرتے ہوئے یہان آئے ہین یہ شیو کے بڑے بھگت ہین اور آپ اور ہم بھی شری مہادیو جی کے چرن کمل کی سیوا کرنے والے ہین اسلیے اب آپ نارد جی کے سامنے ہی پران سناوین کہ آپکا بھی پرشرم سپھل ہو۔ منی لوگونکا یہہ بچن سنکر اور بہت پرسن ہوکر سب منی لوگون اور نارد جی کو نمسکار کرکے سوت جی پران کہنے لگے۔

دوہا۔ پنچانن چتر اننہ بیاسہہ بشن سمان
بار بار سر نائے کے برنون لنگ پران

شبد برہم سوروپ اور شبد برہم کا پرکاش کرنے والا برن ہی جسکے انگ ہین وہ پرماتما انیک روپ سے استھت (قائم) ہی پرنت پھر بھی چھپا ہوا ہی اکا آکار مکار روپ سے استھول اور سوکشم اور پرسے پرے ہی یعنی استھول اور سوکشم اوسے بھی پرے یہہ جسکے تین اوستھا ہین وہ اونکار روپ پرماتما کہ جسکا رگ بید مکھ ہی سام بید جیبھ ہی اور یجر بید گردن ہی اور اتھربن بید ہردے ہی۔ جنم مرن آدی سے رہت ہی سب مین بیاپ رہا ہی اور وہی پرماتما تموگن سے کال رودر اور رجوگن سے برہما گربھ یعنی برہما اور ستوگن سے بشن ہوتا ہی اور جب نرگن ارتھات ستوگن رجوگن تموگن ان تینون گنون سے رہت ہو جاتا ہی تب مہیشور ارتھات پرماتم سوروپ اور جو پرماتما ایک اور جیو کو بیاپت کرکے مہت تتو۔ اہنکار۔ شبد۔ رس۔ روپ۔ گندھ۔ اسپرش ان سات روپون سے پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری اور پانچ مہا بھوت اور من ان سولہ پرکارون سے اسیطرح مہتو آدی سات اور پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ مہا بھوت اور من اور ابیکت اور دیاتما اور دھی ا

چھبیسو بھیدون سے استھت ہی اور مایا یا برہماجی کی پیدائش کا استھان ہی جو پرماتما لنگ روپ سے سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتا ہی اسکو بار بار پرنام کرکے اب پرم منگل دینے والا اور سب پاپون کا دور کرنے والا یہہ لنگ پران ہے منیشورو ہم اسکو سناتے ہین آپ بھی پریت سے سنیئے۔

دوسرا ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو جو بہت اتم لنگ پران ایشان کلپ کا پرتانت لیکر سنسار کے اودھار کے لیئے شری برہماجی نے بنایا ہی وہ کروڑ اشلوک کا ہی اور سب پران سو کروڑ اشلوک کے تھے ان سب کا سار (خلاصہ) لیکر شری بیدبیاس جی نے کلجگ کے جیون کے بھلے کے واسطے چار لاکھ اشلوکون مین اٹھارہ پران دواپر جگ مین بنائے ان پرانون مین پہلا برہم پران ہی اور گیارہوان یہہ لنگ پران ہی اسمین گیارہ ہزار اشلوک ہین اور اسمین جو جو باتین کہی گئی ہین انکی فہرست ہم کہتے ہین سنیئے۔ پرادھانک سرگ۔ پراکرت سرگ۔ بیکرت سرگ۔ انڈے کی اتپت۔ انڈے کے آٹھ آبرن۔ رجوگن سے بشن جی کا پیدا ہونا۔ کال رودر کا برنن بشن جی کا جل مین سین کرنا۔ پرجاپت لوگون کا سرگ۔ پرتھوی کا اودھار۔ برہماجی کا دن رات۔ برہماجی کی عمر۔ برہم سوت جگ۔ کلپ۔ ودبیہ۔ مانکھ۔ آرکھ۔ پتر دھرو کے برسون کی تعداد۔ پترون کی پیدائش۔ آشرم والون کا دھرم۔ جگت کا سنکھیپ۔ دیبی جی کی پیدائش۔ برہماجی کا استری پرش بھاو متھن یعنی دونون سے پیدائش کا ہونا۔ رودر کی آٹھ آکھیا جو رودنا نتر مین کہی ہین۔ برہماجی اور بشن جی کا بواد (مباحثہ) اور لنگ کا پیدا ہونا۔ شلاد کا تپ اور اندر کا درشن دینا۔ پتر کی پرارتھنا (درخواست) پتر کا درلبھ ہونا کہنا۔ اندر کی بات چیت شلاد سے۔ برہماجی کا کمل سے پیدا ہونا۔ کلجگ مین گرو چیلے کو شوجی کا درشن ہونا۔ بیاس جی کے اوتار۔ کلپ منونتر وغیرہ کا بیان کلپون کے نام۔ باراہ کلپ مین بشن جی کا باراہ ہونا۔ میگھ باہن کلپ کا حال اور رودر کی بزرگی۔ رکھیون کے بیچ مین شوجی کے لنگ کا

پرادربھاو - لنگ کا آرادھن - اسنان کی بدھ - شوچ (طہارت) کا لچھن - کاشی
کے اور دیگر چھیترون کے مہاتم کا برنن - زمین پر شواسے اور بشن جی کے مندرون کی
تعداد - اس دنیا کے انترکش (آکاش) مین دیو استھانون کا برنن - دچھہ کا زمین
پر گرنا - سوارو چکھ منونتر مین دچھہ کو سراپ ہونا اور پھر سراپ کا چھوٹنا - کیلاش کا
برنن - پاشپت جوگ - چارو جگون کی مدت اور جگون کا دھرم - سندھیا نش کا برنن
سندھیا سمے مین شوجی کا برتانت - شوجی کا آسمان مین رہنا - چندر کلاؤن کی
پیدایش - شوجی کا بواہ - پترون کو پیدا کرنا - بہت کال مینھ کے کارن جگت کا دکھی
ہونا - دیوتاؤن کو ستی جی کا سراپ ہونا - تر پر کو مار کر بشن جی کو بچانا - شوجی کا بیج گرنا
اور اسکند کی پیدایش - گرہن وغیرہ کے سمے مین لنگ اسنان کا پھل - چھپا اور ددھیچ کا
بواد - ددھیچ اور بشن جی کا بواد - نندی نام کر کے شوجی کی اتپت پت برتا کا اتہاس - بیش
پاش کا بچار - پربرت اور نبرت کا لچھن - بششٹھ جی کے پترون کی پیدایش اور انکے
بنس کا برنن - راجاؤن کی شکنت کا ناش - کوشک کی برائی - کامدھین کا بندھن
بششٹھ جی کا پتر شوک - ارندھتی جی کا ملاپ - اسنکھا (بہن) کا بھیجنا اور گربھ
کے بھیتر سے بالک کا بات چیت کرنا - پراشر اور بیاس اور شکدیو جی کے اوتار کا برنن
بششٹھ جی کا راچھسون کو مار ڈالنا - دیوتاؤن کا پرمارتھ بگیان اور پرساد - پلست گرو
کی آگیا سے پران کا بنایا جانا - کھیونون کا پرمان - گرہ نچھتر آد کی گت - جیتے ہوئے
پرش کی شرادھ کی بدھ - شرادھ کے ادھکاری - شرادھ کی بدھ - نانڈی شرادھ کی
بدھ - اادھین کی بدھ - پنچ جگ کا پربھاو - پنچ جگ کی بدھ - رجسولا استری کی پرت
پتر کی اتپتّا - چارو برنون مین سنتھن کی بدھ - سب برنون مین کھانے اور نہ کھانے
والی چیزونکا بیان - سبکا پرایشچت یعنے کفارہ - نرکون کا سوروپ - کرم کے انسار
ان کا برنن - سورگ اور نرک واسے جیوون کی دوسرے جنم مین پہچان یعنے نشان -
بہت طرح کے دانون کا برنن - یم پت راج کے نگر کا برنن - پانچ اچھر کے منتر کا کلپ
شو جی کا مہاتم - برترا سُر اور اندر کا بڑا یُدھ - بشوروپ کا مارا جانا - شوبت من اور

مرت کی بات چیت - شوبت کے واسطے مرت کا ناش - دیو دار بن مین شوجی کا جانا - شوجی کا اور سدرشن کا حال - کرم ستھان کا لچھن - شردھا ہی سے رودر جی کا پرسن ہونا برہما جی کا مدھ کیٹبھ نام دیت سے گیان کا مٹ جانا - برہما جی کو گیان سکھانے کے لیے بشن جی کا متس یعنی مچھلی کا اوتار لینا - سب اوستھاؤن مین لیلا ہی سے بشن جی کے اوتار - شوجی کی کرپا سے شری کرشن جی اور پردمن جی کا جنم - مندراچل پربت کے اٹھانے کے لیے بشن جی کا کچھوے کا اوتار لینا - شنکرکھن اور گوشکی کا اوتار -

جادوون کی پیدایش - بشن جی کا جادوون مین اوتار لینا - شری کرشن جی کے ماما کنس نام راجا کی دشٹتا - شری کرشن جی کی بال لیلا - پتر ہونے کے لیے شری کرشن کا شوجی کا آرادھن (پوجن) کرنا - رودر سے کپال مین جل کا پیدا ہونا - پرتھو راج کا زمین کو دوہنا - دیوتا اور دیتیون کی لڑائی مین بشن جی کو بھرگ من کا سراپ ہونا - شری کرشن جی کا دوارکا مین رہنا - دربا سا من کا بشن جی کو سراپ دینا - برشن اور اندھکون کے ناش کے لیے پنڈارک چھیتر کے رہنے والے رکھیون کا سراپ ہونا - سمدر مین ایرکا نام گھاس کا پیدا ہونا - ایرکا نام گھاس سے جادوون کا آپس مین لڑ لڑ کر مر جانا - سب جادوون کے ناش ہو جانے پر شری کرشن جی کا اپنی اچھا سے اپنے لوک کو جانا - برہما جی کے موکش کا گیان بستار سہت - اندر ہتی مرگ روپی اندھک - اگن - دچھ - کامدیو - برہما جی - اسر ہلاہل - دیت انھون نے مہادیو جی کی نافرمانی کی - جلندھر کا مارا جانا - سدرشن کا پیدا ہونا - بشن جی کو عمدہ عمدہ ہتھیارون کا ملنا - رودر جی کے چرتر - بشن جی اور برہما جی اور اندر کا پربھاو - شولوک کا برنن پرتھوی پر رودر لوک - پاتال مین ہاٹکیشور کا برنن - تپ کا لچھن - براہمنون کا بھیو - سب مورتیون مین لنگ مورت کا بڑا درجہ - اتنے مضمون اس لنگ پران مین مفصل طور پر اپنے اپنے موقع پر بیان کیے گیے ہین یہہ سب پرانون کا خلاصہ ہے اسکو جو کوئی شخص جانے اور پڑھے پڑھاوے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر برہم لوک کو پاویگا -

تیسرا ادھیاے

سُوت جی کہتے ہین کہ اے منیشو رو وہ پرمیشور النگ ہی ارتھات نرگن ہی - لنگ
یعنی پرکرت کا مُول ہی اُسکو شو کہتے ہین اور پردھان پرکرت اور ابیکت سیے
لنگ کے نام ہین وہ شو شبد اسپرش روپ رس گندھ برن سے باہر ہی نرگن اور اچل اور اناسی
لازوال ہے اُسکو النگ کہتے ہین اور جب وہ شو شبد اسپرش وغیرہ مین شامل
ہو جاتا ہی تب استھول روپ لنگ کہلاتا ہی اُس پرمیشور کے لنگ مایا کرکے اوپر
لکھے ہوئے چھبیس ۲۶ روپون سے پھیلے ہوئے ہین اُنھین سے تین دیوتا پیدا ہوئے
اُن تین دیوتاؤن مین سے ایک دیوتا دُنیا کو پیدا کرتا ہی دوسرا پالتا ہی تیسرا سنگھار
کر دیتا ہی اور وہ شو سب جگت مین بیاپت (گھسا ہوا) ہی اس سے جگت بھی پربرہم
ہی کا سروپ ہی ہی اور اُس پرمیشور سے پیدا ہوئے برہما بشن رُدر یے بشو پر اگنیہ
اور تیجس کہلاتے ہین - وہ رُدر ہی جگت کا بیج یعنی سبب پیدایش ہی اور اسی رُدر کو
عقلمند لوگ ہمیشہ پُرانون مین پرماتما یعنی تریہتی برہما مُن شو آدِ نامون سے کہتے ہین
اور دُنیا کی شروع پیدایش مین وہ پرکرت شوجی کی اچھا سے پرگٹ یعنی ظاہر ہوتی ہی
اُسی سے مہتتو آدِ استھول بھوت یعنے جگت پیدا ہوتا ہی وہ مایا اجنما کہلاتی ہی اور اُسکے
رنگ لوہت اُجلے کالے ہین ایک ہی اور بہت طرح کی خلقت کو پیدا کرتی ہے
یہہ جیو پریت سے اُسکی سیوا کرتا ہوا اُسکے بس مین رہتا ہی جب یہہ جیو اچھی طرح سے
مایا کو بھوگ لیتا ہی تب اُسکو چھوڑ دیتا ہی وہ مایا پرمیشور کے حکم سے سب جگت کو
پیدا کرتی ہی جگت کے پیدا ہونے کے سمے تینون گنون کے ملے ہوئے پردھان ایشور کی
اچھا سے مہت تتو پیدا ہوتا ہی وہ مہت تتو آتما سے قائم ہو کر پرمیشور کے حکم سے
ابیکت (جو ظاہر نہو) مین پرویش کرکے بیکت (جو ظاہر ہو) سرشٹ کو پیدا کرتا ہی
اُس مہت تتو سے ساتوک اہنکار ترگن رجودھک اہنکار پیدا ہوئے اور رجوگن
سے بہت بنکر تامس اہنکار پیدا ہوا اور مہت تتو سے ہی سرشٹ کرنے والے بھوت
تماترا یعنی شبد اسپرش آدِ پیدا ہوئے اہنکار سے شبد تماترا اور شبد تماترا سے

آکاش پیدا ہوا اور آکاش نے شبد کو آبرن کیا یعنی گھیر لیا اسوجہ سے آکاش شبد کا سبب کہلایا آکاش سے اسپرش تنماترا اور اسپرش تنماترے سے بایو یعنی ہوا پیدا ہوئی بایو سے روپ تنماترا اور روپ تنماترے سے اگن اگن سے رس تنماترا رس تنماترے سے جل جل سے گندھ تنماترا اور گندھ تنماترے سے بھوم پیدا ہوئی آکاش نے اسپرش ماتر کو آبرن کیا بایو نے روپ ماتر کو اگن نے رس ماتر کو جل نے گندھ ماتر کو آبرن کیا۔ پرتھوی مین پانچ گن ہین جل مین چار اگن مین تین بایو مین دو گن اور آکاش مین ایک گن ہی اس پرکار تنماترا اور پانچ مہا بھوتون (یعنی آگ پانی ہوا مٹی آکاش) کی پیدایش ایک دوسرے سے جاننی چاہیے۔ ساتوک راجس تامس ان تینون سرگ کی پیدایش ایک ہی وقت مین ہوتی ہی مگر یہان اہنکار ہی سے سب کی پیدایش لکھی ہی اور اس جیو کو شبد وغیرہ کے سمجھنے کے لیے پرمیشور نے پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری بنائین اور ان دونون سے یعنی گیان اندری اور کرم اندری کے گن سے من کو بنایا۔ مہت تتو وغیرہ نے پانی کے بلبلے کی طرح اس انڈے کو پیدا کیا اور برہما بشن رودر اور یہہ سب جگت اسی انڈے کے اندر پیدا ہوا اور یہہ انڈا چارون طرف سے آکاش سے ملا ہوا ہے اور آکاش اہنکار سے ملا ہوا ہی اہنکار مہت تتو سے اور مہت تتو پردھان سے ملا ہوا ہی اس انڈے کی آتما برہما جی ہین اسی طرح کے کئی کروڑ برہمانڈ اور بھی ہین اور سب مین برہما بشن شو علیحدہ علیحدہ ہین اسطرح سرگ اور پرت سرگ (پیدایش در پیدایش) کا کرنے والا وہی مہیشور ہی رجو گن سے ملکر جگت کو پیدا کرتا ہی اور ستو گن سے ملکر پالتا ہی اور تمو گن سے ملکر سب جگت کو وہی مٹا دیتا ہی اس پرکار وہی پرمیشور تین روپ دھارن کرکے پیدا اور پالن اور ناش ہمیشہ کیا کرتا ہی اس سے برہما بشن رودر وہ ایک ہی پرمیشور ہی یہہ برہما جی اس جگت کے پیدا کرنے والے اسی انڈے کے بیچ مین رہتے ہین۔ ہے منیشور! گو یہہ ہمنے پہلا پراکرت سرگ (یعنی شروع پیدایش دنیا) آپ کو سنایا ہے۔ فقط

چوتھا ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مینشورو اس سرگ کا جتنا وقت ہی وہی برہماجی کا دن ہی اور دن کے برابر ہی اونکی رات ہی برہماجی کے دن مین سب دیوتا اور رکھ اور منگھ وغیرہ پیدا ہوتے ہین اور رات کو سب مٹ جاتے ہین - برہماجی کا ایک دن چار ہزار جگ کا ہوتا ہی اتنے عرصہ مین چودہ[۱۴] من (یعنی منونتر) گذر جاتے ہین چارون جگون کا پرمان (یعنی مدت) حسب ترتیب سلسلہ دیوتون کے چار ہزار تین ہزار دو ہزار ایک ہزار برس کا ہی اور انکی سندھیا بھی بترتیب سلسلہ چار سو تین سو دو سو ایک سو برس کی ہی - تندرست آدمی جتنے عرصہ مین پندرہ بار پلک مارے اتنے عرصہ کا نام ایک کاشٹھا ہی ۳۰ کاشٹھا کی ایک کلا ۳۰ کلا کا ایک مہورت پندرہ مہورت کا دن اور پندرہ مہورت کی رات پندرہ دن کا ایک پاکھ اور وہی پترون کا ایک دن اور دوسرا پاکھ پترون کی رات ہوتا ہی یعنی اندھیرا پاکھ تو پترون کا دن ہی اور اجیرا پاکھ پترون کی رات ہے اور منگھ کے تیس[۳۰] مہینے مین پترون کا ایک مہینہ پورا ہوتا ہی اور منگھون کے تین سو ساٹھ مہینے مین پترون کا ایک برس ہوتا ہی اور منگھون کے سو برس مین پترون کے تین برس دس مہینے ہوتے ہین - منگھون کا ایک برس دیوتاؤن کا ایک دن رات ہے یعنی اتراین (چھہ مہینہ) دن اور دچھناین رات ہوتی ہی اسی طرح منگھون کا تیس[۳۰] برس دیوتاؤن کا ایک مہینہ ہوتا ہی منگھون کے سو برس کے برابر دیوتاؤن کے تین مہینہ اور دس دن ہوتے ہین - منگھون کے تین سو ساٹھ برس کے برابر دیوتاؤن کا ایک برس ہوتا ہی تین ہزار اور تیس[۳۰] برس کا ایک سپت رکھ برس ہوتا ہی اور منگھون کے نو ہزار اور نوے برس کے برابر دھرو کا ایک برس ہوتا ہے - منگھون کے چھتیس[۳۶۰۰۰] ہزار برس کے برابر دیوتون کا ایک برس ہوتا ہی - منگھون کے تین لاکھ ساٹھ ہزار برس کے برابر دیوتون کے ہزار برس ہوتے ہین - دیوتون کے برسون کے پرمان (اندازہ) سے جگون کی کلپنا (ساخت) ہے پہلا کرت جگ (یعنی ست جگ) دوسرا ترتیا جگ تیسرا دواپر جگ چوتھا کلجگ کہلاتا ہی کرت جگ کا پرمان (یعنے مدت قیام) چودہ لاکھ چالیس ہزار برس ہی - اور ترتیا جگ کا

پرمان دس لاکھ اسّی ہزار برس اور دواپر جُگ کا پرمان سات لاکھ بیس ہزار برس اور
کلجُگ کا پرمان تین لاکھ ساٹھ ہزار برس کا ہی اِن چارون جُگون کا پرمان یعنی مُدّت قیام
اُنکی سندھیا چھوڑ کر کہا ہی اور یے سب مِلکر چھتیس ۳۶ لاکھ برس ہوتے ہین اور چارون
جُگون کی سندھیا کا پرمان تین لاکھ ساٹھ ہزار برس ہی اتنے اکہتّر گنے چارون جُگون
سے تین کال مین ایک مَنّ کا زمانہ گذر جاتا ہی یعنے اکہتّر چوجُگی کا ایک منونتر ہوتا ہے
منشیون کے برس کے حساب سے تیس کروڑ ستسٹھ لاکھ بیس ہزار برس سب منون
کے ہوتے ہین ایک ہزار چوجُگی کا ایک کلپ ہوتا ہی۔ اسطرح برہماجی اپنے دن کے
شروع مین جگت کو پیدا کرتے ہین اور رات کو سب کا ناش ہوجاتا ہی۔ اسمین اٹھائیس
کروڑ دیوتا ہین اور منونتر مین تین ارب بانوے ۹۲ کروڑ کی تعداد ہی اور کلپ گذر جانے پر
سات کھرب اسّی ارب تعداد ہوتی ہی۔ اور پرلَی کے سمے مہر لوک کے رہنے والے بھی
جن لوک مین چلے جاتے ہین۔ دو ہزار کروڑ اٹھسو کروڑ دو ہزار کلپ آٹھ سو کروڑ
ترسٹھ کروڑ ستر نیت یہ آدھے دیوتون کے کلپ کی تعداد ہی۔ اسی سے کلپ کی تعداد
بھی معلوم ہوتی ہی۔ اور ہزار کلپ کا برہماجی کا ایک برس ہوتا ہی اور برہماجی کے آٹھ
ہزار برسون کا برہماجی کا جُگ ہوتا ہی اور برہماجی کے ہزار جُگ کے برابر بشن جی کا ایک
دن ہوتا ہی اور بشن جی کے نو ہزار دن کے برابر رُدّر جی کا ایک دن ہوتا ہی۔
اب کلپون کے نام کہتے ہین۔ بھَو۔ بھُو۔ تپ۔ بھَبیہ۔ رمبھ کرت۔ بنھہ۔ ہبتیہ باہ
ساوِتر۔ سرب۔ اُشاک۔ کُشک۔ گاندھار۔ رکھب۔ کھرج۔ گاندھاری۔ مدھم
بیراج۔ نکھاد۔ میگھ باہن۔ پنچم۔ چیترک۔ سانکرت۔ گیان۔ مَن۔ درش۔ برنگھ
شوِیت لوہت۔ رکت۔ پیت باسا۔ اَست۔ یے برہماجی کے کلپ ہین۔
اسی طرح برہماجی کی رات دِن مین کروڑون کلپ گذر گئے اور کروڑون ہی گذرینگے
مہا پرلَی کے سمے مین سب سنسار پرلَی ہوجاتا ہی اور پھر شوجی کی آگیا سے پرلَی کا بھی پرلَی
ہوجاتا ہی۔ اس طرح سب کا پرلَی ہوجانے کے بعد صرف پرکرت اور پُرش یہی دو باقی
رہتے ہین۔ اس طرح گُنون کے دھرم سے سرشٹ اور سم ہونے سے پرلَی ہوتا ہے

اور اسکا کارن وہی مہیشور ہی اسطرح بے گنتی سرگ وہ پرمیشور کرتا ہی اور بیشمار
کلپ اور بے شمار برہما بشن رُدر بھی پیدا ہوتے ہین پرنت وہ مہیشور ایک ہی ہی
اسطرح پرکرت سے پراکرت سرگ ہوتے ہین اور اُس پرمیشور کی برت ستارج تم
ان تین گنون سے تین طرح کی ہی اُس اپراکرت کا اول درمیان آخر نہین۔ برہماجی
کی عمر دو پرارده کی ہی جو کچھ برہماجی اپنے دن بھر مین بناتے ہین رات مین وہ سب
ناش ہو جاتا ہی۔ اور بھو۔ بھوہ۔ سوہ یے لوک بھی ناش ہو جاتے ہین مگر ان سے
اوپر کے لوک بچتے ہین اسطرح سبکا ناش کرکے برہماجی جل مین سو رہتے ہین اس سے
اُنھین کا نام ناراین ہی (نارا معنی پانی اور این معنی گھر کے ہین)۔ پھر رات گذر جانے پر جب
برہماجی اُٹھے تو دیکھا کہ سب سون (خالی) پڑا ہی تب سرشٹ پیدا کرنے کا بچار کیا اور پانی
مین ڈوبی ہوئی زمین کو باراہ روپ دھر کر نکالا اور پہلے کی طرح پھر اُسکو اپنی جگہ پر قائم
کیا اور اُسمین ندی ند سمندر سب اپنی اپنی جگہ پر بناکر پہاڑونکو بنایا اور بھو وغیرہ چار لوک
بنائے پھر سب جیوون کو پیدا کرنیکا بچار کیا۔

پانچوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور جب برہماجی نے سرشٹ رچنے کی اچھا کی تب اُنکو
تم موہ مہاموہ تامسر اندھ ان پانچ طرح کی اودیا (اگیان) ہوگئی اُس وقت
جو برہماجی نے سرشٹ بنائی وہ کچھ مکھ ہوئی تب برہماجی نے بچار کیا کہ یہ سرشٹ کچھ کام
سادھنے والی نہین ہی اب اور سرشٹ رچنی چاہیے تب درخت بنائے پھر اُنسے تیس دیوتا منکھ
سلسلہ سے پیدا ہوئے اور برہماجی سے مہت تتو وغیرہ بھوت تنماترا سرگ دوسرا پیدا ہوا۔
تیسرا اندریون کا سرگ ہوا چوتھا مکھ سرگ (یعنی درخت وغیرہ) پیدا ہوا پانچوان سرگ
تریگ آد چھٹوان سرگ دیوتا۔ ساتوان سرگ منکھ۔ آٹھوان انگرہ سرگ۔ نوان کومار
سرگ برہماجی نے کیا یہ نو طرح کے پراکرت سرگ ہی بیکرت کہلاتے ہین۔ پھر برہماجی
نے اپنے اگربھاگ (اگلے حصے) سے سنک سنندن سناتن وغیرہ منی پیدا کیے جو کہ کرمون
سے دور رہکر جیون مکت ہوئے۔ پھر جوگ بدیا سے مریچ بھرگ انگرا پلست پلہہ

کرت دچھ اتر بششٹھ یے نو پتر برہم بادی (راست گو) اور اپنے برابر برہما جی سے پیدا کیے - سنکلپ دھرم ادھرم کو بھی پیدا کیا اسطرح بارہ پرجا پرہما جی کی ہوئین اور شروع مین ربھو اور سنت کمار کو سناتن نے پیدا کیا وے دونون برہم بادی اوردھ ریتا اور برہما جی کے برابر ہوئے پھر برہما جی نے راجا سوایمبھو منو اور رانی شترو پا کو پیدا کیا اور شترو پا رانی اور سوایمبھو منو سے دو پتر ایک کا نام پریہ برت اور دوسرے کا نام اتان پاد پیدا ہوئے اور تین کنیا بھی پیدا ہوئین جنمین بڑی کا نام آکوتی اور منجھلی کا نام دیوہوتی اور چھوٹی کا نام پرسوتی ہے - آکوتی کو رچ نام پرجاپت نے بیاہا اور دیوہوتی کو کردم نام رکھونے بیاہا اور پرسوتی دچھ پرجاپت کے ساتھ بیاہی گئی دچھنا سہت جگ آکوتی سے پیدا ہوئے پھر دچھنا سے بھی سندر بارہ کنیا پیدا ہوئین اور دیوہوتی کے ارندھتی آدی دس کنیا اور کپل نام پتر جنکو بشن جی کے چوبیس اوتارون مین ایک اوتار کہتے ہین اور پرسوتی مین بھی دچھ پرجاپت سے چوبیس کنیا پیدا ہوئین جنکے نام یے ہین - شردھا - لچھمی - دھرت - پشٹ - تشٹ - میدھا - کریا - بدھ لجا - بپہ - شانت - سدھ - کیرت - کھیات - کانت - سمبھوت - اسمرت - پریت چھما - سنت - انسویا - اورجا - سواہا - سودھا - انہین سے شردھا سے لیکر کیرت تک تیرہ کنیا دچھ پرجاپت نے دھرم کو بیاہ دین اور کھیات اور کانت یے دو کنیا بھارگو منی سے بیاہی گئین - سمبھوت کو مریچ نے اور اسمرت کو انگرا منی نے پریت کو پلست نے - چھما کو پلہہ نے - سنت کو کرت نے - انسویا کو اتر منی نے اورجا کو بششٹھ نے - سواہا کو اگن نے - سودھا کو پترون نے بیاہ لیا - دچھ پرجاپت کی مانسی کنیا جو ستی نام تھی وہ رودر سے بیاہی گئی - پیدایش دنیا کے شروع مین برہما جی نے شوجی کو اردھ ناریشور دیکھکر کہا کہ آپ استری اور پرش کو الگ الگ کردین تب شوجی کی دیہہ سے ستی جی الگ ہوگئین - جگت مین جتنی استری ہین سب ستی جی کا انش ہین اور سب پرش اور گیارہ رودر شوجی کا انش ہین - برہما جی نے ستی جی کو دیکھکر دچھ پرجاپت سے کہا کہ یہہ ستی جی ہم سبکی ماتا ہین انکو تم اپنی پتری بناؤ کیونکہ

پوینی نرک سے پتری ہی تارتی ہی یعنی بچاتی ہی اسلیے یہہ سنسار کی ماتا آپکی پتری ہوگی
برہماجی کا یہہ بچن سنکر دچھہ پرجاپت نے ستی جی کو اپنی لڑکی بنایا اور بڑے آدر سے
شوجی کو بیاہ دیا - جو دھرم کی تیرہ کنیا شردھا وغیرہ اوپر کہہ آئے ہین اُن سے کام
درپ - نیم - سنتوکھ - لابھ - شرت - دنڈ - سمی - بودھ - اپرماد - بنے - بیوسائے - چھیم - سکھ
اور جس - یے پیدا ہوئے - انہین کریا سے دنڈ - سمی پیدا ہوئے اور بدھ مین اپرماد اور بودھ
یے دو پتر دھرم سے پیدا ہوئے اسطرح پندرہ پتر دھرم کے ہوئے - بھرگ کی استری مسماۃ
کھیاتی مین لچھمی پیدا ہوئین جو بشن جی کی استری ہوئین اور دھاتا اور بدھاتا نام دو پتر بھی
ہوئے جو میر پربت کے داماد بنے - مریچ کی استری پرسوتی مین ماریچ نام پتر ہوا جسکا نام
پورن ماسا بھی ہی اور تشٹ - درشٹ - کرکھ اور اپچت یے چار کنیا بھی پیدا ہوئین - پلہہ سے
چھما مین کردم نام ایک پتر اور ایک بہت اُتم پتری پیدا ہوئی - پلست سے پرپت مین
دتورن - ویدباہو اور درکھدوتی نام کنیا ہوئی - کرت سے سنت مین ساٹھ ہزار پتر پیدا
ہوئے جو بال کھلیہ کہلاتے ہین - انگرامن کی استری اسمرت سے سنی بالی کہو - راکا
اور انمت یے چار کنیا اور اگن نام پتر پیدا ہوا - اور اترمن کی انسویا استری مین ایک شرت
نام کنیا اور ست نیتر - بھابیہ - مورت - شنیشچر - آپ سوم - یے پانچ پتر پیدا ہوئے -
بششٹھ جی سے اور جا مین رج - ہرسو - اوردھ باہو - سون - انی - شتپا - اور شکر - یے
سات پتر پیدا ہوئے - جو ابھمانی بھگوان رُدر روپ برہماجی کا پتر اور جگت کا پران اگن
ہی اُس سے سواہا مین تینون لوک کے بھلے کے واسطے تین پتر پیدا ہوئے -

چھٹواں ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و پہلے ادھیاے کے آخر مین ہمنے کہا کہ اگن کے تین پتر ہوئے
اُنکے نام یہہ ہین - پوَمان - پاوک - شُچ - جنمین پوَمان تو ارنی آدِ مین رگڑنے سے پیدا ہوا
پاوک بجلی (برق) سے نکلا اور شُچ سورج کی پربھا (دھوپ گرمی) سے ہوا یے تینون سواہا کے
پتر ہین - اب انکے بیٹے اور پوتون (بیٹے کے بیٹے) کی تعداد سنو کہ سب ملکر انچاس
ہوئے جو سب جگیون مین پوجے جاتے ہین اور سب کے سب تپسوی برت دھاری پرجا کے

پت اور رُدّر سورُوپ ہوئے - پتر بھی دو پرکار کے ہین ایک جگیہ کرنے والے دوسرے بنا جگیہ کئے - انمین جگیہ کرنے والون کا نام اگن کھواتا ہی اور دوسرے برکھہ کہلاتے ہین سودھا مین اگن کھواتاؤن سے مانسی کنیا پیدا ہوئی اُسکا نام مینا رکھا گیا وہ مینا ہمالی پربت سے بواہی گئی اور اُسمین میناک - کرونچ بیٹے دو بیٹیان اور اُما (یعنی پاربتی جی) اور سب جگت کی پوتر کرنے والی گنگا جی بیٹے دو کنیا پیدا ہوئین - میرُ پربت کی سودھا نام استری سے مانسی کنیا دھرنی نام پیدا ہوئی - امرت پینیے والے پتر اور رکھہ لوگون کا کُل (بنس - خاندان) اب ہم مفصل کہتے ہین - دچھہ پرجاپت کی کنیا یعنی ستی جی رُدّر سے بیاہی گئین پھر دچھہ کی نندا کر اپنی دیہہ تیاگ کی اور پاربتی رُوپ سے پھر مہادیو جی ہی کے ساتھ اپنا بیاہ کیا ستی جی کے دیہہ تیاگ کرنے کے سمی برہما جی کی درخواست کرنے سے مہادیو جی نے بہت سے رُدّر پیدا کیے جو سب لوگون کے پوجّ اور مہادیو جی ہی کے برابر تھے جو تمام جہان مین پھیل گئے - بڑھاپا اور موت سے خالی اور بڑے پرتاپوان ہوئے ایسے بہت رُدّرون کو دیکھکر برہما جی نے کہا کہ ہے رُدّرو تم جو تین آنکھہ والے نیل لوہت چھوٹے بڑے بامن ہرنیہ کیش (سونیکے بال والے) درشٹ گھن نت بدّھ نرمل سربگیہ نردوند بیت راگ بشوآتما شری شِو جی کے پتر اور سرب بیاپی (ہر جگہ موجود) ہو تمکو میری نمسکار ہی - اسطرح رُدّرونکی استت کرکے برہما جی شو جی کی پیکر پا اور نمسکار کرکے کہنے لگے کہ مہاراج یہہ اجر امر پرجا آپ نے پیدا کی یعنی جسکو بڑھاپا اور موت نہین ہی مگر موت سہت پرجا پیدا کرنی چاہیے تھی تب مہادیو جی نے کہا کہ ہماری پرجا تو امر ہی ہوگی موت والی پرجا تم پیدا کرو مہادیو جی کی یہہ اگیا پاکر برہما جی نے سب چراچر جگت (ساکن و متحرک جاندار) کو پیدا کیا اور شو جی بھی اپنے رُدّرون سہت رہنے لگے اُس نرگن پرماتما نے اپنی اچھا سے سریر دھارن کیا اُسیکو بید کے جاننے والے براہمن لوگ استھانو کہتے ہین وہ پرماتما دیا کرکے سنسار کا کلیان کرتا ہی اسی سے اُسکا نام شنکر ہوا برکت پُرش (تارک الدنیا) مکت ہی کو کلیان کہتے ہین اور پُرش جو بکھی (لذات دُنیا) کو تیاگ کرے وہی مکت پاتا ہی اور بکھی کا تیاگ ہونا بیراگ

سے ہوتا ہی۔ بششٹ گیان یعنی سنسار سے چھٹانے والا گیان اور تیاگ (ترک) اسکا ملنا شوجی ہی کی کرپا سے ہوتا ہی دھرم گیان بیراگ اور ایشوریج (دولت) بھی شوجی ہی سے ملتا ہی اور شوجی ہی رُدر ہین اور کنٹھ انکا نیلا اور سب دیہہ لوہت ہونے سے نیل لوہت اور پناک یعنی دھنکھ رکھنے سے پناکی کہلاتے ہین اس سے رُدر اور سدا شوجی مین کچھ بھید نہین ہی دنیا مین بڑے بڑے پاپی بھی شوجی کی سرن (پناہ) مین آنے سے مکت پاتے ہین نرک مین کبھی نہین جاتے۔ سوت جی سے یہہ سنکر منی لوگ بولے کہ ہے سوت جی اہنکار سے لیکر مایا تک اٹھائیس کروڑ نرک ہین انمین پاپی جیو پڑے ہوئے اپنے کرمونکا پھل بھگتے ہین اور شوجی کی پناہ مین نہین جاتے جو سدا شو سب جیوون کے امید گاہ اور ابناشی (لازوال) اور جگت کے سوامی اور ستوگن سے کال رُدر کہ اور رجوگن سے برہما جی اور ستوگن سے بشن جی کو پیدا کرتے ہین اور نرگن رہنے سے ساکشات مہیشور (یعنے مہا ایشور پرم ایشور۔ بڑے مالک) ہین انکا آسرا کرنے سے جیو نرک مین نہین جاتے ہین۔

اب آپ یہہ سناوین کہ کون کرم کرنے سے جیو نرک مین جاتے ہین۔

ساتوان ادھیاے

منی لوگون کی یہہ بات سنکر سوت جی بولے کہ ہے مہیشور شوجی کا رہسیہ (پوشیدہ بھید) اور پربھاو پرتاپ یعنی عظمت ہم مختصر طور سے کہتے ہین۔ سب تتو کے جاننے والے بڑے بیراگی پرانایام وغیرہ جوگ کے آٹھ انگ والے رہایا آدگنون والے بڑے بڑے جوگی بھی اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک مین جاتے ہین شوجی کی کرپا سے گیان پیدا ہوتا ہی گیان سے جوگ ہوتا ہی جوگ کرنے سے مکت ملتی ہی اس سے سب کی جڑ شوجی کی کرپا ہی ہی۔ یہہ سنکر رکھ لوگون نے سوت جی سے پوچھا کہ جو شوجی ہی کی کرپا سے گیان اور جوگ ہوتا ہی تو آپ وتیہ مہیشور جوگ کا سوروپ ہمسے کہیے اور یہہ بھی کہیے کہ وہ پرمیشور جوگ کے مارگ سے کسطرح اور کس وقت کرپا کرتا ہی۔ یہہ سنکر سوت جی کہنے لگے کہ دیوتا اور رکھ اور پترون کے سامنے نندی نے جو جوگ سنت کمار کو سنایا ہی وہ آپ سنیئے کہ دواپر کے اخیر مین بیاس جی کے اوتار جوگ کا چار جگون کے اوتار اور کلجگ مین شوجی کے اوتار اور برہم کے چار سکھ اور انکے بہت سے

سکھ (چیلے) ہوئے کہ جنسے دنیا مین یوگ کا چلن چلا اسطرح وہ گیان سکھون سے سکھون کو ملتا ہوا سلسلہ بہ سلسلہ شوجی ہی سے گرو سے سنسار مین پہنچا ہی کہ چیلے کرنے کے ادھکاری یعنی مجاز براہمن چھتری بیش ہین ہی برن ہین یہہ سُنکر یہ کہ لوگون نے پوچھا کہ ہے سوت جی کس کلپ کے کس دواپر مین بیاس جی ہوئے یہہ آپ کہیے تب سوت جی نے کہا کہ اس باراہ کلپ کے بیوسوت منونتر مین جو بیاس اور رُدر ہوئے ہین اور اسی طرح اور منونترون مین بھی جو ہوئے ہین ان سبکو بید اور پران کے موافق ہم سلسلہ سے کہتے ہین - کرت - ستیہ - بھارگو - انگرا - سبیتا - مرت - سنت رت - لشتشٹ - سارسوت - تردھاما - تری برت - سنت بہنا - نارایں - ترکش - ارن - دیو - کرتنجی - رتنجی - بھردواج - گوتم - باچ سترو - اسشتھامین - ترن بندو - رکش - شکت - پراشر - جاتوکرن - اور ساکشات بیشن کا سوروپ کرشن جی ہوئے باین یے اٹھائیس بیاس ہوئے اور اب کلپ مین جتنے جوگیشور ہوئے اور کلجگ مین رُدر کے اوتار اور باراہ کلپ کے بیوسوت منونتر مین جو اوتار ہوئے انکو ہم کہتے ہین آپ سنیے - یہہ سوت جی کا بچن سُنکر منی لوگ بولے کہ ہے سوت جی پہلے تو آپ باراہ کلپ اور اور کلپون کے منونتر بیان کیجیے ور بیوسوت منونتر مین جو سدھ ہوئے ہین انکو بھی کہیے - یہہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور پہلا منو سوائمبھو منو دوسرا اسوارو چکھ تیسرا اتم اسیطرح تامس - ریوت - چاکشکھ - بیوسوت - ساورن - دھرم ساورنک - پشنگ - پشنگابھ - شول - برنک - یے چودہ منو اکار (अ) سے لیکر اوکار (औ) تک چودہ سورون (ناگری کے اعراب) کے سوروپ ہین اور سویت (سفید) پانڈ (میٹلا) رکت (سرخ) تامرا (تانبا کی طرح) پیت (زرد) کپل (رنگ) کرشن (سیاہ) شیام (سانولا) دھومر (دھوان کیطرح) پشنگ (قسم رنگ) پیرن (قسم رنگ) شول (قسم رنگ) کالندھر - یے چودہ منو کے رنگ ہین - اسطرح سے منو سور سروپ ہین - یہہ برتمان بیوسوت منو رکار (ऋ) روپ کرشن برن ساتوان ہی اسمین ہم پرمیشور کے جوگاوتار اور سکھون کی سنتت برنن کرتے ہین - پہلے کلجگ مین رُدر کا اوتار سویت نام پھر ستار - مدن - سہوتر - کنکن - کنک - لوکاچھ

جنگلی شنتبیہ - دُدھ باہن - رکھ - منِ - اگ - اتر - سُبالک - بال - گوتم - بیدشیر کھ - گوکرن - گہاباسی - شنکھ - جٹامالی - اٹ ناس - دارک - لانگلی - مہاکا - شولی - نند یشور - سہسن - سوم شرما - اور لکلیش - یے اٹھائیس ۲۸ جوگا چارج یعنی بڑے جوگی ہو سوت منونتر مین ہوئے ہین - اور ان ہر ایک کے چار چار شنکھ یعنے چیلہ ہین - انکے نام کہتے ہین - شوئیت - شوئیت شنکھ - شوئیتاشیہ - شوئیت لوہت - دُندبھ شت روپ - رچیک - کیت مان - پکوش - بکیش - بپاش - شاپ ناشن + سمکھ درگہ - درد - دُرت کرم - سنک - سنندن - سناتن - سنت کمار - سُدھاما - برجا - شنکھ پاد - سرج - میگھ - سارسوت - سُباہن - میگھ باہن - کپل - آسکھ - پنچ شکھ - الوال - پاراشر - گرگ - بھارگو - انگرا - بل بندھ - نرامتر - کیت شرنگ - تپو دھن - لمبودر - لمب - لمباکش - لمب کیش + سرگیہ - سم بدھ - سادھیہ - سرب سُدھاما - کاشیپ - بشنت - برجا + اتر - دیوسد - ترون - سربشٹ - کُن - کُن باہ - کُشرپر - کُنیتر + کاشیپ - اُشنا - چیون - برہسپت - اتھیہ - بامدیو - مہاجوگ - مہابل - باچہ شروا - سُیا - شیا پانشو - جتیشو + ہرنیہ ناکھ - کوشلیہ - لوکاکش - کتھم + سمنت - بربری کبندھ - کُش کندھر + پلکش - دالبھیاین - کیت مان - گوتم + بھلاب - مدھو پنک - شوئیت کیت - تپونده + اُشک - برہد شو - دیول - کب + شال ہوتر - اگن بیش - جووانشو - شرد بس - چھگل - کنڈکرن - کُمبھ - پرباہک - الوک - بدرت - شمبوک - آشولاین + اکش پاد - کمار - الوک - بتس - کشک - گرگ - متر - کورشیہ — یے جوگا چارجون کے شانتا تما جوگ اور گیان مین لگے ہوئے پاشپت سدھ اور بدن مین بھسم لگائے ہوئے سب ہوئے ہین انکے ہزارون شنکھ اور شنکھون کے شنکھ پاشپت جوگ کو پاکر رُدر لوک کو گئے ہین شاح سے لیکر دیوتا تک سب جیو پشو کہلاتے ہین ان سبکا سوامی ہونے سے شوجی کا نام پشوپت ہی اُس پشوپت کا بنایا ہوا جوگ پاشپت کہلاتا ہی وہ پاشپت جوگ سب جیونکو پرم الیشورج (مرتبۂ عظیم) دینے والا ہے - فقط

آٹھوان اُدھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اب ہم جوگ کے استھان مختصر طور سے کہتے ہین
جو شوجی نے جگت کے بھلے کے واسطے آپ بنائے ہین - گلے سے نیچے اور نابھ (ناف)
سے اوپر بشست ماتر اُتّم جوگ استھان ہین - نابھ سے نیچے مُولادھار نام اور بھَون یعنی
ابرُو کے بیچ مین آبرت یہ بھی جوگ استھان ہین آتما کو سب ارتھ گیان کا ملنا ہی جوگ ہی اور
آتما کے پرساد سے سب پرکار کی ایکاگرتا (یکدلی) ہو جاتی ہی پرنت وہ پرساد کا سوروپ سمیہ
ہی یعنی آتما کے سواے اور کوئی دوسرا انہین جان نہین سکتا اور برہما دک بھی اُسکو بیان نہین کر سکتے
جوگ شبد سے وہ نربان پد مہیشور پد کہا جاتا ہی اور اُس نربان پد کا کارن گیان ہی گیان سے
پاپ سب جل جاتے ہین جو سب اندریون کو روکتا ہی اُسکا جوگ سدھ ہوتا ہی اور چت کی برت
(دل کی خواہش) کو روکنے ہی کو جوگ کہتے ہین اُس جوگ کے سادھن آٹھ طرح کے ہین یعنے
یم - نیم - آسن - پرانایام - پرتیاہار - دھارنا - دھیان - سمادھ - اب اُنکا لچھن کرم سے
(بترتیب سلسلہ) کہتے ہین - تپ اور اُپرم کا نام یم ہی - اور یم کا پہلا ہیت اہنسا یعنے
کسی کی جان نہ مارنا ہی - ست استیے یعنی چوری نکرنا - برہم چرج اپرگرہ (اختیار کرنا) یے یم
ہین پرنت نیم کا ہیت یم ہی ہی - اپنی جان کے برابر سب کی جان سمجھنا اور کسیکو دکھ نہ دینا
اسی کا نام اہنسا ہی - اہنسا سے آتم گیان کی سدھ ہوتی ہی (یعنے خود شناسی حاصل ہوتی
ہے) جیسا دیکھا یا جیسا سُنا یا جیسا جسکو ٹھیک ٹھیک یقین کیا ہو اُسکو ویسا ہی کہنا ہی ست
کہلاتا ہی جسمین کسیکو تکلیف و رنج نہ پہنچے - جھوٹ بات کبھی نہ کہی - اور دوسرے کے عیب کو
جان کر بھی نہ کہی - پرائے دھن دولت کو مصیبت مین من بچن کرم کرکے بھی نہ لینا استیے
کہلاتا ہی - من بچن کرم سے میتھن (جماع) سے بچنا یہہ برہم چرج کہلاتا ہی یہہ جتی اور برہمچاری
کا دھرم ہی لیکن جنکے استری یعنی زوجہ نہو - اور جو گرہستھ ہین وہ اپنی استری سے سمے پر بھوگ
(مجامعت) کرین لیکن پرائی استری سے بھوگ نہ کرین اُنکے واسطے یہی برہم چرج ہی اپنی
استری بھوگ کے سمے پر رتو یعنے پاک ہوتی ہی پُرش بھوگ کرنے کے بعد اسنان کریوے
اس طرح پر رہنے والا گرہستھ بھی برہمچاری ہی ہوتا ہی - براہمن اور دیوتا اور اگنی اور

گرو وغیرہ کے پوجنے مین جو ہنسا بدھ کے موافق کیجاتی ہی وہ ہنسا مین داخل نہین ہی
برہمان پرش سدا ہی استریون سے دور رہی اور انکو مردہ کے برابر سمجھی جیسی بدھ
نشا اور مونڈر تیاگ کرنے کے سمی ہوتی ہی وہی بدھ اپنی استری سے بھوگ کرنے کے سمی بھی
رکھی - انگار کے برابر استری ہی اور گھی کے گھڑے کے برابر پرش ہی اس سبب سے پرش کو
استری سے دور ہی رہنا چاہیے بھوگ کرنے سے بشیون کی ترپت نہین ہوتی صرف بچار سے
ترپت ہوتی ہی اسلیے من بچن کرم کرکے بشیون مین بیراگ کرنا ہی چاہیے کامدیو کبھی بھوگ
کرنے سے شانت نہین ہوتا بلکہ اور بڑھتا ہی جیسے گھی کے پانے سے آگ بڑھتی ہی اسلیے
سب کا ترک کرنا ہی واجب ہی - بیراگ ہونے سے آدمی بہت سی جونون مین جنم لیتا پھرتا
ہی نہ تو کرم کرنے سے نہ پرجا سے نہ دولت سے موکش ہوتی ہی صرف تیاگ ہی سے موکش
ہوتی ہی اسلیے تن من بچن سے بیراگ کرنا اچت ہی - رت کی نیرت برہم چرج ہی یعنی خواہش
جماع کا رفع ہونا ترک جماع ہی ہی - یہ تو ہمنے مختصر کرکے یم کا حال کہا اب نیم کی تعریف
کہتے ہین کہ کسی چیز کی زیادہ خواہش نہ رکھنا - شوچ یعنی پاکی - تشٹ یعنے سیری - تپ
یعنے ریاضت - جپ یعنے نام کا جپنا - شوجی کا دھیان - پدم آدک آسن یعنے پلتھی مار کر بیٹھنا
ابھیانتر شوچ یعنے اندر کی پاکی - یہ سب نیم کہلاتے ہین - پہلے باہج شوچ یعنے باہر کی
پاکی کرنا چاہیے جو نہانے وغیرہ سے ہوتی ہی - اسنان (نہانا) تین طرح کا ہی ایک اگنیے
یعنی بھسم اسنان دوسرا بارن یعنی پانی سے اسنان کرنا - تیسرا برہم یعنی منتر اسنان
یعنی منتر کا پڑھ لینا - باہر سے چاہی جتنا صاف ہو یعنی مٹی سے بدن کو مل مل کر دھووے
نہاوے لیکن جو انتہ کرن شدھ نہو تو وہ ہمیشہ میلا ہی ہی کیونکہ مچھلی اور مینڈھک وغیرہ
تو ہمیشہ پانی ہی مین ڈوبے رہتے ہین تو کیا وہ شدھ ہو جاتے ہین اس سے اندر سے
شدھ ہونا ہی مکھ ہی - بیراگ روپ مٹی سے بدن کو ملکر آتم گیان روپ جل مین اسنان
کرے یہ مکھ شوچ ہی - شدھ پرش ہی کو سدھ ملتی ہی اشدھ پرش سدھ نہین ہوتا ہی
جو پرش نیاے کرکے ملے ہوئے دھن مین سنتشٹ رہی اور گئے ہوئے دھن اور تھ کا سوچ
نکرے وہ سنتوکھی (قانع) کہاتا ہی - چاندراین وغیرہ برتون کا کرنا تپ کہاتا ہی پرنو کے

سواَدھیاے (رٹنے۔ ورد کرنے) کا نام جپ ہی وہ تین طرح کا ہی ایک باچک جپ یعنی باواز جو دوسرے کو سن پڑے یہہ جپ ادھم یعنی ادنی درجہ کا ہی دوسرا اُپانشُ جپ جو صرف اپنے ہی کو سن پڑے یہہ مدھم یعنی اوسط درجہ کا ہی تیسرا مانس جپ جو من ہی من مین ہو یہہ سب سے اتّم یعنی اعلی درجہ کا ہی۔ من بچن کرم سے شوجی کا پرن دھان (یعنی مانسی پوجا) اور گرو مین اچل بھگت کرنا یہی شوجی کا دھیان ہی سب بشیون سے اندریون کو روکنا پرتیا ہار کہاتا ہی چتّ کو ہردی کمل آدِ استھانون مین ٹھہرانا دھارنا کہلاتی ہی۔ اور اسی دھارنا کا جو سوشتھو یعنے سچتّ و مستقل ہوکر دھیان کرنا ہی وہی سمادھ کہلاتی ہی۔ اُسی استھان مین جو سب خواہشون سے چھوٹ کر چتّ کا ایکسو ہونا ہی اُسیکا نام دھیان ہی۔ سمپورن ارتھ چیتن روپ دیکھ پڑیت اور استھول سوکشم لنگ یے تین پرکار کی دیہہ لین ہو جائین اُسکا نام سمادھ ہی۔ سب سمادھیون کا کارن پرانایام ہی۔ دیہہ کی بایو (ہوا) کا نام پران ہی اور اُسکے روکنے کو یم کہتے ہین۔ یہہ پرانایام تین طرح کا ہوتا ہی مند۔ مدھ۔ اتّم۔ مند پرانایام بارہ ماترا کا ہی یعنی بارہ[12] لگھو اچّھر (چھوٹے حرف) جتنی دیر مین کہے جائین اُتنی دیر تک پران بایو (دم) کو روکنا مند پرانایام ہی۔ اسی طرح چوبیس[24] ماترا کا پرانایام مدھ اور چھتیس[36] ماترا کا پرانایام اتّم ہوتا ہی۔ مند پرانایام کرنے سے پسینا نکلی اور مدھ پرانایام کرنے سے کانپنے لگی اور اتّم پرانایام کے سمے آسن سے اونچا ہو جاے آنند دینے والے جوگ مین نیند کیطرح اونگھائی ہوتی ہی روئین کھڑے ہو جاتے ہین مع آواز کے جوڑ کانپ جاتے ہین اتّم پرانایام مین پسینا نکلنے کے بعد سمادھ روپ مورچھا (بیہوشی) ہوتی ہی یہہ پرانایام دو طرح کا ہی ایک سگربھ دوسرا اگربھ۔ جسمین منتر کا جپ کرے وہ سگربھ ہی اور بغیر جپ کا اگربھ پرانایام کہلاتا ہی۔ جسطرح ہاتھی شیر یا سنگھ پہلے مشکل سے قابو مین آتا ہی پھر آہستہ آہستہ مارتے پیٹتے اپنے بس مین ہو جاتا ہی اسیطرح بایو بھی پہلے مشکل سے رکتی ہی پھر کرتے کرتے بس مین آجاتی ہی۔ اسطرح جو پرش پرانایام کا ابھیاس رِیت سے کرے اُسکے من اور بچن اور دیہہ کے سب دوش دور ہو جاتے ہین۔ اور پرانایام ہی سے شانت پرشانت دیپت اور پرساد حاصل ہوتے ہین۔ سہج اور آگنتک پاپون کے ناش کا نام شانت ہی

پھٹون کا بھلی بھانت سنچم (یعنی شیرین زبانی) یہی پرشانت کہاتا ہی - سب جگہ روشن ہو
اسکا نام دیپت ہی - اندری بدھ پران آد بایو کا پرسن رہنا پرساد کہاتا ہی - بایو دس
طرح کی ہی - پران - اپان - سمان - بیان - اُدان - ناگ - کورم - کرکر - دیو دت -
دھننجے - یے انکے نام ہین - پریان کرنے سے پران آہار آد کو نیچے لیجانے سے اپان - انگ
کو جھکانے سے بیان - کرمون کے اُدوجن کرنے سے اُدان اور بدن کو برابر کرنے سے
سمان کہاتا ہی - ڈکار لینے کے ہیتو ناگ نام بایو ہی - ہنسنے مین کورم ہی چھینک مین کرکر ہی اوبا
لینے مین دیودت ہی بڑا شبد کرنے کے ہیتو دھننجے بایو ہی جو سب انگون مین ہی - ان دس بایو کا
پرساد ہی بڑیا کہلاتا ہی - بسور - مہان - من - برہم - چت - اسمرت - کھیات - سمبت
ایشور - مت - یے سب مہت تتو روپ بدھ کے نام ہین - دوند یعنی سرد گرم وغیرہ
جوڑون کے اپتاپن نہونے سے بسور - سب تتون کے پہلے پیدا ہونے سے مہان - منن
کرنے سے من - بڑا ہونے سے اور بڑھنے سے برہم - بھوگ کرنے کے لیے سب کرمونکا اکٹھا
کرنا چت ہی - اسمرن کرنے سے اسمرت ہی - جاننے سے سمبت - پرسدھ سے کھیات - سب
تتون کے سوامی ہونے سے اور سب پدارتھ جاننے سے ایشور - ماننے سے مت کہاتی ہے
اور ارتھ کو سمجھ لینے سے بدھ کہاتی ہی اس بدھ کا پرساد پرانایام ہی سے ہوتا ہی - سب
دوشون کو پرانایام جلا دیتا ہی دھارنا سے پاپ جل جاتے ہین - پرتیاہار سے بکھون کو
پکھ کی طرح جانتا ہی - دھیان سے انیشور گن دور ہوتے ہین - سمادھ سے بدھ بڑھتی ہے
اتم استھان مین بیٹھ جوگ کے آٹھ انگون کو سادھن کرے اور آسنون کو کیا کرے - بغیر
اتم استھان اور اتم سمے کے جوگ سدھ نہین ہوتا اسلیے جل کے پاس اگن کے پاس
سوکھے پتے جہان بہت ہون جیو بہت ہون اسمسان گوشالہ چوراہا جہان شور وغل
بہت ہو جہان ڈر ہو بانبی کے پاس بری جگہ جہان برے لوگ یا مچھر بہت ہون - ایسے
استھان مین جوگی نہ رہے - جہان دیہہ کو دکھ نہو چت پرسن رہے ایسے سندر استھان
اور پہاڑ کی کھوہ وغیرہ مین رہے یا شوجی کا کوئی چھپتر ہو یا اور کوئی اتم استھان ہو جسمین
کوئی نہیو نہ ہو سندر لیپا ہوا آئینہ کی طرح صاف اگر کی دھوپ سے دھاپا ہوا بہت سے

پتی پھول پھل سے سوبھایمان کشا سہت ایسا استھان جوگی کے لیے ہونا چاہیے ایسے
استھان مین اُتم آسن پر بیٹھا گرو گنیش شیو پاربتی اور شاستھون سہت جوگیشورون کو
پرنام کرکے جوگ کو شروع کرے۔ سوستک یا پدم آسن باندھکر دونون گھٹنے برابر کرکے
دونون ایڑیون کے بیچ مین رکھین اور لنگ اور گدا کو آکنچن کرکے سر کو کچھ اونچا اُٹھاکر مکھ کو تھوڑا سا
کھول کر دانتون کو آپس مین لگنے سے بچاتا ہوا سب طرف سے نظر کو روک کر ناک کی نوک کو
دیکھتا ہوا تموگن کو رجوگن سے اور رجوگن کو ستوگن سے ڈھک کر صرف ستوگن مین
قائم ہوکر شوجی کے دھیان کا ابھیاس یعنی استعمال کرے وہ پرماتما شدھ دیپ سکھا آکر یعنی
چراغ کی صاف لو کی صورت اور اونکار کرکے جو بیان کیا ہے اُسکو اپنے ہردے کمل کی کرنیکا مین دھیان
کرے۔ یا ناہھ سے نیچے بارہ انگل پر ایک کمل کا دھیان کرے اُسمین آٹھ کون یا پانچ کون اور
اُسپر ترکون کا دھیان کرے پھر [illegible] کا دھیان کرے اُسمین سورج چندرما اور اگن کا
منڈل اُسکے اوپر [illegible] کا دھیان کرکے اُسپر پاربتی جی سہت شری مہادیو جی کا دھیان
کرے۔ یا ناہھ کمل [illegible] بھوون کے بیچ [illegible] مین دھیان کرے۔ دو دل شولہ دل
بارہ دل دس دل یا چھہ دل یا چار دل کے کمل سمجھ کے موافق دونون بھوہون کے بیچ
کل [illegible] ناف [illegible] اُسمین شری سدا شوجی کا دھیان کرے
یا کمل مین سدا شوجی [illegible] چندر [illegible] بھوہون کے بیچ مین شنکر جی کا دھیان کرے
اور اُس [illegible] اُتم استھان مین نرمل [illegible] شانت گیان سوروپ نرالمب اترکیہ
ناش اور اُتپت سے رہت انند سوروپ چھوٹا بڑا سے بڑا دھیان گمیہ
شدھ چیتن سوروپ ایسے مہادیو جی کو ہردے کمل مین دھیان کرے۔
[illegible] سے [illegible] اور [illegible] سے دھیان کرے پھر بتیس ۳۲ ماترا کرکے
ریچک کرے یا ریچک [illegible] کو [illegible] مین ٹھہر جاے اور سدا شوجی کا سمرن
کرے اُس [illegible] سمرن کرنے سے جیو اور ایشور ایک ہوجاتا ہے اور برہمانند پیدا ہوتا ہے۔
بارہ پرانایام کی ایک دھارنا بارہ دھارنا کا ایک دھیان بارہ دھیان کی ایک سمادھ
ہوتی ہے۔ گیانی کے [illegible] سے یا جتن کرنے سے جلد یا دیر مین پہلے جنم کے ابھیاس کے

موافق جوگ کی سدّھ ہوتی ہے اور جوگ ابھیاس کرنے کے سمے بگھن (خلل و موانع) بھی بہت
ہوتے ہین مگر جو گرو پاس ہون تو سب بگھن دُور ہو کر جوگ سدّھ ہوتا ہے۔

نوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و اب ہم جوگ کے بگھن کہتے ہین۔ آلس۔ بیادھ۔ پرمادھ
سنشے۔ چت کی ان وِستھت۔ اشردّھا۔ بھرانت۔ تین طرح کا دُکھ دَورمنسیہ اجوگیہ
بِکھیون مین من کا چلا جانا۔ یے دس بگھن جوگ مین کہے ہین۔ اب انکے لچھن کہتے ہین کہ
شریر اور من کے بھاری پن سے جوگ مین نہ لگنا آلس کہلاتا ہے۔ دھاتون (اخلاط) کے کم
یا زیادہ ہونے سے کرم یا دوش سے جو روگ پیدا ہو وہ بیادھ کہلاتا ہے۔ سمادھ سادھنون کا
بھاو نہ کرنا پرماد ہے۔ سیہ یا وہ یہہ من مین لانا سنشے کہلاتا ہے۔ جوگ مین نہ ٹھہرنا ان وستھت
ہے۔ پھل کے ملنے مین سندیہہ کرنے کا نام اشردّھا ہے۔ گرو دیوتا وغیرہ مین بپریت (برخلاف)
دیکھنا بھرانت ہے۔ ادّھیاتمک یعنی شریر اور من کے دُکھ۔ آدھ بھوتک یعنی دوسرے پرانیون کا
کیا ہوا دُکھ۔ اور آدھ دیوک یعنی جاڑا گرمی وغیرہ کا دُکھ۔ یے تین طرح کے دُکھ ہین۔
ستوگن اور رجوگن سے جب من میلا ہو جاے اسکو دورمنسیہ کہتے ہین۔ جوگ اجوگ بنا سمجھے
طرح طرح کے بکھیون مین چت لیجانا بکھیپ کہلاتا ہے۔ یے سب جوگیون کو بگھن ہین
جو جوگی بڑے حوصلہ سے جوگ کرتا ہے اسکے سب بگھن دُور ہوتے ہین جب بگھن دُور ہو سکے تو
سدّھ ملتی ہے۔ یے بگھن بھی سدّھ کے سُوچن کرنیوالے ہین جو بگھنون سے بچ جاے تو
پہلی سدّھ پرت بھا نام ملتی ہے۔ دوسری شرون تیسری بارتا چوتھی درشنا پانچوین آسوادا
چھٹی بیدنا یے چھ سدّھ چھوٹی سدّھ ہین جو جوگی انکو نہ لیوے تو بڑی سدّھ ملتی ہے۔
سب چیزون کے جاننے کا نام پرت بھا سدّھ ہے۔ سب کی آواز سنکر اسکو سمجھ لینا شرون
سدّھ ہے۔ اسپرش کا ٹھیک گیان ہونا بیدنا سدّھ ہے۔ دیوتون کا بھی بنا جتن کے درشن
ہونا درشنا سدّھ ہے۔ دِویہ گندھون کا گیان بارتا سدّھ ہے اور دِویہ رسون کا ٹھیک ٹھیک
گیان آسوادا سدّھ کہاتی ہے۔ بُدھ کرکے جوگی اس جگت مین برہم لوک تک کو سب اپنی
دیہہ مین جانتا ہے۔ ۔۔۔ مین جو سیدگن سمان ہین اور وے گن سچدانند روپ آتما کو

دُکھ مین ڈالنے والے ہین اِس لیے اُنکا تیاگ کرنا ہی ٹھیک ہی - پتاح مین اُنکی پرتھوی
سمبندھی راجھسون نے پرتھوین جل سمبندھی چھتیسن کے تیج سمبندھی گندھربون سے
بایو سمبندھی اِندر لوک مین آکاش سمبندھی سوم لوک مین من سمبندھی پرجاپت لوک
مین اہنکار سمبندھی اور برہم لوک مین بُدھ سمبندھی گُن ہی - پرتھوی مین آٹھ گُن ہین
جل مین سولہ تیج مین چوبیس بایو مین بتیس اور آکاش مین چالیس گُن ہین اسیطرح اور
بھی جانو - گندھ رس روپ شبد اسپرش یے ہر ایک آٹھ آٹھ بھید کے ہین پھر باقی
من وغیرہ مین بھی آٹھ آٹھ گُن ہین یعنی من مین اڑتالیس اہنکار مین چھپن اور برہم بُدھ
مین چونسٹھ گُن ہین - جو جوگی بچارا برہم لوک تک کے پدارتھ کو جوگ مین بگھن کرنے
والے ہون اُنکو تیاگ کرتا ہی وہی پرم سُکھ پاتا ہی - استھولتا یعنی موٹا ہونا - سوکشمتا یعنے
چھوٹا ہونا - بالک پن - بڑھاپا - جوانی - طرح طرح کے روپ رکھنا - پرتھوی کے بغیر چار
ہی تتو سے دیہہ دھارن کرنا نت سُگندھ رہنا - یے آٹھ گُن پرتھوی مین ہین -
پانی مین زمین کی طرح رہنا - سمندر پی لینے کی بھی سامرتھ - جہان پانی کی ضرورت ہو وہان
ہی پانی دیکھ پڑنا - جو چیز کھایا چاہی وہ رس سہت ہو جاے - پرتھوی اور جل کے بنا تین ہی
تتو سے دیہہ دھارن کرنا - بغیر برتن ہی کے پانی کو ہاتھ مین رکھ لینا - شریر مین برن نہونا
دیہہ مین اُتم کانت - یے آٹھ اور پہلے آٹھ ملکر سب سولہ ایشورج (گُن) جل کے ہین
دیہہ مین اگن کا بننا - اگن سے جلنے کا ڈر نہونا - جلتے ہوے لوک کو بھی پہلے کی طرح کر دینا -
پانی مین آگ کو ٹھہرا دینا - ہاتھ مین اگن کو لینا - اسمرن کرنے سے اگن کا پرکٹ ہو جانا -
جلی ہوئی چیز کو پھر وہی چیز بنا دینا - دو تتو ارتھات بایو اور آکاش سے دیہہ دھارن
کرنا - یے چوبیس ایشورج اگن کے ہین - منو گت یعنی جہان من کی اچھا ہو وہان چلے
جانا - بھوتون (حیوانات) کے بیچ مین ملجانا - پہاڑ وغیرہ بڑے بوجھ بھی کندھے پر رکھ لینا -
ہلکا بھاری ہو جانا - ہاتھ مین بایو (ہوا) کو رکھ لینا - اُنگلی کے مارنے سے بھی زمین کو کنپا
دینا - ایک آکاش ہی سے دیہہ دھارن کرنا - یے بایو کے ایشورج ہین - دیہہ کی چھایا
نہونا - اِندریون کا پرتچھ درشن ہونا - آکاش مین چلنا - اِندریون کے ارتھ کا سمجھنا - دُور سے

آواز کا سُن لینا ۔ سب آوازون کو جاننا ۔ تماتراؤن کے سوروپ کا جاننا ۔ سب
پرانیون کو دیکھنا ۔ یے آکاش کے ایشورج ہین ۔ ان ایشورجون کرکے جگت کا سے
بُوہ سامرتھ وان (یعنی جسیم صاحب قدرت) کہاتا ہی ۔ جو چیز جاہتا ہی وہ ملی ۔ جہان جانیکی
اچھا کرے وہان پہنچ جاے ۔ سبکو اپنے پربھاو سے دبا سکے ۔ سب چھپی ہوئی چیزونکا جاننا
جیسی اچھا ہو ویسا ہی روپ ہو جاے ۔ سب جیو بس مین ہو جاین ۔ اپنا روپ سبکو
پیارا لگے ۔ سب سنسار کا درشن ہو ۔ یے من کے گن ہین ۔ چھیدن تاڑن بندھن سنسار کا
پرورتن سب بھوت پرساد ۔ مرت اور کال کو جیت لینا ۔ یے اہنکار کے ایشورج ہین ۔
بنا کارن ہی جگت کو پیدا کرنا ۔ کرپا کرنا ۔ پرلی کرنا ۔ ادھکار ۔ لوک برت او پالنا ۔ اپنا درشٹ
ان بلیت کا الگ الگ بنانا ۔ سنسار پیدا کرنے کی سامرتھ یے براہم کے گن ہین ۔ یہ براہم
ایشورج کا تتو کہا ہی یہی پردھان سمبندھی بشنو پد ہی اسکے گن برہماجی کے سوا اور کوئی
نہین جان سکتا ہے ۔ پرنت جو بے انتہا گنون سہت ہمیشہ موجود شوجی کے ایشورج ہین انکو
بشن بھی نہین جان سکتے ۔ یے جو نسٹھ ایشورج بیوہار کال مین تو سدھ کہلاتے ہین اور سمادھ
کے سمے یہی بگھن ہین سو انکو پرم بیراگ سے روکنا چاہیے ۔ بگھیون کا اور بکھیون کا ناش ہونا
جانکر اشردھا سے سب کا تیاگ کرنا بیراگ ہی ۔ بگھیون سے چت کو روک کر جتنے سدھ روپ
بگھن براہم ایشورج تک ہون سبکو تیاگ کرنے سے مہیشور کی کرپا ہوتی ہی اور مہیشور کی
کرپا سے وہ نرمل مکت ملتی ہی ۔ جو جوگی سنسار کے جیون کے اپکار کے ہیت یا لیلا کے
ہیت سدھیون کو لے لیتا ہی وہ بھی سکھی ہوتا ہی ۔ کبھی زمین کو چھوڑکر آکاش ہی مین پھرتا ہی
کبھی بید اور بیدلے باریک مطلبون کو ہی ظاہر کرتا ہی کبھی کوئی بات سنکر اُسکے اشلوک ہی
بناتا ہی کبھی بہت سے دنڈک وغیرہ چھندون یا پدم وغیرہ بندون مین کابیہ (شاعری) ہی کرتا
ہی کبھی پشو پنچھی وغیرہ سب جانورون کی بولی ہی سمجھتا ہی استھاور سے لیکر برہماجی تک
سب سنسار اُسکو ہست آملک (ہتھیلی پر آنولہ) کی طرح نگاہ کے سامنے دکھ پڑتا ہی ۔
بہت کہان تک کہین ہزارون طرح کے گیان اُس جوگی کو پیدا ہو جاتے ہین بہت سے
تیج والے دیوتاؤن کو اور برہمانون کو دیکھتا ہی ۔ برہما بشن اندر جم اگن برن وغیرہ سب

دیوتاؤنکو دیکھتا ہی - گرہ نچھتر تارا ہزارون بھون اور پاتال مین رہنے والون کو بھی
وہ جوگی اپنے آتم بدیا روپ دیپک سے سمادھ کے سمی دیکھتا ہی اور پرساد روپ امرت
کرکے پورن ست روپ پاتر مین استھت جو وہ آتم بدیا روپ دیپک ہی اُس سے سب
اندھکار کو دور کرکے آتما مین پرمیشور کو دیکھتا ہی اُسی پرمیشور کی کرپا سے دھرم ایشورج
گیان بیراگ اور موکش ہوتا ہی اسمین کچھ سندیہہ نہین شوجی کی مہما تو کروڑون برس مین
بھی بستار سے برنن نہین ہو سکتی اسلیے شوجی کے جوگ مین استھر رہنا چاہیئے -

دسوان ادھیاے

قایم ۱۲

سوت جی کہتے ہین کہ ہے میشورو جو پرش کہ سنت بادی جتیندری (حواس خمسہ
پر قابض) دہرمگیہ (دھرم جاننے والے) سادھ شوآتما دیاوان تپسوی سنیاسی برکت گیانی
آزاد ۱۲
دانی ابدھ جوگی وید شاستر جاننے والے اور اُسکے موافق کرم کرنے والے ہین اُنکے اوپر
پرمیشور کی کرپا ہوتی ہی - سنت شبد کا ارتھ برہم ہی انت مین اُسکو جو کوئی پاوی یعنے
لفظ ۱۲
برہم مین ملجاوی جیسے سایج مکت کہتے ہین ایسا پرش سنت کہاتا ہی - دس اندریون کے بھی مین
اور اوپر رکھے ہوئے آٹھ طرح کے ایشورج مین جو پرش نہ تو سکھ کری نہ دکھ کری وہ جتیندری
کہلاتا ہی - سورگ وغیرہ سکھ کے دینے والے بید شاستر کے موافق برن آشرم وغیرہ کے
دھرم کو جاننے والا دھرمگیہ کہلاتا ہی - بدیا کے سادھنے سے سادھ - گرو کی سیوا کرنے سے
برہمچاری - کریاؤن کے سادھنے سے گرہستھ - بن مین تپسیا کرنے سے بان پرستھ - موکش
کے لیے جتن کرنے سے جتی - اور جوگ سادھنے سے جوگی کہاتا ہی - اس پرکار آشرم دھرمون
کے سادھنے سے سادھ کہاتا ہی - برہمچاری گرہستھ بان پرستھ اور جتی یے چار آشرم ہین
دھرم اور ادھرم یے دونون شبد کریا کے باچک ہین کشل کرم کو دھرم اور اکشل کرم کو
لفظ ۱۲
ادھرم کہتے ہین جس سے چاہے ہوئے پھل کی پراپت ہو وہ دھرم کہاتا ہی اور جس سے
انشٹ (خلاف خواہش) پھل ملی وہ ادھرم کہاتا ہی - جو بردھ الولپ ادھبھک جتیندری
سب سے جھکے ہوئے اور سہج سمجھاو والے پرش ہون وے آچارج کہلاتے ہین یا جو سب
دھرمون پر چلی اور اورونکو بھی دھرم پر چلاوی وہی آچارج ہوتا ہی - دیکھی ہوئی بات کو

پوچھنے سے نہ چھپاوے ٹھیک ٹھیک کہہ دے وہی ستّ بادی ہے - برہم چرج (تارک جماع)
مَون (چپ) نِراہار (فاقہ) اہنسا (جان کُشی نہ کرنا) شانت (سیدھا) انکا نام تپ ہے
سب جیوون کے بھلے بُرے کو اپنے بھلے بُرے کی طرح سمجھنا یہی دیا ہے - گُن وان کو کوئی
چیز دینا اِسکا نام دان ہے یہ دان تین طرح کا ہے - چھوٹا - مدّھم - بڑا - بید شاستر مین کہا ہوا
جو برن آشرم کا دھرم ہے اور جو شِشٹاچار سے بِرُدّھ نہو وہی دھرم سادھن یعنی اُتّم ہے - مایا
رُوپ جو کرم کا پھل اُسکو تیاگ دینے سے جو گی شِو آتما ہوتا ہے - سب سنگون سے چھُوٹا ہوا ہو
وہ مُکت جوگی کہلاتا ہے - بِکھیون مین اَلُبدھ ہونے سے (یعنی دُنیا کی لذّتون مین نہ پھنسنے سے)
سنجمی کہلاتا ہے - اپنے واسطے یا اور کے واسطے جسکی اِندریان سِتھیا پرورت نہون وہ شُدھ جگت
کہلاتا ہے جو اَنِشٹ سے اُدیگ نہو اور اِشٹ سے پرسن نہو اور پریت سنتاپ اور بکھاد سے
چھُوٹا ہوا ہو وہی برکت (آزاد) کہلاتا ہے - بھلے بُرے سب طرح کے کرمون کے نیاس
یعنی ترک کر دینے کا نام سنّیاس ہے - بڑے سے لیکر چھوٹے تک جو جڑ اور چیتن (حیوانات
ناطق و مطلق) سب ہین اُنکو پرمیشور سے الگ نہ جاننا یہی گیان کہلاتا ہے - اسطرح کے گیان
اور شردھا سہت جو پُرش ہے اُسکے اوپر ضرور ہی شنکر جی کی کرپا ہوتی ہے پرمیشور مین بھگت
ہی ہونے سے مُکت ملتی ہے کیونکہ بھگت والے پُرش پر جو ہے وہ اجوگ (نالائق) بھی ہو پرمیشور
پرسن ہوتا ہے - گیان دھیان پاٹھ جپ تپ اور مین اَدھیاین دان وغیرہ سب بھگت
ہی ملنے کے لیے اُپائے ہین - ہزارون چاندراین برت سیکڑون پراجاپتیہ اور بھی بہت طرح کے
ماس اُپباسون سے بھگت ہی اُتّم ہے - جو پرمیشور مین بھگت نہین کرتے ہین وے سورگ
وغیرہ کے ملنے کے لیے کرم جال مین پھنستے ہین لیکن بھگت لوگ تو اپنی اُنکی بھگت ہی سے
سب کچھ پاتے ہین - شِوجی کے بھگت لوگون کے درشن ہی کرنے سے سورگ وغیرہ اُتّم لوک
منگھون کو ملتے ہین - برہما بشن اِندر وغیرہ دیوتا لوگ بھگت ہی کرنے سے اُتّم پد (درجہ)
کو پہنچے ہین - بھگت ہی سے مُن لوگون کا بَل پرتاپ سوبھاگیہ ہے - اتنی کتھا سُناکر
سُوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو شِوجی نے کاشی مین جسطرح مُدھر بانی سے پاربتی جی کو کتھا
سُنائی وہ ہم آپ کو سُناتے ہین - ایک سمی کاشی چھیتر مین پاربتی جی نے شِوجی مہاراج سے

پوچھا کہ مہاراج آپ کس کرم کے کرنے سے بس مین ہو جاتے ہین تپتیا سے یا پڑہا سے یا جوگ کرنے سے آپ کرپا کرتے ہین یہہ آپ کرپا کرکے کہیے ۔ پاربتی جی کا یہہ بچن سُنکر شوجی مہاراج ہنسکر بولے کہ ہے پاربتی جی جسطرح تمنے پوچھا اسی طرح برہماجی نے بھی ہم سے پورب کال مین پوچھا تھا جب ہمکو شویت کلپ مین شویت برن سدیوجات نام دیکھا اور رکت کلپ مین رکت برن بامدیو نام اور پیت کلپ مین پیت برن تت پُرش نام اور کرشن برن اگھور نام اور بشوروپ کلپ مین بشوروپ ایشان نام دیکھکر برہماجی نے کہا کہ ہے سدیوجات بامدیو تت پُرش اگھور ایشان آپکا درشن ہمکو ہوا اب آپ کرپا کرکے کہیے کہ کس پرکار سے آپ بس مین ہو جاتے ہین اور کہان آپکا دھیان کرنا چاہیے ۔ برہماجی کا یہہ بچن سُنکر ہمنے (یعنی شری مہادیوجی نے) کہا کہ ہے برہماجی کیول شردھا ہی (صرف بھگت) سے ہم بس مین ہوتے ہین اور جو لنگ سمدر مین بشنو جی نے اور تمنے دیکھا تھا اُسمین ہماری پوجا کرنی چاہیے ۔ سدیوجات وغیرہ پانچ منترون سے پنچ مکھی روپ کی پوجا کرنی چاہیے اور آج بھی تمنے اپنی بھگت ہی سے ہمارا درشن پایا ہے تب برہماجی نے کہا کہ آپ مین میری پکی بھگت ہوئی مین چاہتا ہون تب ہمنے برہماجی کو اپنی دڑھ بھگت دی اس سے ہے پاربتی جی بھگت ہی ہمارے بس کرنے کا اُپاے ہے ۔ اور دوجون کو (یعنی براہمن چھتری بیش کو) لنگ مین سدا ہمکو پوجنا چاہیے ۔ شردھا ہی پرم دھرم ہی شردھا ہی گیان تپ ہوم وغیرہ سب کرمون کا پھل دینے والی ہے شردھا ہی سے سورگ اور موکش ملتا ہی اور ہمیشہ شردھا کرنے ہی سے میرا درشن ہوتا ہی ۔

گیارہوان ادھیاے

سوت جی کے کمل مکھ سے شوجی کا مہاتم اسطرح سُنکر منی لوگ پوچھنے لگے کہ ہے سوت جی کس طرح سدیوجات بامدیو تت پُرش اگھور اور ایشان نام مہادیوجی کو برہماجی نے دیکھا سو آپ کہیے ۔ سوت جی بولے کہ ہے منیشورو اُنتیسوان کلپ شویت لوہت نام تھا اُسمین برہماجی سمادھ لگائے ہوئے پرمیشور کا دھیان کر رہے تھے کہ اتنے مین ایک کمار شکھا کرکے مکت شویت لوہت برن سدیوجات نام پرگٹ ہوا تب برہماجی اُس کمار کو

جٹادھاری ۱۲

دیکھکر بہت پرسن ہوکر اپنے ہردے مین اُسی کا دھیان کرنے لگے اور دھیان کرتے کرتے جانا کہ یہہ ساکشات پرمیشور ہے تب بہت آنندت ہوکر پرنام کرنے لگے تب سدّیوجات کے چار شکہہ شویت برن سنند ـ نندن ـ بشونندن اور اُپ نندن ـ پیدا ہوئے جو سدّیوجات برہم کی سدا سیوا کرتے ہین پھر سدّیوجات کے آگے شویت لوہت پیدا ہوئے جنکا نام ہر بھی ہے وے سب سدّیوجات مہیشور کو پرم بھگت سے بید پڑھتے ہوئے پرسن کرتے بھئے ارتھات سرناگت ہوئے تب سے جو پُرش بشویشور شری مہادیوجی کو ایک چت ہوکر پرانایام مین دھیان کرتے ہین وے سب پاپون سے چھوٹ کر بشن لوک کے بھی اوپر رُدر لوک مین پہنچتے ہین ـ

بارہوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و تیسنوین کلپ کا نام رکت ہے جسمین برہماجی نے رکت برن دھارن کیا ـ برہماجی پُتر کی کامنا سے دھیان کر رہے تھے کہ ایک کمار رکت برن اور لال ہی رنگ کے کپڑے گہنے پہنے ہوئے لال جسکی آنکھین بڑا پرتاپی پرگٹ ہوا ـ برہماجی نے اُسکو بھی دھیان سے جانا کہ یہہ پرمیشور ہے تب پرنام کیا اور بہت استُتت کی تب اُس کمار نے کہا کہ ہے برہماجی تمنے پُتر ہونے کی اِچھا سے میرا دھیان کیا اور میرا درشن پاکر بہت بنتی سے استُتت کی اِسلیے کلپ کلپ مین سب جگت کے پیدا کرنیوالے پرمیشور مجھکو تم بھلی بھانت سے جانوگے ـ اِسکے بعد چار کمار برجا بواہ بشوک بشوبھاون نام اور پیدا ہوئے وے چارون کمار بھی برہمنیہ برہماجی کے برابر بیر تھے لال ہی رنگ کے کپڑے گہنے مالا وغیرہ سے سجے ہوئے تھے وے بھی اُس بامدیو روپ برہم کا دھیان کرتے ہوئے لوک اور شکہون کے بھلے کے واسطے سب دھرمون کا اُپدیش کرکے ہزار برس بعد مہادیوجی کی دیہہ مین سماگئے ـ اِسی طرح اور بھی اُتم براہمن چھتری بیش جو بامدیو پرمیشور کا دھیان کرتے ہین وہ بھی سب پاپون سے چھوٹ کر رُدر لوک مین پہنچتے ہین جہان سے پھر سنسار مین آبرت (یعنی آنا) نہین ہوتا یعنے مُکت ہوجاتا ہے ـ فقط ـ

تیرہوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اکتیسوان[۳۱] کلپ پیت باسا نام ہے جسمین برہماجی نے
پیت برن دھارن کیا یعنے زرد رنگ کے ہوئے ۔ برہماجی پتر ہونے کے ارتھ دھیان
کر رہے تھے کہ اتنے مین پیت برن کا ایک کمار پرگٹ ہوا جو پیلے رنگ کے کپڑے گہنے
وغیرہ پہنے پیلا چندن لگائے ہوئے سونے کا جنیو پہنے زرد پگڑی باندھے ہوئے تھا ۔
برہماجی نے اسکو بھی جانا کہ جگت کا سوامی پرمیشور ہی ہے تب برہماجی مہیشور کا دھیان کرنے
لگے اسی عرصہ مین ایک گئو جو مہیشور کے مکھ سے نکلی تھی اور جسکے چار پانون چار ہاتھ
چار منہہ چار تھن چار آنکھ چار سینگ اور چار داڑھین تھی برہماجی نے دیکھی اُس
مہیشوری گئو کو بتیس[۳۲] گنون سمیت دیکھکر مہادیوجی نے کہا کہ ہے مت ہے اشرت
یہان آو ۔ شوجی کا یہہ بچن سنکر وہ گئو بھی ہاتھ جوڑکر سامنے کھڑی ہوئی تب مہادیوجی
نے کہا کہ تو رودرانی ہو اور براہمنون کے بھلے کے لیے اُس گئو کو برہماجی کو جو پتر کے
واسطے تپسیا کرتے تھے دے دیا ۔ برہماجی بھی دھین روپ تت پرش گایتری کو پاکر
جپنے لگے اور مہادیوجی کی شرن مین گئے تب شوجی نے پرسن ہوکر برہماجی کو ایشور جگیان کی سمیت اور بیراگ دیا ۔ پھر تت پرش نام مہادیوجی کے پاس دِبیہ کمار پرگٹ
ہوئے جو زرد کپڑے گہنے مالا چندن وغیرہ سے سجے ہوئے تھے اور بڑے تیجسوی براہمنون
کا بھلا کرنے والے دھرم اور جوگ اور بل والے تھے ۔ وے ایک ہزار برس تک تت پرش
نام شوجی کے پاس رہ کر جگت کرنے والے منی لوگون کو مہاجگت سکھاکر پھر مہادیوجی کے
بدن مین ملگئے ۔ اسی طرح اور بھی پرش جو اندریون کو جیت کر پرمیشور کی شرن مین جاتے
ہین وے بھی سب پاپون چھوٹ کر مہادیوجی ہی مین لین ہوجاتے ہین جہان لین ہوجانے
سے پھر پنر اورت نہین ہوتا یعنی پھر جنم نہین لینا پڑتا ہے ۔ فقط

چودہوان ادھیاے

سوت جی بولے کہ ہے منیشورو جب وہ پیت کلپ ہوچکا تب اسِت یعنی کرشن کلپ

شروع ہوا تب سب جل ہی جل ہو رہا تھا - برہما جی نے جگت پیدا کرنے کی اچھا کی اور دھیان کرنے لگے پُتر کی ابھلاکھا سے دھیان کرتے کرتے برہما جی کا رنگ سیاہ ہو گیا تب ایک کمار (لڑکا) کالا رنگ - براتیجوان کرشن برن کے کپڑے پہنے گہنا مالا چندن لگائے ہوئے اگھور نام پرگٹ ہوا اسکو دیکھا برہما جی نے دھیان سے جانا کہ یہہ پرمیشور ہیں تب نمسکار کیا اور پرانایام کے سمے اُس مہیشور کا دھیان کرنے لگے دھیان کرتے کرتے برہما جی کو اگھور کا درشن ہوا پھر اگھور کے پاس چار کمار پیدا ہوئے جو کرشن برن کے بستر بھوکھن مالا چندن لگائے ہوئے تھے اور اُنکے نام کرشن کرشن شکھ کرشناتیہ اور کرشن بستر تھے وے ہزار برس تک جوگ کرکے پرمیشور کا دھیان کر اور اپنے چیلون کو جوگ کا اُپدیش دے کر پرمیشور مین مل گئے اسی طرح اور لوگ بھی جو پرمیشور کا اسمرن (یاد) کرتے ہین وہ بھی رُدر لوک کو جاتے ہین جہانسے پھر جنم نہین پاتے ہین -

پندرہوان ادھیاے

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مینشور وجب وہ بہت ڈراونا کلپ کرشن برن نام سمایت ہوا تب برہما جی پر برہم روپ اگھور کی استت کرنے لگے برہما جی کی استت سُنکر اگھور بھگوان کہنے لگے کہ ہے برہما جی برہم ہتیا وغیرہ بڑے گھور پاپ اور اور بہت سے اُپ پاتک کا یک پاپ - باچک پاپ - مانسک پاپ - اور بھی بہت طرح کے پاپ جو جان کر یا بے جانے کیے ہون اُن سبکو ہم اسی روپ سے ہرتے ہین اور (اگھورے بھیو تھگھورے بھیہ آد) (अघोरेभ्यो थघोरेभ्यः इत्यादि) وغیرہ ہمارا منتر ایک لاکھ جپنے سے برہم ہتیا کا پاپ چھوٹ جاتا ہی - اس سے آدھا جپ کرنے سے باچک پاپ (یعنے جو زبان سے کہنے سے ہوئے ہون) اُس سے آدھے جپ سے مانسک پاپ (یعنی جو پاپ من مین کیے ہون) اور چوگنا جپ کرنے سے جان کر کیے ہوئے پاپ اور آٹھ گنا جپ کرنے سے کرودھ سے کیے پاپ یے سب پاپ اور اُپ پاپ دُور ہوتے ہین - ایک لاکھ جپ کرنے سے بیر ہتیا اور کوٹ جپ کرنے سے بھرُون ہتیا اور دس لاکھ جپ کرنے سے مات ہتیا دُور ہو جاتی ہی - گئو ہتیا کرنے والا - کرتگھنی (احسان فراموش)

استری کو مار ڈالنے والا اور بھی بہت سے پاپون کا کرنے والا دس ہزار جپ کرنے سے سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی - پیشٹی سُرا (کھینچی ہوئی شراب) پینے والا ایک لاکھ جپ کرنے سے اور بارنی (بغیر کھینچی ہوئی شراب) پینے والا پچاس ہزار جپ کرنے سے اور بغیر اسنان کیے بھوجن کرنیوالا ایکہزار جپ کرنے سے اور بغیر گایتری جپے اور بغیر اگنی ہوتر کیے بھوجن کرنیوالا بھی ایکہزار جپ کرنے سے شُدّھ (پاک) ہو جاتا ہی - براہمن کا دھن ہرنے والا اور سونا چرانیوالا دس لاکھ جپ کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی - گرو کی استری سے گمن کرنیوالا اپنی ماتا کو بدھ کرنیوالا براہمن کو بدھ کرنیوالا بھی دس لاکھ جپ کرنے سے نہ پاپ ہو جاتا ہی - پاپی لوگون کے سنسرگ سے بھی پاپ لگتا ہی وہ پاپ دس ہزار جپ کرنے سے دُور ہوتا ہی - سنسرگ کرکے لگے ہوئے بڑے پاپ کے چھوٹنے کے واسطے ایک لاکھ مانسی جپ کری یا چار لاکھ اُپانش جپ کرے یا آٹھ لاکھ باچک جپ کری - مہا پاتک سے آدھا جپ اُپ پاتک دُور ہونے کے واسطے کرے بغیر جانے ہوئے پاپ جو ہوگیا ہو اُسکے دُور ہونیکے لیے اُپ پاتک کے جپ سے آدھا جپ کرے برہم ہتیا - شراب پینا - گرو کی استری سے بھوگ کرنا - سونا چرانا - یے مہا پاتک کہلاتے ہین ان پاپون کا کرنے والا براہمن گایتری کرکے اپلا گئو کا موتر پیوی اور (گندھ دوارا) (गन्ध द्वारा) اس منتر سے اُسیکا گوبر اُوپر ہی لے لیوی زمین پر نہ گرنے دیوی اور اس منتر سے (تیجوسی شکرنگ - तेजोसि शुक्रं) سے کپلا کا گھی اور اس منتر سے (آپیایسو) (आप्या य स्व) سے دُودھ اور اس منتر سے (ددھکراونن - दधि क्रा व्णा) سے دہی اور اس منتر سے (دیوسیہ توا - देवस्य त्वा) سے کُشا کا جل لیکر سبکو سُبرن کے پاتر مین اکٹھا کر اگھور منتر سے اُسے منترت کری یا تانبے کے پاتر مین یا کمل کے یا پلاس کے برتن مین اکٹھا کر لیوی اور اسمین سب رتنون سمیت سونا بھی ڈالی پھر ایک لاکھ اگھور منتر جپ کے گھی وغیرہ سے ہوم بھی کری - گھی - چرو - سمدھا - تل - جو - دھان - سے الگ الگ ہوم کری سبکی سات سات آہتی دیوی جو یے چیزین نہ ملین تو صرف گھی ہی سے ہوم کری - پیچھے آٹھ دن گھی سے اگھور منتر کرکے سدا شوجی کو اسنان کراوی اور دن رات اُپاس کری دوسرے دن پربھات ہی اسنان کرکے اُس پنچ گبیہ (دودھ دہی گھی گوبر موتر) کو پی جائے

اور آچمن کرکے گایتری کا جپ کرے - اس بدھ کے کرنے سے کرتگھنی برہم گھاتی بھرون گھاتی بیر گھاتی گرو گھاتی متر گھاتی بشواس گھاتی سونا چرانیوالا گرو کی استری سے بھوگ کرنیوالا براہمن کا دھن ہرنیوالا پرائی استری کو کھینچنےوالا گئو گھاتی ماتا پتا کا گھاتی دیوتا کی مورت وغیرہ کو اُکھاڑنےوالا یے سب بڑے بڑے پاپی شُدھ ہو جاتے ہین - اور بھی کائیک باچک مانسک پاپ اس پرایشچت کے کرنے سے دُور ہو جاتے ہین بہت مہاتم کہان تک کہین بہت سے جنمون کے پاپ اس بدھ کے کرنے سے دُور ہو جاتے ہین - یہہ بدھ ہمنے پرسنگ سے برنن کی - سب پاپون سے چھوٹنے کے لیے اس اگھور منتر کا جپ دوج ارتھات براہمن چھتری بیش تینون برن کو کرنا چاہیے ضروری کرنا واجب ہے -

سولھوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اَست کلپ کے بعد بشورُوپ کلپ ہوا اُسمین برہماجی بہتر کی ابھلاکھا سے تپ کرتے تھے کہ بشورُوپ سرسوتی پیدا ہوئی جو بشو کے سب برنون سے جُگت کپڑا گہنا مالا چندن وغیرہ دھارن کیے اور بشو ماتا بشو کے جنیو وغیرہ دھارن کیے ہوئے تھی اور وہی ایشان دیو نام تھی اُس ایشان دیو پرمیشور شُدھ اَسپھٹک کی طرح نرمل سب کپڑے گہنے پہنے ہوئے کو دیکھکر من مین اُس سرب بیاپی اور سب کے سوامی کا دھیان کر برہماجی استت کرنے لگے - استت یہہ ہے - سنسکرت زبان مین -

॥ स्तोत्र ॥

ॐ मीशाननमस्तेस्तु महादेवनमोस्तुते । नमोस्तुसर्वविद्यानामीशानपरमेश्वर ॥१॥ नमोस्तुसर्वभूतानामीशानवृषवाहन । ब्रह्मणोधिपते तुभ्यं ब्रह्मणे ब्रह्मरूपिणे ॥२॥ नमोब्रह्माधिपतयेशिवंमेस्तुसदाशिव । ॐकारमूर्ते देवेश सद्योजाननमोनमः ॥३॥ प्रपद्ये त्वां प्रपन्नोस्मि सद्योजातायवैनमः । अभवे चभवे तुभ्यं तथानातिभवेनमः ॥४॥ भवोद्भवभवेशानमांभजस्वमहाद्युते । वामदेवनमस्तुभ्यंज्येष्ठायवरदा-

यच ॥५॥ नमो रुद्राय कालाय कलनाय नमो नमः । नमोवि-
करणायैव कालवर्णाय वर्णिने ॥६॥ बलायबलिनांनित्यंस-
दाविकरणायते । बलप्रमथनायैवबलिने ब्रह्मरूपिणे ॥७॥
सर्वभूतेश्वरेशायभूतानांदमनायच । मनोन्मनायदेवायनमस्तु-
भ्यंमहाद्युते ॥८॥ वामदेवायवामायनमस्तुभ्यंमहात्मने ।
ज्येष्ठायचैवश्रेष्ठायरुद्रायवरदायच । कालहन्त्रेनमस्तुभ्यंनम-
स्तुभ्यंमहात्मने ॥९॥

اس اُستُت سے برہما جی نے ایشان دیو کی اُستُت کی جو پُرش اس اُستُت کو پاٹھ کرے
وہ برہم لوک کو پاوے اور جو شرادھ کے سمے براہمنوں کو سُناوے اُسکے پِتَر لوگ مُکت پاوین
برہما جی کو اس طرح اُستُت کرتے اور بار بار نمسکار کرتے ہوئے دیکھکر ایشان پرشو نے کہا کہ ہم تمھارے
اوپر پرسن ہین جو چاہو سو مانگو تب برہما جی بڑی عاجزی اور بھگتی کے ساتھ ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے
پربھو یہہ چار پانوں والی چار مکھ والی چار سینگ چار کچھن چار داڑھ چار ہاتھ چار آنکھ والی
بشورُوپا گئو کون ہے اور اسکا نام گوتر اور پربھاو کیا ہے یہہ آپ کرپا کرکے بتلا دیجیے۔
برہما جی کا یہہ بچن سُنکر ایشان دیو سب منتروں کا رہسیہ ات پوتر منگل دینے والا اپنے پتر برہما جی
سے کہنے لگے کہ ہے برہما جی سب منتروں کا رہسیہ ات پوتر ہم کہتے ہین کہ اب جو کلپ گذر
رہا ہے اسکا نام بشورُوپ کلپ ہے اسمین تمنے جو برہم پد پایا ہے اور میرے بائین انگ
سے پیدا بشن جی کو بیکنٹھ پد ملا اب یہہ تینتیسواں ۳۳ کلپ ہے اور ہزاروں کلپ اور ہزاروں
برہما تم سے پہلے گذر چکے ہین تمھارا مانڈویہ گوتر ہے اور ہمارے پتر روپ سے تم پیدا ہوئے
ہو اسلیے تمکو وہ پربرہم روپ آنند جاننا چاہیے اور تم مین جوگ۔ سانکھیہ۔ تپ۔ بدیا
بدھ۔ کریا۔ پریہ بھاکھن۔ ستّ۔ دیا۔ بید۔ اہنسا۔ سدبدھ۔ چھما۔ دھیان۔ دھیتی
دم۔ شانت۔ گیان۔ ابدیا۔ بدھ۔ دھیرج۔ کانت۔ نیت۔ کھیات۔ میدھا۔ لجّا۔
درشٹ۔ سرسوتی۔ تشٹ۔ پشٹ۔ کرم۔ اور پرستتا یے گن ہین یہہ بشورُوپا گئو
تمھاری پیدا کرنیوالی ہے اسمین یے تبیس ۳۲ گن ہین اور ککا۔ (क) وغیرہ بتیس ۳۲ اچھر (حرف)

اسکا رُوپ ہی اسلیے وے گُن تم مین بھی ہین یہہ بھگوتی چہتر گُلھی جگت کی پیدا کرنے والی
پرکرت (مایا) مجھسے پیدا ہوئی ہی جسکو تتوؔن کے جاننے والے پُرش گوری مایا بِدیا کرشنا
ہیم وتی پردھان اور پرکرت آدِ نامون سے پکارتے ہین یہہ مایا اجا ہی یعنی پیدا نہین
ہوتی ہی سُرخ سفید سیاہ اسکے رنگ ہین سب جگت کی پیدا کرنیوالی ہی اور مین بھی بِشو
رُوپ اَج ہون یعنی کسی سے پیدا نہین ہوتا ہون - اتنا مہا دیوجی برہما جی سے کہکر بہت
طرح کے کُمار پیدا کرتے بھئے کوئی اُنمین جٹا دھاری کوئی کوئی آدھا سر اور کوئی کوئی
سب سر مُنڈائے ہوئے کوئی مور پنکھ سر پر دھارن کیے تھے وے سب کُمار دیوتون کے
ہزار برس تک جوگ کرکے مہیشور کا آرادھن کرکے اور اپنے چیلون اور چیلون کے چیلون کو
جوگ کا اُپدیش دے کر شوجی مین مل گئے - سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور یہہ سدّیوجات
وغیرہ شوجی کے اوتارون کی کتھا ہمنے سنچھیپ تمکو سُنائی اِس کتھا کو جو پڑھی اور سُناوے
یا سُنے وہ برہم لوک پاوے - اب رِکھو لوگ سوت جی سے پُوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی کسطرح
شوجی کا لنگ پیدا ہوا اور کسطرح شوجی کی پوجا لنگ مین کرنی چاہیے یہہ آپ کہیے اور لنگ
کون ہی اور لنگی کون ہی یہہ بھی آپ کہیے منیشورون کا یہہ پرشن سُنکر سُوت جی بولے کہ ہے
منیشورو یہی پرشن (سوال) سب دیوتاؤن نے بھی برہما جی سے کیا تھا کہ یہہ لنگ کیونکر پیدا
ہوا تھا اور لنگ مین کسطرح شوجی کی پوجا کرنی چاہیے لنگ کیا ہی اور لنگی کون ہی یہہ سُنکر
برہما جی کہنے لگے کہ پردھان کا نام لنگی ہی اور پرمیشور لنگی کہلاتا ہی جو ہماری (یعنی برہما جی)
اور بشن جی کی رچھیا کے لیے سمندر مین پرگٹ ہوا تھا - جب بھیانک سرگ (یعنی دیوتاؤن کی پیدائش)
سماپت ہوئی اور چار ہزار جگ کے انت مین پانی نہ برسنے سے سب استھاور جنگم (جاندار ان
ساکن و متحرک) سُوکھ گئے اور پشو پنچھی منشیہ درخت راچھس پشاچ گندھرب وغیرہ سب
سُورج کی کرنون سے (دھوپ سے) جل گئے اور پھر سمندر نے سبکو اپنے پانی مین ڈبا لیا
اور سب طرف اندھیارا ہوگیا تب وہ بھگوان نرمل نرائن رُو جسکے ہزار آنکھ ہزار سر
ہزار پانون ہزار ہاتھ سب دیوتاؤن کو پیدا کرنے والا رجوگُن سے برہما ستوگُن سے رُدر
تموگُن سے بشن اور سب گُنون سے مہیشور رُوپ سرب گیہ نارائن کمل کے ایسے نیتر (آنکھ)

پرگٹ ہوئے اور انکو ہمنے سوتے ہوئے دیکھا تب انکی مایا سے موہت ہو کر ہمنے کہا کہ تو کون ہے
اور ہاتھ سے پکڑ کر سوتے سے اٹھایا تب وے شیش ناگ روپ سجیا سے اٹھے اور انکے
کمل سے نیتر جون مین نیند بھری ہوئی تھی تب وہ ہمکو سامنے بیٹھے ہوئے دیکھکر ہنس کر بولے کہ
او پتر تب تو ہمکو اور بھی کرودھ (غصہ) ہوا کہ ہم تو سب جگت کے پیدا کرنیوالے ہین یہہ ہمکو
پتر کیون کہتا ہی جسطرح گرو اپنے چیلہ کو کہتا ہی اسطرح یہہ ہمکو کیون کہتا ہی تب ہمنے کہا کہ ساکشات
سب جگت کا پیدا کرنیوالا اور پرکرت (مایا) کا پالنے والا تو مین ہی ہون پھر تو موہ مین آکر
ہمکو پتر کیون کہتا ہی تب بشن جی نے کہا کہ ہے برہما جی اس جگت کے کرتا ہرتا ہم ہی ہین اور
تم ہمارے ہی انگ سے پیدا ہوئے ہو ہم جگت کے سوامی ہین تم ہمکو کیون بھول گئے پرنت
اسمین کچھ تمہارا اپرادھ نہین ہی یہہ سب چمتکار ہماری مایا کا ہی ہے برہما جی تم سچ جانو کہ سب
دیوتاؤن کے سوامی ہم ہی ہین اور جگت کے کرتا ہرتا بھی ہم ہی ہین ہمارے برابر کوئی دوسرا
نہین ہی پربرہم پرتتو پرماتما پرجوت وغیرہ سب ہم ہی ہین جگت مین جو کچھ استھاور جنگم
(جانداران ساکن و متحرک) دیکھ پڑتا ہی سب مین ہم بیاپت (موجود) ہین اس سے پہلے ایکمت
ہمنے بنایا اور چوبیس تتو بنائے اور تمکو اور بہت سے برہمانڈ بنا سے بدھ کو ہم ہی نے بنایا اور
اسمین تین طرح کا اہنکار پانچ تماترا من دیہہ اندری آکاش آدی پانچ بھوت (پنج عناصر)
سب ہم نے بنائے یہہ سنکر تمکو بہت کرودھ ہوا اور اس پرلی کال کے سمندر مین ہم سے اور بشن جی
سے جدھ ہونے لگا اور بہت دنون تک دونون کا بڑا بھاری جدھ ہوا تب ہمارا دکھ دور کرنے
اور ہمکو گیان دینے کے واسطے ایک لنگ ہمارے سامنے پرگٹ ہوا جو ہزارون آگ کے شعلون
سے بھرا ہوا اور نہایت ہی روشن جیسے سیکڑون پرلی کی اگن اکٹھا ہو گئی ہین اور چھے اور بڑھ
سے رہت جسکے آد اور انت کا کچھ کہین پتہ ہی نہین جسکی اپما (تمثیل) دینے کے لیے کوئی چیز جگت
مین نہین ٹھہرتی ہی ۔ اس لنگ کو دیکھکر ہم دونون موہت ہو گئے تب بشن جی نے ہمسے کہا
کہ یہہ آگ کا کھمبھا سا کھڑا ہی اسکا انت (انتہا) لینے کے واسطے نیچے کو تو ہم جاتے ہین اور
اوپر کو تم جاؤ یہہ کہکر بشن جی نے تو باراہ کا روپ رکھا اور ہمنے ہنس کا روپ رکھا اسی دن سے
ہمکو ہنس کہتے ہین ہم بڑی تیزی سے اوپر کو اڑے اور بشن جی نیچے کے پہاڑ کی صورت

دس جوجن (۴۰ کوس) چوڑے اور سو جوجن (۴۰۰ کوس) لمبے اور سمیر پربت کے برابر اونچے
نہایت سفید اور تیز دانت پرلی کے سورج کی طرح تیجوان چھوٹے چھوٹے پانون مضبوط
بدن بڑے زور سے گرجتے ہوئے باراہ روپ بنکر لنگ کے نیچے کی طرف چلے اسطرح
ہزار برس تک چلے گئے پرنتو اُس لنگ کا انت نہ پایا اور ہنس بھی اوپر کو بہت اُڑے
پر اُس لنگ کا سرا نہ پایا تب دونون گھبرا کر لوٹ (واپس) آئے اور بار بار پرمیشور کو
پرنام کر اُسکی مایا سے موہت ہوکر بچار کرنے لگے کہ یہ کیا ہے کہ جسکا کہین نہ انت ہے نہ آد
ہے یہ بچار کرتے کرتے ایک اور پلت سوَر (آہستہ سے) یہ آواز آئی یعنی ओं ॐ ओं
ہونگ اونگ کی آواز سنائی دی تب وہ دونون بچار کرنے لگے کہ یہ کیا شبد ہے تب
لنگ کے دکھن کی طرف اونکار کی صورت دیکھ پڑی کہ جسکا پہلا اچھر اکار (अ) دوسرا
اکار (उ) اور تیسرا مکار (म) ہے انمین سورج منڈل کی طرح اکار (अ) دکھن طرف
پرکاشمان ہے۔ اگن کی طرح روشن اکار (उ) اُتر کی طرف ہے۔ چندر منڈل کی طرح مکار
(म) بیچ مین براجمان ہے اور اُسکے اوپر شدھ اسپھٹک (صاف بلور) کے برابر تریا تیت
امرت نشکل نراپدرو نردوند شونیہ باہر بھیتر سے رہت آد انت سے رہت پرم انند
کا کارن براجمان ہے جس اونکار مین تین ماترا رگ بید یجر بید سام بید روپ ہین اور
آدھی ماترا اُسکے اوپر ہے اور اُسی اونکار سے بید پیدا ہوئے اور اُس بید ہی سے بشن جی
نے پرمیشور کو جانا جس رُدر کو من اور اندریان نہین جان سکتی ہین وہی رُدر اونکار
کا کہنے والا ہے اور اُسی اونکار کے اکار اچھر (अ) سے برہما جی اور اکار اچھر (उ)
سے بشن جی اور مکار اچھر (म) سے شو جی پیدا ہوئے اکار اچھر جگت کو پیدا کرتا ہے
اکار سبکو موہ کرنیوالا ہے اور مکار سدا کرپا کیا کرتا ہے۔ مکار پربھو اونیج وان ہے۔ اکار بیج
ہے پردھان پرکھیشور اکار روپ بشن جون ہے اُس بیجوان کے لنگ سے اکار روپ بیج
پیدا ہوکر اکار روپ جون مین گرا اور چارون طرف سے بڑھنے لگا اور سونے کا انڈا ہوکر
بہت دنون تک پانی مین رہا کئی ہزار برس کے بعد پرمیشور نے اُس انڈے کے دو حصہ
کیے جسمین اوپر کا حصہ تو آکاش ہوا اور نیچے کا حصہ زمین ہوئی اور اُسی انڈے سے چار مکھ

کے برہما جی پیدا ہوئے کہ جنھون نے سب سنسار کو پیدا کیا اسطرح اونکار شبد سے یہہ برہمانڈ ہوا یہہ بات یجر بید کے جاننے والے کہتے ہین اور یہی بات رگ بید اور سام مین بھی کہی ہی اس پرکار یہہ دونون اس لنگ روپ پرمیشور کو پہچانکر سُتریون سے استُت کرنے لگے وہ پرمیشور بھی بہاری استُتی سے پرسن ہوکر شبد مے روپ دھارن کرتے ہوئے ہمارے سامنے اُس لنگ مین پرگٹ بھئے۔ اکار (अ) جکا مستک۔ آکار (आ) للاٹ۔ اکار (इ) دہنی آنکھ۔ ای کار (ई) بائین آنکھ۔ اُکار (उ) دہنا کان۔ اُوکار (ऊ) بایان کان۔ رکار (ऋ) دہنا گال۔ ری کار (ॠ) بایان گال۔ لرکار (ऌ) دہنی ناک۔ لری کار (ॡ) بائین ناک۔ اے کار (ए) اوپر کا اونٹھ۔ ائی کار (ऐ) نیچے کا اونٹھ۔ اوکار (ओ) اوپر کے دانتون کی پنگت۔ اَوکار (औ) نیچے کے دانتون کی پنگت۔ اَنگ (अं) اوپر کا تالو۔ اَہ (अः) نیچے کا تالو۔ اسی طرح ککار آدی پانچ اچھر یعنی (क, ख, ग, घ, ङ) ک کھ گ گھ نان۔ دہنی طرف کے پانچ ہاتھ اور چکار آدی پانچ اچھر یعنی چ چھ ج جھ یان (च, छ, ज, झ, ञ) بائین طرف کے پانچ ہاتھ۔ اور ٹکار آدی پانچ اچھر یعنی ٹ ٹھ ڈ ڈھ ڑان (ट, ठ, ड, ढ, ण) دہنا پانو اور تکار آدی پانچ اچھر یعنی ت تھ د دھ ن (त, थ, द, ध, न) بایان پانون ہے اور پکار یعنی پ (प) اُس پرمیشور کا پیٹ ہی۔ اور پھکار یعنی پھ (फ) اُسکی دہنی پسلی اور بکار یعنی ب (ब) بائین پسلی اور بھکار یعنی بھ (भ) کندھا اور مکار یعنی م (म) ہردی۔ یکار یعنی ی ر ل و ش ک س (य र ल व श ष स) یے سات اچھر جسکی ساتون دھات ہین اور ہکار یعنی ہ (ह) آتما ہی اور چھکار یعنی کچھ (क्ष) جس پرمیشور کا کرودھ ہی۔ ایسے پرمیشور کو پاربتی جی سہت بشن بھگوان بار بار پرنام کرکے اوپر کو دیکھنے لگے۔ اونکار سے پیدا پانچ کلا کرکے جُگت شدہ اسپھٹک کی طرح روشن سب دھرم ارتھ کا سادھنے والا اور بدھ کا بڑھانے والا (ایشانہ سرب بدیانا) (ईशानः सर्वविद्यानां) یہہ منتر اڑتالیس اچھر کا دیکھا۔ دوسرا استُت پرشائے بدمہے (तत्पुरुषाय विद्महे) یہہ گایتری ہرا رنگ بس کرنیوالا

چوبیس اچھروں کا اور چار کلا سہت رگ بید کا دیکھا - تیسرا اگھور منتر آٹھ کلا والا تینتیس
اچھروں کا ابھچارک کرشن برن اتھربن بید کا دیکھا - چوتھا سدّیوجات منتر یجر بید کا پینتیس
اچھروں کا شانت کرنے والا شویت برن دیکھا - پانچواں بامدیو منتر سام بید کا رکت برن
تیرہ کلا والا جگت کا بردھ اور سنگھار کرنے والا چھیا سٹھ اچھروں کا دیکھا - ان پانچ
منتروں کو پاکے کرشن جی بہت دنوں تک جپنے لگے - بہت دنوں کے بعد رگ - یجر
سام بید سوروپ چونسٹھ کلا جسکی کانت ایشان منتر جسکا مکٹ تت پرش منتر جسکا مکھ
اگھور منتر ہردی بامدیو منتر گہج اور سدّیوجات منتر جس پرمیشور کے چرن تھے - بڑے بڑے
سانپوں کے گہنے پہنے چاروں طرف جسکے ہاتھ پانوں آنکھ مکھ تھے سب کے سوامی جگت
کے پیدا کرنے پالنے سنگھار کرنے والے ایسے پرمیشور کو دیکھا تب شری بشن جی ہاتھ
جوڑکر بڑی بھکت سے استت کرنے لگے - استت بخط و زبان سنسکرت -

اٹھارہواں ادھیاے

شوجی کی استت

विष्णुरुवाच ॥ एकाक्षराय रुद्राय अकारायात्म रूपिणे । उ
कारायादि देवाय विद्या देहाय वै नमः ॥ १ ॥ तृतीयाय मकारा
य शिवाय परमात्मने । सूर्याग्नि सोम वर्णाय यजमानाय वै
नमः ॥ २ ॥ अग्नये रुद्र रूपाय रुद्राणांपतये नमः । शिवाय
शिव मंत्राय सद्योजाताय वेधसे ॥ ३ ॥ वामाय वामदेवाय वर
दायामृताय ते । अघोरायाति घोराय सद्योजाताय रंहसे ॥ ४ ॥
ईशानाय श्मशानाय अति बेगाय बेगिने । नमोस्तु श्रुति पादा
य ऊर्ध्व लिंगाय लिंगिने ॥ ५ ॥ हेमलिंगाय हेमाय बारिलिंगा
य चांभसे । शिवाय शिव लिंगाय व्यापिने व्योम व्यापिने ॥ ६ ॥
वायवे वायु बेगाय नमस्ते बायु व्यापिने । तेजसे तेज सांमर्त्रे नमः
स्तेजोधि व्यापिने ॥ ७ ॥ जलाय जल भूताय नमस्ते जल व्यापि

ने। पृथिव्यैचांतरिक्षाय पृथिवीव्यापिनेनमः ॥८॥ शब्दस्पर्शस्व-
रूपाय रसगन्धाय गन्धिने। गणाधिपतये तुभ्यं गुह्याद्गुह्यतमा
यते ॥९॥ अनंताय विरूपाय अनंतानामयायच। शाश्वताय
वरिष्ठाय वारिगर्भाय योगिने ॥१०॥ संस्थिताय अंभसां मध्ये आ
वयोर्मध्यवर्चसे। गोप्त्रे हर्त्रे सदा कर्त्रे निधनायेश्वरायच ॥११॥
अचेतनाय चिंत्याय चेतनायासहारिणे। अरूपाय सुरूपाय अ-
नंगायांगहारिणे ॥१२॥ भस्मदिग्धशरीराय भानुसोमाग्निहेत
वे। श्वेताय श्वेतवर्णाय तुहिनाद्रिचरायच ॥१३॥ सुश्वेताय सुव
क्त्राय नमः श्वेतशिखायच। श्वेतास्याय महास्याय नमस्ते श्वेत
लोहिते ॥१४॥ सुताराय विशिष्टाय नमो दुंदुभिने हर। श्वेत
रूपविरूपाय नमः केतुमते सदा ॥१५॥ ऋद्धिशोकविशो-
काय पिनाकाय कपर्दिने। विपाशाय सुपाशाय नमस्ते पाप
नाशिने ॥१६॥ सुत्राय हविष्याय सुब्रह्मण्याय सूरिणे। सु-
मुखाय सुवक्त्राय दुर्दमाय दमायच ॥१७॥ कंकाय कंकरू-
पाय कंकणीकृतपन्नग। सनकाय नमस्तुभ्यं सनातन सनं-
दन ॥१८॥ सनत्कुमार सारंग मारणाय महात्मने। लोकाक्षि
णे त्रिधामाय नमो विरजसे सदा ॥१९॥ शंखपालाय शंखाय
रजसे तमसेनमः। सारस्वताय मेघाय मेघवाहनते नमः ॥२०॥
सुवाहाय विवाहाय विवादवरदायच। नमः शिवाय रुद्राय प्र-
धानाय नमोनमः ॥२१॥ त्रिगुणाय नमस्तुभ्यं चतुर्व्यूहात्मने
नमः। संसाराय नमस्तुभ्यं नमः संसारहेतवे ॥२२॥ मोक्षाय
मोक्षरूपाय मोक्षकर्त्रे नमोनमः। आत्मने ऋषये तुभ्यं स्वामि
ने विष्णवे नमः ॥२३॥ नमो भगवते तुभ्यं नागानां पतये नमः।

ॐकारायनमस्तुभ्यं सर्वज्ञाय नमो नमः॥२४॥ सर्वाय च नमस्तुभ्यं नमो नारायणाय च। नमो हिरण्यगर्भाय आदिदेवाय ते नमः॥२५॥ नमोऽस्त्वजाय पतये प्रजानां व्यूहहेतवे। महादेवाय देवानामीश्वराय नमो नमः॥२६॥ शर्वाय च नमस्तुभ्यं सत्याय शमनाय च। ब्रह्मणे चैव भूतानां सर्वज्ञाय नमो नमः॥२७॥ महात्मने नमस्तुभ्यं प्रज्ञारूपाय वै नमः। चितये चितिरूपाय स्मृतिरूपाय वै नमः॥२८॥ ज्ञानाय ज्ञानगम्याय नमस्ते संविदे सदा। शिखराय नमस्तुभ्यं नीलकंठाय वै नमः॥२९॥ अर्द्धनारीशरीराय अव्यक्ताय नमो नमः। एकादशविभेदाय स्थाणवे ते नमः सदा॥३०॥ नमः सोमाय सूर्याय भवाय भवहारिणे। यशस्कराय देवाय शंकरायेश्वराय च॥३१॥ नमोऽम्बिकाधिपतये उमायाः पतये नमः। हिरण्यबाहवे तुभ्यं नमस्ते हेमरेतसे॥३२॥ नीलकेशाय वित्ताय शितिकंठाय वै नमः। कपर्दिने नमस्तुभ्यं नागाभरणाय च॥३३॥ वृषारूढाय वर्त्म्यकाय [illegible] ये नमो नमोऽस्त्विति॥

برہما جی کہتے ہین کہ ہے دیوتاؤ اسطرح بشن جی نے استت کرکے بار بار پرنام کیا۔ یہہ استت سب پاپون کی ناش کرنیوالی ہے اس استت کو جو کوئی پڑھی یا بید کے جاننے والے براہمنونکو سناوے وہ پاپی بھی برہم لوک پاوے اسلیے یہہ بشن جی کی کہی ہوئی استت سب پاپ دور ہونیکے لیے روز پڑھنا اور براہمنونکو سنانا چاہیے

انیسوان[19] ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و اس استت کو سنکر سری مہادیو جی پرسن ہوکر بولے کہ ہم تم سے پرسن ہین ڈر چھوڑ کر ہمارا درشن کرو تم دونون ہماری دیہہ سے پیدا ہوئے ہو سب جگت کے پیدا کرنے والے یے برہما جی ہمارے دہنے انگ سے اور بشن جی باین انگ سے پیدا ہوئے ہین اب ہم تم سے بہت پرسن ہین جو بردان چاہو مانگو اتنا کہکر مہادیو جی نے

اپنا ہاتھ ہمارے بدن پر محبت سے پھیرا مہادیوجی کا یہہ بچن سُنکر بشن جی نے کہا کہ ہے ناتھ
جو آپ ہم پر پرسن ہین اور بردان دینا چاہتے ہین تو یہی بردان دیجیے کہ آپ کے چرنون
مین ہم دونون کی بھگت دڑھ کرکے جنی رہی۔ یہہ سُنکر مہادیوجی نے اپنے چرنون کی دڑھ
بھگت دی بشن جی نے زمین پر ڈنڈوت پرنام کرکے کہا کہ مہاراج آپ ہمارا بواد (جھگڑا)
دُور کرنے کے واسطے پرگٹ ہوئے ہین یہہ بڑی کرپا کی - یہہ ناتھ جوڑکر بشن جی کے بنتی کے
بچن سُنکر مہادیوجی بولے کہ ہے بشن جی سرشٹ اور استھت اور سنگھار کے کرنے والے
تُم ہو تُم اِس چراچر جگت کا پالن کرو مین ہی برہما- بشن- رُدّر رُوپ سے جگت کو پیدا
اور پالن اور ناش کرتا ہون اِسلیے تُم تینون میرا ہی رُوپ ہو تُم اِس موہ کو چھوڑکر جگت کا
پالن کرو- پادم کلپ مین برہماجی تمھارے پُتر ہونگے تب بھی تُم دونون کو میرا درشن ہوگا
اتنا کہکر مہادیوجی وہان ہی انتر دھان ہوگئے اُسی دن سے جگت مین شولنگ کی
پوجا کا چلن چلا- لنگ کی بیدی ارتھات جلہری پاربتی جی اور لنگ ساکشات شوجی کا روپ
ہے سب جگت اسی مین لی ہو جاتا ہی اِس سبب سے اسکا نام لنگ ہی- اِس لنگ کا مہاتم
جو براہمن شولنگ کے پاس پڑھے وہ بھی شو رُوپ ہو جاے اسمین کچھ سندیہہ نہین ہے

بیسوان ادھیاے

سب رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی پادم کلپ مین برہماجی پدم (کمل کے پھول)
سے کسطرح پیدا ہوئے اور برہماجی اور بشن جی کو شوجی کا درشن کسطرح ہوا یہہ سب حال
آپ مُفصل کہیے- مُن لوگون کا یہہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو اُس پرلے
کے سمی سب جگت جل ہی جل ہو رہا تھا اور سب طرف اندھیالا پھیلا ہوا تھا- اُس سمُندر
مین سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے ہوے نیلے میگھ کی طرح جنکا رنگ کمل نیتر مکٹ دھاری
آٹھ چیکنے بھجا بڑے لمبے اور اونچے اور ہزار پھن والے شیش ناگ رُوپ سجّیا کے اوپر
لچھمی جی سہت اچنت جوگ مایا مین استھت ہوکر شری بشن جی سین کرتے بھئے- اُس
سمی شری بشن جی نے اپنے کھیل کے واسطے سو جوجن کا لمبا چوڑا ایک کمل کا پھول بڑی
اُونچی ڈنڈی سہت اپنی نابھ (ناف) سے پیدا کیا اور اُس کمل سے کھیلنے لگے کہ اتنے مین

چار مکھ والے برہما جی وہان آئے اور بشن جی کو دیکھکر بڑے تعجب سے کہنے لگے کہ تم کون ہو
اور اس سمندر کے بیچ مین کیون سوتے ہو - برہما جی کی یہہ بات سُنکر بشن جی اُٹھ بیٹھے
اور کہنے لگے کہ ہر ایک کلپ مین ہم یہان ہی شَین کرتے ہین اور آکاش پرتھوی سورگ آدِ
کے پربھو ہم ہی ہین اتنا کہکر پھر برہما جی سے پوچھا کہ تم کون ہو کہان سے آئے کہان جاؤگے
کہان رہتے ہو اور ہم تمھارا کیا آدر ستکار کرین یہہ بچن بشن جی کا سُنکر برہما جی شِو مایا سے
موہت ہوکر بشن جی کو بے جانے کہنے لگے کہ جیسے تم اپنے کو جگت کے سوامی کہتے ہو اسی
طرح ہم بھی جگت کے سوامی اور سرجنے والے ہین - برہما جی کی یہہ بات سُنکر بشن جی
کو بڑا تعجب ہوا تب بشن جی برہما جی کی آگیا پاکر برہما جی کے مُکھ مین چلے گئے وہان برہما جی
کے پیٹ مین اٹھارہ دیپ سات سمندر بڑے بڑے پربت سات لوک براہمن آدِ چارون
برن اور بہت طرح کے استھاور جنگم (ساکن و متحرک ۱۲) جیو بشن جی نے دیکھا اور تعجب کرکے بچار کرنے لگے کہ
بڑا بھاری تپ برہما جی کا ہے - اور ادھر ادھر پھرنے لگے ہزارون تک پھرے کہین انت نہ پایا
تب پھر مُنھہ کی راہ باہر نکل آئے اور برہما جی سے کہنے لگے کہ آپ کے پیٹ کا کچھ انت نہین
پرنتُ آپ بھی ہمارے پیٹ مین پرویش کرین اور ان سب لوگون کو دیکھین - بشن جی
کا یہہ بچن سُنکر برہما جی نے بشن جی کے پیٹ مین جاکر دیکھا تو سب لوکون کو دیکھکر ادھر ادھر
پھرتے رہے پر کہین انت نہ پایا اور بشن جی اپنے مُنھہ وغیرہ سب دروازون کو بند کرکے
سو رہے جب برہما جی کو باہر نکلنے کی اچھیا ہوئی اور کسی طرف نکلنے کی راہ نہ پائی تب چھوٹا
روپ رکھکر بشن جی کی نابھ کی راہ سے کمل کی نال کے سہارے سے باہر نکل آئے
اور نابھ کے کمل کے اوپر بیٹھ رہے - اسی اوسر مین تِرشول ہاتھ مین لیے سُندر بستر پہنے
مہادیو جی وہان آئے اور اُنکے چرن سے اُچھلتے ہوئے سمندر کی بوندین آکاش تک
پہونچین اور بہت ٹھنڈی اور کبھی بہت گرم ہوا چلنے لگی - یہہ بڑا آشچرج دیکھکر برہما جی بشن جی
سے کہنے لگے کہ یہہ پانی کی بوندین اور یہہ تیز ہوا اس کمل کو ہلائے کنپائے ڈالتی ہے یہہ
آفت کیسی کہان سے آئی سو آپ ہمسے کہیے - برہما جی کا یہہ بچن سُنکر بشن جی اپنے من مین
بچار کرنے لگے کہ ہمارے نابھ کمل مین یہہ کون جیو ہے جو بہت میٹھی میٹھی باتین کر رہا ہے

ایسا من مین بچار کر بشن جی بولے کہ تم کون ہو اور تمکو کیا ڈر پیدا ہوا ہی۔ تب برہما جی
بولے کہ جسطرح آپ نے ہمارے پیٹ مین جا کر سب لوک دیکھے اسیطرح ہم نے بھی آپکے
پیٹ مین جا کر سب لوک دیکھے پرنتُ جب ہمنے باہر نکلنا چاہا تب آپ نے ایرکھا سے ہمکو
باہر کرنے کے لیے اپنے جسم کے سب دروازے بند کر لیے تب ہم چھوٹا روپ رکھکر کمل
نال کی راہ سے باہر نکل آئے اسمین آپ کچھ برا نہ مانیے اور ہمکو جو آگیا کرنی ہو کیجیے ہم آپکے
آدھین ہین برہما جی کی یہ مدھر بانی سنکر بشن جی بولے کہ ہمنے آپکو بودھ کرانیکے لیے سب
دروازے روک لیے تھے اسمین آپ کچھ برا نہ مانیئے آپ ہمارے مانیہ اور پوجنیہ ہین جو کچھ
ہمسے اپکار (قصور) ہو گیا ہو اسکو چھما کیجیے اور اس کمل سے نیچے اتر آئیے ہم آپکا بوجھ
نہین سنبھال سکتے آپ جگت گرو ہین۔ تب برہما جی نے کہا کہ آپ بردان مانگیے ہم دینگے
یہ سنکر بشن جی نے کہا کہ ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپ اس کمل سے نیچے اتر آوین اور
ہمارے پتر بنین تو آپ بھی بڑا آنند پاوینگے آج سے آپ سب کے سوامی اور سفید پگڑی
باندھے رہین گے اور پدم جون آپکا نام ہوگا اور ہمارے پتر ہو کر سات لوک کے سوامی
ہوگے۔ یہ تو بشن جی نے کہا اور برہما جی بھی جو بردان بشن جی نے مانگے تھے انکو دے کر
من کے سب سندیہ دور کرتے تھے۔ اسی اوسر مین دیکھا کہ سورج کے برابر روشن بڑا جو
مکھ بڑی بڑی داڑھین اونچے بال دس بھجا ترشول ہاتھ مین لیے بھیانک روپ
مونج کی میکھلا (کردھنی) پہنے بڑا موٹا شریر بھیانک شبد کرتے ہوئے شو جی چلے آتے
ہین۔ تب تو برہما جی بشن جی سے کہنے لگے کہ یہ ایسا بھیانک پرش کون ہی جو سب دشا
اور آکاش بھر مین پھیلا ہوا تیج پنج سا (یعنے مثل شعلۂ عظیم) ادھر ہی کو چلا آتا ہی۔ تب
بشن جی بولے کہ سچ ہی انکے چرنون سے سب سمندر اچھل رہا ہی اور پانی کی بوندون سے
تم بھیگ گئے اور انکی ناک کی ہوا سے یہ ہمارا نابھ کمل تم سمیت کانپتا ہی یہ ساکشات
پاربتی جی کے پران پت جگت کے آد اور انت کرنے والے شری مہا دیو جی ہین اب
ہم تم دونون انکی استت کرین یہ سنکر برہما جی کرودھ کرکے بولے کہ آپ اپنے سوروپ
کو اور ہمارے سوروپ کو نہین جانتے ہمسے بڑھکر یہ مہادیو نام کون ہی یہ سنکر بشن جی

بولے کہ ہے برہماجی ایسا آپ نہ کہین یے جگت کے کارن ہین اور سب بیج اُنکے ہین
بے بیج وان ہین آد پُرش پرمیشور انھین کا نام ہی یہہ جگت انکا کھلونا ہی - بیجوان بے
ہین آپ بیج ہین اور ہم جون ہین - پردھان - ابیج - ابیکت پرکرت تم جون یے سب
ہمارے نام ہین - یہہ سنکر برہماجی بولے کہ ہم کیونکر بیج ہین اور یے بیجوان اور آپ جون
کیونکر ہین یہہ ہمارا سندیہہ آپ مٹا دیجیے - بشن جی بولے کہ ان سے بڑھکر کوئی نہین ہی
انھون نے اپنے دو حصے کیے ایک پرکرت (مایا) دوسرا پُرش - انکا بیج سرشٹ کی آد
(یعنے شروع پیدایش عالم) مین ہمارے جل روپ جون مین گرا اور وہ بیج سونے کا انڈا
ہوگیا اور ہزار برس تک اُسی جل مین پڑا رہا پھر ہوا سے اُسکے دو بھاگ (حصہ) ہوگئے
ایک پرتھوی دوسرا آکاش اور یہہ میر پربت اُسی انڈے کا الو ارتھات جیر (جھلی)
ہے جو گربھ مین انڈے کے اوپر لپٹا رہتا ہی اور اُس انڈے کے بیچ مین ہرنیہ گربھ چتر مکھ
برہماجی پیدا ہوئے اور انھون نے سورج چندرما نچھتر تارے تک سب لوک شونّ
یعنی خالی دیکھکر بچار کیا کہ ہم کون ہین تب سب جتیون کے سوامی اُت سُندر سُوروپ وے
کمار پیدا ہوئے پھر ہزار برس کے بعد بڑے تیجسوی کمل کے ایسے جنکے نیتر شری مان
سنت کمار - ربھو - سنک - سناتن - سنندن - یے سب اُوردھ ریتا کمار پیدا ہوئے
یے سب بڑے گیانی جگت کی استھت کے ہیت (باعث قیام عالم) تینون تاپون سے
رہیت ہین - تھوڑا سُکھ بہت دکھ جینا مرنا بار بار پیدا ہونے اور مرنے کے دکھ اس
سنسار مین ہین سورگ مین بھی تھوڑا ہی سُکھ ہی اور نرک مین تو دکھ ہی دکھ ہی اور موکش
کبھی نہین ملتی - یہہ بچار کر تین کمار تو گیان مین مصروف ہوئے اور ربھو اور سنت کمار
تمھارے پاس رہے جب وے سنک وغیرہ تین کمار گیان مین لگ گئے تب تم شیوجی کی
مایا سے موڑھ ہوگئے اور اسی طرح سب جیو پرمیشور کی مایا سے موہت ہو رہے ہین -
جسطرح سب جگت مین میر پربت پرسدھ ہی اُسی طرح مہادیوجی کا مہاتم پرسدھ ہے
اس طرح ایشور کو جان کر اور ہمکو سمجھکر اور سب جگت کے گرو مہادیوجی کو مان کر پرنو
جگت سامبدھ کرکے استت کرو نہین تو یے مہادیو سوامی اپنے کرودھ سے تمکو اور ہمکو

دونو

دونوںکو جلاکر بھسم کردینگے۔ اسلیئے ہم تمکو آگے کرکے شری مہادیو جی کی استت کرتے ہیں۔

اکیسواں ادھیاے

سوت جی کہتے ہیں کہ ہے منیشورو اسطرح بچار کر برہماجی کو آگے کر بشنت۔ برگان بھوتسیہ بید کے ناموں سے بشن جی یہہ استت شری مہادیو کی کرنے لگے

विष्णुरुवाच ॥ नमस्तुभ्यं भगवते सुव्रतानंततेजसे । नमःक्षेत्राधिपतये बीजिने शूलिने नमः ॥१॥ सुमेढ्रायाचर्यमेढ्राय दंडिने रूक्षरेतसे । नमो ज्येष्ठाय श्रेष्ठाय पूर्वाय प्रथमाय च ॥२॥ नमो मान्याय पूज्याय सद्योजाताय वै नमः । गह्वराय घटेशाय व्योमचीरांबराय च ॥३॥ नमस्ते ह्यस्मदादीनां भूतानां प्रभवे नमः । वेदानां प्रभवे चैव स्मृतीनां प्रभवे नमः ॥४॥ प्रभवे कर्मदानानां द्रव्याणां प्रभवे नमः । नमो योगस्य प्रभवे सांख्यस्य प्रभवे नमः ॥५॥ नमो ध्रुवनिबद्धानां ऋषीणां प्रभवे नमः । ऋक्षाणां प्रभवे तुभ्यं ग्रहाणां प्रभवे नमः ॥६॥ वैद्युताशनिमेघानां गर्जितप्रभवे नमः । महोदधीनां प्रभवे द्वीपानां प्रभवे नमः ॥७॥ अद्रीणां प्रभवे चैव वर्षाणां प्रभवे नमः । नमो नदीनां प्रभवे नदानां प्रभवे नमः ॥८॥ महौषधीनां प्रभवे वृक्षाणां प्रभवे नमः । धर्मवृक्षाय धर्माय स्थितीनां प्रभवे नमः ॥९॥ प्रभवे च परार्द्धस्य परस्य प्रभवे नमः । नमो रसानां प्रभवे रत्नानां प्रभवे नमः ॥१०॥ क्षणानां प्रभवे चैव लवानां प्रभवे नमः । अहोरात्रार्द्धमासानां मासानां प्रभवे नमः ॥ ११ ॥ ऋतूनां प्रभवे तुभ्यं संख्यायाः प्रभवे नमः । प्रभवे चापरार्द्धस्य परार्द्धप्रभवे नमः ॥१२॥ नमः पुराणप्रभवे सर्गाणां प्रभवे नमः । मन्वन्तराणां प्रभवे योगस्य प्रभवे नमः ॥१३॥ चतुर्विध

स्य सर्गस्य प्रभवेनंत चक्षुषे। कल्पोदयनिबंधानां वार्तानां प्रभ-
वेन मः ॥ १४॥ नमो विश्वस्य प्रभवे ब्रह्माधिपतयेनमः। विद्या
नां प्रभवे चैव विद्याधिपतयेनमः ॥ १५॥ नमो व्रताधिपतये व्र-
तानां प्रभवेनमः। मंत्राणां प्रभवे तुभ्यं मंत्राधिपतयेनमः १६
पि नृणां पतये चैव पशूनां पतयेनमः। वाग्वृषायनमस्तुभ्यं पु
राणावृषभायच ॥ १७॥ नमः पशूनां पतये गोवृषेन्द्रध्वजायच
प्रजापतीनां पतये सिद्धीनां पतये नमः ॥ १८ ॥ दैत्यदानव
संघानां रक्षसां पतयेनमः। गंधर्वाणां चपतये यक्षाणां पतयेन
मः ॥ १९॥ गरुडोरगसर्पाणां पक्षिणां पतयेनमः। सर्वगुह्यपि
शाचानां गुह्याधिपतयेनमः ॥ २०॥ गोकर्णायच गोपुंजचपुं-
कुकर्णायवै नमः। वराहायाप्रमेयाय ऋक्षाय विरजायच ॥ २१॥
नमो रसानां पतये गणानां पतयेनमः। अंभसां पतये चैव ओ
जसां पतये नमः ॥ २२॥ नमोस्तु लक्ष्मीपतये श्रीपते भूपते
नमः। बलाबलसमूहाय अक्षोभ्यक्षोभणायच ॥ २३॥ दीप्त
शृंगैकशृंगाय वृषभायककुद्मिने। नमः स्थैर्यायवपुषे तेजसा
नुव्रतायच ॥ २४॥ अतीताय भविष्याय वर्तमानायवै नमः
सुवर्चसे च वीर्याय शूरायह्यजितायच ॥ २५॥ वरदाय वरेण्याय
पुरुषाय महात्मने। नमो भूताय भव्याय महते प्रभवायच ॥ २६॥
जनायच नमस्तुभ्यं तपसे वरदायच। अणवे महते चैव नमः स
र्वगतायच ॥ २७॥ नमो बंधाय मोक्षाय स्वर्गाय नरकायच ॥
नमो भवाय देवाय इज्याय याजकायच ॥ २८॥ प्रत्युदीर्णाय
दीप्ताय तत्वायातिगुणायच। नमः पाशाय शस्त्राय नमोस्वाभ
रणायच ॥ २९॥ हुताय उपहुताय प्रहुतप्राशितायच। नमोस्त्वि

ष्टायपूर्ताय अग्निष्टोमहविजायच ॥ ३० ॥ सदस्यायनमश्चैव दक्षिणावभृथायच । अहिंसायाप्रलोभाय पशुमंत्रौषधायच ॥ ३१ ॥ नमः पुष्टिप्रधानाय सुशीलाय सुशीलिने । अतीताय भविष्याय वर्तमानायतेनमः ॥ ३२ ॥ सुवर्चसेच वीर्याय शूराय ह्यजितायच । वरदाय वरेण्यायपुरुषाय महात्मने ॥ ३३ ॥ नमो भूताय भव्याय महते चाभयायच । जरासिद्धनमस्तुभ्यमयसेवरदायच ॥ ३४ ॥ अधरे महते चैव नमः सस्तुपतायच । नमश्चेन्द्रियपत्राणां लेलिहानाय स्रग्विणे ॥ ३५ ॥ विश्वाय विश्वरूपाय विश्वतः शिरसेनमः । सर्वतः पाणिपादाय रुद्राय प्रतिमायच ॥ ३६ ॥ नमो हव्याय कव्याय हव्यवाहायवैनमः । नमः सिद्धाय मेध्याय दृष्टायेज्यापरायच ॥ ३७ ॥ सुवीराय सुघोराय अक्षोभ्य क्षोभणायच । सुप्रज्ञाय सुमेधाय दीप्ताय भास्करायच ॥ ३८ ॥ नमो बुद्धाय शुद्धाय विस्तृताय मतायच । नमः स्थूलाय सूक्ष्माय दृश्यादृश्याय सर्वशः ॥ ३९ ॥ वर्षतेज्वलतेचैव वायवेशिशिरायच । नमस्ते वक्रकेशाय ऊरुवक्षः शिखायच ॥ ४० ॥ नमो नमः सुवर्णाय तपनीयनिभायच । विरूपाक्षाय लिंगाय पिंगलायमहौजसे ॥ ४१ ॥ वृष्टिघ्नायनमश्चैवनमः सौम्येक्षणायच । नमोधूम्रायश्वेताय कृष्णाय लोहितायच ॥ ४२ ॥ पिशिताय पिशंगायपीतायच निषंगिणे । नमस्ते सविशेषाय निर्विशेषायवैनमः ॥ ४३ ॥ नमइज्याय पूज्याय उपजीव्यायवैनमः । नमः क्षेम्याय वृद्धाय वत्सलाय नमोनमः ॥ ४४ ॥ नमो भूताय सत्यायसत्यासत्यायवैनमः । नमो वै पद्मवर्णाय मृत्युघ्नायच मृत्यवे ॥ ४५ ॥ नमोगौराय श्यामाय कद्रवे लोहितायच । महा

संध्याभ्र वर्णाय चारु दीप्ताय दीक्षिणे ॥ ४६ ॥ नमः कमल ह-
स्ताय दिग्वासाय कपर्दिने । अप्रमाणाय सर्वाय अव्ययायाम-
रायच ॥ ४७ ॥ नमोस्तु रूपाय गंधाय शाश्वतायाक्षयायच । पुर-
स्ताद्बृहते चैव विभ्रांताय कृतायच ॥ ४८ ॥ दुर्गमाय महेशाय
क्रोधाय कपिलायच । तर्क्या तर्क्य शरीराय बलिने रंहसायच
॥ ४९ ॥ सिकताय प्रवाह्या । यस्थिताय प्रस्टतायचासु मेधसे कुलाला
य नमस्तेशशिरदंडिने ॥ ५० ॥ चित्राय चित्र वेशाय चित्रवर्णाय
मेधसे । चेकितानाय तुष्टाय नमस्ते निहतायच ॥ ५१ ॥ नमः
क्षांताय दांताय बज्र संहननायच ॥ रक्षोघ्नाय विषघ्नाय शितिं
कंठोर्ध्व मन्यवे ॥ ५२ ॥ लेलिहाय कृतांताय तिग्मायुधधराय
च । संमोदाय प्रमोदाय यति वेद्यायते नमः ॥ ५३ ॥ अनामया
य शर्वाय महाकालाय वै नमः । प्रणव प्रणवेशाय भगनेत्रांतका
यच ॥ ५४ ॥ मृगव्याधाय दक्षाय दक्ष यज्ञांतकायच । सर्वभू-
तात्म भूताय सर्वेशातिशयायच ॥ ५५ ॥ पुरघ्नाय सुशस्त्राय धन्विने-
थपरश्वधे । पूषदंत विनाशाय भगनेत्रांतकायच ॥ ५६ ॥ काम
दाय बरिष्ठाय कामांगदहनायच । रंगे कराल बक्त्राय नागेन्द्रब
दनायच ॥ ५७ ॥ दैत्यानामंतकेशाय दैत्याक्रंदकरायच । हिम
घ्नाय चतीक्ष्णाय आर्द्रचर्म धरायच ॥ ५८ ॥ श्मशानरति नित्या-
य नमोस्तूल्मुक धारिणे । नमस्ते प्राणपालाय मुंडमालाधरा-
यच ॥ ५९ ॥ प्रहीन शोकैर्विविकै र्भूतैः परिवृतायच । नरनारी
शरीराय देव्याः प्रियकरायच ॥ ६० ॥ जटिने मुंडिने चैव व्याल
यज्ञोपवीतिने । नमोस्तु नृत्यशीलाय उपनृत्य प्रियायच ॥ ६१ ॥
मन्यवे गीत शीलाय मुनिभिर्गीयते नमः । कटंकटाय तिग्माय

अप्रियाय प्रियायच ॥ ६२ ॥ विभीषणाय भीष्माय भगप्रमथनायच । सिद्धसंघानुगीताय महाभागाय वैनमः ॥ ६३ ॥ नमोमुक्ताट्टहासाय क्ष्वेडितास्फोटितायच । नर्दते कूर्दते चैव नमः प्रमुदितात्मने ॥ ६४ ॥ नमो मृडाय श्वसते धावते धिष्ठिते नमः । ध्यायते जृंभते चैव रुदते द्रवते नमः ॥ ६५ ॥ वल्गते क्रीडते चैव लम्बोदरशरीरिणे । नमो कृत्याय कृत्याय मुंडाय विकटायच ॥ ॥ ६६ ॥ नम उन्मत्तदेहाय किंकिणीकाय वैनमः । नमो विकृतवेषाय क्रूरायामर्षणायच ॥ ६७ ॥ अप्रमेयाय गोप्त्रे च दीप्ताय निर्गुणायच । वामप्रियाय वामाय चूडामणिधरायच ॥ ६८ ॥ नमस्ते कायतनवे गुणैरप्रमितायच । नमो गुण्याय गुह्याय अगम्यगमनायच ॥ ६९ ॥ लोकधात्री त्वियं भूमिः पादौ सज्जनसेवितौ । सर्वेषां सिद्धयोगानामधिष्ठानं तवोदरम् ॥ ७० ॥ मध्येंतरिक्षं विस्तीर्णं तारागणविभूषितं । स्वातेः पथ इवाभाति श्रीमान् हारस्तवोरसि ॥ ७१ ॥ दिशो दश भुजास्तुभ्यं केयूरांगदभूषिताः । विस्तीर्णपरिणाहश्च नीलाञ्जनचयोपमः ॥ ॥ ७२ ॥ कंठस्ते शोभते श्रीमान् हेमसूत्रविभूषितः । दंष्ट्राकरालं दुर्द्धर्षमनौपम्यं मुखं तथा ॥ ७३ ॥ पद्ममालाकृतोष्णीषं शिरो द्यौः शोभतेधिकम् । दीप्तिः सूर्ये वपुश्चन्द्रे स्थैर्यं शैले निलेबलम् ॥ ७४ ॥ औष्ण्यमग्नौ तथा शैत्यमप्सु शब्दोंबरे तथा । अक्षरान्तरनिष्यंदात् गुणानेतान् विदुर्बुधाः ॥ ७५ ॥ जपो जप्यो महादेवो महायोगो महेश्वरः । पुरेशयो गुहावासी खेचरो रजनीचरः ॥ ७६ ॥ तपोनिधिस्सर्व्वगुरुर्नन्दनो नंदवर्द्धनः हयशीर्षः पयोधाता विधाता भूतभावनः ॥ ७७ ॥ बोधव्यो बो-

धितानेना दुर्धर्षो दुष्प्रकंपनः । वृहद्रथो भीमकर्मा वृहत्कीर्ति र्धनंजयः ॥७८॥ घण्टाप्रियो ध्वजी छत्री पिनाकी ध्वजिनीपतिः कवची पट्टिशी खड्गी धनुर्हस्तः परशुवधीः ॥७९॥ अघस्मरो नघः शूरो देवराजोऽरिमर्दनः । त्वांप्रसाद्य पुरास्माभि र्द्विषन्तो निहतायुधि ॥ ८०॥ अग्निःसदार्णवांभस्त्वं पिवन्नपिनतृप्यसे । क्रोधाकारः प्रसन्नात्मा कामदः कामगः प्रियः ॥ ८१॥ ब्रह्मचारी चगाधश्च ब्रह्मण्यः शिष्टपूजितः । देवानामक्षयः कोशस्त्वया यज्ञः प्रकल्पितः ॥ ८२॥ हव्यंतदेव बहति वेदोक्तं हव्यवाहनः । प्रीते त्वयि महादेव वयंप्रीता भवामहे ॥ ८३॥ भवानीशो नादिमांस्त्वंच सर्वलोकानां त्वंब्रह्म कर्त्तादिसर्गः । सांख्याः प्रकृतेः परमं त्वां विदित्वा क्षीण ध्यानास्त्वा ममृत्युं विशंति॥८४॥ योगाश्च त्वाध्यायिनो नित्यसिद्धिं ज्ञात्वा योगान्संत्यजंते पुनस्तान् । येचाप्यन्ये त्वांप्रपन्ना विशुद्धाः स्वकर्मभिस्ते दिव्यभोगा भवंति ॥ ८५॥ अप्रसंख्येय तत्वस्य यथा विद्मः स्वशक्तितः । कीर्तितं तव माहात्म्य मपारस्य महात्मनः । शिवो नो भवसर्वत्र योऽसि सोऽसि नमोस्तुते ॥ ८६॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مہیشورو یہہ برہما جی اور بشن جی کی کہی ہوئی استت جو کوئی بھگت سے براہمنون کو سناوی یا آپ سنی وہ دس ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاوے پاپی سنگھ بھی جو اس استت کو شولنگ کے سامنے بیٹھکر سنے یا آپ پاٹھ کرے وہ بھی اوشیہ (ضرور) برہملوک پاوے - شرادھ مین یا دیوکرم مین یا جگیہ مین یا ست پرشون کے پاس جو اس استتکو پاٹھ کری وہ بھی برہما جی کے پاس نواس کرے -

بائیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مہیشورو یہہ ست استت برہما جی اور بشن جی سے سنکر شری

مہادیو جی بہت پرسنّ ہوئے اور اُن دونون کو جانتے بھی تھے پرنتُ لیلا کے پرکار سے پوچھنے لگے کہ تم دونون کون ہو جو آپس مین بڑی پریت رکھکر اِس گھور سمندر مین ٹھہرے ہو۔ مہادیو جی کا یہہ بچن سُنکر برہما جی اور بشن جی آپس مین دیکھکر کہنے لگے کہ ہے بھگوان کیا آپ ہمکو نہین جانتے آپ ہی نے تو ہمکو اپنی اچھا سے پیدا کیا ہی۔ یہہ سُنکر شری مہادیو جی پرسنّ ہوکر کہنے لگے کہ ہے برہما جی اور ہے بشن جی ہم اس تمہاری درڑھ بھگتی سے اور اِس اُتّم اُستُتی سے بہت پرسنّ ہوئے ہین جو کچھ بردان چاہو مانگو۔ یہہ بچن شوجی کا سُنکر بشن جی نے کہا کہ مہاراج آپ کے درشن پائے اس سے بہتر اور بردان کیا ہوگا جو آپ مجھپر پرسنّ ہین تو اپنے چرنار بندون مین درڑھ بھگتی دیجیے۔ بشن جی کی یہہ بات سُنکر شری مہادیو جی نے اُنکو اپنے چرنون کی بھگتی دی۔ اور برہما جی سے بھی مہادیو جی کہنے لگے کہ تم اِس لوک (دُنیا) کے بنانے والے اور سب کے مالک رہوگے۔ اتنا کہکر پریت سے دونون کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر کہا کہ تم دونون ہمکو بہت پیارے ہو اور ہمارے برابر ہو اب ہم جاتے ہین تم خوش رہو اور اپنا اپنا کاروبار کرو اتنا کہکر مہادیو جی تو وہان ہی انتردھان ہوگیے اور برہما جی بھی بشن جی سے گیان پاکر جگت پیدا کرنے کی اچھا سے کٹھن تپسیا کرنے لگے بہت دنون تک تپسیا کی پر کچھ سدھ نہوئی تب تو برہما جی کو دُکھ اور کرودھ ہوا اور آنکھون سے آنسو کے بوند گرے اُن بات پت کپھ روپ بوندون سے بڑے زہریلے ڈراونے سانپ پیدا ہوئے اُن سانپون کو دیکھکر برہما جی اور بھی دُکھی ہوئے اور کہنے لگے کہ ہماری تپسیا کو دھکار ہی جو پہلے ہی یہہ جگت کو ناش کر دینے والی پرجا (خلقت) پیدا ہوئی اب کیا کرین اتنا کہتے ہی برہما جی مارے دُکھ کے مُرچھت ہوکر گر پڑے اور اپنے پران چھوڑ دیے۔ اُس سمی اُنکے بدن سے بڑے دُکھ کے ساتھ روتے ہوئے رُدّر نکلے رونے ہی سے اُنکا نام رُدّر ہوا۔ وے ہی برہما جی کے پران تھے اور سب جیوون کے بھی پران وہی ہین۔ شوجی نے برہما جی کی یہہ دشا دیکھکر دیا کرکے پھر اُنکو پران دیا اور چیتنّ کیا۔ برہما جی شوجی کو دیکھکر بار بار پرنام کرکے اُستُتی کرنے لگے اور یہہ بھگتی سے پوچھنے لگے کہ آپ نے سدّیوجات وغیرہ اوتار

کس پرکار دھارن کیے سو آپ کرپا کرکے ہم سے کہیے ۔

تیئیسواں ادھیائے

سوت جی کہتے ہیں کہ ہے منیشورو برہما جی کی بات سنکر برہما جی کے سمجھانے کے لیے
شو جی ہنسکر کہنے لگے کہ شویت کلپ میں ہم شویت برن (سفید رنگ) تھے اور سفید
کپڑے سفید مالا سفید پگڑی سفید ہڈی سفید بال سفید ہی ہمارا خون بھی تھا اسی سے
اُس کلپ کا نام شویت کلپ ہوا اُس کلپ میں ہم سے پیدا ہوئی گایتری دیبی بھی
سفید رنگ ہی تھی اور تمنے بڑی تپسیا کرکے ہمکو جانا تب ہم سدّیوجات ہوئے ۔
سدّیوجات برہم ہی کو کہتے ہیں یہ گپت بات ہی اسکو جو جانے وہ ہمارے لوک میں رہے
جب پھر لوہت کلپ ہوا تب ہمارے رنگ کپڑے وغیرہ سب لال رنگ کے تھے اور
گایتری دیبی کے بھی سب انگ ہڈی ماس نیتر استن (چھاتی) وغیرہ لال رنگ تھے
اُس کلپ میں رنگ کے بدل جانے سے اور جوگ کے بام ہونے سے ہمارا نام بام دیو ہوا۔
اور تمنے ہمارا آرادھن کیا اُس سے ہم بامدیو نامسے پرتھوی پر پرسدّھ (مشہور) ہوئے
اُس ہمارے بامدیو اوتار سے لوگ جو کوئی جانی وہ بھی جنم مرن سے رہت ہوکر رودر لوک میں
نواس کرے ۔ پھر جب ہم پیت برن (زرد رنگ) ہوئے تب اُس کلپ کا نام پیت کلپ
ہوا اور ہم سے پیدا ہوئی گایتری دیبی بھی پیلے ہی رنگ کی ہوئی اور اُسکے سب انگ
وغیرہ بھی زرد رنگ ہی ہوئے ۔ اُس کلپ میں بھی تمنے جوگ کرکے ہمارا آرادھن
کیا تب ہم تت پُرش روپ سے پرگٹ ہوئے اُس تت پُرش روپ کو اور بید ماتا گایتری
کو جو جانے وہ بھی سدا شو لوک میں نواس کرے پھر جب ہمنے بہت بھیانک کرشن (سیاہ)
رنگ دھارن کیا تب اُس کلپ کا نام کرشن کلپ ہوا اُس کلپ میں ہم سے پیدا ہوئی
گایتری دیبی کرشن برن (سیاہ رنگ) تھی اور تمنے ہمارا آرادھن کیا تب ہم اگھور روپ
سے پرگٹ ہوئے ۔ اُس ہمارے اگھور روپ کو جو پُرش جانی اُسکے واسطے ہم بہت
شانت (سیدھے سبھاو) ہوتے ہیں ۔ پھر ہمنے بشو روپ رکھا اور ہمسے پیدا ہوئی
گایتری دیبی بھی بشو روپا یعنی بہت سے رنگ والی تھی اُس کلپ کا نام بشو روپ کلپ

ہوا - اُس کلپ مین بھی تُمنے بڑی سَمادِھ سے ہکو جانا - اُس ہمارے بِشو رُوپ اوتار
کو جو کوئی جانی اُسکو ہم بہت کلیان دیتے ہین - یے چار اوتار ہمارے ہوئے -
اور گایتری دیبی بھی سب پاپون کی دُور کرنے والی بہت پوتر چار رُوپ سے ہوئی
اور پانچوان بشو رُوپ اوتار اور بشو رُوپا گایتری ہوئی - مُوکش - دھرم - اَرتھ
اور کام یے چار پُرشارتھ ہین اور جیو بھی جرایج - انڈج - سویدج - اُدبھج وغیرہ
چار طرح سے پیدا ہوتے ہین چار آشرم ہین اور دھرم کے بھی چار چرن ہین - اور
سدیو جات وغیرہ ہمارے پُتر بھی چار ہین اور ہم بشو (سنسار) رُوپ ہین یہہ لوک
بھی چار جُگون کے ہونے سے چار طرح کا ہے - بھولوک - بھوَر لوک - سوَر لوک - مہر لوک
جن لوک - تپو لوک - ست لوک اور ان سب سے بڑے بشن لوک ہے - پہلے کے سات
لوک بڑی تپسیا کرنے سے ملتے ہین اور بشن لوک تو بہت ہی دُرلبھ ہے جہان جاکر پھر جنم
نہین ہوتا اُسکے آگے اسکند لوک ہے اُس سے آگے پاربتی لوک ہے اُس سے بھی آگے
شو لوک ہے جس شو لوک مین ممتا - اہنکار - کام - کرودھ سے رہت بڑے تپسوی
جوگی لوگ جاتے ہین اور اس گایتری دیبی کے بشن لوک - اسکند لوک - پاربتی لوک
اور شو لوک یے چار چرن ہین اس سے اور بھی سب پشو چار چرن والے ہونگے اور چار تھن
بھی اُنکے ہونگے - اور ہمارے مُکھ سے گرا ہوا سوم رُوپ امرت جگت کا جیون اُنکے تھن مین
رہا کریگا پھر یہی دیبی دو چرن والی ہوگی اور کریا رُوپ رکھیگی تب اسکے تھن بھی دو
ہی ہونگے اور تب سے سب استری پُرش دو پانون اور دو تھن والے ہونگے - پھر جب اس
دیبی نے بشو رُوپ رکھا تب سے پرجا بھی بہت طرح کی ہوئی - ہم سرب بیاپی (سب مین
موجود) اور اگھو بیرج (پاپ رہت بیج) ہین - ہمارے مُکھ مین اگن دیو رہتا ہے اسی سے
اگن پوتر (پاک) ہے جو پُرش تپ کے پربھاو سے ہکو سرب بیاپی جانینگے وے پُرش
دیہہ تیاگ کرنے پر سدا میرے پاس رہینگے - شوجی کے مُکھاربند سے یہہ بات سُنکر
برہماجی پرنام کرکے کہنے لگے کہ مہاراج آپ کے اس رُوپ کو اور اس دیبی گایتری
رُوپ کو جو کوئی جانی اُسکو آپ پرم پد دیوین برہماجی کی یہہ پرارتھنا (عرض درخواست)

شوجی مہاراج نے مان لی ۔ سوت جی کہتے ہین کہ گیانی پُرش سداشو مہاراج کو اور اُس دیبی کو سرب بیاپی (سب مین موجود) سمجھی جس سے پرتھم سایجیہ مُکت کو پاوی ۔

چھبیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو شوجی کا یہ بچن سنکر برہما جی پھر شوجی مہاراج سے پوچھنے لگے کہ ہے ناتھ ہے سب دیوتاؤن کے گرو یے جو آپ کے اوتار ہین انھونکا درشن کون جُگ مین کس دھیان سے اور کس تپسیا سے لوگون کو ہو سکتا ہی ۔ برہما جی کا یہ بچن سنکر اور برہما جی کو بڑی بھکتی کے ساتھ ہاتھ جوڑے ہوئے سامنے کھڑے دیکھکر پری شوجی ہنسکر کہنے لگے کہ ہے برہما جی نہ تو تپسیا سے نہ شیل سے نہ دھرم سے نہ تیرتھون سے نہ بڑی بھاری دکچھنا والی جگون سے نہ بید کے پڑھنے سے نہ دھن سے نہ شاستر سے منکھ ہمارا درشن پاتے ہین صرف دھیان کرنے ہی سے ہمکو دیکھ سکتے ہین ۔ باراہ کلپ کے ستا تھوین منونتر مین سب لوگون کو پرکاش کرنے والا اور کلپ کا سوامی میرا اوتار اور ہمارا پوتر (بیٹے بیٹا کا بیٹا) بیو سوت نام منُ ہوگا اور اُسی کلپ کے دواپر جگ کے اخیر مین لوگ کے بھلے کے واسطے اور براہمنون کے ہت کے لیے ہمارا اوتار ہوگا ۔ جب دواپر کے آخر مین بیاس جی ہونگے تب براہمنون کے ارتھ شکھا (چوٹی) رکھائے ہوئے شوئیت منُ نام ہمارا اوتار ہوگا اور ہمالی پربت کے چھاگل نام شکھر (چوٹی ۔ کنگورہ) مین میرا نواس ہوگا اور وہان میرے شِکھ (چیلہ) شوئیت شوئیت شکھ شوئیتاشیہ شوئیت لوہت یے چار شکھا رکھائے ہوئے ہونگے ۔ یے چار براہمن بید کے پارگامی دھیان جوگ کرکے ہمارے پاس پہونچین گے ۔ پھر دوسرے دواپر مین ستیہ نام بیاس ہونگے اور ستار نام ہمارا اوتار جگت کے بھلے کے واسطے ہوگا ۔ دندبھ شت روپ رچیک اور کیتُمان یے چار ہمارے شکھ ہونگے یے چارون بھی دھیان جوگ کرکے شولوک مین پہنچینگے ۔ تیسرے دواپر مین بھارگو تو بیاس ہونگے اور دمن نام ہمارا اوتار ہوگا تب بھی بکوش بکیس بپاش اور شاپ ناشن یے چار شکھ ہمارے ہونگے وے چارون بھی جوگ کے بل سے ہمارے رُدر لوک کو جاینگے ۔ چوتھے دواپر مین انگرا نام بیاس ہونگے اور سُہوتر نام ہمارا اوتار ہوگا

وہان بھی بڑے تپسوی براہمن دڑھ برت اور جوگ کا ابھیاسی میرے چار پتر ارتھات شکہ ہونگے جنکے نام سُمکھ - دُرمکھ - دُردم - دُرتکرم ہونگے - اور سب کے سب سوکشم جوگ کی گت کو پاکر سب پاپون کو جلاکر رُدر لوک کو جاینگے - پانچوین دواپر مین سبتا نام بیاس ہونگے اور جگت کے بھلے کے لیے کنک نام ہمارا اوتار ہوگا اور سنک - سنندن - سناتن اور سنت کمار یے چار ہمارے شکہ ہونگے اور ہمارے پاس رہینگے - چھٹوین دواپر مین مرت نام بیاس ہونگے اور لوکاکشی نام ہمارا اوتار ہوگا اور سُدھاما - برجا - شنکھ پاد - رج یے چار شکہ ہمارے بڑے مہاتما اور جوگی دھیان کرنے سے ہمارے پاس پہنچین گے -

ساتوین دواپر مین اندر نام بیاس ہونگے اور بھو نام ہمارا اوتار ہوگا اور جیگی کھتیہ بھی ہمکو کہینگے سارسوت - میگھ - میگھ باہن اور سُباہن یے ہمارے چار شکہ بڑے جوگی ہونگے اور اُسی مارگ سے ہمارا دھیان کرکے رُدر لوک مین پہنچین گے - آٹھوین دواپر مین بسشت نام بیاس ہونگے اور دَدھ باہن نام ہمارا اوتار ہوگا اور کپل - آسُر - پنچ شکہ اور اتُول یے چار بڑے مہاتما ہمارے شکہ ہونگے جنکے برابر کوئی دوسرا نہوگا یے بھی اُس مہیشور جوگ کو کرکے بہت دنون تک ہمارا آرادھن کرکے ہمارے پاس پہنچینگے کہ جہان سے پھر آنا نہو -

نوین دواپر مین سارسوت نام بیاس ہونگے اور رکھبھ نام ہمارا اوتار ہوگا - پاراشر - گرگ بھارگو - انگرا - یے چار ہمارے شکہ ہونگے جو بڑے مہاتما اور بید کے پارگامی گیانی دھیان کرکے شولوک مین پہنچینگے - دسوین دواپر مین ترِدھاما نام بیاس ہونگے اور ہمالی پربت مین بھرگ نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے وہ پربت شرنگ بھرگ تُنگ کہاویگا اور اُت پوتر ہوگا تب بھی ہمارے چار پتر (شکہ) دڑھ برت بڑے تپسوی بل بندھ - نرامتر - کیتُ شرنگ اور تپودھن نام ہونگے جو جوگ کے بل سے سب پاپون کو جلاکر شولوک مین رہا کرینگے - گیارہوین دواپر مین ترِبرت نام بیاس ہونگے اور اُگر نام ہمارا اوتار گنگا دوار چھیتر مین ہوگا اور لمبودر - لمباکش - لمب کیش - اور پرلمب یے چار ہمارے شکہ مہیشور کا جوگ کرکے شولوک پاوینگے - بارہوین دواپر مین شت تیجا نام بیاس ہونگے اور ہیمک بن مین اَترِ نام ہمارا اوتار ہوگا - سربگیہ - سم بدھ - سادھیہ - سرب

یے چار ہمارے شِکھ پرم شیو بھسم انگ مین لگائے بڑے تپسوی ہونگے اور جوگ کے بل سے رُدر لوک کو پاوینگے۔ تیرہوین دواپر مین نارائن نام بیاس ہونگے اور مہامُن بال نام ہمارا اوتار ہوگا اور سندھاما۔ کاشیپ۔ بششٹ۔ اور برجا یے چار ہمارے پتر بڑے جوگی اور اُوردھ ریتا ہونگے جو ماہیشور جوگ کرکے شیولوک کو جاینگے۔ چودہوین دواپر مین ترکش نام بیاس ہونگے اور انگرا کے بنش مین گوتم نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے وہ استھان گوتم بن کہاویگا اور اتر۔ دیوسد۔ شروَن۔ سربشٹک یے بڑے مہاتما اور جوگی ماہیشور جوگ کرکے رُدر لوک مین جاینگے۔ پندرہوین دواپر مین تریا رُن نام بیاس ہونگے اور بید شرا نام ہمارا اوتار ہوگا اور بیدشر و نام اُسکو بھی ہم پرگٹ کرینگے اور ہمالے مین سرسوتی کے کنارے بیدشیرکھ نام پربت ہمارا استھان ہوگا اور کُن۔ کُن باہُ۔ کشرسرَ۔ اور کنیتیشر یے چار بڑے جوگی اور اُوردھ ریتا ہونگے جو ماہیشور جوگ کے پربھاو سے شولوک مین رہینگے۔ سولہوین دواپر مین دیو نام بیاس اور گوکرن نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے وہ استھان گوکرن بن کہاویگا وہان بھی کاشیپ اُشنا۔ چیون اور برہسپت یے ہمارے پتر ہونگے وے بھی دھیان جوگ کرکے شولوک مین سدا نواس کرینگے۔ سترہوین دواپر مین کرتنجی نام بیاس اور ہمالے کے بڑے اونچے شکھر (چوٹی) پر مہالے چھیتر مین گہاباسی نام ہمارا اوتار ہوگا وہ مہالے چھیتر بھی بڑی سدھ اور مُکت کا دینے والا ہوگا تب بھی ہمارے پتر برہم بادی جوگ کے جاننے والے نرمتا نراہنکار اُتتھیہ۔ بامدیو۔ مہاجوگ اور مہابل نام ہونگے اور ان چارون کے ہزارون شِشّ بڑے جوگی کلجگ مین ہونگے جو مہالے چھیتر مین ہمارے چرن کا درشن کرکے کیلاش مین جاینگے اور بھی جو پُرش کلجگ مین دھیان کرینگے اور مہالے چھیتر مین جاکر ماہیشور لنگ کا درشن کرینگے وے اپنا اور دس پُشت پہلے اور دس پُشت پیچھے کا اُدھار کرینگے اور میری کرپا سے رُدر لوک مین رہینگے۔ اٹھارہوین دواپر مین رتنجی نام بیاس اور ہمالے کے شکھر مین شکھنڈی نام ہمارا اوتار ہوگا جس سے وہ چھیتر بڑا سدھ دینے والا ہوگا اور شکھنڈی بن کہلاویگا اور واچ شروا۔ رچیک۔ شیاباشو اور جتیشور یے چار ہمارے شِکھ بڑے جوگی

اور بید کے جاننے والے ہون گے یہ بھی ماہیشو جوگ کرکے شولوک کو جاینگے ۔
انیسوین دواپر مین بھردواج مُنی بیاس ہونگے جٹا مالی نام ہمارا اوتار ہمالی کے جٹایو نام پربت مین ہوگا اور ہرنیہ نابھ ۔ کوشلیہ ۔ لوکاکشی اور کتھم یے چار شکھ بڑے جوگی اور اوردھ ریتا ہونگے اور دھیان جوگ سے شولوک پاوینگے ۔ بیسوین دواپر مین گوتم مُنی بیاس ہونگے اور اٹ ہاس نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے وہ استھان ہمالی پربت مین اٹ ہاس نام کہاویگا جب چھیتر کو دیوتا منگھ ۔ سدھ چارن سب سیون کرینگے ۔ وہان بھی سُمنت ۔ برببری ۔ کبندھ اور کُشِک کندھر یے چار ہمارے شکھ بڑے مہاتما اور برت والے ہونگے اور ماہیشور جوگ کو کرکے شولوک مین جاوینگے ۔ اکیسوین دواپر مین باچ شروا مُنی تو بیاس ہونگے اور دارک نام ہمارا اوتار ہوگا جنکے نام سے دیو دارُبن بڑا چھیتر ہوگا اور پلچھ دالبھیان ۔ کیت مان اور گوتم یے چار ہمارے شکھ ہونگے جو نیشٹک برت سے شولوک پاوینگے ۔ بائیسوین دواپر مین شُکشماین نام بیاس ہونگے اور ہل لیے ہوئے بھیم نام ہمارا اوتار کاشی مین ہوگا جہان اندر آدک سب دیوتا ہمارا درشن کرینگے اور سُدھار مک ۔ بھلو وی ۔ مدھو پنگ اور شویت کیت یے چار ہمارے شکھ دھیان اور ماہیشور جوگ کرکے رُدر لوک مین رہینگے ۔ تئیسوین دواپر مین ترن بند مُنی تو بیاس ہونگے اور شویت نام ہمارا اوتار ہوگا تب ہم جس پربت مین کال کو جیرن کرینگے یعنی وقت کو گذرانین گے وہ پربت کالنجر پربت کہلاویگا ۔ اور اُشک ۔ برہد شو ۔ دیول ۔ کب یے چار شکھ ہمارے ہونگے جو ماہیشور جوگ کرکے رُدر لوک کو جاینگے ۔ چوبیسوین دواپر مین رکش مُنی بیاس ہونگے اور شولی نام ہمارا اوتار نیم سارنیہ مین ہوگا اور شالہوتر ۔ اگنی بیش ۔ یوناشو اور شرد بس یے چار شکھ ہونگے جو اُسی مارگ سے شولوک پاوینگے ۔ پچیسوین دواپر مین بششٹ جی کے پوتر شکتی مُنی بیاس ہونگے اور ڈنڈا لیے ہوئے مُنڈ ایشور نام ہمارا اوتار ہوگا اور چھگل ۔ کُنڈ کرن ۔ کمھانڈ ۔ پربانک ۔ یے چار شکھ ہونگے جو ماہیشور جوگ کرکے شولوک مین جاینگے ۔
چھبیسوین دواپر مین پراشر بیاس ہونگے اور رُدر بھدر بٹ چھیتر مین سہشن نام ہمارا اوتار ہوگا اور اُلوک ۔ بدیُت ۔ شمبوک اور آشولاین یے چار ہمارے شکھ ہونگے جو

مہیشور کے جوگ کے پرتاپ سے رُدر لوک مین پہنچینگے - ستائیسوین دواپر مین جاتوکرن
نام بیاس ہونگے اور سوم شرما براہمن ہمارا اوتار پربھاس چھیتر مین ہوگا اور اکشپاد
کمار الوک اور بتس یے چار ہمارے شکھ بڑے جوگی شدھ بدھ والے ہونگے جو ماہیشور
جوگ کر کے رُدر لوک کو جاوینگے - اٹھائیسوین دواپر کے انت مین پراشر کے پتر کرشن
دوئی پاین تو بیاس ہونگے اور کھو دش انش کر کے بسدیو کے پتر جدبنش مین بشن جی کا
اوتار شری کرشن مہاراج ہونگے اور ہم بھی مرگھٹ مین پڑا ہوا ایک اناتھ براہمن برہم چاری
کا شریر (جسم) دیکھکر لوگونکو تعجب ہونے کے لیے جوگ مایا سے اس شریر مین داخل ہونگے
اور دیّبہ میر (سونے کا پہاڑ) کی کھوہ مین تمھارے اور بشن جی کے ساتھ رہینگے اور لکلی ہمارا
نام ہوگا اور وہ چھیتر جہان ہمارا اوتار ہوگا کایاوتار چھیتر کہلاویگا اور بڑی سدھ کا دینیوالا
ہوگا اور جب تک پرتھوی رہیگی تب تک اس چھیتر کا پربھاو رہیگا وہان بڑے تپسوی
کُشک - گرگ - متر اور کورکھیہ یے چار ہمارے شکھ مہاتما جوگی براہمن بید کے پارگامی
ہونگے جو ماہیشور جوگ کو کر کے رُدر لوک مین جاینگے - یے جتنے پاشُپت سدھ ہونے کے
سب بھسم لگائے ہوئے لنگ کی پوجا کرنیوالے پرم بھگت جتیندری دھیانی جوگی ہونگے
سنسار کے بندھن (یعنی قید زادن و مُردن) سے چھوٹنے کے لیے اور آتم گیان ملنے کے لیے
بڑا بھاری اُپاے پاشُپت جوگ ہی بہت سے جوگ مارگ اور بہت سے گیان مارگ جگت
مین ہین پرنت پنچ اچھری بدیا کے بغیر کسی سے کچھ سدھ نہین ہوتا - جو پُرش سب دوندون
کو چھوڑ کر تپسیا کرتا ہی وہی پکے پھل کی طرح مُکت کے لیے مستعد رہتا ہی - پاشُپت جوگ
کو ایک دن کرنے سے بھی جو گت ملتی ہی وہ نہ سانکھیہ سے ملتی ہی نہ پنچ راتر سے ملتی ہی -
یے اٹھائیس جگون کے اوتار منُ سے لیکر شری کرشن جی تک ہونے کہے اسمین کرشن دوی پاین
نام بیاس بید کا بیبھاگ (جدا جدا حصّہ) کرینگے - سوت جی کہتے ہین کہ اسطرح مہادیو جی سے
سنکر برہما جی نے پرنام کر کے ہاتھ جوڑ کر شری مہادیو جی سے پوچھا کہ ہے مہاراج سب بید یہی
کہتے ہین کہ سب دیوتا اور گن بشنُ مے ہین بشن کے بنا کوئی دوسری گت نہین ہی اور بشن ہی
کلیان کے دینے والے ہین ایسی مہاجنکی بید نے کہی ہی سو ایسے بڑے گیانی شری بشن بھگوان

بھی سدا آپکی پوجا اور پرنام کیون کیا کرتے ہین - برہما جی کا یہہ بچن سُنکر بڑی پریت سے
مہادیو جی بولے کہ تم اور اندر اور بشن اور بڑے بڑے منی لوگ سب ہمارے لنگ کی
پوجا کرکرا پنے اپنے درجون کو پہنچے ہین اسی سے ہمکو سدا پوجتے ہین - لنگ کی پوجا کیے
بغیر کسی کو اچل پد (لازوال مرتبہ) نہین ملتا اس سبب سے بشن بھگوان ہمارے لنگ
کو بھگت سے پوجتے ہین اسطرح برہما جی کے اوپر کرپا کرکے اور جگت پیدا کرنے کی آگیا
دے کر شری مہادیو جی انتر دھان (غائب) ہوگئے برہما جی بھی شوجی کو بار بار پرنام
کرکے انکی آگیا پاکر سرشٹ رچنے لگے -

پچیسوان ادھیاے (۲۵)

سب رکھ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی لنگ مین سدا شوجی کی پوجا کس بدھ سے ہوتی
ہی یہہ آپ کرپا کرکے کہیے سوت جی کہتے ہین کہ یہہ پوجن کی بدھ ایک سمی گن نندی شری
پاربتی جی نے شری مہادیو جی سے پوچھا تھا تب انکو شری مہادیو جی نے بڑی پریت سے اپدیش
کیا تھا اُس سمی شالنکاین کا پتر نندی بھی وہان موجود تھا نندی نے پوجا کی سب بدھ
سُنی اور برہما جی کے بیٹے سنت کمار سے کہی سنت کمار جی نے شری بید بیاس کو سُنایا
اور شری بید بیاس جی سے ہمنے پایا وہی پوجن بدھ سب ہم آپکو سُناتے ہین - سیلادی
ارتھات نندی سنت کمار جی سے کہتے ہین کہ اب ہم براہمنون کے کلیان کے لیے اسنان
کی بدھ پہلے کہتے ہین جسکو شری شوجی نے شری پاربتی جی سے کہا ہی - اس بدھ سے ایکبار
بھی اسنان کر مہادیو جی کی پوجا کرے اور برہم گورچ ارتھات ایک پرکار کا پنچ گبیہ
جو پرش پی لے اسکے سب پاپ دور ہون - براہمنون کے لیے تین پرکار کا اسنان شری
مہادیو جی نے کہا ہی - پہلا بارن اسنان (پانی سے نہانا) دوسرا اگنیہ اسنان (بھسم
لگانا) تیسرا منتر اسنان - ان تینون اسنانون کو بدھ سے کرکے پرمیشور کی پوجا کرے
جسکا انتہ کرن (دل) شدھ نہو وہ چاہی جتنا پانی سے یا راکھ سے اسنان کرے شدھ نہین
ہوتا - بھاو دشٹ پرش چاہی جیسی ندی ندتالاب وغیرہ مین اسنان کرے اسکا شدھ ہونا
کٹھن ہی - منکھون کے چیت کا کمل اگیان روپ رات سے کمھلا رہا ہی اسکو گیان روپ سورج

کی کرنون سے بکست (شگفتہ) کرنا چاہیے۔ مٹی گئو کا گوبر تل پھول اور بھسم یہ سب
چیزین لیکر ندی وغیرہ کے کنارے پر اسنان کرنے کو جاوے تیر پر کشا رکھکر تیر کو دھوکر
آچمن کرکے ہاتھ پانون شدھ کر شریر کا مل اتار کر اسنان کرے (उद्धृतासि वराहेण)
منتر سے مٹی لیکر شریر مین لگا کر اسنان کرے - پھر اچھا کپڑا پہن کر اس منتر سے یعنی
(गंध द्वारां दुराधर्षां) سے کپلا گئو کا گوبر بدن مین لگا کر اسنان کرے پھر اس میلے
کپڑے کو اتار کر اچھا سفید کپڑا پہن کر جل مین برن دیوتا کا دھیان کرکے مانسی اپچارن
سے برن دیوتا کی پوجا کرکے تین بار آچمن کرکے جل کو ابھمنترن کر شوجی کو یاد کرتا ہوا
جل مین پرویش کرے وہان اس منتر کو یعنی اگھمرکھن کو غوطہ لگا کر تین بار جپے - اور
جل مین سورج چندرما اگن ان تینون کے منڈلونکو دھیان کرے پھر آچمن کرکے
پنچ بڑھنے کے لیے اس جل سے نکلکر تیرتھ مین پرویش کرے وہان گئو کے سینگ مین یا پلاس
(ڈھاک) کے پتے کا پٹک یعنی دونا بنا کر اسمین کشا اور پھولون سمیت جل لیکر رودر منتر
(पवमान त्वरित मंत्र शांति मंत्र औ पंच ब्रह्म मंत्र कर के) کرکے یا
ان منترون کے دیوتا اور رکھیون کا سمرن کرتا ہوا اپنے ماتھے پر تلک کرے پھر پنچ مکھ
(یعنی پنچ مکھی) مہادیوجی کا دھیان اپنے ہردے مین کرے اور اپنے سوتر کی ریت سے آچمن
کرے پھر کشا کی پوتری ہاتھ مین لیکر سندر پوتر آسن پر بیٹھکر کشا سمیت جل سے ابھیکشن
کرکے دہنے ہاتھ سے تین بار آچمن کرکے سب ہنسا اور پاپ دور ہونے کے لیے تین پردچھنا
کرے - ہے سنت کمار جی براہمنون کے بھلے کے واسطے یہہ اسنان کی بدھ ہمنے سنچھیپ
سے (یعنی مختصر طور سے) کہی - فقط

چھبیسوان ۲۶ ادھیاے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار اس بدھ سے اسنان کرکے بید ماتا گایتری کا اس
منتر سے یعنی (आयातु वरदा देवी) سے آباہن کرے اور پادیہ آچمن ارگھ آدِ
سب اپچارون سے گایتری کا پوجن کرکے تین بار پرانایام کرے پھر بیٹھکر یا کھڑے ہوکر
ایک ہزار یا پانچ سو یا ایکسو آٹھ یا نو سمیت گایتری کو نیم سے جپ جپ کر نیکے بعد

پوجن کرارگھ دے سر سے پرنام کرکے اس منتر یعنی (उत्तरे शिखरे जाता)
سے گایتری کا بسرجن کری۔ پھر ان منتروں یعنی (उदुत्यं जात वेद सं)
اور (चित्रं देवाना) سے سورج کو پرنام کرکے رگ بید اور یجر بید اور سام بید مین جو
سورج کے سوکت ہین انکا پاٹھ کری پھر تین پردچھنا (پکرما) کرکے آتما انتراتما اور پرماتما
کا دھیان کرکے سورج برہما اگنی کو پرنام کری پھر منی پتر دیوتا ان سبکو آواہن کرکے
پورب مکھ یا اتر مکھ ہوکر تیرتھ کے جل سے ترپن کری پشپ سہت جل سے دیوتاونکا ترپن کری کشا سہت جل سے منیونکا
کری تل سہت جل سے پترون کا ترپن کری اور گندھ (چندن) سہت جل سے اور جیوون کا
ترپن کری۔ جگیوپویت (یعنی جنیو) سبتیہ دھارن کرکے (یعنی بائین کندھے پر رکھ کے)
دیوتاؤن کا ترپن کری اور گلے مین جنیو پہن کر رکھ لوگون کا ترپن کری اور اپ سبتیہ یعنے
دہنے کندھے پر جنیو رکھکر پترون کا ترپن کری۔ انگلیون کے اگر (نوک) سے دیوتاؤن کا
ترپن اور کنشٹکا (چھنگلیا-خنصر) سے رکھ لوگون کا ترپن اور انگوٹھے سے پترون کا ترپن
کری پھر برہم جگیہ دیو جگیہ منکھ جگیہ بھوت جگیہ پتر جگیہ کری اپنی شاکھا کا پاٹھ کرنا برہم جگیہ
ہی۔ اگنی مین ہون کرنا دیو جگیہ ہی۔ بید جاننے والے براہمن کو بھات سے پرنام کرکے ان کو
دان دینا منکھ جگیہ ہی۔ سب بھوتون کو بدھ سے بل دینا بھوت جگیہ ہی۔ اور پترون کے
نمت شرادھ کرنا براہمن بھوجن کرانا وغیرہ پتر جگیہ ہی۔ یے پانچ جگیہ سب ارتھ سدھ ہونے
کے لیے سدا کرنا چاہیے۔ ان سب جگیون مین برہم جگیہ مکھ ہی جسکے کرنے سے اندر وغیرہ سب
دیوتا پرسن ہوتے ہین اور کرنے والا برہم لوک مین نواس کرتا ہی۔ پتر۔ بید۔ برہما بشن
شو یے سب برہم جگیہ کرنے سے پرسن ہوتے ہین۔ برہم جگیہ کرنے کے لیے براہمن گانون
کے باہر جاے کہ جہان سے گانون نہ دیکھ پڑی وہان بیٹھکر پورب اتر یا ایشان کونے
کی طرف منھہ کرکے آچمن کری۔ رگ بید کے پرسن ہونیکے لیے تین آچمن اور یجر بید کے
پرسن ہونے کے لیے دو بار جل سے اونٹھ کو مارجن کرنا اور سام بید کے پرسن ہونکے لیے
ماتھے پر جل سے مارجن کری اور اتھربن بید کے پرسن ہونے کے لیے آنکھون مین جل لگالینا
اور اٹھارہ پرانون کے لیے پوتر جل سے ناک اور سور وغیرہ اپ پران اور شیو وغیرہ پوتر

اتھا شوون کے پرسن ہونے کے لیے کان اور سب کلیون کی پرپت کے لیے ہردی کو چھوی
اس بھانت آچمن کرکے دربھ یشٹ بچھاکر سونے کی انگوٹھی پہن کر کشا ہاتھ مین لیکر
برہم جگیہ کری جو براہمن پنج جگیہ کیے بنا بھوجن کری وہ سوکر کی جون مین جای یعنی سور کا
جنم پاوی اسلیے پنج جگیہ ضرور کرنا چاہیے اس طرح برہم جگیہ کے اسنان کری پھر تیرتھ کا
جل لیکر اپنے استھان پر آکر گھر کے باہر ہی ہاتھ پانون دھوکر بھسم اسنان کری اگنی ہوتر کی بھسم
لیکر پرنو سے اسکا شودھن کری پرنت سورج اُدی ہونے کے بعد جو اگنی ہوتر کیا جاے
اسکی بھسم لیوی کیونکہ دن مین سورج جوت روپ ہی اور سندھیا سمی مین اگنی جوت روپ
ہی اسلیے سورج اُدی بنا جو اگنی ہوتر ہو وہ ٹھیک نہین اور اسکی بھسم بھی ٹھیک نہین۔
ایشان منتر سے سر تت پرش منتر سے مکھ اگھور منتر سے ار استھل ارتھات چھاتی بامدیو منتر
سے گہیہ سدیو جات سے پانون اور پرنو کرکے سب انگون مین لگاوی اس بھانت سے
بھسم اسنان کر ہاتھ پانون دھو شوجی کو اسمرن کرتا ہوا کشا لیکر منتر اسنان کری۔
آپو ہشٹا وغیرہ منتر یا اور بھی بیدون کے پوتر منترون سے اسنان کری۔ یہہ اسنان
کی بدھ براہمنون کے کلیان کے واسطے ہمنے کہی اس بدھ سے جو ایکبار بھی اسنان
کری وہ پرم گت کو پراپت ہو۔ فقط۔

ستائیسوان ادھیاے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اب ہم مختصر طور سے لنگ پوجا کی بدھ کہتے ہین کیونکہ
مفصل تو کوئی سو برس مین بھی نہین کہہ سکتے۔ اس بدھ سے اسنان کرکے پوجا کے
استھان مین جاے اور پرانایام کرکے شری ترنبک پرمیشور کا دھیان کری کہ پانچ
جنکے مکھ دس بھجا شدھ اسپھٹک کا ایسا رنگ سندر کپڑے گہنے پہنے ہین اسطرح سے
دھیان کرنے سے اپنی دیہہ شدھ کر پرنو سہت مول منتر سے نیاس کری اس سوتر یعنی نمہ شواے
(नमःशिवाय) مین سب بید اور منتر سوکشم روپ سے یعنی بہت باریک صورت سے
رہا کرتے ہین جسطرح برگد کے چھوٹے سے بیج مین اتنا بڑا برگد کا درخت رہتا ہی اسی طرح
اس چھوٹے منتر مین سب بید رہتے ہین پوجا کے استھان کو چندن کے جل سے سینچن کری

پھر سب پوجا کی درّبیونکو جہاں آدیسے شودھن کرے سب درّبیون کا شودھن پرنو سے
کرے - پروکشن ارگھ پادیہ آچمن آدِ کے پاتر (برتن) استھاپن کرے اور ان سبکو شدھ سیتل
جل سے بھر کر کُشاؤن سے ڈھک دے اور ابھمنترن کرے پھر ان سب پاترون مین اُشیر
چندن جات کنکول سپور شتاوری تمال ان سبکو پیسکر پرنو سے ڈالے اور بھی کئی طرح کے
پھول ان پاترون مین ڈالے - کشا اچھت جو دھان تل گھی سفید سرسون اور بھسم
ارگھ پاتر مین ڈالے - کشا پھول جو دھان شتاوری تمال اور بھسم یے سب پروکشنی پاتر
مین ڈالے - پانچ اچھر کا منتر رُدر گایتری اور پرنو سے ان پاترون کو ابھمنترت کرے پھر
پروکشنی پاتر کے جل سے پرنو گلبت ایشان وغیرہ پانچ منترون سے سب پوجا کی چیزونکو
دھوئے - پھر شوجی کے دہنے طرف نندی کی ارتھات میری پوجا کرے اور میرا یہہ دھیان
کرے - کہ آگ کی طرح روشن ہے بدن جسکا تین آنکھ چندر کی کلا ماتھے پر براجمان سب
زیور اور پھولون کی مالا پہنے سومیہ سروپ اور چندر کی طرح جسکے چار ہاتھ ایسا میرا دھیان
کرکے میرے اُتر طرف میری استری کا دھیان کرے کہ بہت ہی سُندر روپ والی اور پتبرتا
ہے اور شری پاربتی جی کے چرنون کو دبا رہی ہے اسطرح دھیان کرکے دونون کی پوجا کرکے
مندر کے بھیتر جاوے شوجی کے پانچ مستکون پر سدیو جات وغیرہ پانچ منترون سے
پشپانجل دیوے پھر چندن پھول دھوپ وغیرہ انیک اپچارون سے سادھارن پوجا کرکے
کارتکی گنپت اور پاربتی جی کو پوج کر شولنگ کا نرمالیہ دور کرے پھر پرنو آدِ مین اور نمہ
جنکے انت مین ایسے سب منترونکو پڑھکر آٹھ دل کے کمل روپ آسن پر میشور کو نیویدن
کرے جس آسن کا پورب دل اَنما سدھ ہے - دکھن دل لگھما - پچھم مہما اُتر دل پراپت
اگن کون کا دل پراکامیہ نیرت کا دل ایشتو بایب کا بشتو اور ایشان کون کا دل
سرب گیہ سدھ ہے - سوم منڈل جسکی کرنکا اُسکے نیچے سورج منڈل اُسکے بھی نیچے اگن منڈل
ہے - دھرم وغیرہ چارون کونون مین اور اَبیکت وغیرہ چارون دِشاؤن مین ہے
سوم منڈل کے اوپر تین اگن گنون کے اوپر تین آتما اور اُنکے اوپر شو بیٹھکا (ارتھات
شوجی کی جگہ) کا کلپنا (قائم کرنا) کرے - پھر اس منتر سے پرمیشور کا آباہن کرکے

آباہن کا منتر یہ ہی (सद्योजातंप्रपद्यामि) اور بامدیو منتر سے آسن کے اوپر استھاپن کری۔ پھر رودر گایتری کرکے سانّدھیہ اور اگھور منتر سے نِرودھن اور ایشان منتر سے پوجن کری یا دیہ آچمن ارگھ یے سب پرمیشور کو دیوی پھر سُندر سیتل سُگندھ چندن کے جل سے پنچ گبیہ سے اسنان کراوی پھر گئو کے گھی سے شہد سے اوکھ کے رس سے شری مہادیو جی کو بید کے منتر اور پرنو کو پڑھتا ہوا سُندر پاتر سے تلک کری اور لنگ کو بھی بھلی بھانت سے دھووی پاک اور صاف سفید کپڑے سے پونچھی اور سامنے براجمان کری پھر سونا یا چاندی یا تانبے کے برتن مین یا کمل پتر یا پلاس پتر یا سنکھ یا مٹی وغیرہ کے برتن مین سُندر جل بھری اور اُس جل مین کُشا اپا مارگ کپور جات پُشپ چمپا سفید کربیر ملکا کمل اچھا چندن وغیرہ ڈال کر ستدیوجات وغیرہ منترون سے ابھ منترت کرکے شری مہادیو جی کے تلک کری۔ اور تلک کے منتر یے ہین۔ منتر۔

पवमान, वामदेव, सूक्त, रुद्राध्याय, नीलरुद्र, श्रीसूक्त, रा त्रिसूक्त, चमक, होतार, अथर्वशिर, शांतिमंत्र, भारुंड अरुण, वारुण, ज्येष्ठ, वेदव्रत, अंतर, पुरुषसूक्त, त्व-रित, रुद्र, कपि, कपर्दी, आवोराज, साम, बृहच्छन्द, वि-ष्णु विरूपाक्ष स्कन्द शिव की सौ ऋचा, पंचब्रह्म मंत्र, पंचाक्षर, और केवल प्रणव ॥

ان سب منترون سے جو مہادیو جی کو ایکبار بھی اسنان کراوی تو اُسکے سب پاپ دور ہون اس بدھ سے ابھکھیک (تلک) کرکے کپڑا جنیو آچمن چندن پھول دھوپ دیپ نیبید سُگندھت جل یے سب پرمیشور کو نبیدن (نذر) کری پھر آچمن دے کر رتن جٹت مکٹ زیور پان یے سب اُپچار پرنو سے ارپن کری پھر لنگ کے مستک پر شوجی کا دھیان کری کہ شدھ اسپھٹک (صاف بلور) کا ایسا رنگ ہی جنکا اور سب دیوتاؤن کے کارن (یعنے سبب پیدایش) اور برہما بشن وغیرہ دیوتا اور سب رکھیون سے سیوا کیے گئے بید جاننے وا اور بیدانتون سے بھی اگوچر آد اور مدھ اور انت سے رہت سنساری روگ سے

دُکھی جیون کے لیے سدھ اُوکھدھ (کامل دوا) اس بھانت سے شو تتو کا دھیان
اور پرنو کہہ کے لنگ کے مستک پر پوجن کری پھر نمسکار اور پردکچھنا کرکے استت
اور ارگھ دے کر پرمیشور کے چرنون مین پشپانجلی دیوی اس بھانت پوجا کرکے اپنے
مین پرمیشور کو آروپن (قائم) کرکے پوجا کو سماپت کری یہہ مختصر طور سے پوجا کی بدھ
کہی اب ابھینتر لنگ ارچن (یعنی من مین لنگ کی پوجا) کہتے ہین -

اٹھائیسوان ادھیاے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اپنے ہردے کمل مین اگن منڈل کا دھیان کری اُ
اوپر سورج منڈل چندر منڈل تین گن اور تین آتما کا دھیان کر اسکے اوپر شدھ چیتن
اردھ ناریشور کا دھیان کری - چنتن کرنے سے بہت سے پدارتھ دھیان مین آتے ہین پر
سب سے چت کو روک کر پرمیشور کے دھیان مین لگا دی نہین تو اس پرمیشور کا گیان
بھانت نہین ہوسکتا - دھیئے دھیان - یجمان پرکھ اور پریوجن یے پدارتھ ہین - پر
دیہہ کا ہی اسمین جو رہی وہ پرش ہی - یا جسکو جو یگیہ سے یجن کری وہ یجمان ہی - دھیئے
دھیئے (لینے دھیان کیا گیا) ہی - پرمیشور کا چنتن (خیال) کرنا دھیان کہلاتا ہی - گیا
پیدا ہونا پریوجن (مقصد) ہی - جو ان باتون کو اچھی ریت سے جانی وہ ٹھیک تتو گیا
پاتا ہی - یہان چھبیس[26] تتو ہین جنمین چھبیسوان دھیئے پچیسوان[25] دھیاتا چوبیسوان ابک
مہت تتو وغیرہ سات تتو ارتھات مہت تتو اہنکار شبد وغیرہ پانچ تماترا پانچ کرم اِ
پانچ گیان اندری من پنچ مہابھوت یے چھبیس تتو ہین انمین چھبیسوان تتو شو جی
بندکا اور اس سنسار کا کرتا بھرتا ہرتا ہی اسی پرمیشور نے برہما جی کو پیدا کیا ہی - اور
بشو ادھک بشو آتما اور بشو روپ ہی جسطرح ماتا پتا بنا پتر نہین پیدا ہوسکتا اسی ط
تینون لوک شو جی کے بنا نہین پیدا ہو سکتے - یہہ بات نندی سے سنکر سنت کمار بو
لگے کہ کرتا ارتھات کرنے والا اور کارئیتا ارتھات کرانے والا جو وہ پرمیشور ہی اونت شدھ
اور نشکریا ہی تو وہ الپ آتما جیو کو کیونکر بندھ اور موکش دے سکتا ہی یہہ آپ کہیے - نند
کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اس سب جگت کو کال ہی سرجتا ہی اور وہ کال پرمیشور کے آدھ

لیے سب جیوونکو کال کے دوارا کرم کے موافق پرمیشور بندھ اور موکش دے سکتا ہی۔
ن بھی نشکری پرمیشور کا دھیان کرکے (وسیلے سے ۱۲) نشکری (گرفتاری ۱۲) ہو جاتا ہی اس پرمیشور کے روپ (نجات ۱۲) سے یہہ
ت ٹھہرا ہوا ہی کیونکہ سب جگت پرمیشور کی اشٹ موُرت ہی۔ آکاش - پرتھوی - بایو
جل - یجمان - سورج - چندرما - یے پرمیشور کی آٹھ موُرت ہین انکے بنا جگت نہین
اسلیے بچار کرنے سے یہی جان پڑتا ہی کہ یہہ جگت سدا شوجی کا استھول روپ ہی اور اس
یشور کا سوکشم روپ تو کسی طرح کہا ہی نہین جا سکتا کیونکہ وہ روپ من (ہونا ۱۲) بچن سے باہر
- اس شرت (باریک ۱۲) مین یعنی आनन्दं ब्रह्मणोविद्वान् مین آنند پد رودر ہی سے مراد
اور رودر ہی کی بھوت (کرامات - کرتوت) سب جگت مین پھیل رہی ہی اور اس شرت کا
ں सर्वंखल्विदंब्रह्म اسکا بھی ارتھ یہی ہی کہ سب جگت رودر ہی ہی اسلیے شوجی
سب بھوجانکر انکا دھیان کرنا اُچت ہی۔ چار پُوہ مارگ سے ارتھات دھیر دھیان
اان اور پوجن روپ سے جو کیا کے پرمیشور کو جانے وہ مُکت ہوتا ہی۔
کش کا کارن بیراگ اور سنسار کا کارن ممتا ہی۔ برہماجی نے بدھ کے واسطے بہت
ی چنتا بنائین پرنت رودر کی چنتا یعنی شوجی کو دھیان کرنا سب چنتاؤن مین مکھ ہی
ر کی چنتا (خیال ۱۲) اینڈری اور سوم (چندرما) کی چنتا (خیال ۱۲) یا نارائن سورج اگن وغیرہ کی چنتا (خیالات ۱۲) بھی
وجی ہی کی چنتا ہی پرنت مکھ نہین ہی - وہ پرمیشور مین ہی ہون - پرمیشور مین ہون -
دو طرح کی چنتا جسکو ہو وہ بھکت پرمیشور سے الگ نہین ہی اسی سے اس چنتا کو برہمی
تا کہتے ہین - ہے سنت کمارجی پہلے اس چراچر (ساکن و متحرک) جگت کو پرتیم روپ
ھیان کرے پھر پرمیشور کا دھیان کرتا ہوا چراچر کا بھاگ (جدا ہونا) چھوڑ دیوے - جس
یش کو تیاجیہ (قابل ترک) گراہجیہ (قابل لینے کے) لکھیہ (جاننے کے قابل) الکھیہ (نہین
نے کے قابل) کرتیہ (کرنے کے قابل) اکرتیہ (نہین کرنے کے قابل) یے باتین نہین ہین
سکو برہمی چنتا کہتے ہین اور وہ پرش سدا سنتشٹ (آسودہ) رہتا ہی - یہہ ابھیانتر (اندرونی ۱۲)
جن ہمنے برنن کیا اس بھانت سے پوجن کرنے والے پرش ہمیشہ نمسکار وغیرہ کرنے
ے پوجنے کے قابل ہین چاہی وے کروپ بکرت کیسے ہی ہون اپنا بھلا چاہنے والا پرش

کبھی اُنکی پریچھا (آزمایش) نکرو اور جو اُنکی نندا (بدگوئی) کرتے ہین وہ سدا دکھ پاتے ہین
جسطرح دیوداربن مین مُن لوگ رُدر کی نندا کرکے دکھی ہوئے اسلیے برن آشرم مین رہنے والے
برشنون کو برہم کے جاننے والے اور برن آشرم سے رہت گیانی لوگون کا سدا استیون کرنا
چاہیے اور وسے نمسکار کرنے کے جوگ (لائق) ہین ۔

انتیسوان ۲۹ ادھیاے

سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے نندی جی دیودار بن مین بڑے بڑے تپسوی تھے
اُنکا کیا حال ہوا اور شوجی کیونکر دیودار بن مین گئے یہہ ہم سُنا چاہتے ہین آپ کرپا کرکے
کہیے ۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ پرشن (سوال) سنت کمار جی کا سُنکر کچھ ہنسکر
نندی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی ایک سمے دیودار بن مین شوجی کے پرسن ہونے کے لیے
اپنی استری اور پتّرون سہت مُن بڑی تپسیا کرنے لگے شوجی نے بھی اُن مُنیون کو گیان
دینے اور اُنکی پریچھا لینے کے لیے ایسا روپ رکھا کہ سیاہ رنگ اور دو ہاتھ اور تین
نیتر ننگے تھے اور ناچتے گاتے ہنستے بھون مٹکاتے ہوئے دیودار بن مین گئے اور وہان مُنیون
کی استریون کو دیکھکر ایسا ناچے اور گائے کہ سب استریان اُن پر موہت (فریفتہ) ہوگئین
اور پیچھے اُٹھ دوڑین بڑی بڑی پت برتا بھی اپنی اپنی پرن کٹی (پتون کی منڈیا) چھوڑ
بیاکل ہوکر زیور کپڑے کی بھی سدھ بھول کر اُنکے پیچھے ہوگئین اور اُنکو دیکھ دیکھکر ناد بھاؤ
(عشوہ مہر انگیز) کرنے لگین اور کوئی استری ہنسکر شوجی کو دیکھ دیکھکر خوش ہوتین اور
بدن کے کپڑے گر جانے پر بھی سدھ نہین کرتی تھین اور بڑے پریم سے گاتی تھین ۔
کوئی کوئی مورچھا کھاکر زمین پر گر پڑین کوئی کوئی کامدیو کے بس ہوکر نرلجّ (بے شرم)
ہوگئین اور آپس مین پیار کرنے لگین کوئی اپنے بھائی بندون ہی کے سامنے اُنکا راستہ
روک کر کھڑی ہوگئین اور طرح طرح کی کیفیت کرنے لگین اسطرح اُنکا چت بدلا ہوا دیکھکر
بھی ستری شوجی نے اچھا برا کچھ نہ کہا پرنتُ وے مُن لوگ اپنی پران پیاری استریون
کی یہہ دشا دیکھکر بڑا کوپ کرتے بھئے اور طرح طرح کے کٹھور بچن کہہ کہکر شوجی کو شاپ
دینے لگے پرنتُ شوجی کے سامنے سب کا پربھاؤ اشنت ہوگیا جسطرح سورج کے آگے

تارون کی چمک نہین رہتی سنتے ہین کہ برہماجی کا بڑا اُتم جگت رکھیون کے شاپ سے
بگڑ گیا۔ بھرگ جی کے شاپ سے بشن جی کو دس اوتار لینے پڑے گوتم مُن نے کرودھ
کرکے اندر کے برکھن (فوطہ۔ اُنثیین) زمین پر گرا دیے۔ بششٹھ جی کے شاپ سے
بشوون کو گربھ مین رہنا پڑا۔ اگست مُن کے شاپ سے راجا نہکھ کو سانپ ہونا پڑا
بشن جی کے رہنے کا چھیر سمدر اُسکو براہمنون نے کھاری سمدر کر دیا پھر بشن جی نے
کاشی مین ابھ مکتیشور مین جاکر بہت دنون تک دودھ سے مہادیوجی کا تلک کیا اور
برہماجی اور مُن لوگونکو ساتھ لیکر بڑی بھگت سے شری شوجی کو پرسن کرکے اُنکی
کرپا سے پھر اپنے رہنے کی جگہ چھیر سمدر کو پہلے کی طرح کر پایا۔ دھرم نے مانڈبیہ رکھ کا
شاپ پایا۔ جادو اور شری رام لچھمن جی کو دُرباسا مُن نے شاپ دیا۔ بشن جی کی
چھاتی مین بھرگ مُن نے لات ماری اسی طرح اور بھی کئی ایک براہمنون کے بس مین
پڑ گئے پرنت شوجی کبھی بس مین نہین آئے یہہ اُن منیون نے سمجھا اور کٹھور بچن کہنے
لگے تب مہادیوجی وہان ہی انتردھان ہو گئے تب تو سب مُن لوگ بیاکل ہوکر سبیرے
ہی اُٹھکر اُس دیودار بن سے چلکر برہماجی کے پاس گئے اور گھبراکر اپنا سب برتانت
کہہ سنایا۔ برہماجی چھن بھر اپنے من مین بچار کر اور شوجی کو پرنام کر منیون سے کہنے لگے کہ
تمکو دھکار ہی ہاتھ آئی ہوئی دولت تمنے کھو دی تم بڑے بدنصیب بدتمیز ہو گرہستھ آدمی کے گھر پر
جو کوئی بدصورت یا خوبصورت یا مورکھ یا پنڈت یا میلا یا نیچ بھی اتتھ (مسافر جو ایک
دن سے زیادہ کہین نہ رہے) آوے تو اُس گرہستھ کو اُسکی پوجا (مہمانداری) کرنی چاہیے
پھر وہ تو ساکشات پرمیشور مہادیوجی تمہارے دیودار بن مین آئے تھے کہ جنکے درشن
دیوتاؤن کو بھی درلبھ ہین تمسے اُنکا بھی کچھ آدر بھاؤ نہ بن پڑا دیکھو سُدرشن مُن نے
اتتھ ہی کی پوجا کرنے سے اکال مرت کو جیت لیا۔ گرہستھ کے اُدھار کے لیے اور آتما کی
شُدھ ہونے کے لیے اتتھ پوجا (مہمان نوازی) کے بغیر اور کوئی اُپاے نہین ہے۔
اگلے زمانہ مین سُدرشن نام گرہستھی مُن نے موت کے جیتنے کی پرتگیا (عہد) کی اور
اپنی پت برتا استری سے کہنے لگا کہ ہے پیاری تمہارے گھر مین جو اتتھ آوے اُسکا تم کبھی

ایمان (توہین - بیقدری) نہ کرو کیونکہ اتیتھ ساکشات شوجی کا روپ ہی اسلیے اتیتھ کو اپنا
شریر ارپن کر دینے مین بھی کچھ سندیہ نکرو یہہ بچن اپنے پت کا سنکر اُس پت برتا استری
کو بڑا دکھ ہوا اور رو کر کہنے لگی کہ یہہ آپ کیون کہتے ہین کہ اپنا شریر بھی ارپن (نذر) کردو
تب سدرشن منی نے کہا کہ ہے پت برتا میری بات مین کچھ سندیہ مت کر - اتیتھ کو شوجی ہی
کا سوروپ جان کر جو چیز اُسکو پیاری ہو وہی ارپن کرو یہہ پت کی آگیا پاکر وہ پت برتا
اتیتھ کے پوجن مین پربرت (مصروف) ہوئی کچھ دنون کے بعد اُنکی شردھا کی پرچھا لینے کے
واسطے ساکشات دھرم براہمن کا روپ رکھکر سدرشن منی کے گھر آئے اُنکو دیکھکر اُس
پت برتا نے بہت آدر پوجن کیا دھرم بھی اُسکا کیا ہوا پوجن مان کر کہنے لگے کہ ہے بھاگونتی
تیرا پت کہان ہی جو تو ہمکو پرسن کیا چاہتی ہی تو اپنا شریر ہمکو ارپن کر دے بھوجن آدسے
ہمکو سنتوکھ نہین ہوگا - یہہ بچن دھرم کا سنکر شرمندہ ہوکر اور اپنے پت کی آگیا کو یاد
کرکے آنکھین بند کرکے دھرم کو اپنا شریر ارپن کرنے پر مستعد ہوئی کہ اسی اوسر مین سدرشن منی
گھر کے دروازے پر آ پہنچے اور باہر سے پکارا کہ ہے پیاری تو کہان ہی میرے پاس آ -
تب تو اتیتھ بولا کہ ہے سدرشن تمھاری استری کے ساتھ ہم میتھن کر رہے ہین اور اب سرت
کا انت ہی ہم بہت پرسن ہوئے ہین تب سدرشن منی نے کہا کہ تم آنند سے بھوگ کرو ہم
بھیتر نہین آتے یہہ سنتے ہی دھرم نے پرسن ہوکر اپنا سوروپ سدرشن منی کو دکھایا
اور جو بردان مانگا وہ دے کر کہا کہ ہے سدرشن تم کچھ سندیہہ مت کرنا ہمنے تمھاری استری
سے بھوگ نہین کیا ہی صرف تمھاری شردھا (توفیق - حوصلہ - محبت) دیکھنے آئے تھے تمنے اپنے
دھرم سے مرت (موت) کو جیت لیا اتنا کہکر سدرشن کے تپ کی بڑائی کرتے ہوئے دھرم وہان
ہی انتردھان ہوگئے - اتنی کتھا سنا کر برہماجی کہنے لگے کہ اتیتھ کی پوجا سدا کرنی چاہیے
پرنتو تم بھاگ ہین ہو کہ شوجی کا بھی تمنے انادر کیا اب تم اُنہین کی شرن مین جاو - برہماجی کا
یہہ بچن سنکر سب منی لوگ بہت گھبرا کر کہنے لگے کہ مہاراج ہمسے بڑا اپرادھ ہوا کہ ساکشات
مہادیوجی کی ہمنے نندا کی اور اگیان سے اُنکو شراپ دیا پرنتو ہمارے شراپ کی شکت
اُن پر کچھ نہ چل سکی (یعنی ہماری بددعا نے اُن پر کچھ اثر نہ کیا) اب آپ کرم سے ایسا

اُپاے بتلائیے کہ جس سے مہادیوجی کی کرپا ہو اور اُنکا درشن پاوین یہہ سُنکر برہما جی کہنے
لگے کہ پہلے تو شردّھا کرکے گرو سے بید پڑھی پھر بیدونکا مطلب سمجھکر سب دھرمون کو جانے
اسطرح بارہ برس تک بید کا ابھیاس (استعمال) کرکے بیواہ کرے اور پُتر پیدا کرے جو شدا
(نیک چلن) ہو اور اُسکے لیے کچھ برت (رازقہ) کا اُپاے کردیوے - پھر اگنشٹوم آدِ جگیون سے
پرمیشور کا پوجن کرکے بن مین جا کر رہے اور اگن ہی مین پرمیشور کا پوجن کرے اسطرح بارہ برس
یا ایک برس یا چھ مہینہ یا بارہ دن ہی شانت چت ہوکر دودھ پی کر بن مین رہے - پھیر
جگ کے سب برتن جو کاٹھ کے ہون اُنکو آگ مین ہون کردے مٹّی کے برتن جل مین چھوڑدے
دکھات (کانسا پیتل وغیرہ) کے برتن گرو کو دے اور جو کچھ دھن پاس ہو سب
براہمنون کو بانٹ کر گرو کو پرنام کر برکلت جتی ارتھات سنیاسی (تارک الدنیا) ہو جاے
چوٹیا اور جنیو نہ رکھے - اور اِس منتر (भूस्वाहा) سے پانچ آہُت جل مین دیوے اسکے
بعد مکت کے لیے ان شن (یعنی نرانار) برت کرے یا صرف پانی اور درخت کے پتّے یا دودھ
یا پھل سے اپنا نباہ کرے اس پرکار چھ مہینہ یا ایک برس گذران کرے جب جیتا رہ جاے
تو پرستھان آدِ کرے - اس بدھ سے شِو سایُجیہ مکت ملتی ہے یعنی شوجی مین مل جاتا ہے پرنت
جسکے ہردے مین سچّی پکّی بھکتی ہو وہ اسی چھن مکت پاتا ہے جو انتہ کرن (ہردے) مین
شوجی کی بھکتی درڑھ کرکے (مضبوطی کے ساتھ) ہو تو بدھ - تیاگ - جگ - دان - برت
ہوم - بید - شاستر وغیرہ سے کچھ مطلب نہین یعنی انکی کچھ ضرورت نہین بھکتی کا ہونا ضروری ہے
شوُیت نام مُن نے شوجی کی بھکتی ہی کرکے مرت (موت) کو جیت لیا ہے اس سے تم
بھی شری مہادیو جی مین درڑھ بھکتی (پکّی پریت) کرو - فقط -

تیسوان ادھیاے

نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی یہہ بچن برہما جی کا سُنکر سب مُن پوچھنے لگے کہ ہے
مہاراج شوُیت مُن کون تھے کرپا کرکے اُنکی کتھا ہمکو سُنائیے - مُن لوگون کا یہہ بچن
سُنکر برہما جی کہنے لگے کہ ایک پربت کی کندرا (کھوہ) مین ایک شوُیت مُن تپسیا کیا
کرتے تھے جب اُنکی موت نزدیک آئی تب وہ (नमस्ते रुद्र मन्यवे- इत्यादि)

رُدر ادّھیائے سے شری مہادیوجی کی اُستُت کرنے لگے اِتنے مین کال بھگوان بھی شوئیت مُنی کی عمر آخر ہوئی سمجھکر اُنکو لیجانے کے واسطے اُنکے استھان مین آئے شوئیت مُن بھی کال کو دیکھکر تر یمبک بھگوان یعنی شوجی کا دھیان کرکے اُنکا پوجن کرنے لگے اور کہنے لگے کہ مرت ہمارا کیا کر سکتی ہے شری مہادیوجی کی کرپا سے ہم ہی مرت کے بھی مرت ہو گئے ہین تب اُنکو دیکھکر کال بھگوان نے ہنسکر کہا کہ ہے شوئیت مُن اب تم ہمارے پاس چلے آؤ اِس پوجا پاٹھ سے کیا ہے یہ شو برہما بشن کوئی بھی ہمارے کھائے ہوئے جیو کو چھڑا لینے کی طاقت نہین رکھتے یہہ تمھاری رُدر پوجا ہمارا کچھ نہین کر سکتی تمھاری عمر پوری ہو چکی اب ہم چھن بھر مین تمکو جم لوک لیے چلتے ہین - کال کا یہہ بچن سُنکر شوئیت مین ہا رُدر - ہا رُدر - کہکر چلّا چلّا کر بلاپ کرنے لگے اور شوجی کے لنگ کو دین درشٹ سے (بنظر عاجزانہ) دیکھکر بیاکل ہوکر کال سے کہنے لگے کہ ہے کال اس لنگ مین ہمارے پربھو بھگتون کا ڈر مٹانے والے شری مہادیوجی براجمان ہین اسلیے تم اپنے استھان کو چلے جاؤ ہمارا کچھ نہین کر سکتے - شوئیت مُن کی یہہ بات سُنتے ہی کال بھگوان نے بڑے غصّہ سے گرج کر اپنی پھانسی مین شوئیت مُن کو باندھ لیا اور کہا کہ ہے شوئیت مُن تمکو جم لوک مین لیجانے کے واسطے ہمنے باندھ لیا اب رُدر نے تیری کیا سہایتا (مدد) کی کہان شو کہان تیری بھگت کہان پوجا کہان پوجا کا پھل کہان ہم اب ہمنے تمکو باندھ لیا اس لنگ مین جو رُدر ہے وہ نہہ چیشٹ (بے شکل وصورت) ہے اُسکی پوجا کرنی اُچت نہین ہے - اِتنا کہتے ہی نندی وغیرہ گن اور پاربتی جی سمیت شری مہادیوجی فوراً وہان پرگٹ ہوئے اور بڑا گھور روپ شوجی کا دیکھتے ہی کال کے پران گلت ہو گئے اور زمین پر گر پڑا - اس طرح شوجی کے درشن ہی سے کال کو گرا ہوا دیکھکر شوئیت مُن بڑے آنند سے بڑا شبد کرنے لگے اور بڑی بھگت کے ساتھ شری پاربتی جی سمیت شری مہادیوجی کو پرنام کیا تب اور سب مُن لوگون نے بھی شری مہادیوجی کے چرنون پر سر جھکایا اور آکاش سے دیوتاؤن نے بہت اُتم سُگندھت پھول برسائے - یہہ شوجی کا پربھاو دیکھکر نندی نے شری شوجی کو پرنام کرکے کہا کہ مہاراج یہہ کال اپنی اگیانتا (لاعلمی) سے موت کے بس ہو گیا اب

اِسکے اُوپر اور اِس برہمن کے اُوپر آپ کرپا کیجیے نندی جی کا یہہ بچن مان کر اور دونون پر کرپا کر کے شری مہادیو جی انتردھان ہوگئے اِسلیے مُنی پرمیشور کی پوجا بھکت کے ساتھ سدا کرنی چاہیے کہ جس سے بھکت (دُنیا کی مُراد) اور مُکت (نجات آخرت) دونون ملی۔ بہت کہنے سے کیا مطلب ہی ہے مُنیشور و تم بھی بھکت سے شری مہادیو جی کا آرادھن کرو جس سے یہہ تمھارا دُکھ چھوٹ جاوے۔ نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی یہہ بات برہما سے سُنکر سب مُن لوگون نے پوچھا کہ مہاراج کون سے جپ۔ جگ۔ برت کے کرنے سے ہم پرمیشور کے بھکت ہوجاین یہہ آپ کرپا کر کے کہیے تب برہما جی نے کہا کہ ہے مُنیشور لوگو شردان سے نہ تپ سے نہ جگ سے نہ جوگ کرنے سے نہ بدیا سے نہ ہوم سے نہ برت سے نہ بید شاستر سے نہ کسی سے بھکت ہوتی ہی صرف شوجی کے پرساد (خوش ہونے) ہی سے بھکت ہوتی ہی اتنی بات برہما جی سے سُنکر سب مُن لوگ برہما جی کو پرنام کر کے اپنے آشرم مین آئے اور شوجی کا آرادھن کرنے لگے۔ نندی جی کہتے ہین کہ شوجی کی بھکت دھرم ارتھ کام موکش اور بجے (فتح) وغیرہ سب کچھ دیتی ہی۔ اگلے زمانہ مین ددھیچ مُن نے سب دیوتاؤن سمیت اِندر کو اور بشن جی کو بھی جیت لیا اور راجا چھپ کو بھی لات ماری اور اُسکی ہڈیان بجر (فولاد سے بھی زیادہ سخت) ہوگئین یہہ سب شوجی ہی کی بھکت کا پرتاپ ہی اور مین نے بھی مہادیو جی ہی کے کیرتن (گُن گانے) سے موت کو جیت لیا اور شوئیت مُن بھی مہادیو جی ہی کی کرپا سے موت کے مُنھہ سے نکل آیا۔ فقط۔

اِکتیسوان ۳۱ ادھیاے

سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے نندیشور جی دیودار بن کے رہنے والے مُن لوگ کیونکر مہادیو جی کی شرن مین آئے یہہ آپ کہیے۔ نندی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی برہما جی نے بڑے تپسوی اور تیج مین اگن کے برابر دیودار بن کے رہنے والے اُن مُن لوگون سے کہا کہ ہے مُنیشورو کو دیو دیو شری مہادیو جی کو جاننا ضرور چاہیے کیونکہ اِس سے بڑھکر اور کوئی پدارتھ نہین ہی۔ دیوتا رکھہ پتر وغیرہ سب وہی پربھو ہی ہزار جگ کے انت مین وہی پربھو کال روپ ہوکر سب کا ناش کرتا ہی اور وہی اپنے تیج سے سب پرجا کو پیدا کرتا ہی اور وہی اِندر رُدر چندرما

بشن روپ رکھے ہوئے ہیں۔ ست جگ مین وہ جوگی۔ تریتا مین کریٹ۔ دواپر مین کالاگر
اور کلجگ مین دھرم کیتُ نام سے پرسدھ ہی۔ رُدر کی ان چار مورتیون کو پنڈت لوگ
دھیان کرتے ہین (یا ہر جیتر سر بھیتہ اشٹ دل پدم کا پاس سندر برت اس بھانت سے
لنگ کو پوجے) تمو گن اگنی رجوگن برہما ستوگن بشن یے تینون شوجی کی ایک مورت ہین
جوگ کرکے جگت وہ برہم شو ہی اسیلیے کرودھ اور اندریونکو جیت کر براہمن لوگ اُس دیو
ایشان دیو کا آرادھن سیون کرتے ہین۔ سب لچھنون سہت انگوٹھے کے برابر بہت منوہر
(دلفریب) برتُل یعنی گول شو لنگ لیوی وہ لنگ اٹھ کونے کا ہو یا سولہ کونے کا ہو یا گول ہو
ہو پرنتُ منوہر ہو اُس سے دوگنی بیٹھکا یعنی ارگھا سونے یا چاندی یا پتھر کی بناوی وہ بیدی بھی
تین کونے کی یا چار کونے کی یا چھہ کونے کی یا گول بناوی پانی نکلنے کے لیے اسکے آگے گئو
کا مکھ بنا دیوی اسطرح بہت صاف اور نرمتر (اپنے داغ) منوہر بیدی بناوی پھر اسمین
شو لنگ کو بدھ کے ساتھ استھاپت کری اور اُسکے پاس ایک کلش استھاپت کری جسمین
سُبرن (سونا) بھی ڈالی پھر پنچ اگھوری منتر اور سدیوجات وغیرہ پانچ منترون سے اُسکو
منترت کرکے اُس کلش کے جل سے مہادیوجی کو ابھکھیک (تلک) کری اور جو کچھ سامان مل سکی
اُس سے شری مہادیوجی کی پوجا بھگت کے ساتھ کری تو سب سدھ ہون۔ اسیلیے ہے منیشورو
تم بھی اسی بدھ سے شری مہادیوجی کی پوجا ایک چت ہو کر کرو اور ہاتھ جوڑ کر بھگت
سے استت کرو تو اُنکا درشن پاؤگے جو جوگیونکو بھی دُرلبھ ہی اور جس سے سب اگیان اور ادھرم
جاتا رہتا ہی۔ برہما جی کا یہ بچن سُنکر سب مُن لوگ اُنکی پرکرما کر کے دیو دارُبن کو گئے اور
وہان جاکر برہما جی کے کہنے کے موافق شری مہادیوجی کا آرادھن کرنے لگے بہت طرح کے
پربتون کی گپھاؤن مین ندیون کے پوتر اور ایکانت کنارون پر کوئی سوال پر بیٹھکر کوئی
پانی مین بیٹھکر کوئی کُشا بچھاکر اُسپر بیٹھکر کوئی پانون کے ایک انگوٹھے پر کھڑے رہکر اور کوئی
بیراسن بیٹھکر تپ کرنے لگے اسطرح تپ کرتے کرتے جب ایک برس پورا ہوا تب بسنت
رت مین بھگتون پر دیا کرنیوالے شری مہادیوجی مُنیون پر کرپا کرنے کے لیے پرسن ہوکر ہمالی کے
اُس دیو دارُبن مین آئے جو شریر مین بھسم لگائے ہوئے بکرت روپ بنا کے اُلمک یعنے

جلتا ہوا کاٹھ ہاتھ مین لیے لال آنکھین کبھی گاتے کبھی ہنستے کبھی ناچتے کبھی روتے اور آشرمون
مین بھیکھ مانگتے ہوئے پھرنے لگے اِس مایا سے شوجی کو بن مین پھرتے ہوئے دیکھکر سب مُنِ
لوگ انکو پہچانکر اَستُت کرنے لگے اور اچھے جل اور طرح طرح کے پھولونکی مالا دھوپ چندن
نیویدِ وغیرہ سے اپنی استری اور پُترون سمیت اُنکی پوجا کرنے لگے اور بھکتِ سے ہاتھ
جوڑکر کہنے لگے کہ ہے پرمیشور ہمنے جو بے جانے ہوئے اپرادھ کیا اُسکو آپ چھما کرین آپکے
چرتر ایسے اپار ہین کہ جنکو برہما جی وغیرہ بھی نہین جان سکتے ہماری تو کیا سامرتھ ہی آپ کی
گتِ اور اگتِ کو ہم نہین جان سکتے آپ جو ہون سو ہون ہم آپکو بار بار نمسکار کرتے ہین
ہے دیوون کے دیو مہادیو مہاتما پرش ہم آپکی اَستُت اسطرح کرتے ہین –

(اَستُت بزبان سنسکرت)

ॐ नमो भवाय भव्याय भावनायोद्भवायच । अनंतबलवीर्याय भूतानां पतयेनमः ॥१॥ संहर्त्रे चपिङ्गाय अव्ययाय व्ययायच । गंगासलिलधाराय आधाराय गुणात्मने । ॥२॥ त्र्यम्बकाय त्रिनेत्राय त्रिशूल बर धारिणे । कंदर्पाय हुताशाय नमोस्तु परमात्मने ॥३॥ शंकराय वृषांकाय गणानां पतयेनमः । दंड हस्ताय कालाय पाश हस्ताय वै नमः । वेदमंत्र प्रधानाय शतजिह्वाय वै नमः ॥४॥ भूतं भव्यं भविष्यं च स्थावरं जंगमं च यत् । तवदेहात्समुत्पन्नं देव सर्वमिदं जगत् ॥५॥ अज्ञानाद्यदि वाज्ञानाद्यत्किंचित्कुरुते नरः । तत्सर्बं भगवानेव कुरुते योग मायया ॥६॥

اسطرح بھکتِ سے اَستُت کرکے مُنِ لوگ بِنتی کرنے لگے کہ ہے پرمیشور ہم آپ کے
نکھ روپ (اصلی صورت) کا درشن کیا چاہتے ہین مُنِ لوگونکی یہہ بِنتی سُنکر شری مہادیو جی
نے اُن لوگون کو اپنا روپ دیکھ سکنے کے لیے دِبّیہ درشٹ (یعنی دیوتون کی سی نگاہ)
دی تب سب مُنِ لوگ دِبّیہ درشٹ پاکر پرمیشور مہیشور کے ساکشات روپ کا

درشن کرکے بھگت سے پھر استت شری مہادیو جی کی کرنے لگے۔

بتیسواں ادھیاے

استت بزبان سنسکرت

ऋषयऊचुः ॥ नमोदिग्वाससेनित्यंकृतांतायत्रिशूलिने। वि
कटायकरालायकरालबदनायच ॥१॥ अरूपायस्वरूपाय
विश्वरूपायतेनमः । कटंकटायरुद्रायस्वाहाकारायवैनमः
॥२॥ सर्वप्रणतदेहायस्वयंचप्रणतात्मने । नित्यंनीलशिखं
डायश्रीखंडायनमोनमः ॥३॥ नीलकंठायदेवायचिताभ-
स्मांगधारिणे । त्वंब्रह्मासर्वदेवानांरुद्राणांनीललोहितः॥४॥
आत्माचसर्बभूतानांसांख्यैःपुरुषउच्यसे । पर्वतानांमहा
मेरुःनक्षत्राणांचचंद्रमाः ॥५॥ ऋषीणांचवशिष्ठस्त्वंदेवानां
वासवस्तथा।ॐकारस्सर्बदेवानांश्रेष्ठंसामचसामसुः॥ ६ ॥
अरण्यानांपशूनांचसिंहस्त्वंपरमेश्वरः । ग्राम्याणांऋषभ
श्चासिभगवान्लोकपूजितः ॥७॥ सर्बथावर्त्तमानोपियो
योभावोभविष्यति । त्वामेवतत्रपश्यामोब्रह्मणाकथितं
यथा ॥८॥ कामःक्रोधश्चलोभश्चविषादोमदएवच। एत
दिच्छामहेवोद्धुंप्रसीदपरमेश्वर ॥९॥ महासंहरणेप्राप्तेत्व
यादेवकृतात्मना । करंललाटेसंविध्यवह्निरुत्पादितस्त्वया
॥१०॥ तेनाग्निनाततोलोकाअर्चिभिस्सर्वतोवृताः। त
स्मादग्निसमाह्येतेवहवाविकृताग्नयः ॥११॥ कामः
क्रोधश्चलोभश्चमोहोदम्भउपद्रवः । यानिचान्यानिभू
तानिस्थावराणिचराणिच ॥१२॥ दह्यन्तेप्राणिनस्तेतुत्व
त्समुत्थेनवह्निना। अस्माकंदह्यमानानांत्राताभवसुरेश्वर

श्वर ॥१३॥ त्वंच लोकहितार्थाय भूतानि परिषिंचसि । महेश्वर महाप्राज्ञ प्रभो शुभनिरीक्षक ॥१४॥ आज्ञापय वयं नाथ कर्त्तारो वचनन्तव । भूत कोटि सहस्रेषु रूप कोटि शतेषु च ॥१५॥ अन्तं गंतुं न शक्तास्मो देव देव नमोस्तुते ॥१६॥

تینتیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی مُن لوگون کی یہہ اُستت سُنکر پرمیشور مہیشور بہت پرسن ہوکر اُنسے کہنے لگے کہ یہہ تمہاری کی ہوئی اُستت جو کوئی پڑھیگا یا سُنیگا یا براہمنون کو سُناویگا وہ ہمارے گنون مین مکھیہ گن ہوگا ہے مُنیشورو ہم تکو بہت کا اُپدیش کرتے ہین کہ جگت مین جتنی استری لنگ (یعنی ضمیر مونث) ہین وے سب مجھسے پیدا ہوئی ہین پرکرت (مایا) کا روپ ہین اور سب پلنگ (یعنی ضمیر مذکر) ہمارا پرش روپ ہین یہہ سب جگت پرکرت اور مہاپرش روپ ناری اور نرون سے بھرا ہوا ہے اسلیے کسی کی بھی نندا نکرے خاص کرکے گیانی پرش جو دگمبر (ننگا) ہو بالک اُنمت (دیوانہ مستانہ) جڑ آدی کی صورت مین ہو اُسکی تو کبھی نندا نکرے جو لوگ بھسم لگاکر سب پاپ اپنے جلاکر اندریونکو جیت کر دھیان کرکے پرمیشور کا آرادھن سیون کرتے ہین اور من بچن کرم سے شری مہادیو جی کا پوجن کرتے ہین وے سدا رُدر لوک مین رہتے ہین اسلیے یہہ برت ایک ہی اور ایک لنگی پرمیشور ہی - جو بھسم لگائے موند مُنڈائے برتی ہون اُنکی کبھی نندا نکرے نہ اُنکو ہنسی نہ کچھ بُری بات کہی جو کوئی دونون لوک مین اپنا بھلا چاہے تو ہمیشہ ایسے لوگون کا آدر ستکار کرے جو کوئی اُنکی نندا کرتا ہی وہ ساکشات شیو جی کی نندا کرتا ہی اور جو کوئی اُنکی پوجا کرتا ہی وہ شیو جی کی پوجا کرتا ہی اسطرح شری مہادیو جی لوگون کے بھلے کے واسطے جگ جگ مین بھسم لگائے ہوئے لیلا بہار کیا کرتے ہین اس سے تم بھی یہی برت اختیار کرو جس سے سدھ ہو جاوے اسطرح کے بچن شری مہادیو جی کے سُنکر سب مُن لوگون نے لوبھ موہ وغیرہ چھوڑکر شری پرمیشور کے چرنون کو پرنام کیا اور چندن پھول کشا آدی سہت سُندر سیتل جل کے گھڑون سے

مہادیوجی کو اسنان کرایا اور بھانت بھانت کے اُپچاروں سے پوجن کر کے اُنچے سُور سے
گانے لگے اور یہہ اِستُت کرنے لگے ۔ اَستُت بزبان سنسکرت ۔

नमो देवाधिदेवाय महादेवायचैनमः। अर्द्धनारीशरीराय
सांख्ययोगप्रवर्तिने ॥१॥ मेघवाहन कृष्णाय गजचर्मनिवा
सिने। कृष्णाजिनोत्तरीयाय व्यालयज्ञोपवीतिने ॥२॥ सुर
चितसुविचित्रकुंडलाय सुरचितमाल्यविभूषणाय तुभ्यम् ।
मृगपति बरचर्मवाससे च पृथुयशसे च नमोस्तु शंकराय॥३॥

یہہ اِستُت سُنکر شری مہادیوجی پرسن ہوکر مُن لوگون سے کہنے لگے کہ تمھارے تپ کرنے
سے ہم پرسن ہین بر دان مانگو تب وے سب مُن بھرگ انگرا بششٹھ بسوامتر گوتم
اَتر سُکیش پلہہ پُلست کرت مریچ کشیپ کنو سمبرت وغیرہ شری مہادیوجی کو پرنام
کر کے کہنے لگے کہ ہے ناتھ بھسم اسنان نگنتا بامتا کام مین پربرت ستبیہ اور اَستیہ
یہہ ہم جاننا چاہتے ہین ۔ یہہ بات سُنکر شری مہادیوجی ہنسکر سب مُنیون سے کہنے لگے ۔

چوتیسوان اَدھیائے

شری شِوجی مہاراج کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو کتھا کا سار (عطر) ہم تم سے کہتے ہین سنو کہ
اگن ہم ہی ہین اور سوم (چندرما) ہم ہی ہین اور سوم کے کرتا بھی ہم ہی ہین ۔ اِس لوک
مین رہنے سے سب کے کرمون کا پھل اگن لے لیتی ہی یعنے اِس استھاور اور جنگم (ساکن متحرک)
جگت کو اگن نے کئی بار جلا دیا ہی اسی بھسم سے سوم (सोम) سب جگت کو جلاتے ہین
اگن ہوتر کر کے جو پُرش بھسم سے تر پایکھ کرتا ہی وہ سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہی ۔ لوگون کو
بھاست ارتھات پرکاشمان کرتا ہی اور سب کے پاپون کو کھا لیتا ہی اسی سے اِسکا نام بھسم
ہی پتر اگن ہی ہین دیوتا سوم سے پیدا ہین اور استھاور جنگم یہہ سب جگت اگن آتما ہے ہر
ہم اگن ہین اور شری پاربتی جی سب جگت کی ماتا سوم روپ ہین اس سے پرکرت اور
پُرش سوم اور اگن سوروپ ہین اور بھسم ہمارا بیج ہی اپنے بیج کو ہمنے اپنے شریر مین
دھارن کیا ہی اُسی دن سے لوک مین اشبھ سے بچنے کے لیے بھسم کو لگاتے ہین اور سُور کا

کے گھمنڈون کی (یعنے بقیہ حالون کی) رچھا میں بھسم سے ہوتی ہی جو پرش کرودھ اور اندریونکو
(حفاظت ۱۲ راکھشس)
جیت کر بھسم لگا کر پوتر ہو وہ ہمیشہ میرے پاس رہتا ہی - یہہ پاشُپت جوگ اور کاپل
ارتھات سانکھیہ شاستر ہمنے بنائے انہین پہلے پاشُپت جوگ کو بنایا اس سے وہ اُتم ہی -
باقی سب شاستر برہماجی نے بنائے اور لجا - بھی - موہ آدکرکے جگت یہہ سنسار ہمنے بنایا ہی
جگت مین دیوتا منُش آد جو پیدا ہوتے ہین پہلے سب نگن (ننگے) ہی پیدا ہوتے ہین
کپڑا پہنے کسی کا جنم نہین ہوتا جو پرش اندریونکو جیت نہ سکے وہ کپڑا پہنے بھی ننگا ہی ہی
اور جسنے اندریونکو جیت لیا ہی وہ ننگا رہنے پر بھی گویا کپڑے سے ڈھکا ہوا ہی اس سے
ننگے رہنے کا سبب کپڑا نہین ہی - چھما - دھرت - اہنسا - بیراگ - مان اور اپمان مین
(عفو ۱۲ دھیرج ۱۲ جان نہ مارنا ۱۲ ترک ۱۲ تعریف ۱۲ مذمت ۱۲)
یکسان رہنا یہے اُتم بستر ہین - سفید بھسم بدن مین لگاوی اور شوجی کا سمرن کری وہ
پاپونکو جلا دیتا ہی جسطرح بن کو آگ جلا دیتی ہی - جو پرش صبح سے تین کال بھسم لگاوی
وہ ہمارا گن ہوتا ہی - جو پرش سب جگیونکو کرکے من کو ایکاگر کرکے پرمیشور کا دھیان کرتے
ہین وسے مکت پاتے ہین اس مارگ کو بام یا اُتر کہتے ہین اور دکھن مارگ ارتھات کامنا
کے لیے جو پرمیشور کا آرادھن کرتے ہین وے انما گرما وغیرہ سدھیان پاتے ہین اور امر
(زندہ جاوید) ہوجاتے ہین اندر وغیرہ دیوتا کا منا برت سے ہی پرم اِستھان (بڑے عروج)
کو پہنچے ہین - مل - موہ - راگ - رج - تم - وغیرہ کو چھوڑکر جنم مرن سے چھڑانے والے
اس پاشُپت جوگ کو سدا کری - جو اسکو جتیندری ہوکر شردھا سے پڑھی وہ بھی سب
پاپون سے چھوٹ کر رُدر لوک کو جاوے - شوجی کا یہہ بچن سنکر بششٹھ وغیرہ سب
منُن پاشُپت جوگ کرنے لگے اور بھسم لگانے لگے اور کلپ کے انت ہونے پر شولوک
مین جا رہے - نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی جا ہی جیسا میلا بدصورت خوبصورت
بیوقوف اُسکی نندا کری بہت کہنے سے کیا پرینوجن ہی مطلب بات یہہ ہی کہ شوجی کے بھگتون کو
شوجی ہی کے برابر جاننا چاہیے دیکھو ددھیچ نے شوجی کی بھگتی ہی کرکے دیو دیوتری
ہار اُنکو جیت لیا اس سے جگت مین جو پرش جٹا رکھاوے یا موند منڈاوے یا بھسم لگاوے
یا ننگا ہو اُسکا پوجن من بانی کرم سے شوجی ہی کے برابر سمجھکر کرنا اُچت ہی - فقط

پینتیسواں ادھیاے

سنت کمارجی پوچھتے ہیں کہ ہے نندکیشور جی ددھیچ نے اپنے چرن سے راجا چھپ کو کسطرح
مارا اور ددھیچ کی ہڈیاں بجر کے سمان کیونکر ہو گئیں اور تمنے موت کو کسطرح جیت لیا یہ
سب آپ کہیے۔ یہ سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی برہما جی کا بیٹا چھپ نام
ایک راجا ددھیچ منی کا بڑا متر تھا ایک دن ان دونوں کے آپس میں بواد (مباحثہ)
ہوا ددھیچ نے کہا کہ براہمن اتم ہیں راجا چھپ نے کہا کہ چھتری اتم ہیں آٹھ لوک پالوں
کی سامرتھ راجا میں ہوتی ہے اس وجہ سے اندر اگنی جم نرریت برن بایو چندرما اور
کبیر میں ہی ہوں اور ایشور ہوں اسلیے ہے چیون کے پتر ددھیچ تم کبھی ہماری آگیا
باہر نہو (یعنی کبھی نافرمانی نکرو) اور ہمکو بڑا بھاری دیوتا جان کر سدا ہماری پوجا کرو
یہ بچن راجا کا سنکر ددھیچ منی کو بڑا کرودھ ہوا اور بائیں ہاتھ سے ایک گھونسا راجا کے
سر پر مارا راجا نے ددھیچ کو بجر سے مار گرایا یہ راجا برہما جی کی چھینک سے پیدا ہوا تھا اور
کسی کام کے لیے اندر نے اسکو بجر دیا تھا اس بجر کے پربھاو سے راجا نے ددھیچ منی کو زمین پر
گرا دیا تب تو ددھیچ منی نے پڑے پڑے شکراچارج کو یاد کیا شکراچارج نے جلدی سے
آکر اپنی مرت سنجیونی بدیا سے ددھیچ منی کے سب انگ جیسے تھے ویسے کر دیے اور
کہا کہ ہے ددھیچ تم شوجی مہاراج کا آرادھن کرو جس سے ابدھ ہو جاو یعنی کسی کے
مارنے سے نہ مرو ہمکو بھی امرت سنجیونی بدیا شری شوجی ہی نے کرپا کر کے بتائی ہے شوجی کے
بھکتوں کو کبھی مرت (یعنے موت) کا ڈر نہیں ہوتا اب شوجی کا بتایا ہوا مرت سنجیون منتر
ہم آپ سے کہتے ہیں کہ ترنبک دیو کا پوجن کرو جو تینوں لوک چندرما سورج اگنی روپ تینوں
منڈل تینوں گن منی بدھ اہنکار روپ تینوں تتو تینوں اگنی تینوں دیو اور بھی جو تین تین طرح
کی چیزیں دنیا میں ہیں ان سب کے پتا ہیں جسطرح پھولوں میں خوشبو رہتی ہے اسیطرح
وہ پرمیشور سب جگت میں سگندھ روپ براجمان ہے مہت تتو آدی سبھی پرکرت جتنی مایا کی
رچنا ہے اس سب کی اور برہما بشن اندر منی وغیرہ سبکی پشٹ (قوت) یا پرکرت ہے اسکو
بڑھانے والا وہی پرمیشور ہے اس سے اسکا نام پشٹ بردھن بھی ہے اسلیے تم اس رودر کا

کرم سے اور تپ جوگ دھیان جپ وغیرہ سے جتن کرو اس ست سے وہ پرمیشور
تمکو موت کی پھانسی سے چھڑا لے جسطرح اربا بک یعنے ککڑی کو سورج اپنی کرنونسے
پکا کر اسکو اسکی جڑ روپ بندھن (قید) سے چھڑا دیتے ہیں اسی طرح وہ پرمیشور کرپا کر
اگیان روپ گانٹھ کو توڑ کر اپنے بھکتوں کو بندھن (یعنے قید زادن و مردن) سے چھڑا
لیتا ہی - مرت سنجیون منتر ہمنے شوجی سے پایا ہی اس منتر کا جپ یا ہون کری اور شوجی
کے لنگ کے پاس منتر کیا ہوا جل پیوی اور دھیان کری تو اس پرش کو کبھی مرت کا
ڈر نہیں - شکر اچارج کا یہ بچن سنکر ددھیچ منی نے بڑی تپسیا کرکے شوجی کو پرسن کیا
اور شوجی کے بردان سے ابدھ ہو گیا اور بجر کی طرح ہڈیاں ہو گئیں سب دیوتا (عاجزی)
جاتی رہی تب تو پھر آکر چھپ راجا کے سر مین ایک لات ماری تب راجا نے بھی ددھیچ
کی چھاتی مین بجر مارا مگر ددھیچ کے بجر کی کچھ چوٹ نہ لگی کیونکہ پرمیشور کی کرپا سے ددھیچ
کا شریر ہی بجر ہو گیا تھا تب راجا چھپ نے ددھیچ کو ابدھ جانا اور اسکا تپو بل بھی سمجھا
پھر تو راجا چھپ بھی اپنا ڈر چھوٹنے کے لیے شری بشن بھگوان کی آرادھنا کرنے لگا -

چھتیسوان ۳۶ ادھیاے

سوتجی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اس راجا کے تپ کرنے سے پرسن ہو کر بشن بھگوان
سنکھ چکر گدا پدم لیے ہوے مکٹ ماتھے پر براجمان پیتامبر سے سوبھایمان انگ انگ مین
بھوکھن سجے دیو اور دانو سے پوجے گئے بھرم اور لچھمی سمت گرڑ دھوج راجا چھپ کو درشن
دینے بھئے راجا چھپ شری بشن بھگوان کا درشن پاکر ہاتھ جوڑ کر گدگد بانی سے استت کرنے
لگا -

استت بزبان سنسکرت صحیح کمیاب

त्वमादिस्त्वमनादिश्चप्रकृतिस्त्वंजनार्दनः । पुरुषस्त्वंजगन्ना
थोविष्णुर्विश्वेश्वरोमहान् ॥१॥ योयंब्रह्मासिपुरुषोविश्व
मूर्तिःपितामहः । तत्त्वमाद्यंभवानेवपरंज्योतिर्जनार्दनः॥
परमात्मापरंधामश्रीपतेभूपतेप्रभो॥२॥ त्वत्क्रोधसम्भवो
रुद्रस्तमसाचसमावृतः । त्वत्प्रसादाज्जगद्धातारजसाचपि

तामहः ॥३॥ त्वत्प्रसादात्स्वयं विष्णुः सत्वेन पुरुषोत्तमः ।
कालमूर्ते हरे विष्णो नारायण जगन्मये ॥४॥ महांस्तथाच
भूतादिस्तन्मात्राणीन्द्रियाणिच । त्वयैवाधिष्ठितान्येवविश्व-
श्वमूर्ते महेश्वर ॥५॥ महादेव जगन्नाथ पितामह जगद्गु-
रो । प्रसीद देव देवेश प्रसीद परमेश्वर ॥६॥ प्रसीद त्वंज-
गन्नाथ शरण्यं शरणं गतः । वैकुण्ठ शौरे सर्वज्ञ वासुदेव महा
भुज ॥७॥ संकर्षण महाभाग प्रद्युम्न पुरुषोत्तम । अनिरु-
द्ध महा विष्णो सदा विष्णो नमोस्तु ते ॥८॥ विष्णो तवासनं-
दिव्यमव्यक्तमध्यतो विभुः । सहस्र फणा संयुक्त स्तमो मूर्ति-
र्धराधरः ॥९॥ अधश्च धर्म्मो देवेश ज्ञानं वैराग मेवच । ऐश्व-
र्यमासनस्यास्य पाद रूपेण सुव्रत ॥१०॥ सप्त पाताल पाद-
स्त्वं धराजघनमेवच । वासांसि सागराः सप्तदिशश्चैव महाभु
जाः ॥११॥ द्यौर्मूर्धा ते विभो नाभिः खं वायुर्नासिकां गतः ।
नेत्रे सोमश्च सूर्यश्च केशा वै पुष्करादयः ॥१२॥ नक्षत्रतार-
काद्यौश्च ग्रैवेयकविभूषणं । कथं स्तोष्यामि देवेशः पूज्यश्च
पुरुषोत्तमः ॥१३॥ श्रद्धयाच कृतं सर्वं यतश्रुतं यच्च कीर्त्ति-
तं । यदिष्टं तत्क्षमस्वेश नारायण जनार्दन ॥१४॥

نندی جی کہتے ہین کہ یہہ بشن استوتر چھپ راجا کا کیا ہوا جو کوئی پاٹھ کری یا سُنی
یا براہمنون کو سُناوی وہ اوشیہ (ضرور) بشن لوک پاوی اسطرح راجانے بشن جی کی
استُت کرکے بدھ سے پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے مہاراج ددھیچ نام ایک براہمن ہی
وہ میرا متر تھا اور دھرماتما بڑا تھا اُنے شوجی کا آرادھن ایسا کیا کہ کسی کے بھی مارے
نہین مر سکتا سو اُسنے ایک دن سبھا کے بیچ میرے سر پر اپنی بائین لات ماری اور یہہ بھی
کہا کہ ہم کسی سے بھی نہین ڈرتے تو کیا ہی سو ہے بھگوان اُس ددھیچ کو مین جیتا چاہتا

ہوتن اسمین جو کچھ اُچیت ہو وہ آپ کیجیے راجا کا یہہ بچن سُنکر اور شوجی کا پرتاپ اور ددھیچ کا ابدّھ ہونا سمجھکر بشن جی کہنے لگے کہ ہے راجا جو براہمن سری شوجی کی شرن (پناہ) مین رہتے ہین اُنکو کسیکا ڈر نہین ہوتا شوجی کا بھگت چاہے نیچ بھی ہو تو بھی بے ڈر رہتا ہی پھر ددھیچ مُن کا کیا کہنا ہی اس سبب سے تمھاری جیت نہوگی - پرنتُ اب ہم ددھیچ مُن کو کرودھ دلاتے ہین کہ جس سے دیوتاؤن سمیت ہمکو شاپ (بد دعا) دیوین - ددھیچ کے جگت (غصہ) مین ددھیچ کے شاپ سے دیوتاؤن کا اور ہمارا ناش ہوگا اور پھر جی اُٹھینگے اسلیے ہے راجا سب طرح سے تمھاری جیت (فتح) ہونے کے لیے ہم تدبیر کرتے ہین - نندی جی کہتے ہین کہ بشن جی کی یہہ بات سُنکر راجا نے کہا کہ جیسی آپ کی اچھا ہو وہ کیجیے تب بشن بھگوان براہمن کا رُوپ رکھکر ددھیچ کے آشرم پر گئے اور ددھیچ سے کہا کہ ہے برہم رکھی ددھیچ تم سے ہم ایک بر دان مانگتے ہین سو ہمکو دو یہہ سُنکر ددھیچ مُن نے کہا کہ تمھارا مطلب ہم جانتے ہین ہم تم سے بھی نہین ڈرتے تم بشن ہو براہمن کا رُوپ رکھکر آئے ہو سری شوجی کی کرپا سے ہم تینون کال (یعنے ماضی و مستقبل و حال) کا حال سب ہم جانتے ہین تم یہہ اپنا براہمن کا رُوپ چھوڑ دو راجا چھپ نے تمھارا آرادھن پوجن کیا ہے اُسی کے واسطے تم آئے ہو کیونکہ تم بھگت بتسل (اپنے بھگتون کو بچّون کی طرح پالنے والے) ہو پرنتُ یہہ تم کہو کہ شوجی کی پوجا مین مصروف مجھکو تم سے کیا ڈر ہو سکتا ہی ہے بھگوان اس جگت مین دیو دانو براہمن وغیرہ کسی سے مجھکو ڈر نہین ہی - نندی جی کہتے ہین کہ ددھیچ کا یہہ بچن سُنکر بشن بھگوان نے وہ رُوپ براہمن کا تو چھوڑ دیا اور اپنا رُوپ رکھکر ددھیچ سے ہنسکر کہنے لگے کہ ہے ددھیچ تم شوجی کے بڑے بھگت ہو اس سے سرگیہ (ہمہ دان) ہو او تمکو کسی کا ڈر بھی نہین پرنتُ اب تم ہمارے کہنے سے سچ‌ہانے بیچ مین راجا چھپ سے اتنا کہہ دو کہ ہم تم سے ڈرتے ہین - بشن جی کا یہہ کہنا بھی ددھیچ نے نہ مانا اور کہا کہ ہم تو شوجی کی کرپا سے کسی سے نہین ڈرتے مُن کا یہہ بچن سُنکر بشن بھگوان کو بڑا کرودھ ہوا اور ددھیچ کو جلا دینے کے لیے چکّر اُٹھایا مگر چکّر کُوٹھل ہو گیا یعنے ددھیچ پر نہ چل سکا اُس سمے راجا چھپ بھی وہان ہی تھا - تب ددھیچ نے ہنسکر کہا کہ مہاراج یہہ چکّر تو آپکو

شوجی ہی کی کرپا سے ملا ہی اس وجہ سے شوجی کے بھگتون پر نہین چل سکتا اب تم برہم
استر وغیرہ کسی دوسرے ہتھیار سے ہلوا مارنے کی تدبیر کرو - نندی کہتے ہین کہ ہے
سنت کمار جی یہہ بات ددھیچ کی سنکر اور اپنے چکر کو کوٹھل (کُند) دیکھکر بشن جی نے
سب ہتھیار ایکبار ہی ددھیچ کے اوپر چلائے اور سب دیوتا بھی بشن جی کی مدد کرنے کو
آئے اسطرح ایک براہمن سے سب دیوتا جدھ کرنے لگے ددھیچ نے بھی شری مہادیوجی
کو سمرن کرکے ایک مٹھی کشا کی سب دیوتون کے اوپر پھینک دی وہ کشا کی مٹھی ہی
بڑا بھاری ترشول کال اگن کے سمان بھیانک ہوگیا اور ددھیچ نے بھی بچار کیا کہ سب
دیوتاؤن کو جلا دیوین اندر اور بشن جی وغیرہ دیوتاؤن نے جو جو ہتھیار ددھیچ مُن کے
اوپر چھوڑے سب اُس ترشول کو پرنام نمسکار کرنے لگے اور دیوتا بھی اُس ترشول کو دیکھکر
بیاکل ہوکر بھاگ چلے تب بشن جی نے اپنے بدن سے کروڑون گن اپنے ہی برابر پیدا کیے
پرنتُ ددھیچ نے اُن سب گنون کو ایکبار ہی جلا دیا تب تو ددھیچ کو تعجب دلانے کے لیے
بشن بھگوان نے جگت روپ دھارن کیا جب ددھیچ نے بشن بھگوان کے شریر مین
کروڑون دیوتا اور رُدر گن اور سب سنسار دیکھا تب ددھیچ نے بشن جی پر جل چھینک کر
کہا کہ تم اس مایا کو چھوڑو ہم تمکو دِبیہ درشٹ (دیوتون کی نگاہ) دیتے ہین تم ہمارے شریر
مین بھی برہما بشن رُدر وغیرہ کروڑون دیوتا دیکھ لو - یہہ کہکر ددھیچ نے اپنے بدن مین
سارا جگت دکھا دیا اور کہا کہ اس مایا سے کچھ پھل نہین تم اس مایا کو چھوڑکر ہم سے جدھ
کرو - مُن کا یہہ پرتاپ دیکھکر برہما جی نے آکر بشن جی کو جدھ سے ہٹا دیا تب بشن جی بھی
ددھیچ مُن کو پرنام (نمسکار) کرکے اپنے لوک کو گئے اور راجا چھپ بھی بہت دکھی ہوکر ددھیچ
کی پوجا کرکے بار بار پرنام کرکے کہنے لگا کہ ہے ددھیچ مُن جو کچھ مین نے اگیان سے اپکا
اپرادھ کیا اُسکو آپ چھما کیجیے بشن جی اور اور دیوتا بھی آپکا کچھ نہین کرسکتے آپ تو
شوجی کے پرم بھگت ہین شوجی کی بھگتی ہم ایسے نیچ چھتریون کو کیونکر مل سکتی ہے
اسلیے آپ کرپا کرین اور میرا اپرادھ چھما کرین - راجا کی یہہ بنتی سنکر ددھیچ مُن نے اُسپر
کرپا کی اور سب دیوتاؤن کو شاپ دیا کہ دچھ پرجاپت کے جگ مین بشن سمیت سب دیوتا

رُدّر کے کرودھ کی اگن مین جل جاینگے اسطرح سب دیوتاؤن کو شاپ دے کر راجا سے کہا کہ ہے راجا براہمن لوگ سب دیوتا اور راجاؤن سے پوجے گئے اور سب سے بلوان ہمیشہ ہوا کرتے ہین یہہ کہکر ددھیچ مُنی تو اپنی کُٹی مین چلے گئے اور راجا بھی اُنکو پرنام کر کے اپنی راجدھانی (بیت السلطنت) کو گیا۔ جس جگہ یہہ جدّھ ہوا تھا اُس استھان کا نام استھانیشور ہوا جو کوئی وہان اپنا شریر تیاگ کرتا ہی وہ شولوک مین جاتا ہی۔ یہہ چھپ راجا اور ددھیچ مُنی کا بواد سنجیپ سے کہا ہی جو کوئی اسکو پڑھی وہ اکال مرت کو جیت کر برہم لوک مین رہی اور جو پرش اسکو پڑھکر لڑائی پر جاے وہ ضرور فتح پاوی اور اسکو موت کا بھی ڈر نہو۔ فقط

سینتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندکیشور جی آپ شوجی کے گن کیونکر ہوئے ہین یہہ ہم سُنا چاہتے ہین آپ کرپا کر کے کہیے تب نندی جی کہنے لگے کہ میرا پِتا شِلاد نام ایک براہمن تھا اور وہ اندھا بھی تھا اُسنے پُتر پیدا ہونے کے لیے بہت دنون تک تپ کیا تب اندر پرسن ہوکر وہان آئے اور شلاد سے کہا کہ بر دان مانگ تب شلاد نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج میرے اجونج یعنے جو جُون سے پیدا نہو ایسا پُتر ہو اور اُسکی موت بھی نہو تب اندر نے کہا کہ یہہ تو نہین ہوسکتا ہی ایسا پُتر تو برہما جی بھی نہین دے سکتے اگر تمکو جُون سے پیدا اور موت والا پُتر لینا ہو تو ہم دے سکتے ہین بغیر موت کے تو برہما جی بھی نہین ہین وہ بھی دو پراردھ عمر پوری ہونے پر موت کے بس ہو جاتے ہین اور اجونج بھی نہین ہین ییسے جُون سے پیدا ہین شو اور بھوانی کے پُتر ہین انڈے سے اور کمل سے بھی پیدا ہوئے ہین اسلیے یہہ آسا چھوڑ کر اپنے سمان پُتر لے لو یہہ سُنکر میرے پتا شلاد مُنی نے کہا کہ ہے مہاراج یہہ مین نے بھی نارد مُنی سے سُنا ہی کہ برہما جی انڈے سے اور کمل سے اور شوجی سے پیدا ہوئے ہین پرنتُ مجھکو بڑا سندیہہ ہی کہ برہما جی کا پُتر دچھ پرجاپت ہے اور دچھ پرجاپت کی کنیا ستی جی جو برہما جی کی پوتی (بیٹا کی بیٹی) ہوئین سو مہادیو جی کو بیاہی گئین تو پھر برہما جی اپنی پوتی سے کیونکر پیدا ہوئے۔ یہہ سُنکر اندر کہنے لگے کہ یہہ

سندیہ تمھارا ٹھیک ہی پرنت ہم اسکا کارن تمسے کہتے ہین کہ شری شوجی نے تت پرش
نام کلپ مین سب جگت پیدا کرنیکی اچھا سے برہماجی کو پیدا کیا اور میگھ باہن نام کلپ مین
دیوتون کے ہزار برس تک میگھ کا روپ دھر کر بشن جی شوجی کے باہن (سواری) بنے
رہے اسی سے اس کلپ کا نام میگھ باہن ہوا شوجی نے اپنے مین بشن جی کی بڑی بھگت دیکھکر
برہماجی سمیت سب جگت بنانے کی آگیا دی برہماجی نے تپ کرکے شوجی کو پرسن کرکے کہا
کہ مہاراج آپ کے بائین انگ سے تو بشن جی اور دہنے انگ سے ہم پیدا ہوئے اور ہمنے اور
بشن جی نے سب جگت کو پیدا کیا بشن جی میگھ روپ ہوکر آپ کے باہن بنے پرنت بشن جی
سے بھی زیادہ ہم آپ کے بھگت ہین اسلیے آپ ہمارے اوپر کرپا کیجیے اور سرب آتمتو یعنی
سب مین موجود ہونا دیجیے یہہ سنکر شوجی مہاراج نے پرسن ہوکر سرب آتمتو دیا - برہماجی
اپنا منورتھ پاکر بہت جلد سمدر مین بشن جی کے پاس گئے اور دیکھا کہ اس سمدر مین شیش جی
کی سیجیا پر سنکھ چکر گدا پدم لیے سیطرح کے گہنے پہنے ہین اور لچھمی جی انکے چرن جو
کمل سے بھی کومل ہین اپنے ہاتھون سے دبا رہی ہین اور بشن جی چھیر سمدر مین آنند سے
سو رہے ہین برہماجی نے بشن جی کو دیکھکر کہا کہ جسطرح پہلے تمنے ہمکو لیل لیا تھا اسی طرح
اب ہم شوجی کی کرپا سے تمکو نگلے لیتے ہین یہہ سنکر بشن جی اٹھ بیٹھے اور ہنسکر برہماجی
کے مکھ مین چلے گئے اور برہماجی نے بھی انکو لیل لیا اور اپنی بھون (ابرو) کے بیچ مین سے
بشن جی کو پیدا کیا بشن جی برہماجی سے پیدا ہوکر انکے پاس کھڑے ہوگئے کہ اتنے
مین بکرت روپ رکھکر شری شوجی بھی ان دونون پر کرپا کرنے کے لیے وہان آئے برہماجی
اور بشن جی نے شوجی کو دیکھکر بار بار پرنام کرکے استت کی پھر شوجی ان دونون پر
کرپا کرکے وہان ہی انتردھان ہوگئے -

اٹھتیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اسطرح دونون پر کرپا کرکے شری شوجی مہاراج
تو چلے گئے اور بشن جی برہماجی سے کہنے لگے کہ ہاہے برہماجی یہہ پرمیشور مہیشور مہادیو بابا
ہمارے اور سب جگت کے سوامی ہین انھین شوجی کے بائین انگ سے ہم پیدا ہوئے

ہین اور دہنے انگ سے تم۔ اسی سے ہمکو رکھ لوگ پردھان پرکرت اور بیکت کہتے
ہین اور تمکو پرش اج اور ابیکت کہتے ہین اسطرح سے ہم اور تم دونون کے کارن بیئے
سبب پیدایش شری شوجی ہین یہہ بات بشن جی سے سُنکر برہما جی شوجی کو بار بار پرنام
اور استُت کرنے لگے پھر پانی مین ڈوبی ہوئی زمین کو بشن جی نے باراہ روپ ہوکر نکالکر
پھر اسکو پہلے کی طرح استھاپن کیا ندی سمدر وغیرہ اپنی اپنی جگہ پر بنائے زمین کی اونچائی
نیچائی کو برابر کرکے پربت بنلئے بھو وغیرہ چار لوک بنائے اور سرشٹ پیدا کرنے کی اچھا کی
اور پکھشی ترجک (کیڑے مکوڑے وغیرہ) دیوتا منکھ انگرہ اور کومار یے سرگ پہلے ہی کیطرح
بنائے پہلے سنندن اور سنک اور سناتن کو پیدا کیا جو گیان پاکر برہم سوروپ ہوگئے
مریچ بھرگ انگرا اتر پلست پلہہ کرت دچھ اور بسشٹھ کو جوگ بدیا کرکے پرمیشور نے پیدا کیا
پھر دھرم سنکلپ اور ادھرم کو بنایا یے بارہ پتر برہما جی کے ہوئے پھر ربھو اور سنت کمار
پیدا ہوئے جو اوردھ ریتا اور برہم بادی اور برہما جی کے برابر ہوئے اس پرکار لکھو سرشٹ
رچ کر سب جگون کے دھرم بھگوان نے بنائے۔ فقط

انتالیسوان ۳۹ ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اس بات کو اندر سے سُنکر میرے پتا شلاد مُن نے
پھر پوچھا کہ مہاراج کون سے جگ دھرم بنائے یہہ بھی آپ کرپا کرکے مجھکو سنائیے تب
اندر کہنے لگے کہ ہے شلاد مُن ست جگ تریتا دواپر کلجگ یے چار جگ ہین۔ ست جگ
ستو گن ہے تریتا رجوگن ہے دواپر رجوگن اور تموگن دونون ہے اور کلجگ صرف تموگن ہے۔
ست جگ مین دھیان تریتا مین جگت دواپر مین بھجن اور کلجگ مین دان ہی مکھ ہے۔
دیوتاؤن کے برس کے حساب سے چار ہزار برس تک ست جگ رہتا ہے اور دیوتاؤن کے برس
کے برابر چار سو برس تک اسکی سندھیا اور چار ہی سو برس سندھیانش ہے اور منکھون کی
چار ہزار برس کی عمر ست جگ مین ہوتی ہے جب ست جگ اور اسکی سندھیا گذر گئی تب
دھرم کا ایک چرن گھٹ کر تریتا جگ شروع ہوتا ہے یہہ جگ دیوتون کے برس کے حساب سے
تین ہزار برس کا ہوتا ہے اور اسکی سندھیا تین سو برس کی ہے ست جگ کا آدھا دواپر اور دواپر کا

آدھا کلجگ ہی ست جگ مین دھرم چارون چرن سے اور ترتیا مین تین چرن اور دواپر مین دو چرن اور کلجگ مین ایک ہی چرن سے رہتا ہی ست جگ مین سب پرجا (خلقت) ترپت بھوگ سے جکت (آسودہ و سب نعمتین حاصل) ہوتی ہی اور بہت خوبصورت و بڑی عمر و سکھی ہوتی ہی اور آپسمین بڑی محبت رکھتی ہی کسی سے کوئی بَیر بروذھ نہین کرتا گھر نہین بناتے پہاڑ وغیرہ مین رہتے ہین دکھ سے دور اور سرا گرمی اور سدا یہ سکھی اور پن پاپ سے خالی سب لوگ رہتے ہین اور انکی اچھا ہی سے سب رس پیدا ہو جاتے ہین ترتیا جگ مین آتے سے سب رسون کا پیدا ہو جانا جاتا رہتا ہی میگھ کے جل برسنے سے زمین پر درخت پیدا پیدا ہوتے ہین وہی درخت اُس جگ مین پرجا کے گھر بن جاتے ہین اور درختون کے پھلون سے انکا نباہ ہوتا ہی اسیطرح کچھ زمانہ گذرنے پر پرجا کے دلون مین ایکایک راگ اور لوبھ پیدا ہونے سے سب درخت مٹ جاتے ہین تب سب گھبرا کر پھر اُس سدھ کا دھیان ستت سے کرتے ہین تب وے درخت پھر پیدا ہوتے ہین جنمین زیور اور کپڑے اور طرح طرح کے پھل اور پتے پتے مین شہد پیدا ہوتا ہی اُسی سے سب کا نباہ ہوتا ہی اور اُسی سے سب لوگ موٹے اور تازے ہو جاتے ہین پھر کچھ زمانہ گذرنے پر لوگون کے دلون مین لالچ پیدا ہوتا ہی اور درختون سے شہد وغیرہ زبردستی کر کر چھین لیتے ہین تب وے درخت پھر غائب ہو جاتے ہین اور دوندیں جاڑا گرمی برسات دھوپ بہت ہونے سے سب لوگ دکھی ہوتے ہین تب گھر اور کپڑا بناتے ہین اور برت (رزق) کا اُپاے سوچتے ہین پھر جب لڑائی جھگڑے سے بے چین ہو کر بھوکھ پیاس ستاتی ہی تب پانی برستا ہی اور ندیان بہنے لگتی ہین اور جو بوند پانی کے زمین پر گرتے ہین اُنسے اوکھد (دوا) پیدا ہوتی ہی اور گانون اور بن بیت بغیر بوئے ہوئے چودہ طرح کے درخت اور لتا (بیل) پیدا ہوتے ہین اُنھین سے سب کا نباہ ہوتا ہی پھر کچھ زمانہ گذرنے پر لوگون کے دلون مین حسد اور لالچ پیدا ہوا ندی اور چھیترون کو لے لیتا اور درخت وغیرہ زبردستی سے لوگ لے لینے لگے تو سب نباتات غائب ہو گئین[12] تب برہماجی نے راجا پرتھو کا روپ رکھکر زمین کو دوہا تب سے زمین مین ہل چلانے سے کھیتی ہونے لگی اور سب پرجا ترتیا جگ کے اخیر مین کھیتی کرنے

اپنا نباہ کرنے لگی اور جہان چاہتے تھے وہان ہی پانی پیدا ہو جاتا تھا زمین کھودنے کی کچھ
ضرورت نہوتی تھی جب پرجا لوگ زبردستی کرکر استری پتر دولت وغیرہ ہرنے لگے تب
سبکی رچھا کے لیے برہما جی نے چھتری پیدا کیے اور برن اور آشرم بنائے اور جگ ہونے
لگی پرنت پشو جگ کوئی کوئی نہین کرتے تھے اور ہنسا (جانکشی) نکرنیوالے کی
تعریف بھی ہوتی تھی اور بشن جی نے بھی جگ کیا - دواپر جگ مین پرجا کو من بچن کرم
کرکے بدھ مین بھید پیدا ہوا تب کھیتی بھی محنت سے ہونے لگی تب کایا کلیش ہونے سے
پرجا مین لالچ اور نوکری چاکری سوداگری مین جھگڑا اور سب باتون مین سندیہہ ہونے
لگا بید کے حصہ کیے گئے اور الگ الگ شاکھا بنائی گئین دھرمون کا سنکر اور برن آشرمون
کا ناش ہوا تب دواپر جگ مین راگ لوبھ اور مد (حسد طمع غرور) پیدا ہوا اور ایک بید
کے چار حصہ ہوئے اور رکھیشرون نے یجر رگ سام بید کی سنگھتا کو منتر براہمن وغیرہ اور سوتر برن وغیرہ کے بھید سے
کئی طرح پر کر دیا کوئی کوئی براہمن کلپ سوتر وغیرہ بناتے ہین - کال کے بھید سے اتہاس
پران وغیرہ مین بھی بھید ہو گیا برہم پران پدم پران شو پران بشن پران بھاگوت
پران بھوشیہ پران نارد پران مارکنڈے پران - اگن پران برہم بیورت پران
لنگ پران باراہ پران بامن پران کورم پران متس پران گرڑ پران اسکند پران
برہمانڈ پران یے اٹھارہ پران ہین انہین کیا ریوا پران لنگ پران ہی اور منو اتر -
بشن ہاریت جاگیہ ولکیہ اشنا - انگرا جم - آپستمب - سمبرت - کاتیاین - برہسپت
پراشر - بیاس - شنکھ - لکھت دچھ - گوتم - شاتاتپ - اور بششٹھ وغیرہ
منو پرات اور بید کا بھاگ (تفریق حصہ) کرنے والے ہین ابرشٹ یعنی پانی کا
نہ برسنا اور روگ اور مرنا پیدا ہوتا ہے تب من بچن اور کرم سے (یعنی دل اور
زبان اور فعل کے سبب سے) پیدا ہوئے دکھون سے نربید (یعنے اگیان) پیدا
ہو جاتا ہے اور دکھ دور ہونے کے اپائے کا بچار ہونے لگتا ہے جب بچار ہونے لگتا
ہے تب اس بچار سے بیراگ پیدا ہوتا ہے بیراگ پیدا ہونے سے سب چیزون کے
دوش (عیب ونقصان وغیرہ) دیکھ پڑتے ہین تب گیان پیدا ہوتا ہے گیان سے

مکتی ملتی ہی یہہ رج اور تم سہت دواپر کا ہونا کہا ہی۔ ست جگ مین دھرم ہوتا ہی ترتیا
مین دھرم کی پرورت دواپر مین دھرم بیاکُل اور کلجگ مین دھرم نشٹ ہو جاتا ہی۔

چالیسوان اُدھیاے

اندر کہتے ہین کہ ہے شلادھن کلجگ مین لوگ مایا اشویا کرینگے یعنی دوسرے کے گنون
مین بھی دوش لگا دینا اور تپسیون کو مار دینا یہہ سب باتین تموگن سے بیاکل ہوکر منکھ لوگ
کرینگے اور پرماد روگ چھدھا بہت ہوگی پانی نہ برسیگا دیش پرجے (تبدیل) ہو جاینگے بید
کا پرمان (اعتبار) نہ مانا جاویگا ادھرم بہت ہوگا منکھ آچار بچار سے رہت اور کرودھی اور
چھوٹے دل کے ہونگے سدا جھوٹھ بولینگے براہمنون کے برے جگ اور برا پڑھنا اور برے
آچار (چلن) ہونگے برے شاسترون سے پرجا کو ڈر ہوگا بید کا پاٹھ کرنا اور جگ کوئی نکریگا
شودرون کو منتر کا اپدیش اور اُنکے ساتھ سونے اور کھانے پینے وغیرہ کا سمبندھ (یعنے
میل ملاپ تعلقات رشتہ داری وغیرہ) براہمن لوگ کرینگے راجا بھی شودر ہو جاینگے براہمنوکو
دکھ دینگے پرجا مین گربھ ہتیا اور بیر ہتیا ارتھات منکھ پُرش کو مار دینا ہوا کریگا شودرون
کا آچار (طریق) براہمن اور براہمنون کا آچار شودر لوگ کیا کرینگے چور تو راجا اور راجا
چور کے برابر ہو جاینگے کوئی استری پتبرتا نہ رہیگی سب خراب ہو جاینگی برن اور آشرم
کا دھرم بھی جاتا رہیگا زمین پر کہین تو بہت پھل ہونگے کہین پھل بالکل نہ پیدا ہونگے
راجا پرجا کو لوٹینگے اور اُنکی رچھا نکرینگے شودر گیانی ہونگے اور براہمن اُنکو پرنام کرینگے
چھتری راجا نہونگے براہمن لوگ شودرونسے اپنی جیوکا (اوقات بسری) کرینگے شودر لوگ
براہمنون کو دیکھکر اپنے آسن پر سے نہ اُٹھینگے (یعنی تعظیم نہ کرینگے) شودر لوگ براہمنونکو
تاڑن (سزا) کرینگے اور براہمن لوگ ہاتھ جوڑکر بڑی ملائمت سے شودر کے آگے پرارتھنا
(عرض معروض) کرینگے براہمنون کے بیچ مین اونچے آسن پر بیٹھے ہوئے شودر کو دیکھکر بھی راجا
کچھ ڈنڈ نہ دینگے سُندر سُگندھ والے پھول مالا وغیرہ سے شودرون کی پوجا کرینگے سواری
پر چڑھے ہوئے شودرون کے پیچھے براہمن سیوا کرنے کے لیے دوڑینگے اور شودر ان کی استت
کرینگے براہمن لوگ تپ اور جگ کے پھل کو بیچینگے سنیاسی بہت ہونگے استری بہت

اور پُرش کم ہونگے براہمن ہی بید پڑیا اور بید شاستر مین کیے ہوئے کرمون کی نِندا
یعنے بدگوئی و مذمت کرینگے ایسے گھور کلجگ مین بھی دھرم کی رچھا کے لیے چھن بھن کلنک
روپ سے شری مہادیو جی پرکٹ ہونگے جو براہمن جس کسی رنیت سے بھی شوجی کا پوجن
کریگا وہ کلجگ کے دوشون کو جیت کر پرم پد کو پاویگا - گنون کا ناش ہوگا اور باگھ وغیرہ
دشٹ جیو بڑھ جانیگے سادھ لوگ کہین نہ دیکھ پڑینگے تھوڑے ہی دان سے بہت پھل
چاہین گے راجا سب اپنی ہی رچھا کرنے مین لگے رہینگے پرجا سے صرف ڈنڈ (تاوان محصول
جرمانہ) لیا کرینگے سب دیش اَدر شول یعنے اَن بیچنے والے ہونگے براہمن لوگ شِو شول
یعنے بید بیچنے والے ہونگے سب استریان کیش شولنی یعنے بھگ (اندام نہانی) بیچنے والی
ہونگی بادل کہین برسین گے کہین نہ برسین گے سب برن کے لوگ بنیون کی برت
کرینگے (یعنے دوکانداری و سود بیاج لینا وغیرہ سب ذات کرنے لگیگی) سب لوگ پاکھنڈی
اور بے مروت اور نیچ ہونگے براہمن لوگ کانون کے بھکھاری ہو جانیگے کوئی بھی میٹھا
بولنے والا سنیدھا سنیہ سبھاو اِیرکھا رہت (حسد سے خالی) پرایا بھلا کرنے والا نہ رہیگا
نِندا کرنے والے اور پتت (برن آشرم کے درجہ سے گرے ہوئے) بہت ہونگے جگ کے
انت ہو جانے کی یہی پہچان ہے زمین پر کوئی راجا نہ رہیگا دھن دھانیہ (غلہ) کہین نہ رہیگا
ملک سب ویران ہو جانیگے پھل اور جل پرتھوی پر بہت کم دیکھ پڑین گے سب لوگ پرائی
استری سے بھوگ کرنے والے اور پرایا دھن ہرنے والے اور برے کرم کرنیوالے ہونگے
اخیر کلجگ مین بہت بڑی سے بڑی عمر سولہ برس تک ہوگی منگھ روگی کامی نرلج اور
نربدھی ہونگے شودر لوگ گہاٹے بستر (چھال کے کپڑے بھوج پتر وغیرہ) پہنے ہوئے
رُدراکش مالا مرگ چرم لیے دھرماتماؤن کا بھیس بنائے پھرینگے آپس مین کھیتی کی
چوری کرینگے چور لوگ چورون کا بھی دھن چرایا کرینگے چوہے سانپ بچھو وغیرہ موذی
جانور ستاوین گے سربھچھ (قحط کا نہونا) کشل (خیریت) آرُوگ (بیماری نہونا) سامرتھ
ان سب کا ہونا مشکل ہو جایگا بھوک سے بیاکل ہوکر منکھ کوشکی ندی کے کنارے پر
جا کر رہینگے بید کہین نہ دیکھ پڑینگے جات سب ناش ہو جانیگے سنیاسی مورکھ ہونگے -

کا بالک (کھوپری لیکر بھیکھ مانگنے والے) بہت ہونگے بید بیچنے والے اور پران آشرم کے دشمن بہت پیدا ہونگے شودر بید پڑھینگے شودر راجا اشومیدھ جگ کرینگے سب لوگ استری اور بالک اور گئو کا بدھ کرینگے اور آپسمین بہت فساد کرینگے تھوڑی عمر اور بہت دکھ ہونگے برہم ہتیا کرینگے تھوڑے ہی دن مین سدھ ہوجائیگی ایسے نازک سمے مین جو براہمن دھرم پر ٹھہرے رہینگے وے دھن ہونگے۔ ترتیا جگ مین جو سدھ ایک برس مین ہوتی ہی وہی دواپر مین ایک مہینہ مین اور کلجگ مین ایک دن رات مین ہوگی۔ یہہ کلجگ کا حال کہا اب سندھیانش کا حال کہتے ہین کہ جگ جگ مین دھرم ایک ایک چرن کم ہوجاتا ہی سندھیا مین بھی اسی جگ کا دھرم رہتا ہی۔

کلجگ کے دشٹ جیوون کو شاسن (سزا) دینے کے لیے سوایمبھو منونتر مین سوم شرما براہمن کے گھر پرمت نام بیتر من بیتر کا انش پیدا ہوگا وہ بڑی بھاری فوج ہاتھی گھوڑے رتھ وغیرہ ساتھ لیکر اور ہتھیار لیے ہوئے براہمنون کو ساتھ لیکر بیس برس تک پرتھوی پر ملیچھون کا سنگھار کرتا پھریگا وہی سب شودر راجا پاکھنڈی ادھرمی اور دشٹون کو مار ڈالیگا وہ تو من بیتر کے انش سے اور من بیتر بشن جی کے انش سے پیدا ہوگا اس سے یہہ بشن جی کا اوتار ہوگا اس بھانت سے بیس برس تک سب پرتھوی کا اپدرو شانت کرکے بطور بیج کے تھوڑے سے منش باقی رکھکر گنگا جمنا کے بیچ (انتربید) مین آپ رہیگا اس کلجگ کے سندھیانش مین کہین کہین تھوڑی تھوڑی پرجا (رعایا) باقی رہیگی وہ بھی مارے لالچ کے آپس مین ہتیا کریگی (یعنے ایک دوسرے کو مار ڈالیگا) راجا کوئی نرہیگا سب پرجا آپس کے ڈر سے استری پتر دھن آدکو چھوڑ چھوڑ کر اپنے اپنے پران بچاوینگے بید شاستر کا کہا ہوا دھرم جاتا رہیگا سب مرجاد تیاگ کردینگے چھوٹے چھوٹے شریر اور جنکی عمر پچیس برس گویا بہت ہوگی پانی نہ برسنے سے کھیتی نہوگی اسلیے سب اپنے اپنے دیشون کو چھوڑ چھوڑ کر ندی سمندر کنوان پہاڑ وغیرہ مین جا رہینگے مدھ مانس (گوشت) کند مول پھل وغیرہ سے کسی طرح پر اپنا نباہ کرینگے اور کپڑا نہ ملنے سے درختون کی چھال اور پتے اوڑھینگے سب پران آشرم سے بھرشٹ ہوکر بہت دکھ

بھوگتے ہوئے تھوڑے سے باقی رہ جاینگے وہ بھی رُوگ سے دُکھی ہونگے اسطرح بہت
دکھ ہونے سے برہ بُدہ (اگیان) پیدا ہوگا برہ بُدہ سے بچار کرینگے بچار کرنے سے بُودھ (گیان)
ہوگا بودھ سے دھرم کرنے لگینگے اسطرح ایک دن رات ہی مین سب پرجا کے جیت کو
مُوہ کر جگ بدل جایگا ارتھات کلجگ جاتا رہیگا ست جگ شروع ہو جایگا ست جگ
شروع ہو جانے پر ست جگ کی پرجا پیدا ہوگی اور سات رکھیون کے ساتھ سات سدھ
گیت پیدا ہونگے براہمن چھتری بیش اور شودر جو پیدا ہونگے اُنکو ست رکھ لوگ اپنے اپنے
دھرم کا اُپدیش کرینگے جب وے بید شاستر کے کہے ہوئے اپنے دھرم پر چلینگے تب
پھر اُنکی پرجا بڑھیگی جسطرح اگن سے جلے ہوئے بن مین گھاس پھوس وغیرہ کی جڑین پہلی
برکھا ہونے سے پھر بھی اَنکرت ہوکر ہری بھری ہو آتی ہین اسیطرح کلجگ کے باقی رہے
ہوئے جیو ست جگ کے شروع ہونے سے دھرم پر چل کر پھر بڑھینگے اسطرح ایک جگ کے
جیو دوسرے جگ کے لیے بطور بیج (بیا بہارا) کے باقی رہ جاتے ہین - سکھ - آیو امر
بل - رُوپ - دھرم - ارتھ اور کام ہر ایک جگ مین ایک ایک چرن گھٹ جاتا ہی - پہلے
کہے سندھیا نش کا حال کہا اسیطرح چارون جگون مین جانو یہہ چارون جگ ہزار گنے
ہونے سے برہما جی کا ایک دن ہوتا ہی اور اتنی ہی بڑی رات ہوتی ہی چارون جگ اکہتر
گنے ہونے سے ایک منونتر ہوتا ہی جو بیوہار (چلن) ایک چوجگی مین ہی وہی دوسری چوجگی
مین بھی ہوتا ہی - سرشٹ شرشٹ مین چھبیس تتو ہوتے ہین کم یا زیادہ نہین ہوتے جگون ہی
سے کلپ ہوتے ہین سب منونترون کا یہی لچھن ہی جسطرح جگ بدلتا ہی اسیطرح یہہ سنسار
جنم مرن کرکے ادل بدل ہوتا رہتا ہی یہہ مین نے سنچھیپ سے اگلے پچھلے جگون کے لچھن کہے - آٹھ طرح
کے دیوتا منونتر کے سوامی ہوتے ہین رکھ منُ وغیرہ سب پہلے ہی منونتر کی طرح
دوسرے منونتر مین بھی پیدا ہوتے ہین - یہہ جگون کا سوبھاو اور جگون کے برن آشرم
کا دھرم اور جگون کا پرمان اور سدھ ہونے پر سنگ سے (بسبیل تذکرہ) کہی اب ہم
برہما جی کا دیبی جی کے پُتر رُوپ ہوکر پیدا ہونے کا حال سنچھیپ سے یعنے مختصر طور
سے کہتے ہین - فقط

اکتالیسوان اُدھیاے

اندر کہتے ہین کہ ہے شیلا دمن برہما جی اپنی رات آخر ہو جانے پر پھر جگت کو پیدا کرتے
ہین جب اُنکی دو پرارْدھ عمر پوری ہو جاتی ہے تب پرتھوی جل مین لین ہو جاتی ہے
جل اگنی مین اگنی بایو مین بایو آکاش مین آکاش اندریون مین اندریان تنماترا وُن
مین تنماترا اہنکار مین اہنکار مہت تتو مین مہت تتو ابیکت مین اور ابیکت اپنے ست
رج تم گنون سمیت شوجی مین لین ہو جاتا ہے یعنی مل جاتا ہے پھر سرشٹ کے آد مین شو
روپ پرش سے برہما جی پیدا ہوئے برہما جی نے اپنے من سے پتر پیدا کیے پرنتُ اُن پترون سے
سرجا کی برڈھ نہوئی یعنے پیدایش مخلوقات زیادہ نہوئی تب تو اپنے پترون کو ساتھ لیکر برہما جی
تپ کرنے لگے تپ کرتے کرتے شوجی پرسن ہوئے اور برہما جی کا ماتھا پھوڑ کر استری
پُرش رُوپ سے پیدا ہوئے اور برہما جی سے کہا کہ ہم تمھارے پتر ہین اور اردھ ناریشور
رُوپ دھارن کر جگت گرو برہما جی کو جلادیا پھر پرجا کی برڈھ کے لیے اپنی اردھ ماترا پیشور
سے جوگ مارگ کرکے شوجی نے بھوگ کیا تب بشن جی اور برہما جی اور پاس پت اشتر ابتھیار
پیدا ہوئے اسطرح برہما جی دیبی جی کے گربھ سے پیدا ہوئے اور اندر سے اور کمل سے
برہما جی کی پیدایش ہوئی یہہ پُرانا اتہاس ہمنے تمکو سُنایا ایک پرارْدھ تک برہما جی کا
ایشور جنم ہے اور بھوگن سے پیدا برہما جی کا پرارگ آگے سنجیپ سے کہینگے۔ بشن بھگوان بھی
اپنے کو استری پُرش رُوپ کرکے برہما جی کو اور سب جگت کو پیدا کرتے ہین برہما جی رُدر
کو پیدا کرتے ہین کسی کلپ مین رُدر ہی برہما اور بشن کو پیدا کرتے ہین کسی کلپ مین برہما جی
نارائن کو اور نارائن رُدر کو پیدا کرتے ہین پرلی کے سمے برہما جی نے بچار کیا کہ سنسار پرم دُکھی ہے
تب سنسار پیدا کرنے کو چھوڑ کر پران بایو کو روک کر پتھر کی طرح نشچل (بے حس وحرکت)
ہو کر اپنی آتما مین آتما کا دھیان کرکے دس ہزار برس تک سمادھ لگا کر بیٹھے رہے۔
پھر دیہی مین جو ادھو مکھ کمل ہے وہ پورک کرکے کھل گیا اور کُمبھک کرکے اُسکا مکھ اُوپر کو ہوا
اُس کمل کی کرنکا (چھتّا) مین اونکار (سرنگون) کرکے اردھ ماترا سوروپ اُس پرمیشور کو استھاپن کیا جو
مرنال تنت کے شتانش سے بھی چھوٹا ہے (یعنے کمل کی ڈنڈی کے ریشہ سے بھی سو حصہ چھوٹا ہے)

اِس طرح پہر دیو بیت پرمیشر کو استھاپن (قائم) کرکے یم نیم آسن پرانایام اَور دھیان
سے برہما جی نے پوجن کیا اُسی پرمیشور کی آگیا سے برہما جی کے للاٹ (پیشانی) کو پھوڑ کر
رُدّر پرگٹ ہوئے وے نیل برن تھے اور اگن کے سنجوگ سے لوہت برن ہوگئے اسی سے
اُنکا نام نیل لوہت ہوا برہما جی بھی رُدّر کو دیکھکر پرسن ہوکر استت کرنے لگے - استت -

पितामह उवाच ॥ नमस्ते भगवन्रुद्र भास्करामिततेज
से । नमो भवाय रुद्राय रसायाम्बुमयापते ॥१॥ शर्वाय
क्षितिरूपाय सदा सुरभिणे नमः । ईशाय वायवे तुभ्यं संस
र्शाय नमो नमः ॥२॥ पशूनां पतये चैव पावकायातितेजसे ।
भीमाय व्योमरूपाय शब्दमात्राय ते नमः ॥३॥ महादेवाय
सोमायामृताय नमोस्तु ते । उग्राय यजमानाय नमस्ते क
र्मयोगिने ॥४॥ इति ॥

یہ برہما جی کی کہی ہوئی استت جو کوئی بھگت سے پڑھی یا سنے یا براہمنوں کو سناوے
وہ شولوک پاوے - اسطرح برہما جی نے استت کرکے مہادیو جی کو دیکھا تو اُنھوں نے آٹھ
رُوپ دھر لیے ارتھات سورج چندرما اگن بایو پرتھوی جل آکاش اور پرش
رُوپ سے آٹھ بھانت کے ہوگئے اُسی دن سے شری مہادیو جی کو اشٹ مورت کہتے
ہین اُس اشٹ مورت کی کرپا سے برہما جی نے سب جگت کو پیدا کیا - پھر دوسرے کلپ
مین ہزار جگ تک سب چراچر جگت سو گیا تب برہما جی پرجا اُتپن (پیدا) کرنے کے لیے
بڑی تپسیا کرنے لگے بہت دنون تک تپسیا کرنے سے بھی کچھ پھل نہوا تب تو مارے دکھ
کے برہما جی کو کرودھ پیدا ہوا اور آنکھون سے آنسو گرے اُنسے بھوت پریت وغیرہ پیدا ہوے
تب تو برہما جی کو اور بھی دکھ ہوا اور اپنے کو بُرا کہکر شریر تیاگ دیا تب برہما جی کے
پران رُوپ رُدّر اُنکے مکھ سے نکلے اور اردھ ناریشور ہوکر اپنے گیارہ رُوپ رکھے
اور اپنے آدھے انش سے پاربتی جی کو پیدا کیا پاربتی جی نے لکشمی درگا سرسوتی باما رودری
مہامایا بیشنوی کلا بکرنی کالی کین باسنی بل بکرنی - بل پرمتھنی - سرب بھوت دمنی -

اور دیوتون منی کو پیدا کیا اسیطرح اور بھی ہزارون استری پاربتی جی نے پیدا کین - شوجی
نے برہماجی کو بتا پران سے دکھا کر ذیا کرکے پھر انکو پران دیے اور کہا کہ مت ڈرو ہمنے تمکو
پران دیے ہین اب تم اٹھو شوجی کی یہہ بات سنکر برہماجی اٹھے اور پرسن ہوکر پوچھا کہ
آپ کون ہین جو آٹھ روپ سے اور گیارہ روپ سے براجمان ہو رہے ہین تب شوجی نے
کہا کہ ہے برہماجی ہم پرمیشور ہین اور یہہ ہماری مایا ہے اور یے رودر تمھاری رچھا کے لیے
یہان آئے ہین یہہ سنکر برہماجی بہت خوش ہوکر ہاتھ جوڑکر گدگد بانی سے کہنے لگے کہ ہے
پرماتما ہے پربھو مین بہت دکھی ہون آپ کرپا کرکے اس سنسار سے مجھے مکت کیجیے - یہہ
بچن برہماجی کا سنکر پاربتی اور رودرون سہت شری شوجی ہنسکر وہان ہی انتردھان
ہوگئے - اندر کہتے ہین کہ ہے شلادمن اس سبب سے ایسا پتر جو کسی جون سے پیدا نہو
اور جسکی موت بھی نہو ملنا مشکل ہے دیکھو برہماجی کو بھی موت ہوئی ہان جو سب دیوتاؤن کے
دیوتا شری مہادیوجی پرسن ہون تو البتہ ایسا پتر ملنا کچھ مشکل نہین مگر برہماجی اور بشن جی
اور ہم ایسا پتر دینے کی سامرتھ نہین رکھتے اتنا کہکر اندر اپنے ایراوت ہاتھی پر چڑھ کر
سب دیوتاؤن کو ساتھ لیکر سورگ کو چلے گئے فقط -

بیالیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ اتنا کہکر اندر تو چلے گئے اور شلادمن شوجی کے پرسن ہونے کے لیے
بڑی تپسیا کرنے لگے تپسیا کرتے کرتے دیوتون کے ایک ہزار برس بیت گئے بدن پر سانپ
کی بانبی لگ گئی اور لہو ماس چمڑا وغیرہ کو کیڑے کھا گئے صرف ہڈی باقی رہ گئین تب
مہادیوجی اسکے تپ سے پرسن ہوکر وہان آئے اور شلادمن کے اوپر اپنا کمل سا ہاتھ پھیرا
شوجی کے ہاتھ پھیرتے ہی شلادمن کا سب بدن پہلے سے بھی اُتم ہوگیا اور شوجی نے کہا کہ ہے
شلادمن تمھاری تپسیا سے ہم بہت خوش ہین بردان مانگو تب شلادمن نے کہا کہ مہاراج
مجھکو ایسا پتر دیجیے کہ جو ایونج یعنے کسی جون سے پیدا نہو اور اسکی موت بھی نہو - یہہ سنکر شوجی
نے کہا کہ ہے شلادمن ہمکو اوتار لینے کے لیے برہماجی نے تپ کرکے بہت ہمارا آرادھن کیا ہے
اور دیوتاؤن نے بھی بنتی کی ہے اسلیے نندی نام ایونج پتر کے روپ سے ہم تمھارے گھر مین پیدا

ہونگے سب جگت کے پتا ہم اور ہمارے پتا تم ہوگے اتنا کہکر شوجی وہان ہی انتردھیان
ہوگئے اور شلادمن جگ کرنے کے لیے جگت کے استھان مین آئے وہان ہی ہم (یعنی نندکیشور)
شوجی کی آگیا سے پرگٹ ہوئے کہ پرلی کی اگن کے برابر جیکانیچ جٹا مکٹ دھارن کیے تین نیتر
چار بھجا ترشول پرش گدا اور بجر چارون ہاتھون مین لیے ہوئے بجر کے سمان جلکی ڈھیہ اور
دانت اور بجر کے کنڈل پہنے اور میگھ کی ایسی گرج ایسا ہمارا روپ دیکھکر اندر اور برہما جی
وغیرہ سب دیوتا استت کرنے لگے پشکر آورت وغیرہ میگھون نے برکھا کی کنر بدیا دھر اور
اپسرا گانے ناچنے لگین اندر نے پھول برسائے رکھ لگ رگ بید یجر بید اور سام بید کے
منترون سے استت کرنے لگے۔ برہما۔ بشن۔ رُدر۔ اندر۔ شو۔ پاربتی۔ سورج۔ چندرما۔
برہسپت۔ پون۔ اگن۔ نررت۔ ایشان۔ کبیر۔ جم۔ برن۔ بشودیو۔ بس۔ لچھمی۔ شچی
(اندرانی) جیشٹھا دیبی۔ سرستی۔ ادت۔ دت۔ ہنترکھا۔ لجا۔ دھرت۔ نندا۔ بھدرا۔
سُربھی۔ سشیلا۔ سمنا۔ دھرم۔ دھرم کے پتر وغیرہ سب دیوتا اور دیبی وہان آئے
اور ہمکو آلنگن (چوم) کر استت کرنے لگے اور شلادمن بھی چوم کر ہماری استت کرنے لگے

(استت بزبان سنسکرت)

शिलाद उवाच ॥ भगवन्देव देवेश त्र्यंबक ममाव्यय । पु-
त्रोसि जगतां यस्मात्त्रातादुःखाद्धि किं पुनः ॥१॥ रक्षको जगतां
यस्मात्पितामे पुत्र सर्वगः । अयोनिज नमस्तुभ्यं जगद्योनि पि
तामह ॥२॥ पिता पुत्र महेशान जगतां च जगद्गुरो । वत्स वत्स
महाभाग पाहि मां परमेश्वर ॥३॥ त्वयाहं नंदितो यस्मान्नं-
दी नाम्ना सुरेश्वर । तस्मान्नंदय मां नंदिन्नमामि जगदीश्वर-
र ॥४॥ प्रसीद पितरौ मेद्य रुद्रलोकं गतौ विभो । पितामहा-
श्च भो नंदिन्नवतीर्णे महेश्वरे ॥५॥ ममैव सफलं लोके जन्म
वै जगतां प्रभो । अवतीर्णे सुते नन्दिन्रक्षार्थं मम मीश्वर ॥६॥
तुभ्यं नमः सुरेशान नन्दीश्वर नमोस्तु ते । पुत्र पाहि महाबाहो देव

स्वजगुद्गुरो ॥७॥ पुत्रत्वमेवनंदीश मत्वायत्कीर्तितंमया त्वयातत्क्षम्यतांवत्सस्तवत्तव्यसुरासुरैः ॥८॥

شلادمن اسطرح استت کرکے کہنے لگے کہ اس استت کو جو کوئی پڑھے یا سنے یا سناوے
وہ شولوک پاوے اتنا کہکر اپنے بالک پتر کو پریم سے بار بار پرنام کرکے سب منیون سے
کہا کہ ہے منیشورو میرے بھاگ دیکھو کہ ایسے اتم ہین کہ ساکشات مہادیو جی میرے پتر
ہوئے میرے برابر جگت مین دیوتا دیتہ منکہہ وغیرہ کوئی بھی نہین کہ نندی جی میرے
پتر ہوئے جو ساکشات شوجی کا روپ ہین -

تینتالیسوان ۴۳ ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی جس طرح نردھن سنگہہ کو دھن ہو اسطرح شلاد
من مجھکو پاکر پرسن ہوئے اور اپنی کٹی مین گئے جب مین شلادمن کی کٹی مین گیا تب میرا
وہ دبیہ روپ اور دبیہ بدھ سب جاتی رہی اور منکہہ ہوگیا مجھکو منکہہ بھاو دیکھا پتا میرے
بہت دکھی ہوئے پرنتو اپنے بھائی بندون سمیت میرا جات کرم نام کرن وغیرہ سب
سنسکار کیے اور شالنکاین کے پتر شلادمن میرے پتانے رگ بید یجر بید سام بید کا
ہزار شاکھا اتھربید دکھنر بید سنگیت شاستر اشولچھن ہستی لچھن منکہہ لچھن بید کے انگ
اور سب شاستر سات برس کی عمر مین سب مجھکو پڑھا دیے اسی عمر مین ایک دن
متر اور برن دونون منشری مہادیو جی کی آگیا سے مجھے دیکھنے کو میرے پتا کے آشرم
مین آئے اور مجھکو بار بار دیکھکر میرے پتا سے کہا کہ ہے شلاد یہہ بالک تھوڑی ہی عمر مین
سب شاسترون کو جان گیا ایسا کہین دیکھنے مین نہین آیا پر اسکی عمر بہت تھوڑی ہے اب
ایک برس اور اسکی عمر مین باقی رہ گیا ہے یہہ بات بجر کے سمان سنتے ہی شلادمن مرچھا
کھاکر زمین پر گر پڑے جب ہوش آیا تب ہاے پتر ہاے پتر کہہ کہکر بڑے زور سے
چلاکر رونے لگے انکا رونا سنکر آس پاس کے سب منی لوگ بھی وہان آکر جمع ہوگئے
اور سب حال سنکر بالک کی رچھا کے لیے ترمبک پرمیشور یعنے مہادیو جی کی استت کرنے
لگے اور کوئی ترمبک منتر سے شہد اور دوب کا ایت ارتھات دس ہزار ہون کرنے لگے

اور پتا تو بے چیت پڑے ہوئے بلاپ ہی کر رہے تھے تب مین بھی موت کے ڈر سے ڈرے ہوئے مرے ہوئے کی طرح گرے ہوئے پتا کی پرکرما کرکے ستتر کا جپ کرنے لگا اور اپنے ہردے کمل مین دیو دیو پنچانن ترنیتر دس بھج پنچ مکھ شانت روپ شری سداشیو کا دھیان کرنے لگا اس طرح ندی کے کنارے تپ کرتے ہوئے دیکھکر شری مہادیو جی نے پرسن ہوکر مجھکو درشن دیا اور کہنے لگے کہ ہے پتر ہم تیرے اوپر پرسن ہین تجھکو موت کا کیا ڈر ہے تو ہمارے سمان ہے دے دونون مُن ہمارے ہی بھیجے ہوئے تھے یہ تیری سنگیہ دیہہ ہے دبیہ دیہہ جو تیرے پتا نے اور دیوتا اور مُن لوگون نے تیرے جنم کے سمی دیکھی تھی وہ اب نہین ہے سنسار مین سکھ دکھ بار بار ہوا کرتے ہین جو جنم مرن سے چھوٹ جاتے ہین وہی سکھی ہوتے ہین یہہ کہکر شری شوجی نے میرے اوپر اپنا ہاتھ رکھا اور سب گنون سے اور شری پاربتی جی سے کہا کہ یہہ نندی اجر اور امر ہوگا (جینے نہ تو اسکو بڑھاپا آویگا نہ کبھی مریگا) اور ہمارا بڑا پیارا گن اور ہمارے برابر پراکرمی ہوگا اور سدا اپنے پتا اور بھائی بندھوون سمیت ہمارے پاس رہیگا اتنا کہکر اپنے گلے سے کملون کی مالا اتار کر میرے گلے مین پہنا دی وہ مالا پہنتے ہی مین ترنیتر دس بھج یانو دوسرا شوجی کا روپ ہی ہوگیا اسطرح مجھے مالا پہنا کر کہا کہ اور جو کچھ بردان چاہو مانگ لو ابھی ہم دیتے ہین اتنا کہکر مہادیو جی نے اپنی جٹا سے جل لیکر کہا کہ ندی ہوجا اور وہ جل پرتھوی پر ڈال دیا اسی سمے سندر جل سے پورن کمل کے پھولون سے بھری ہوئی ندی بہنے لگی اُس ندی سے مہادیو جی نے کہا کہ تو ہمارے جٹا کے جل سے پیدا ہوئی ہے اس سے تیرا نام جٹودکا ہوگا اور جو کوئی تیرے جل مین اسنان کریگا اُسکے سب پاپ دور ہوجاینگے۔ اتنا کہکر مہادیو جی نے مجھکو شری پاربتی جی کے چرنون پر گرا کر کہا کہ ہے پاربتی یہہ تمہارا پتر ہے تب پاربتی نے مجھکو پیار کیا اور میرا ماتھا سونگھا اور پتر کے پریم سے پاربتی جی کے استنون سے دودھ کی دھار بہہ چلی اُن تین دھارون سے تین دھارا کی ندی ہوئی اُسکا نام ترسروتا ہوا ترسروتا کو دیکھکر بہت پرسن ہوکر مہادیو جی کا برکھ (بیل) گرجا تب تو اُس سے ایک اور ندی نکلی اُسکا نام شری مہادیو جی نے برکھ دھن رکھا پھر مہادیو جی نے بشوکرما کا بنایا ہوا سونے کا مکٹ رتنون سے

جُٹا ہوا ہیرے سر پر رکھا اور اپنے ہاتھ سے ہیرا پنّا وغیرہ اتّم رتنون کے کُنڈل مجھے
پہناے اُس اوسر مین میری ایسی خاطرداری دیکھکر شُورج بھگوان نے میرے اوپر اور
میرے پہنائے اوپر پانی برسایا اُس سے دو ندیان پیدا ہوئین ایک کا نام شُونے سے
نکلنے کے سبب سے سُورنودکا ہوا دوسری کا نام جمبُوندی یعنے سونے کے مُکٹ سے
پرکیرت ہونے سے جمبُوندی ہوا اسطرح سے پانچ ندی پرگٹ پیدا ہوئین اس پنچ تک
تیرتھ مین جو کوئی نہا کر جپیشور مہادیوجی کا پوجن کرے وہ ضرور ہی شوجی مین ملجاوے
یعنے سایُجیہ مُکت پاوے - پھر شوجی نے کہا کہ ہے پاربتی جی نندی کو ہم تلک کرکے سب
گنون کا سوامی بنایا چاہتے ہین اسمین تمھاری کیا صلاح ہے تب پاربتی جی نے کہا کہ مہاراج
یہہ میرا پُتر ہے کیول گنون کا سوامی بنادینا کتنی بڑی بات ہے آپ اسکو سب لوگون کا سوامی
کیجیے یہہ سُنکر مہادیوجی بہت پرسنّ ہوئے اور سب گن اور دیوتا اور رکھ وغیرہ کو نندی جی
تلک کرنے کے لیے اسمرن (یاد) کیا - فقط -

چوالیسوان اَدھیا ۴۴

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کُمار جی مہادیوجی نے اسمرن کرتے ہی سب آ پہنچے
بھانت بھانت کے گن پرسنّ ہوتے ہوئے کروڑون اکٹھا ہوگئے اُنین کوئی تو
گاتے ناچتے دوڑتے طرح طرح کے باجے مُنھ سے بجاتے ہوئے کوئی رتھ ہاتھی گھوڑے سنگھ
بندر اور اتّم بماونون پر بیٹھے بھیری مِردنگ پنو آنک گومکھ ٹیٹہا پُشکر مُرج ڈِم ڈِم
مرحل بین بِینا دردر کچھپ آڈ باجونکو بجاتے اور ہاتھون سے تال دیتے ناچتے کودتے
مہادیوجی اور پاربتی جی کے آس پاس سب اکٹھے ہوگئے اور پرنام کرکے یہہ کہنے لگے
کہ ہے مہاراج آپ نے ہمکو کس کام کے لیے یاد کیا ہے سُمُدرون کو سُکھا دین کہو تو
بہت جمراج کو یا برہما جی کو پیس ڈالین کہو دیت دانوون کو باندھ کرلے آوین آج کسکے
اوپر بڑی بھاری بپت آئی ہے یا کچھ اُتسو (جشن) ہے یہہ آپ آگیا کرین - یہہ اُن بے
گنتی گنون کا بچن سُنکر شری مہادیوجی نے کہا کہ جس لیے تمکو بلایا ہے وہ سُنو اور کرو
کہ یہہ نندیشور ہمارا پُتر ہے اسکو ہماری آگیا سے تم سب تلک کرکے اپنا اُدھپت (سردار)

بناؤ - اتنی آگیا شو جی سے پاتے ہی سب کے سب اُٹھ دوڑے اور تین چھن مین تلک
کی سامگری لے آئے - سمیر پربت کی طرح بہت اونچا سونے کا سنگھاسن بہت سے
ہیرے موتی سونے کے کھمبون کا بتان بیچ سجایا اور جسمین موتیون کے گچھے لٹکتے ہین منڈپ
جسمین بیچ کے کھمبے اور کلسی طرح طرح کے رتنون سے سوبھت ہین اور [illegible]
جسمین چار دروازے ہین لے آئے - پہلے بتان کھڑا کرا جسمین اٹھ سو ہر منڈپ اور
منڈپ مین وہ سنگھاسن استھاپن کیا اور سنگھاسن کے پاس پانون رکھنے کے لیے
اندر نیل من کا پادپیٹھ رکھا اور دو کلش سندر جل سے بھرے اور کھلے مکھ کمل کے اُپما
سے سوبھت پادپرچھالنا کے لیے اس پادپیٹھ کے پاس رکھے - اور ہزارون سونے چاندی
تانبے مٹی وغیرہ کے کلش بہت تیرتھون کے جل سے بھرے ہوئے وہان لا کر رکھے اتم اتم
سندر پیتر بھانت بھانت کی سگندھ کپور کنڈل مکٹ نارستت تلکا ارتھات سوتارکی
کا چھتر چنور سورج مکھی پنکھے سونے کے ڈنڈے یہ سب سامگری برہما جی نے دی -
ات اتم سونے سے منڈھا ہوا سنکھ پنکھے سونے کی ڈنڈی کے بہت سفید چنور جنکی چمک کے
آگے چندرما کی کرن بھی میلی دکھائی پڑے - ایراوت اور سپرتیک یہ دونون ہاتھی بڑے
بھاری سجے ہوئے بسوکرما کا بنایا ہوا مکٹ جسمین اتم اتم من جڑی ہوئی کنڈل کنکن
سونے کا جنیو اور کیُور وغیرہ سب زیور اور بھی طرح طرح کی چیزین سب گن ایک
چھن بھر مین لے آئے اور اندر بشن برہما وغیرہ سب دیوتا دیت مرنج وغیرہ بڑے
بڑے من اور سب لوگ وہان آئے - اسطرح سبکو آئے جانکر شری مہا دیو جی نے شری
برہما جی کو تلک کرنے کو آگیا دی برہما جی نے بھی سب بدھ کے ساتھ اپنے ہاتھون سے
تلک کیا اُنکے بعد بشن جی اور اندر وغیرہ سب لوکپال اور رکھ لوگون نے میرا تلک کیا -
پھر برہما جی اور سب رکھ لوگ ہاتھ جوڑ کر استت کرنے لگے بشن بھگوان بھی دونون ہاتھ جوڑ کر
مستک پر رکھ جے جے کہہ کہکر استت کرنے لگے اور سب گن ہاتھ جوڑ جوڑ کر سامنے
کھڑے ہو ہو کر بڑی ملائمت سے پرنام کرکے استت کرنے لگے اور مرتون کی کنیا سمجھ
نام کو سب گہنے اور کپڑے اچھے اچھے پہنا کر لچھمی جی نے اپنے ہاتھ سے مکٹ وغیرہ سے سج کر

ہمارے بائین طرف سونے کے سنگھاسن پر بیٹھایا اور ہزارون اُتّم اُتّم داسی چھتر اور چنور (مرچھل) وغیرہ لے کر اُسکی سیوا مین کھڑی ہوگئین اس پرکار سُبھا کو سنگار کر کے شوجی کی آگیا سے ہمارے ساتھ بواہ دیا بواہ کے سمے شری پاربتی جی نے موتیون کا ہار اپنے گلے سے اُتار کر سُبھا کو پہنایا اور برکھہ اور سفید ہاتھی اور سنکھ اور سنگھ کی دھوجا اور چھتر اور سونے کا رتھ شری مہادیو جی نے مجھکو دیا - ہے سنت کمار جی شری شوجی کی کرپا سے آج تک بھی میرے برابر ایشورج وان (دولتمند) کوئی نہین ہی اسطرح سے میرا تلک اور بواہ کر کے بیل پر چڑھکر پاربتی جی کو اور اور بھائی بندون سہت مجھکو ساتھ لیکر شری مہادیو جی کیلاش کو گئے جاتے وقت سب دیوتا اور مُن لوگون نے آگیا مانگی تب شوجی کی آگیا سے مین نے سبکو آگیا دی وے بھی میرے مُکہ سے آگیا پاکر سب اپنے اپنے استھان کو گئے اور میرا ایشورج دیکھکر شری مہادیو جی کا سب آرادھن کرنے لگے ہے سنت کمار جو پرُش اپنا کلیان چاہی وہ شوجی کا آرادھن کرے نسکار ہنا جو کوئی شوجی کا نام لیتا ہی اُسکو دس برہم ہتیا کا پاپ لگتا ہی اسلیے نسکار کر کے شوجی کا نام کہا کرے جس سے کلیان روپ کو پراپت ہو - فقط

پینتالیسوان ادھیاے

رشی لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے شوجی کا پرگٹ روپ تو برنن کیا اب شوجی کا سرب بیاپک سروپ بھی کہیے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو بھوہ - بھُوہ - سوہ - مہہ - جنہ - تپہ - ستّ - یے لوک اور پاتال کروڑون نرک تارا گرہ چندر سورج اور دیوتا یے سب شوجی کے پرساد سے ٹھہرے ہوئے ہین اور انھین نے سبکو رچا ہی اور وہی شوجی سمشٹ روپ سے سب مین بیاپک (موجود) ہین - سرب بیاپی اور سب کے پربھو شوجی کو اُنکی مایا سے موہت ہوکر اگیانی لوگ نہین جانتے - یہہ جگت شوجی کا شریر ہی اسلیے شوجی کو پرنام کر کے اب ہم جگت کا نرنی کہتے ہین انڈے کی اُتپتّ تو ہم پہلے کہہ ہی چکے ہین اب برہمانڈ کے بھیتر بھُونون کا حال کہتے ہین - پرتھوی - انترکش (زمین و آسمان کا درمیان) سوہ - مہہ - جنہ - تپہ اور ستّ لوک یے سات لوک ہین اور نیچے

سات پاتال اور اُنکے نیچے نرک ہیں - پہلے مہاتل ہی جسمین رتنوں سے جڑی ہوئی
سونے کی زمین ہی اور انیک پرکار کے آنند اور بھوگوں سے سوبھایمان ہی اور بہت
سے محل اور راجا بل کرکے جو پاتال اور سورگ میں رہتا ہی براجمان ہی اُسکے نیچے رساتل
پتھر کا ہی اسکے نیچے بالو کا تلاتل زرد رنگ کا ہی سُتل لال رنگ کا ہی وِتل سفید رنگ کا
ہی بتل اور تل کالے رنگ کا ہی - انکے نیچے زمین کا جتنا بستار (پھیلاو) ہی اتنی ہی
سب تلوں کی سنکھیا (وسعت مقدار) ہی - ہزار جوجن دس ہزار جوجن لاکھ جوجن
اور سات ہزار جوجن مہاتل وغیرہ چار پاتالوں کے آکاش کا پرمان (مقدار) ہے
باقی تین پاتالوں کا آکاش تیس ہزار جوجن ہی - رساتل میں سُبرن ناگ اور باسُکی
رہتے ہیں - تلاتل میں بروچن اور ہرنیاکش اور نرک ہیں - سُتل میں بیناتک اور
کال نیم آدِ دیت رہتے ہیں - بتل میں تارک اگن وغیرہ دانو رہتے ہیں - وتل میں
مہانتک وغیرہ ناگ اور پرہلاد وغیرہ دیت اور کمبل اشوتر وغیرہ ناگ رہتے ہیں - تل میں
مہاکُمبھ ہیگریو شنکُ کرن اور نج وغیرہ بڑے بڑے بیر دیت دانو لوگ سُکھ سے
رہتے ہیں - ان سب تلوں میں اسکند نندی پاربتی جی اور سب گنوں سمیت شری
مہادیو جی بہار کرتے ہیں - ہے منیشورو پاتالوں کا حال تو ہمنے کہا اب زمین کا
حال کہتے ہیں - فقط

۴۶ چھیالیسواں ادھیاے

سوت جی کہتے ہیں کہ ہے منیشورو ندی پربت بن اور سات سمندروں سے یہ پرتھوی
سب طرف سے گھری ہوئی ہے اور اسمین جمبو پلکش شالمل کش کرونچ شاک اور
پشکر دیپ یہ سات دیپ ہیں ان ساتو دیپوں میں انیک روپ ہوکر پاربتی جی
سمیت شری شو جی مہاراج پھرتے ہیں - چھار ود یعنے کھاری پانی کا سمندر - اکشو ود
یعنے اوکھ کے رس کا سمندر - سُرود یعنے شراب کا سمندر - گھرتود یعنی گھی کا سمندر - ددھیارنو
یعنے دہی کا سمندر - چھیرود یعنے دودھ کا سمندر اور سوادجل یعنے میٹھے پانی کا سمندر یہ
سات سمندر ہیں ان ساتو سمندروں میں جل روپ شری مہادیو جی ترنگ (لہر) روپ

اپنی بھجاؤن سے کھیل کر رہے ہین - چھیر سمدر مین سمادھ کرکے شوجی کا دھیان کرتے ہوئے بشن بھگوان شین کرتے ہین جب وہ بھگوان سوتے ہین تب سب جگت سوتا ہی اور جب جاگتے ہین تب سب جگت جاگتا ہی -
کیونکہ جگت اُنکا روپ ہی اور شوجی ہی کی کرپا سے بشن بھگوان نے اس جگت کو پیدا کیا اور پالا اور پھر مٹا دیا اور پیدا کرتے اور پالتے اور مٹاتے رہتے ہین - وہان سُکھین نام مُن اُنکا پوجن کرتے ہین سنکھ چکر گدا پدم دھاری اُس انردھ نارائن کو جو لوگ پوجتے ہین وے سب طرح کی سمپت (دولت) کو پاتے ہین - سنندن سنک سناتن بال کھلیہ سدھ متر برن وغیرہ سب رکھ وہان پرمیشور کا پوجن کرتے ہین - ساتون دیپون مین اُونچی اُونچی چوٹیون سے سوبھایمان اور سمدر تک لمبے بڑے بڑے پربت ہین اور شوجی کی کرپا سے اُن دیپون کے سوامی جو گذرے ہوئے منونترون مین ہوئے اور آگے جو ہونگے اُن سب کا برتن کرتے ہین سوایمبھو منُ کے پُتر پریہ برت اور پریہ برت کے پُتر جیسے پراکرمی اگنی دھر - اگن باہ - میدھا - میدھا تتھ - بپشمان - جیوتشمان - دُت مان - ہبیہ - سون - اور یے دس ہوئے اُنمین اگنی دھر کو راجا پریہ برت نے جمبو دیپ کا سوامی کیا میدھا تتھ کو پلکش دیپ کا - بپشمان کو شالمل دیپ کا - جیوتشمان کو کُش دیپ کا راجا کیا - دُت مان کو کرونچ دیپ دیا - ہبیہ کو شاک دیپ کا مالک کیا - سون کو پُشکر دیپ کا پربھو کیا - پُشکر دیپ کے پربھو سون کے مہابیت اور دھاتکی یے دو پُتر ہوئے اُنھین مہابیت کو پُشکر دیپ کا ایک کھنڈ دیا جسکا نام مہابیت ورش ہوا اور دوسرا کھنڈ دھاتکی کو دیا جو اُسی کے نام سے دھاتکی کھنڈ کہایا - شاک دیپ کے سوامی ہبیہ تنکے سات پُتر ہوئے جنکے نام یے ہین یعنی جلد - کمار - سُکمار - منیچک - کُسموتر - مودا کی اور مہادرم - یے سات پُتر ہوئے ان ساتو کے نام سے سات ورش ہوئے یعنی جلد ورش - کمار ورش - سُکمار ورش - منیچک ورش - کُسموتر ورش - مودا کی ورش - مہادرم ورش - یے سات ورش شاک دیپ کے ہوئے - کرونچ دیپ کے مالک دُت مان کے کُشل - منگ - اُشم - پیور - اندھکار

مُن اور دُندُبھ یے سات پُتر ہوئے اور ان ساتون کے نام سے کرونچ دیپ کے
سات کھنڈ ہوئے - کُش دیپ کے راجا جوتشمان کے اُدبھد بینُ مان - دویرتھ -
لون - دھرت - پربھاکر - اور کپل یے سات پُتر ہوئے اور ان ساتون کے نام سے کُش دیپ
کے سات کھنڈ کہلائے - شالمل دیپ کے راجا بپشمان کے شوِیت - ہرت - جی موت
روہت - بیدُت - مانس اور سُپربھ یے سات پُتر ہوئے - اور شالمل دیپ کے سات
بھاگ انکے نام سے پرسدھ ہوئے - پلکش دیپ کے سوامی میدھاتتھ کے شانت
بھی - ششر - سکھودے - آنند - شو - چھیمک اور دھرو یے سات پُتر ہوئے اور ان ساتون
کے نام سے پلکش دیپ کے سات کھنڈ گنے گئے - یے سب بھاگ (تقسیم حصّہ) سوایمبھو
منونتر مین کیے گئے - میدھاتتھ کے پُترون نے پلکش دیپ مین برن آشرم والی پرجا
بسائی اور اسیطرح شاک دیپ تک پانچ دیپون مین برن آشرم کا دھرم چلتا رہا -
ان پانچون دیپون کے رہنے والے سب لوگ شری سداشو جی کے پوجن مین رہتے ہین
اسی سے سکھ آیو (عمر) بل بدھ اور دھرم انکو ملا ہے اور پشکر دیپ مین بھی سب لوگ شری
شو جی کے بھگت ہین - فقط

سینتالیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو راجا پریبرت نے اپنے بڑے پُتر اگنی دھر کو تلک
کرکے جمبو دیپ کا راجا بنایا وہ اگنی دھر جوان بدھوان بلوان دیاوان اور شو جی کا
بھگت تھا اسکے نو پُتر بڑے ماہتما اور پرتاپی ہوئے جنکے نام یے ہین - نابھ - کمپرش
ہر - الاورت - رمیہ - ہرنمان - کرو - بھدراشو اور کیت مال - انمین سے جمبو دیپ کا
ہیم نام دکھن ورش اگنی دھر نے نابھ کو دیا - ہیم کوٹ ورش کمپرش کو - نیشدھ کھنڈ
ہر کو - جس کھنڈ کے بیچ مین میرو پربت ہے وہ الاورت کو دیا نیل پربت والا کھنڈ رمیہ کو -
شوِیت کھنڈ ہرنمان کو دیا سرنگ ورش اُتر کا کرو کو دیا مالیوان ورش بھدراشو کو
اور گندھمادن ورش کیت مال کو دیا - اسطرح جمبو دیپ کے ان بڑے بڑے
نو کھنڈون مین اپنے نو پُترون کو تلک کرکے آپ تپ کرنے لگا اور شو جی کا دھیان کرنے لگا

کم پُرش وغیرہ آٹھ ورشوں مین رہتا ہے جمبو دیپ کے آٹھ کھنڈون مین سوبھاؤ
ہی سے سب سِدّھیان مل جاتی ہین اور اُن ورشون مین بیُوگ اتھوا اُدھک بھاو
اور بڑھاپا اور موت اور اَدھرم اور دھرم اور جُگون کے دھرم (یعنے خواص) نہین ہین جو
جیو شو چھیترون مین پران تیاگ کرتے ہین وے اُن آٹھ کھنڈون مین سُکھ
بھوگ کرنے کے لیے جنم لیتے ہین اُنھین کے ہت کے لیے یہ آٹھ کھنڈ شوجی نے بنائے
ہین اور اُن کھنڈون کے رہنے والے لوگ اپنے ہردی کمل مین شری مہادیوجی کا دھیان
کرتے ہوئے سدا پرسنّ رہتے ہین ۔ اب ہمالی پربت سمت اس کھنڈ کے راجا نابھ
کا حال ہم کہتے ہین کہ نابھ نے اپنی میرُ دیبی نام رانی مین رکھبھ نام پُتر پیدا کیا جو سب
چھتریون مین اُتّم ہوا۔ رکھبھ کے سو پُتر ہوئے اُنمین سب سے بڑے اپنے پُتر بھرت نام کو
راج تلک کرکے آپ گیان اور بیراگ کرکے اپنی اِندریون کو جیت کر اپنے انتہ کرن مین
پرمیشور کو استھاپن کر نرابار ننگے نرآش رہ کر جٹا دھاری ہوکر سب سندیہ اور اگیان
کو دور کر شوجی کے پرم پد کو پراپت ہوا ہمالی کے دکھن طرف کا دیش بھرت کو دیا اسلیے
اسکا نام بھرت کھنڈ ہوا اور بھرت کا پُتر براَدھرماتما سُمتِ نام ہوا۔ بھرت بھی اپنا
راج پُتر کو دے کر آپ تپ کرنے کو بن مین چلے گئے ۔

اڑتالیسوان ۴۸ ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اس جمبو دیپ کے مدّھ مین مُنر پربت ہی جیسے شر نک
(کنگورے) طرح طرح کے رتنون سے جڑے ہوئے ہین اور چوراسی ہزار جوجن اونچا ہی
سولہ ہزار جوجن زمین مین گڑا ہوا ہی سولہ ہزار جوجن نیچے سے چوڑا ہی اور بتیس ہزار جوجن
اوپر سے اسکا بستار (پھیلاو) ہی اسلیے دھتورے کے پھول کی طرح ہی اور چھیانوے ہزار
جوجن اسکا گھیر ہی شوجی کے انگ سے چھو جانے سے وہ پربت (یعنے میرُ پربت) سونے
کا ہوگیا ہی سب دیوتا اسی مین رہتے ہین انیک سوبھا کا ناو گھر ہی اس طرح اُس
پربت کا لمباو ایک لاکھ جوجن ہی جسمین سولہ ہزار زمین کے نیچے اور چوراسی ہزار جوجن
اوپر ہی اور جڑ سے دوگنا پھیلاو اوپر ہی یہ پربت پورب طرف پدم راگ (لعل) کیطرح ہے

دکھن طرف سونے کی طرح پچھم مین نیل من کی طرح اُتر طرف مونگے کی طرح سوبھایمان
ہے اسکے پورب کی طرف امراوتی پُری ہی جسمین بڑے بڑے اونچے اونچے مکان قلعے گویا
آسمان کے گرنے کے خوف سے کھمبھے لگا دیے ہین کھڑے ہین اور اسکے دروازے سونے
اور رتنون سے سوبھایمان ہین منیون کی جالی اور جھروکھے سب استھانون مین لگ رہے
ہین سونے کے تورن بن رہے ہین اُسمین بہت سے دیوتا لوگ بہار کر رہے ہین بہت میٹھی
بولی بولنے والی سب گہنے اور کپڑے سے سجی ہوئی چھاتیون کے بوجھ سے جھکی ہوئی
متوالی آنکھین ایسی اتِ سندر استریان اور اپسرا ہزارون ہی کیل بہار کر رہی ہین او
دیکھنے والون کے من کو ہرتی ہین اور وہان باولی ندی تالاب وغیرہ سونے کے گھاٹ
بندھے ہین اور سونے ہی کے کمل کمُد وغیرہ اُنمین پھول رہے ہین جنکی میٹھی سگندھ پر
بھونرا گونج رہے ہین اور طرح طرح کے پنچھی درختون پر کھیل رہے ہین اور اپنے اتِ
مدھر شبدون سے سب کا من لبھاتے ہین اس پرکار اندر کی امراوتی نگری ہی جس سے
وہ سارا پربت سوبھا پا رہا ہی - اگن کون مین تیجسوی نگری اگن کی ہی وہ بھی امراوتی
سے کچھ کم نہین ہی وہان بھی سب بھوگ ہین - دکھن طرف سنجمنی نام جمراج کی پُری ہی
جو سونے کے مکانون سے بھری ہی - نیرت کون مین کرشن پرنا نام نگری ہی - پچھم مین
شدھ وتی بایب مین گندھ وتی اُتر مین مہودیا اور ایشان کون مین یشووتی نام
نگری ہی ان آٹھ پریون سے وہ پربت چارو اور سے سوبھایمان ہو رہا ہی - برہما ستن
مہیش آدسب دیوتاؤن کے رہنے کا استھان ہی - اُتم برچھ اور جھرنون اور ندیون
سے بیاپت ہو رہا ہی - سدھ جچھ گندھرب بدیا دھر مُن اور طرح طرح کے جیو جسمین آنند
سے رہتے ہین - اس پربت کے بائین طرف شدھ اسپھٹک کا بنا ہوا ہزار کھنڈ کا ایک
بمان ہی اُسکے بیچ منیون کے سنگھاسن پر شری پاربتی جی اور اسکنجی سہت شری
مہادیوجی براجمان ہین اُس بمان سے آدھے بستار والا بشن جی کا بمان اور اُس سے
بھی آدھا برہماجی کا بمان داہنی طرف ہی شوجی کے بمان کے چارون طرف آٹھ دگپالون
کے بمان ہین وے سب اپنے اپنے بمانون مین بہار کر رہے ہین ایشان کون کے بمان مین

سنت کمار سنک سنندن اور ہزاروں سدھ آدرشی سدا شوجی کا پوجن کرتے ہین وہ بان سورج کی طرح روشن ہی کہین اسمین جوگ بھوم ہی کہین بھوگ بھوم ہی اور نندن اسکند گنیش پاربتی اور سجسا اور سنیتر نام پاربتی جی کی سکھی ماترکا اور کامدیو آدی سب دیوتاؤن کے جدے جدے بمان ہین جمبو نام ندی اُس پہاڑ کی جڑ کو چارون طرف سے گھیرے ہوئے ہی اُس پربت کے داہنے طرف بہت اونچا اور سدا پھلنے والا بڑا لمبا چوڑا ایک جمبو (جامن) کا درخت ہی میر پربت کے چارون طرف الابرت کھنڈ ہی جسکے رہنے والے کوئی تو امرت پیتے ہین اور کوئی کوئی امرت سے بھی میٹھا جمبو پھل کھاکر آنند سے رہتے ہین اور سب کا رنگ سونے کا ایسا ہی اور بھوگی ہین۔ سب کھنڈون مین اُتّم الابرت کھنڈ میر پربت کے آس پاس ہی اس طرح جمبو دیپ مین نو کھنڈ ہین - اب ہم اسکی لمبائی اور چوڑائی برنن کرتے ہین آپ لوگ سنیئے - فقط۔

انچاسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو جمبو دیپ کا بستار ایک لاکھ جوجن ہی اور اسکے پاس کا پلکش دیپ اس سے دونا ہی اسی طرح ایک دیپ سے دوسرا دیپ آگے آگے دونا دونا ہی - اور سب پرتھوی سمندرون سمیت پچاس کروڑ جوجن ہی (یعنے ۲ ارب کوس ہے) یہ سات دیپ والی پرتھوی لوکالوک پربت سے چارون طرف سے گھری ہوئی ہے میر پربت کے اُتر طرف نیل پربت نیل پربت کے اُتر طرف شوئیت پربت اور شوئیت پربت کے بھی اُتر طرف شرنگی نام پربت ہی - میر کے دکھن طرف نکھد نکھد کے دکھن ہیم کوٹ اور ہیم کوٹ کے دکھن طرف ہمالی پربت ہی - میر کے پچھم طرف مالیوان اور پورب مین گندھمادن یہ دو پربت ہین اور دونون اُتر تک پھیلے ہین ان آٹھو پربتون مین سدھ بدیادھر گندھرب چارن آدی رہتے ہین اور ان دونون پربتون کے بیچ کی بھوم نو نو ہزار جوجن ہی - یہ ہیم ورت کھنڈ بھارت ورش بھی کہلاتا ہی اس سے آگے ہیم کوٹ کھنڈ ہی جسکو کم پرش ورش کہتے ہین ہیم کوٹ سے آگے نیکدھ یا ہرورش ہی اس سے آگے میر پربت سے سوبھت الابرت کھنڈ ہی - آگے نیل پربت سمیت رمیک ورش ہی اُسکے بعد شوئیت پربت سمیت ہرن مے اور شرنگی پربت

سے سو بھا یان کرُوَرش کہلاتا ہی - دکھن اُتر کے دو وَرش کمان کی صورت ہین میرُپربت کے اُور پاس کے چارون وَرش ملیے ہین اور چارون کے بیچ الاَبرت کھنڈ ہی - میرُپربت کے پچھم اور پورب کے دونون وَرش بہت ملیے ہین - نکھد پربت کے دکھن اُتر دو بید اُردھ ہین - تین وَرش دکھن بید اُردھ مین اور تین ہی اُتر بید اُردھ مین ہین اور اُنکے بیچ مین الاَبرت ہی - نیل پربت کے دکھن اور نکھدھ کے اُتر مالیوان نام پربت ہی وہ اُوپر سے دو ہزار جوجن چوڑا ہی اور اُسکا سب بستار چونتیس ہزار جوجن ہی اُسکے پچھم مین گندھ مادن ہے اُسکا بستار مالیہ وان ہی کے برابر ہی یے چھہ پربت جمبو دیپ کے بیچ مین ہین اور پورب پچھم سمدر تک پہنچے ہین انہین ہمالی پربت مین ہم یعنی برف بہت ہی ہیم کوٹ پربت سبرن سے جھلکت ہی - نکھدھ پربت سبرن (سونے) کا ہی اسی سے دوپہر کے سورج کی طرح پرکاشمان رہتا ہی - میرُپربت کے چار رنگ ہین اور چوکھونٹا (یعنے مربع) ہے - نیل پربت بیدورج یعنے پنے کا ہی - سویت پربت سفید رنگ کا ہی اور بہت سونا والا ہے اور شرنگی پربت کا رنگ مور پنکھ کی طرح کا ہی اور سونا بھی اُسمین بہت ہی - یہ ہمنے سنچھیپ کہا ہی اب اور پربتون کا حال کہتے ہین سنو کہ مندر اور دیوکوٹ یے دو پربت پورب دشا مین ہین - کیلاش اور گندھ مادن یے دو پربت دکھن کے ہین اور سمدر تک پہنچے ہین - نکھدھ اور پارجاتر یے دونون پچھم کے پربت ہین - اور ترشرنگ اور جارُچ یے دونون اُتر کے پربت ہین - یے آٹھو پربت مرجادا پربت کہلاتے ہین - سب سے اُونچا جو میرُ پربت کہا ہی اُسکے چار چرن ہین جنکے سہارے سے وہ کھڑا ہی اور جنکی دبائی ہوئی زمین ٹھہری ہوئی ہی اُن چارون کا بستار دس ہزار جوجن ہی - پورب طرف کا چرن مندر پربت ہی دکھن مین گندھ مادن پچھم مین بپل اور اُتر مین سپارشو پربت ہی - ان چارون پہاڑون پر بہت اُونچا ایک ایک درخت ہی مندر پربت کی چوٹی پر بڑی بڑی شاخون سمیت بہت اُونچا کدمب کا درخت ہی - گندھ مادن کے اُوپر جامن کا درخت ہی جسمین بہت اچھے پھل لگتے ہین - بپل پربت کے اوپر بڑا بھاری پیپل کا درخت ہی اور سپارشو پربت کی اُونچی چوٹی پر کئی جوجن کے گھیر کا برگد کا درخت ہی

یے چارون برچھ جیت پادپ کہلاتے ہین ان چارون پربتون کے اوپر چار بن ہین جنمین
چھہو رت سدا ہی رہتی ہین منگلون کی وہان کچھ نہین ہی دیوتا ہی لوگ وہان رہتے
ہین - پورب کے بن کا نام چیتر رتھ ہی دکھن مین دھرت پچھم مین وبھراج اور اتر مین
نندن بن ہی ان چارون بن مین چار شو چھیتر ہین پورب مین متریشور دکھن مین
کرتیواسیشور پچھم مین برجیشور اور اتر مین امرکیشور چھیتر ہی اور ان پربتون پر چار تالاب
بھی ہین جنمین سب دیوتا لوگ بڑے آنند سے بہار کرتے ہین - پورب مین ارنودک نام
تالاب ہی دکھن مین مانس پچھم مین ستودک اور اتر مین مہابھدر نام تالاب ہی - انمین ا
سکند کے بھی چار چھیتر ہین پورب مین کمار چھیتر ہی دکھن مین شاکھ چھیتر پچھم مین بشاکھ چھیتر
اور اتر مین نیگمے چھیتر ہی - پورب طرف کے ارنودک تالاب کے پورب جو پربت ہین
انکا برنن سنچھیپ کرتے ہین - ستانت - کرنڈ - کرپر - پکر - منشیل - برچھ وان
مہانیل - رچک - سبند - دردر - بین مان - میگھ - نکھدھ اور دیو پربت ہین -
ان سب مین سدھ بدیادھر لوگ رہتے ہین اور ان سب پربتون کی گپھا بن اور چوٹیون
مین بہت سے شو چھیتر اور بشن چھیتر ہین - مانسرور کے دکھن طرف ششیل - بشرا
شکھر - ایک شرنگ - مہاشول - گجشیل - پشاچک - پنچ شیل - کیلاش اور ہموان
یے پربت ہین یے سب پربت دیوتاؤن کے رہنے کو ہین اور سب مین رُدر چھیتر ہین۔
اسی طرح پچھم کے پربت بھی شو چھیترون سے سوبھایمان ہین مہابھدر سرور کے اتر
مین شنکھ کوٹ - مہاشیل - برکھبھ - ہنس - ناگ - کپل - اندر - نیل - کنک شرنگ
شت شرنگ - پشپ کوش - پرشیل - برج - براہ - مور اور چارودھ یے پربت ہین
ان سب پربتون مین مہادیو جی کے ہزارون بمان ہین اور انکے بیچ کی زمین مین بہت اچھے
تالاب اور اپبن بنے ہین جنمین منی سدھ گندھرب وغیرہ اپنی اپنی استریون سمیت شری
شو جی کی کرپا سے رہتے ہین ان پربتون کی دُرون ارتھات دُونون مین بیل بن کے بیچ
لکشمی آدی دیوی رہتی ہین - ارجن برچھون کے بن مین کشیپ آدی منی تال بن مین اندر یا منی
اور سترپ رہتے ہین - ادمبر بن مین کردم پرجاپت آدی مہاتما لوگ رہتے ہین آم بن مین

ستدھ نمب بن مین ناگ اور سدھ کنشک بن مین سورج بھگوان اور رودر کے گن
بیچ پور بن مین برہسپت کمد بن مین بشن آدِ دیوتا استھل پدم بن مین مدھ گت اور
بٹ برچھ مین سب ناگ رہتے ہین اور شیش ناگ پاتال مین رہتے ہین جو بل بھدر روپ
بشن مورت ہین اور شری مہادیو جی کے کنکن اور بشن جی کی سجیا ہین پنس برچھون کے بن
مین شنکراچارج سہت سب دیت اور دانو رہتے ہین سپاری اور ناریل کے بن مین کنر
اور سرپ کروڑ برچھ والے بن مین سب گنون سہت نندی جی رہتے ہین اور کلپ برچھون
کے بن مین سرستی جی رہتی ہین یہہ ہمنے سنچھیپ سے کچھ بات کہی بستار سے کہانتک کہین

پچاسوان ادھیائے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو شانت شکھر کے پارجات بن مین اندر رہتے
ہین اُسکے پورب مین کمد پربت کا بڑا بھاری کنگورا ہے جسمین دانوون کی آٹھ پری ہین
سبرن کوٹ مین نیلک راچھسون کے ارسٹھ نگر ہین مہانیل پربت مین اشو مکھ کنرون کے
پندرہ نگر ہین بینو سودہ پربت مین بدیا دھرون کی تین پری ہین بیکنٹھ پربت مین گرڑ
کرنج پربت مین رودر بسدھار پربت مین بسو رتن دھار پربت مین سپت رکھ ایک شرنگ
پربت مین پرجاپت گج شیل پربت مین درگا آدِ دیبی سمیر پربت مین آدتیہ رودر اشونی کمار
اور بسو رہتے ہین ہیم کچھ پربت مین اُستی نگر دیوتاؤن کے ہین سنیل پربت مین پانچ
کروڑ راچھسون کا نواس ہے پنچ کوٹ پربت مین راچھسون کے نگر ہین جنمین پانچ کروڑ راچھس
رہتے ہین شت شرنگ پربت مین جچھون کے سو نگر ہین تامر پربت مین ناگ رہتے ہین
بشاکھ پربت مین اسکند اور شو پتو در مین گرڑ رہتے ہین پشاچک پربت مین کبیر اور ہرکوٹ
مین ہر رہتے ہین کمد پربت مین کنر انجن پربت مین چارن کرشن پربت مین گندھرب
رہتے ہین پانڈر پربت مین سب بھوگون سہت بدیا دھرون کی سات پری ہین ۔
سہسر شکھر پربت مین اندر کے شتر اور بڑے پرتاپی دیتون کے سات ہزار نگر بستے ہین ۔
مکٹ پربت مین سرپ رہتے ہین پشپ کیت پربت مین جم سوم بایو پاوک وغیرہ
رہتے ہین مچھک پربت مین برہما بشن شو اسکند کبیر اور سوم وغیرہ دیوتاؤنکے چھیتر ہین

۱۹۰

شری کنٹھ پربت مین پاربتی جی سہت ساکشات شری سداشو جی نواس کرتے ہین -
یہہ برہمانڈ (یعنے دُنیا) شوجی ہی نے پیدا کیا ہی اور برہما بشن رُدّر آدِ اِس برہمانڈ کی رچھیا
کرنے والے ہین اِسی سے چکرورتی کہلاتے ہین اب مرجادا پرشوتون مین جو شوجی کے چھیتر
ہین اُنکا پرتن ہم سنچھیپ سے کرتے ہین بستار سے تو ہو ہی نہین ہوسکتا کیونکہ سب جگت مین
شوجی بیاپت ہین اِس سے سب جگت ہی شو چھیتر ہی - فقط -

ادھیاے اکیاون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو دیوکوٹ گر کا بیچ والا کنگورہ جو سُبرن بیدُورج
مانک نیل گومید آدِ انیک رتنون سے جڑا ہوا ہی جسمین چمپک اشوک پنّاگ بکُل اسن
پارجات آدِ برچھون پر طرح طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بول رہے ہین اور انیک گیرو
ہرتال منسل آدِ دھاتون سے بچتّر برن ہو رہا ہی اور پشپون سے بھر رہا ہی سُندر اُتّم سیتل
جل کے جھرنے اور ندّیان چارون اور سوبھا دے رہی ہین اور ہزارون تالاب کملون
سے بھرے ہین جس سے اُس پربت کی سوبھا ادھک ہو رہی ہی اُس کنگورے کے اوپر
دس جوجن کے بستار مین اُتم اُتّم برچھون سے پرپورن بھوت بن نام بن ہی جسکے بیچ مین
سونے کا کوٹ (قلعہ) منیون کے تورن یعنے بڑے بڑے دروازے اور استھمک کے
گوپُر اور رتنون کے سنگھاسنون سہت شری شوجی کا مندر ہی جسمین استھمک کے
کھمبھون سہت اَت سُندر انیک مندر ہین برہما بشن آدکر کے پوجیت بہت سے گن وہان
رہتے ہین جنکے مکھ باراہ ہاتھی ریچھ سنگھ باگھ اونٹ گدھا اُلّو ہرن اور بکرا وغیرہ
جانورون کے مکھ کے برابر ہین پربت کے برابر جنکے شریر اور رنگ رنگ کی صورت
روشن آنکھین اور بڑے مکھ ہین انما آدِ سب سدّھیان موجود ہین اور اُس شو مندر مین
پوجن کے واسطے کتنے ہی دیوتا ہمیشہ رہا کرتے ہین اور جھرجھر پٹہہ سنکھ بھیری گومکھ
آدِ باجے بجاکر شوجی کی آرتی کرتے اور ناچتے گاتے ہین برہما بشن آدِ دیوتا سِدھ گندھرب
رکھی اور گن سب وہان شری سداشوجی کا پوجن بھگت سے کرتے ہین اور من کا مانا
پھل پاتے ہین اسی بھانت بڑے اونچے کنگورون والا اَت منوہر کروڑون چھچون کے

سوامی کبیر کا نواس کیلاش پربت ہی وہان بھی شوجی کا استھان بہت اُتم ہی جہان
پاربتی جی سہت مہادیوجی نواس کرتے ہین اور جسکے پاس منداکنی ندی بہتی ہے
منداکنی ندی مین سونے کے گھاٹ رتنون سے جڑے ہوئے بنے ہین اور سونے کے
کمل نیل من کے اُتپل (کلیان) اور بلّور کی کوکابیلی جسمین پھول رہی ہین جنکی سُگندھ
کہی جوجن سے بھونراؤن کو کھینچ لیتی ہی اور دیوتا دانو گندھرب جچھ راچھس کنّر جس
ندی کا سیون کرتے ہین اور اپسرا لوگ جس ندی مین بہار کرتی ہین اُس ندی کے اتر
کی طرف شوجی کا مندر ہی جسمین سدا سانب شونواس کرتے ہین - بھاگیر تھی کے
دہنے کنارے پر ہزارون تپسیون کے رہنے کا ایک بڑا بھاری بن ہی اُسمین بھی بہت
اُتم استھان ہین جہان گنون سہت پاربتی جی کو سنگ لیے مہادیوجی کریڑا کرتے ہین -
منداکنی کے پچھم کنارے پر کچھ دکھن کو جھکا ہوا رُدر پری نام اونچے اونچے ہزارون مندرون
سے سوبھایمان نگر ہی جسمین سیکڑون روپ سے سانب شوجی اپنے اپنے گنون کو ساتھ
لیے ہوئے آنند کرتے ہین اسی سے اُس استھان کو شوالی بھی کہتے ہین اسی طرح سب
دیپ پربت بن ندی ند تالاب اور سمندرون کی سندھ (دراج) آد استھانون مین
ہزارون شو استھان ہین جنمین مہادیوجی کا نواس رہتا ہی - فقط -

اَدھیاے باون

شوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اس جمبو دیپ مین بے گنتی ندیان سندر جل کی اور
سدا بہنے والی پہاڑون اور تالابون سے نکلکر بہتی ہین اُنمین کوئی پورب مکھ کوئی دکھن
مکھ کوئی اُت پرتی اتر مکھ اور بہت سی پچھم مکھ بھی بہتی ہین آکاش کا سمندر یہہ چندرما ہی
جس سے امرت نکال نکال کر سب دیوتا لوگ سدا پیتے ہین اُس سے ساتوین بایو اسکندھ
مین آکاش گنگا نکلی ہین جس سے کرورون تارا اور آکاش مگن ہو رہا ہی - چوراسی ہزار
جوجن اونچا میر پربت ہی اُسکے اوپر شری شوجی شری پاربتی جی سہت اور گنون سہت
رہ کر آکاش گنگا مین کیل بہار کرتے ہین اس سے اُسکا جل بہت پوتر ہی وہ ندی میر
پربت کی پرکرما کرتی ہوئی بہتی ہی جب وہ میر پربت مین گری تب ہوا کے زور سے چار

دھارا ہو کر چارون طرف بہی اور شوجی کی آگیا پاکر آس پاس کے پہاڑونکو توڑ کر سمندر
مین جا ملی اِس آکاش گنگا سے ہزارون ندیان اور نکلین جو سب کھنڈون مین
بہنے لگین - گو نام پرتھوی کا ہی آکاش سے گنگا اُترتھات پرتھوی پر گری اس سے گنگا
نام ہوا کیتو مال کے رہنے والے سب منُکھ کالے رنگ کے ہوتے ہین اور سدا پنس کے
پھل کھاتے ہین اور دس ہزار برس تک جیتے ہین اُنکی استریان بھی اُتپل برن (کالے رنگ
کی) ہی ہوتی ہین بھدراشو مین مرد و عورت سب گورے رنگ کے ہوتے ہین اور اُنکو کوئی
روگ اور کوئی اُپدرو نہین ہوتا دس ہزار برس تک جیتے ہین اور آم کھا کھا کر شوجی
کا دھیان کرتے ہین رمیاک ورش مین سب عورت و مرد سفید رنگ کے ہین اور برگد کے
پھل کھاکر گیارہ ہزار پانسو برس تک جیتے ہین اور سدا شوجی کا دھیان کرتے ہوئے سکھ
سے بسر کرتے ہین ہرن مے ورش کے رہنے والے پیپل کے پھل کھاکر بارہ ہزار پانسو برس
جیتے ہین اور بھگت سے سدا شوجی کا پوجن سیون کرتے ہین کُرو ورش کے رہنے والے
سورگ سے گرے ہین اور میتھن (جماع) سے پیدا ہوتے ہین اُنکا رنگ اچھا سفید رنگ کا
ہی دودھ وغیرہ اچھی اچھی چیزین کھاتے ہین استری پرشون مین چکوا چکوئی سے بھی
سوا پریت ہوتی ہی اور دونون کی موت ساتھ ہی ہوتی ہی پرش لوگ اپنی استری
کو چھوڑکر دوسری استری سے پریت نہین کرتے ہین اسطرح کُرو ورش کے رہنے والے
چودہ ہزار پانسو برس تک جیتے ہین اور بڑے آنند سے اپنا سمے بِتاتے ہین اُنکے آدھ بیادھ
(اندرونی و بیرونی بیماری) نہین ہوتی ہمیشہ جوان بنے رہتے ہین اور بہت سندر ہوتے
ہین اور اچھے اچھے زیور اور کپڑے پہنتے ہین - جمبو دیپ کے سب کھنڈون مین کرو ورش
سب سے اُتم ہی چندرما کی طرح پرکاشمان وہان شوجی کا بِمان ہی - بھارت ورش
کے منکھ انیک رنگ کے ہوتے ہین اور اُنکے شریر چھوٹے ہوتے ہین کرم کے موافق اُنکی
عمر ہوتی ہی اور پنڈتا تما ہوتے ہین پر اُنکی بڑی سے بڑی عمر سو برس تک ہوتی ہی بہت
سے دیوتاؤن کا پوجن کرتے ہین بہت طرح کے گیان اور بدیا والے ہوتے ہین اور
تھوڑے ہی بھوگی ہوتے ہین کوئی اندر دیپ مین کوئی کسیرو - تامر دیپ - گبھستمان

ناگ دیپ۔ سومیہ گاندھرب۔ برن اور رکمار کا کھنڈ وغیرہ دیشون مین رہتے ہین۔
ملیچھ پلیند کرات سنور وغیرہ بہت ذات کے لوگ بستے ہین اُنکے پیچھے جون لوگ رہتے
ہین بیچ مین براہمن چھتری بیش اور شودر رہتے ہین جگ۔ جدھ اور بیاپار سے اُنکا
آپس مین بیوہار رہتا ہی چارون برنون کا اپنے اپنے کرم مین دھرم ارتھ اور کام سنکلپ
اور ابھمان رہتا ہی اِس بھارت ورش کے رہنے والے سورگ اور موکش کے لیے سب کرم
کرتے ہین اور اسی بھارت ورش مین چارو جگون کے دھرم ہین اور کھنڈون مین سدا
ایک سا سمی رہتا ہی۔ کمپرش کھنڈ مین پرش سونے کے رنگ کے اور استریان اپسراؤن
کے برابر ہوتی ہین اور پلکش کے پھل کھا کر دس ہزار برس تک جیتے ہین اور سدا شوجی کا
آرادھن کرکے سدا سکھی رہتے ہین۔ ہر ورش کے رہنے والے بھی سورگ ہی سے
گرے ہین اُنکو بڑھاپا کبھی نہین ہوتا ہی اوکھ کا سندر رس پی کر دس ہزار برس تک جیتے
ہین۔ ہرمکھنڈ جو ہمنے الاورت نام کہا وہان سورج بہت نہین تپتے ہین وہان کے
رہنے والے کبھی بوڑھے نہین ہوتے سورج چندرما نچھتر وغیرہ وہان بہت نہین پرکاش
کرتے ہین وہان کے رہنے والے سب کمل کے رنگ کمل نیتر کمل مکھ ہوتے ہین اور اُنکی
دیہہ مین خوشبو بھی کمل کی ایسی ہی آتی ہی سب سدا شوجی کے پرم بھکت ہین جامن پھل کا
رس پی کر تیرہ ہزار برس تک جیتے ہین دیولوک سے آکر وہان جنم لیتے ہین اِس سبب سے
وے لوگ اجر امر اور نروگ ہوتے ہین جامن کا رس پینے سے بھوکھ پیاس
تھکائی نفرت بڑھاپا موت اُنکو کبھی نہین ہوتی وہان بہت لال جامبونَد نام سونا دیوتاؤن
کے زیور کے لیے پیدا ہوتا ہی۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ ہمنے نو کھنڈون کے رنگ
عمر اور بھوجن کا حال سنچھیپ سے کہا ہی۔ ہیم کوٹ پربت مین گندھرب اور اپسرا رہتی ہین۔
شیش باسکی اور تچھک آدِ ناگ نکھدھ پربت مین رہتے ہین تینتیس۳۳ جگ کرنیوالے
دیوتا سدھ اور نرمل برہم رکھ نیل پربت مین رہتے ہین دیت دانو شویت پربت مین پتر
سٹر نگوان مین جچھ اور کبیر ہمالی مین رہتے ہین اور سب پربت اور بن وغیرہ مین برہما
بشن نندی آدِگن اور پاربتی جی سمیت شوجی وہان رہتے ہین۔ نیل شویت اور

شرنگ وان مین دیوتا اور سدھ اور پتر وغیرہ کو شری سداشو جی کے درشن سدا ہوا کرتے ہین - نیل پربت پنے کا اور شویت پربت سونے کا اور شرنگ وان پربت مور کے پنکھ کی طرح رنگ برنگ سونے سے جگت ہے یہ تین پربت راج جمبو دیپ مین ہین

اودھیاے تریپن

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو پلکش آدساٹ دیپون مین سات سات ورش پربت ہین گومیدک - چاندر - نارد - دندبھ - سومک - سمنا اتھوا بیبھو - اور بھراج یے سات پربت پلکش دیپ مین ہین - کمد - انتم - بلاہک - درون - کنک - مہکھ - اور ککدمان - یے سات پربت شالمل دیپ مین ہین - بدرم - ہیم - دیت مان - پشپیت - کشیشہ - ہر اور مندر یے سات پربت کش دیپ مین ہین - مندراچل پربت پر شری سداشو جی رہتے ہین مندر نام جل کا ہے جل کے دھارن کرنے سے اس پربت کا نام مندراچل ہوا اس مندراچل نے ابکلت چھتیر ارتھات کاشی مین بڑی تپسیا کرکے شو جی کو پرسن کیا اور یہہ بردان مانگ لیا کہ آپ میرے اوپر نواس کیا کرین شو جی نے اسکا کہنا مان لیا کہ نندی وغیرہ گن اور شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر وہان ہی رہنے لگے اور اسکو اب تک بھی نہین تیاگ کرتے - کرونچ بامن - اندھکارک - دوابرت - بنبد - پنڈریک اور دندبھ یے سات پربت کرونچ دیپ مین ہین - آدی - ریوت - شیامک - راجت آمبکے - رمیہ - اور کیسری - یے سات پربت شاک دیپ مین ہین انہین کیسری پربت سے بایو (ہوا) اور رمیہ پربت مین سب اوکھدھ پیدا ہوتی ہین - پشکر دیپ مین بڑی بڑی شلا اور مینون سے بھرا ہوا ایک ہی پربت ہے جو پچاس ہزار جوجن اونچا ہے اور چونتیس ۳۴ ہزار جوجن زمین مین گڑا ہے یہہ پربت دیپ کے پہلے بھاگ مین ہے اور دوسرے بھاگ مین مانسوتر پربت ہے جو سمدر کے کنارے پر ہے اور پچاس ہزار جوجن اونچا اور اتنا ہی چوڑا یہہ پربت بھی ہے اس پشکر دیپ مین دو دیش ہین مانس پربت کے باہر مہابیت کھنڈ اور بھیتر دھاتکی کھنڈ ہے میٹھے پانی کے سمدر سے پشکر دیپ چارون طرف سے گھرا ہوا ہے اسی طرح ساتو دیپ سات سمدرون سے گھرے ہوئے ہین

دیپ سے دیپ اور سمدر سے سمدر آگے آگے بڑے ہوتے گئے ہین سب کے باہر میٹھے پانی کا سمدر ہی اسکے پار چارون طرف سب سے دوگنی سونے کی زمین ہی اور اُس زمین کے چارون طرف لوکالوک پربت ہی یہہ پربت دس ہزار جوجن اونچا ہی اور اتنا ہی اسکا پھیلاو ہی لوکالوک پربت کے اِدھر ہی سورج کا پرکاش رہتا ہی اور اُدھر اندھیالا ہی ہی اس سے یہہ پربت لوکالوک کہلاتا ہی سورج منڈل تک بھور لوک اور دھرو منڈل تک سورگ لوک ہی اور آوہ - پرَوہ - انُ وہ - سم وہ - بوہ - پراوہ اور پرِوہ یے سات بایو کے چکر ہین اور ان سات بایو اشکندھون مین کرم (ترتیب سلسلہ) سے میگھ - سورج - چندرما - نچھتر - راس گرہ - سپت رکھ اور دھرو رہتے ہین - بھوم سے دھرو منڈل پندرہ نیت اونچا ہی ایک نیت جوجن بھوم سے سورج منڈل اونچا ہی سولہہ ہزار جوجن سورج کا رتھ ہی چوراسی ہزار جوجن اونچا میر پربت ہے - دھرو سے کروڑ جوجن اوپر مہرلوک ہی مہرلوک سے دو کروڑ جوجن جن لوک ہی جن لوک سے چار کروڑ جوجن تپو لوک ہی تپولوک سے بھی چھہ کروڑ جوجن اوپر ست لوک یعنے برہم لوک ہی یے سات اپنیہ لوک اس برہمانڈ مین کہے ہین اور ساتو پاتالون کے نیچے گھور سے لیکر پاپا تک اٹھائیس کروڑ نرک ہین اُنمین اپنے اپنے کرم کے موافق پاپی لوگ نرک بھوگ کرتے ہین - ردرو نرک سے ابیچی نرک تک پانچ پانچ نرک اکٹھے ہین یہہ ہی ایک برہمانڈ کا حال کہا اور بڑے بستار سے ہرنیہ گربھ کی سرشٹ بھی کہی پرنت ایسے ایسے برہمانڈ کروڑون ہین اور ہر ایک برہمانڈ مین چودہ بھون ہین اور ان سب کے کارن (یعنے سبب پیدایش وغیرہ) شری شوجی مہاراج ہین ونہہ سے رہت شوجی کا یہہ پرپنچ (جگت) ونہہ سہت ہی - شوروپ گرہستھی کی استری پرکرت یعنے مایا ہی مہت تتو وغیرہ پُتر اور ونہیا بھائی سب پشو اسکے داس ہین - شوجی آد اور انت سے رہت ہین وہ ہی چھبیسوان تتو روپ ہین انھین کی آگیا سے پرتھوی میگھ پربت سمدر نچھتر تارا وغیرہ اور اندر وغیرہ سب دیوتا یعنی سب جگت کے چراچر جیو اپنی اپنی مرجادا پر ٹھہرے ہوئے ہین - ایک سمے اپنے چنھون سے رہت جگت روپ

دھارے

وہاں رن کیے ہوئے شری مہادیو جی کو دیکھکر اندر وغیرہ سب دیوتا اُنکے پاس گئے اور بچار
کرنے لگے کہ یہہ کون ہی تب تو انکی شکتی جاتی رہی اس جچھ کے سامنے اگن ایک تنکے کو بھی
نہ جلا سکی ہوا اُس تنکے کو اڑا بھی نسکی اور بھی سب دیوتا اپنے اپنے پربھاو سے خالی ہوگئے
تب اندر نے جچھ سے پوچھا کہ تو کون ہی وہ تو اتنا سنتے ہی انتردھان ہوا اور دیہ گہنے پہنے
ہوئے ہمالی کی پتری شری پاربتی جی وہان پرگٹ ہوئین تب سب دیوتاؤن نے شری پاربتی جی
سے پوچھا کہ ہے ماتا یہہ کیا مایا ہی اور یہہ جچھ کون ہے تب شری پاربتی جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ مین اس
پرکھ کی پرکرت (مایا) ہون اور لوہت سفید سیاہ میرے رنگ ہین اور اس جچھ کی آگیا کے
آدھین ہون اور اسی جچھ کی آگیا سے برہما جی اور برہما جی سے یہہ انڈ پیدا ہوا ہی اور انڈ مین
نچھتر سورج چندرما سمیت چراچر روپ سب جگت پیدا ہوا اسلیے یہہ جگت شو روپ ہی۔ فقط

ادھیاے چوون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم نچھتر گرہ وغیرہ کی گت برنن کرتے ہین کہ میرپربت
کے پورب طرف مانس پربت کے اوپر اندر کی پری ہی دکھن مین جمراج کی نگری پچھم مین برن کی
نگری اُتر مین سوم کی نگری ہی جنمین دگپال رہتے ہین اور امراوتی سنجمنی سکھا اور بھا یہ
سلسلہ سے چارون پریون کے نام ہین ان پریون کے اوپر سورج گھومتے ہین دچھنا ین مین
سورج بہت جلد چلتے ہین امراوتی مین جب سورج مدھیان کال (دوپہر) کا ہوتا ہی تب سنجمنی
مین سورج اُدے ہوتا ہی اور جب سکھاوتی مین آدھی رات ہوتی ہی تب بھا مین سورج است ہوتا ہی اسی
پرکار اور بھی نگرون مین جانو اگن کون مین جب سورج اُدے ہوتا ہی تب نیرت مین مدھیان
کال اور جب بایبیہ مین آدھی رات تب ایشان مین سانیکال ہوتا ہے ایک مہورت یعنی دو
گھڑی مین اکتیس ۳۱ لاکھ پچاس ہزار جوجن سورج چلتے ہین اسی گت (چال) سے سورج
دچھنا ین اور اُترا ین ہوتے ہین اُترا ین مین آکاش کے بیچ اور دچھنا ین مین مان سرودر کے
اوپر گھومتے ہین ایک ایک این مین یعنے چھ چھ مہینے مین ایک سو اسی دن سورج
رہتے ہین جسطرح کمہار کا چاک بہت جلد گھومتا ہی اسیطرح سورج منڈل بھی دچھنا ین
مین گھومتا ہے اسلیے دچھنا ین مین ساڑھے بارہ مہورت (یعنے پچیس ۲۵ گھڑی) کا

دن اور ساڑھے سترہ مہورت (۳۵ گھڑی) کی رات ہوتی ہے اور اُترائن مین سورج
آہستہ چلتے ہین سورج کے رتھ مین منی آدتیہ گندھرب اپسرا اور سانپ وغیرہ بھی
بیٹھے ہین سورج اپنے چارون طرف تپتے ہین کیول براہمی سبھا کو نہین تپاتے ہین
سندھیا کے سمے براہمن لوگ جو ارگھ دیتے ہین اُسی سے راچھسونکو مارکر سورج بھگوان
چلتے ہین۔ اُترائن مین ساڑھے سترہ مہورت کا دن اور ساڑھے بارہ مہورت کی رات ہوتی
ہے دونون اَین مین تیس مہورت (یعنے ۶۰ گھڑی) کا دن رات ہوتا ہے سب گرہون کے
ساتھ دھرو بھی گھومتا ہے جسطرح کمھار کے چاک کے بیچ مین رکھا ہوا مٹی کا پنڈا گھومتا
ہے سپت رکھی اور اور گرہ نچھتر بھی دھرو کی اچھا سے گھومتے ہین سورج بھگوان اپنی
کرنون سے سب پانی کو سکھاتے ہوئے گھومتے ہین۔ بشن بھگوان کی کرپا سے اُتان پاد
راجا کے پتر کو یہہ دھرو کی پدوی ملی ہے۔ سورج کا کھینچا ہوا پانی چندر منڈل مین
جاتا ہے چندر منڈل سے میگھون مین آتا ہے ہوا کے مارنے سے وہ پانی میگھ زمین پر برساتے
ہین اسطرح جل کا کبھی ناش نہین ہوتا سورج سب جگت کو بھاست (دیکھ پڑنا)
کرتے ہین اس سے اُنکا نام بھاسکر ہے سب لوگون کے پران جل ہین اور جل کے مالک
شیو جی ہین بشن جی کا نام نارائن اسی سے ہوا کہ وہ جل مین رہتے ہین سب جگت بشن جی مین رہتا ہے
اور بشن جی جل مین رہتے ہین جب سب جگت چراچر جل جاتا ہے تب دھوان اُٹھتا ہے وہی دھوان ہوا کے
لیجانے سے آکاش مین جاکر اگن کے ساتھ میگھ بن جاتا ہے اسطرح دھوان اور اگن اور ہوا کے ملنے سے
میگھ ہوتے ہین وہی میگھ جل برستے ہین اور اُنکے مالک اندر ہین جگت کرنے کے دھوین
سے جو میگھ پیدا ہوتے ہین وہ ہمیشہ براہمنون کا بھلا کرتے ہین داواگن کے دھوین سے
پیدا ہوئے میگھ بن کا بھلا کرتے ہین چتا کے دھوین سے پیدا ہوئے میگھ جگت کا بُرا
کرتے ہین ابھچار کرم کی اگن سے پیدا ہوئے میگھ جیوون کا ناش کرتے ہین اسطرح
دھوان سے جگت کا بھلا اور بُرا ہوتا ہے اسلیے ابھچار کے دھوین کو ڈھک لینا چاہیے
جسمین پھیلی نہین جو براہمن اُس دھوین کو ڈھکے بغیر ابھچار کرم کرتا ہے وہ پرجا کا ناش
کرنے والا ہوتا ہے میگھ پانی کے رہنے کا استھان ہین وے پون کے پریرنے سے

چھہ مہینے برستے ہین گرجنا میگھون مین بایُو کا گُن ہی بجلی اگن سے پیدا ہوتی ہی اسطرح
دھوان وغیرہ تین چیزون سے میگھون کی پیدایش ہی بھرتشن ہونے سے اُبھرا اور پرتھوی
کو میتھن کرنے ارتھات سینچنے سے میگھ ہوتے ہین ۔ باہو ۔ بیرنجیہ اور پاکش یے تین طرح
کے میگھ ہوتے ہین ۔ گھی اور کاٹھہ کے دھوئین سے پیدا ہوئے میگھ بایُو کہلاتے ہین
برہماجی کے سوانس سے پیدا ہوئے میگھ بیرنجیہ کہلاتے ہین اور اندر کے توڑے ہوئے
پربتون کے پنکھہ سے پیدا ہوئے میگھ پاکش میگھ کہلاتے ہین و باہو نام میگھ آوہ نام بایُو
مین رہتے ہین بیرنجیہ نام میگھ پروہ نام بایُو مین اور پاکش جو پشکر وغیرہ میگھ ہین وے
اُنکے بھی اوپر رہ کر برستے ہین ۔ باہو میگھ بہت دنون تک تھوڑا تھوڑا برستے ہین گرجتے
نہین اور پرتھوی سے ایک کوس کے بھیتر رہتے ہین اور ٹھنڈھی ہوا بھی اُنکے ساتھ رہتی
ہی اور اکثر پہاڑون پر رہتے ہین ۔ بیرنجیہ میگھ ایک جوجن کے بھیتر رہکر بہت برستے ہین
اور گرجتے بھی بہت ہین ۔ پشکر وغیرہ پاکش میگھ اتنا برستے ہین کہ سب جگت جل مین ڈوب
سمندر ہو جاتا ہی اُسی مین رات کے سمے پرمیشور سوتے ہین ان سب میگھون کا دھوان
پرجا کا بڑھانیوالا ہی ۔ میندر دیش مین جو برسات ہوتی وہ جاڑون مین کھیتی پیدا کرتی
ہی گنگا جل کی برسات گانگ کہلاتی ہی وہ پراوہ نام ہوا کے زور سے ہوتی ہی پراوہ نام
ہوا میگھون کو ایک پہاڑ سے دوسرے پہاڑ کو لیجاتی ہی میگھ ہمالی پہاڑ پر برس کر جو پانی
بچ رہتا ہی اُسکو بھارت کھنڈ مین برستے ہین سورج بھگوان ساکشات شوجی کا روپ
ہین اور جگت کے پیدا کرنے والے بیج ۔ بل آنکھہ کان من مرت آتما کرودھ دِشا بدِشا
ست رِت بایُو بادل کھچر (پرند) لوکپال برہما بشن اندر اور رودر یہہ سب سورج
ہی ہین یے ہزار کرن والے سورج بھگوان آٹھہ ہاتھ اور تین نیتر والے اردھناری رودر
سب دیوتاؤن کے سوامی ساکشات شوجی ہی ہین انھین کی کرپا سے برسات ہوتی ہی
جتنا پانی زمین سے سورج بھگوان کھینچ لیتے ہین اُس سے ہزار گنا برساتے ہین جل کا
ناش کر دینا اور بڑھا دینا سب انھین کے اختیار مین ہی دھرو سے پریرت (تحریک کی ہوئی)
بایُو برسات کا ناش کرتی ہی سورج سے نکلکر سب نچھتر منڈل مین پانی برستا ہی اور برسات کے

بعد دھرو کی تحریک سے وہ برسات سورج منڈل مین چلی جاتی ہے۔

اُدھیا ۵۵ بچن

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم سورج چندرما اور گرہون کے رتھون کا حال کہتے ہین اور جسطرح سورج چلتے ہین وہ بھی کہینگے۔ سورج کا رتھ برہما جی نے سمبت سر کے اویوون سے بنایا اور تین نابھ اور پانچ اَرون سے جگت چکر اسمین لگایا وہ سونے کا رتھ سب دیوتاؤنکا باس ہوا اُس رتھ کا لمبا و اور چوڑا و نو ہزار جوجن ہے بید سے بنائے ہوئے سات گھوڑے اسمین چکر کے اوپر لگے ہوئے ہین اور اُس رتھ کی دھری دھرو پر رکھی ہے اسی سے دھری کے گھومنے سے دھرو بھی گھومتے ہین دھرو کی تحریک سے ایک چکر کے ساتھ دھری گھومتی ہے ہوا کی زنجیرون سے دھرو ہی سب نچھتر گرہ وغیرہ کو حرکت (رفتار) دیتے ہین رتھ کا جوا اور دھری رتھ کے دکھن کی طرف دھرو لیے ہوئے ہین اور سورج کے رتھ کا سارتھی چکر اور گھوڑے گھومتے ہوئے دھرو کے پیچھے گھومتے ہین با ئہری اُرولی اس رتھ کے جوے اور دھری کا اگلا حصہ کیل مین بندھی ہوئی رسی کی طرح چارون طرف گھومتا ہے اُترائن مین سورج کے گھومتے ہوئے ہوا کی زنجیرین لمبی ہوتی ہین اور دچھنائن مین دھرو سے کھینچی ہوئی چھوٹی ہو جاتی ہین پرنتُ دونون اینون ین اکتنو اَسّی اَسّی دن سورج گھومتے ہین سب دیوتا مُن چھنّد وغیرہ ہمیشہ سورج بھگوان کی پوجا اور اُستُت کرتے ہین اس رتھ مین دیوتا مُن آدتیہ گندھرب اپسرا گرامنی سرپ اور راچھس یے سب سلسلہ کے موافق دو دو مہینے بیٹھتے ہین اور اپنے تیج سے سورج کے تیج کو مدد دے کر بڑھاتے ہین اپنی بنائی ہوئی اُستُت سے مُن لوگ سورج بھگوان کا آرادھن کرتے ہین گندھرب اپسرا ناچنے اور گانے سے اُنکی اُپاسنا کرتے ہین اور گرامنی جچھ بھوت وغیرہ گھوڑون کی لگام پکڑتے ہین سرپ سورج کو دھارن کرتے ہین راچھس لوگ رتھ کے پیچھے پیچھے چلتے ہین بال کھلیہ نام رکھو اُدیا چل سے اَستاچل پربت تک سورج بھگوان کو پہنچا دیتے ہین یے سب دو دو مہینے سورج بھگوان کے ساتھ

رہتے ہین چیت وغیرہ بارہ مہینے برس مین ہوتے ہین - بسنت گریکھم برکھا شرد
ہیمنت ششر یہ چھہ رت برس مین دو دو مہینے کی ہوتی ہین - دھاتا - ارجما
متر برن اندر - پوشوان - پوکھا - پرجنیہ - انش مان - بھگ - توشٹا - بشن -
یہ بارہ سورج - پلست - پلہہ - اتر - بششٹھ - انگرا - بھرگ - بھر دواج - گوتم
کشیپ - کرت - جمدگن کوشک - یہ رکھ - باسکی - کنکنی کر - تچھک - ناگ -
ایلاپتر - شانکھ پال - ایراوت - دھننجے - مہاپدم - کرکوٹک - کمبل - اشوتر -
یہ ناگ - تمبر - نارد - ناہا - ہوہو - بشواس - اگرسین - سرچ - پرابس - چترسین
ارنایو - دھرتراشٹر - سورج برچا - یہ گندھرب - کرتستھلا - پنج کستھلا - مینکا
سہجنیا - پرم لوچا - انم لوچا - گھرتاچی - بشواچی - اروشی - پوربچتی - رنبھا
تلوتما یہ اپسرا - رتھ کرت - رتھوجا - سباہ - رتھ چتر - رتھ سون - برن
سشین - سین جت - تارچھیہ - ارشٹ نیم - رتھ جت - ست جت - یہ گرامنی
ادہیت - پرہیت - پورشیئی - ابدھ سرپ - بیاگھر - آپ بات - بدت - دواکر - برہمپت
جگیوپیت - یہ راچھس یہ سب بارہ بارہ کے سات گن سورج بھگوان کے ساتھ
رہتے ہین اور استھان کے ابھمانی ہین دھاتا سے بشن تک بارہ آدتیہ سورج بھگوان
کا تیج اپنے تیج سے مدد دے کر بڑھاتے ہین - پلست سے لیکر کوشک تک بارہ
منی سورج بھگوان کی استت کرتے ہین - باسکی سے لیکر اشوتر تک بارہ ناگ سورج
بھگوان کو دھارن کرتے ہین - تمبر سے سورج برچا تک بارہ گندھرب گیت گا گا
کے سیوا کرتے ہین - کرتستھلا سے لیکر رنبھا تک بارہ اپسرا بھانت بھانت کے
ناچ دکھاکر سورج بھگوان کو پرسن کرتی ہین - رتھ کرت سے لیکر ست جت تک بارہ
گرامنی گھوڑون کی لگام پکڑے رہتے ہین - ہیت سے لیکر جگیوپیت تک بارہ راچھس ہتھیار
ہاتھون مین لیکر رتھ کے ساتھ چلتے ہین - دھاتا - ارجما - پلست - پلہہ - باسکی -
کنکنی کر - تمبر - نارد - کرتستھلا - پنج کستھلا - رتھ کرت - رتھوجا - ہیت - پرہیت
یہ سب چیت اور بیساکھ مین سورج بھگوان کے ساتھ رہتے ہین - متر برن - اتر

بشنٹھ۔ سچھک۔ ناگ۔ مینکا۔ سہہ جنیا۔ ہاہا۔ ہوہو۔ سُباہو۔ رتھ چیتر۔ پورشتی
اودھ یہ گن جیٹھ اور اساڑھ مین سورج بھگوان کے پاس رہتے ہین۔ اندر۔ بشواوسو
انگرا۔ بھرگ۔ الاپکش۔ شنکھ پال۔ بشواچی۔ اگرسین۔ پرم لوچا۔ انم لوچا
رتھ سون۔ برن۔ سرپ بیاگھر۔ یہ گن ساون اور بھادون مین سورج بھگوان کی
سیوا مین رہتے ہین۔ پوکھا۔ پرجنیہ۔ بھردواج۔ گوتم۔ ایراوت۔ دھننجی۔ سرچ
پرالبس۔ گھرتاچی۔ بشواچی۔ سشین۔ سین جت۔ آپ۔ بات۔ یے سب
کنوار اور کاتک مین ساتھ رہتے ہین۔ انشومان۔ بھگ۔ کشیپ۔ کرت۔ مہاپدم
ارکوٹک۔ چترسین۔ اُرنایو۔ اُربسی۔ پوربچتی۔ تارچھیہ۔ ارشٹ نیم۔ بڑت
دواکر یہ اگھن اور پوس مین سورج بھگوان کی پوجا مین رہتے ہین۔ توشٹا۔ بشن۔ جمدگن
کمبل۔ اشوتر۔ دھرتراشٹ۔ سورج برچا۔ تلوتما۔ برہما۔ رتھ جت۔ شت جت
برہموپت۔ جگموپت یہ گن ماگھ پھاگن مین سورج بھگوان کے ساتھ سیوا کے
لیے رہتے ہین ان دیوتاؤنکا جیسا تیج جوگ منتر دھرم اور بل ہو اسی کے انسار سورج بھگوان
تیجے ہین یہی دیوتا رہتے ہین اور یہی تپتے ہین پرکاش کرتے ہین پیدا کرتے ہین اور جگت کا
سب اشکل دور کرتے ہین اور دشٹون کا سنگھار لیتے ہین ہوا کے برابر جلد چلنے والے
بمان پر بیٹھکر آکاش مین چلتے ہین اور سب منونتر وہین جیون کی رچھا کرتے ہین اب
بھانت چودہ منونترون مین چودہ گن سورج بھگوان کے ساتھ رہتے ہین اسطرح یے
سب دیوتا دو دو مہینے سورج بھگوان کے ساتھ رہتے ہین ہرے رنگ کے سات گھوڑے
اپنے ایک چکر رتھ مین لگاکر سمندر سمیت ساتو دیپ پرتھوی ایک دن رات مین گھوم آتے
ہین سب ہے منی لوگو جسطرح ہمنے سورج بھگوان کا پربھاو سنا تھا وہ آپکو اچھی طرح
سنا دیا۔ فقط

ادھیاے چھبیس

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو بیتھی کے نچھتر اور تھات اشونی وغیرہ نچھترو مین چندرما
پھرتا ہے سو سوانشون کے ساتھ تین چکر اور سفید رنگ کے دس گھوڑے چندرما کے رتھ

کے دونون طرف لگے ہین اسطرح کے رتھ پر چڑھکر پیتڑون سمیت چندرما گھومتا ہے۔
شکل پچھ مین سورج سے چندرما آگے رہتا ہی اور پچھ کے انت مین سورج کی کرنون سے
پورا ہو جاتا ہی دیوتا لوگ چندرما کو پیتے ہین اسی سے گھٹ جاتا ہی اور سورج بھگوان
اپنی سشمن نام کرن سے شکل پچھ مین اسکو پورن کرتے ہین اسطرح کرشن پچھ کے پندرہ
دنون مین چندرما گھٹتا جاتا ہی اور شکل پچھ مین پورا ہوتا جاتا ہی تینتیس ۳۳ ہزار تینتیس ۳۳ سو
تینتیس ۳۳ دیوتا چندرما کے امرت کو پیتے ہین اماوس کے دن دیوتا تو چندرما کو پی کر چلے
جاتے ہین اور جو کچھ باقی رہ جاتا ہی اسکو پیتر لوگ دو گھڑی تک پیتے ہین اُسی سے مہینہ
بھر تک آسودہ رہتے ہین بڑھنے اور گھٹنے کا آرمبھ (آغاز) پریوا سے ہوتا ہی اس پرکار
یہہ بردھ (بڑھنا) سورج بھگوان کی کرنون سے ہوتی ہی۔ فقط

ادھیاے ستاون

سوت جی کہتے ہین کہ چندرما کے پتر بدھ کے رتھ مین آٹھ گھوڑے پشنگ برن (دھوئین
کے رنگ) کے لگے ہین اور رتھ بھی جل اور تیجومَی ہی۔ ایک رنگ کے دس گھوڑے
پرتھوی کے شُکر کے رتھ مین لگے ہین۔ منگل اور برہسپت کے رتھ سونے کے بنے ہین
اور بڑے تیز چلنے والے آٹھ گھوڑے لگے ہین۔ سنیچر کا رتھ لوہے کا ہی اور سیاہ رنگ کے
آٹھ گھوڑے لگے ہین اور سورج کے شتر راہُ کے رتھ مین بھی آٹھ ہی گھوڑے لگے ہین یہ
سب گرہ ہوا کی زنجیرون سے دھرو مین بندھے ہین اسطرح جتنے تارا ہین اُتنی ہی ہوا کی
زنجیرین ہین اور سب تارا انھین مین بندھے ہین اور آپ گھومتے ہین اسی طرح دھرو کو
بھی گھماتے ہین ہوا کے لگنے سے سب تارا چکر کی طرح گھومتے ہین اور اُس ہوا کا نام
پرَوَہ ہی سب تارا اور گرہ وغیرہ دھرو کی پکرما (طواف) کرتے ہین نو ہزار جوجن سورج
کا بیاس ہی اور اس سے تگنا پردھ (گھیر) ہی اس سے دوگنا چندرما کا پرمان ہی ان دونون
کے برابر ہو کر راہُ نیچے سے چلتا ہی اور منڈلاکار پرتھوی کی چھایا کو گرہن کرتا ہی اندھکار
والا تیسرا استھان راہُ کا ہی چندرما کے پرمان کا سولھوان حصہ شُکر کا پرمان ہی شُکر
کے پرمان مین اسکی چوتھائی گھٹا دینے تو برہسپت کا پرمان ہوتا ہی اور برہسپت سے

ایک چرن کم یعنی پون منگل اور سنیچر ہی اور ان سے ایک چرن کم بدھ کا پرمان ہی اور اسونی
وغیرہ تاروں کا پرمان بھی بدھ کے برابر ہی باقی سیکڑوں چھوٹے چھوٹے تارے چار
تین دو جوجن کے پرمان کے بھی ہین اور سب کے اوپر ہین دو جوجن سے کم کا پرمان کسی کا
بھی نہین ہی پرنتُ سنیچر منگل اور برہسپت تاراؤن سے اوپر ہین اور باقی چار گرہ نیچے
ہین اوپر کے گرہ آہستہ چلتے ہین اور نیچے کے چار گرہ جلد چلتے ہین جتنے کروڑ ہین اُتنے
ہی باریک تارے بھی ہین سورج کے کرم سے نیچ اور اونچ ہوتے ہین چندرما جب اُتراین
مین ہوت پورنماسی کے دن اونچا ہونے سے جلد دیکھ پڑتا ہی تب سورج دچھناین مین
ہوکر نیچ مارگ مین ہوتا ہی اور بھوم کی ریکھا سے گھرا ہوا آمادس اور پورنماسی کو اپنے سمے
پر اُدے ہوکر جلد اَست ہو جاتا ہی اور اُتر مارگ مین استھت (قائم) چندرما اماوس
کے دن بھی کچھ دیکھ پڑتا ہی اور دکھن مارگ مین استھت اندھکار مین ملجاتا ہی اس سے دکھائی نہین
دیتا میکھ اور تُلا کی سنکرانت کے دن دن رات برابر ہو جاتے ہین سب کے نیچے سورج بھگوان
پھرتے ہین اُنکے اوپر چندرما چندرما کے اوپر نچھتر منڈل نچھتر منڈل کے اوپر بدھ بدھ
کے اوپر شکر شکر کے اوپر منگل منگل کے اوپر برہسپت برہسپت کے اوپر سنیچر سنیچر
کے اوپر سپت رکھی سپت رکھیون کے بھی اوپر دھرو ہین اُس دھرو روپ بشن کو
کو جو جانی وہ پاپ سے چھوٹ جاوے دتیہ نیچ سے تنگت سورج چندرما اور گرہ ہمیشہ
نچھترون سے جوگ کرتے ہین اور نیچ اونچ ملنا الگ ہوتا وغیرہ گرہون کے آپس مین
ہوا کرتا ہی جیسے رتوں مین گرہون کا جوگ کئی بار ہوتا ہی مگر دور سے آدمیون کی نظر مین
جوگ معلوم ہوتا ہی درحقیقت آپسمین جوگ نہین کرتے۔ ہے منیشور جسطرح سے گرہون کی گت
ہمنے دیکھی اور سُنی ویسی ہی سنچھیپ سے کہی جسطرح شوجی نے اسکندجی کا تلک کیا ویسے ہی
برہماجی نے سورج بھگوان کا تلک کر سب گرہون کا سوامی بنایا اسلیے گرہ ناقص ہونے
سے دُکھ پہنچنے مین سب گرہون کی پوجا اور خاصکر سورج بھگوان کی پوجا اور اُنکے پرسن
ہونے کے لیے ہوم کرنا چاہیے ۔ فقط

اَدَھیا ۵۸ے اَٹھاوَن

رِکھِ لوگ پُوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی برہما جی نے کسطرح دیوتاؤن کا تِلک کیا اور کسکو کسکا سوامی بنایا - سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشوَرو گرہُون کا سوامی سُورج - نچھتر اور اوکھدھیونکا سوامی چندرما - جل کا سوامی بَرُن - دھن کا اور جچھُون کا سوامی کُبیر - آدِتیُون کا سوامی بشن - بسُوون کا سوامی پاوک - پرجاپتیُون کا دچھ - مرُتون کا اِندر دَیت دانوونکا پرہلاد - پِترونکا جم - راچھسون کا نِرت - پشوونکا رُدر - بھوت اور گنون کا نندی - بیر اور پشاچُون کا بیربھدر - ماترکاؤن کی سوامنی چامُنڈا دیبی - رُدرون کا نیل لوہت - بگھنون کا سوامی گنیش جی - استریُون کی سوامنی شری پاربتی جی - بچنُون کی سوامنی سرستی جی - مایاؤن کے سوامی بشنُ جی - سب جگت کے سوامی برہما جی - پربتون کا سوامی ہمالی - ندیُون کی سوامنی گنگا جی - سب سمدرون کا سوامی چھیر سمدر - برچھون کے سوامی پیپل اور برگد - گندھرب اور بِدیادھر اور کنرُون کا سوامی چِترَرتھ - ناگُون کا باسکی - سرپون کا تچھک - دِگ گجُون کا ایراوت - پچھیون کا گرُڑ - گھوڑون کا اُچَیشروا مرگون کا سنگھ - گئوونکا برکھبھ - سنگھون کا شربھ - سینا پتون کا اسکندھ - شرت اسمرتیون کا سوامی لِگلیش کو بنایا اور کردم پرجاپت کے پتر سُدھرما - شنکھ پد - کیت مان اور ہیم رُوما - یے چارون دشا کے سوامی کیے گئے - پرتھوی کا سوامی پرتھو - سب کے سوامی مہیشور - بشنو پراگ تیجس اور تری رُوپ چار مورتیُون کے سوامی برکھدھوج شری شنکر ہوئے اسطرح شری شوجی نے جسپر کرپا کی اُسکو برہما جی نے سب کا سوامی کرکے تِلک کیا ہے مُنیشورو یہہ سب ہمنے بستار پُوربک آپ سے برنن کیا - فقط -

اَدَھیا ۵۹ے اُنسٹھ

رِکھِ لوگ پُوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی آپ نے یہہ جو کہا اُسکو سُنکر بڑا آنند ہوا اب آپ جوت کا حال کہیے یہہ سُنکر سُوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو جو ہمنے بیاس جی وغیرہ شانت بُدھ والون سے سُنا ہی وہ آپکو سُناتے ہین - پہلے ہم دِبتیہ بھوتک اور پارتھو اِن تین طرح کی اگن کی پیدائش کا حال کہتے ہین کہ جب برہما جی کی رات گذر گئی تب برہما جی نے جگت پیدا کرنے کی

اچھا کی مگر سب طرف اندھیرا ہو رہا تھا صرف برہما جی ہی جگنو کی طرح چمکتے تھے تب برہما جی
نے پرکاش ہونے کے لیے اگن کو پیدا کیا اور اسکے تین حصے کیے ۔ پون مین رہنے والا اگن پارتھو
سورج مین رہنے والا اگن شچ اور بجلی مین رہنے والا اگن اَیَج کہلایا ۔ اب ہم انکے لچھن
جدے جدے کہتے ہین جبھو اگن ۔ سورج اگن ۔ بجلی اگن ۔ یے تینون اگن جل سمہت
رہتے ہین ۔ سورج بھگوان اپنی کرنون سے پرتھوی کا جل کھینچتے ہین تو بھی انکی کرن اور
زیادہ پرکاش کرتی ہین یہہ سورج کی اگن بجھتی نہین ہر ۔ آدمیون کے پیٹ مین رہنے والی
اگن بھی پانی کے ساتھ ملی رہتی ہی اسیطرح بجلی کی اگن بھی ہی سورج اَست ہونے کے بعد
سورج کی روشنی اگن مین چلی جاتی ہی اسی سے رات کے وقت اگن دور سے چمکتی ہے
صبح کے وقت وہ روشنی پھر سورج مین چلی جاتی ہی اور اگن کی گرمی بھی سورج مین چلی
جاتی ہی مگر ایک چوتھائی حصہ گرمی سورج مین جاتی ہی باقی تین حصہ اگن مین رہتی ہے
اسی سے بہت تپتا ہی ۔ پرکاش سورج کا گن ہی اور گرمی اگن کا گن ہی اور سورج اور اگن
آپسمین اپاین کیاکرتے ہین اُتر طرف کی آدھی زمین مین جب سورج رہتے ہین تب انکے تیج کے
پرویش کرنے سے پانی کا رنگ لال ہوجاتا ہی اور دکھن طرف کی آدھی زمین جہان اسوقت
مین رات ہوتی ہی وہان کا پانی سفید رنگ رہتا ہی سورج بھگوان تپتے ہین اور اپنی
کرنون سے پانی کو کھینچتے ہین یہہ پارتھو اگن کہلاتی ہی اسی کو دبیہ اور شچ بھی کہتے
ہین یہہ اگن ہزار کرن اور گھڑے کی طرح گول ہی اپنی ہزار ناڑی یعنی رگون سے ندی
سمدر کنوان اور میگھ وغیرہ کے پانی کو کھینچ لیتا ہی انمین چارسو ناڑی پانی برساتی ہین اور
بھجن ۔ مالیہ ۔ کیتن اور پتن یے ان امرت روپ ناڑیون کے نام ہین ۔ تین سو ناڑی برف
گراتی ہین انکے نام ریشا ۔ میدھا ۔ اور باتسا ہین ۔ شکلا ۔ ککبھا اور شکلا یے تین سو نہایت
تیز دھوپ کی کرنے والی ہین اسطرح سورج روپ سدا شو ان ناڑیون سے سب جگت
کو دھارن کررہے ہین اور منشون کو اوکھدھ سے اور پترونکو سودھا سے اور سب دیوتاؤنکو
امرت سے ترپت کرتے ہین ۔ بسنت رت اور گریکھم رت مین تین سو کرنون سے تپتے
ہین برسات اور شرد رت مین چارسو کرنون سے برستے ہین ۔ ہیمنت رت اور ششر

رت مین تین سو کرنون سے برف گراتا ہی - اندر - دھاتا - بھاگ - پوکھا - متر - برن - ارجما - انش - بوسوان - توشٹا - پرجنیہ - اور بشن - یے بارہ آدتیہ ہین - ماگھ مہینہ مین برن - پھاگن مین سورج - چیت مین انش - بیساکھ مین دھاتا - جیٹھ مین اندر - اساڑھ مین ارجما - ساون مین بوسوان - بھادون مین بھاگ - کنوار مین پرجنیہ - کاتک مین توشٹا - اگھن مین متر - اور پوس مین بشن نام سورج تپتے ہین - برن نام سورج پانچ ہزار کرنون سے تپتا ہی - چھہ ہزار سے پوکھا - سات ہزار سے انش - آٹھ ہزار سے دھاتا - نو ہزار سے اندر - دس ہزار سے بوسوان - گیارہ ہزار سے بھگ - سات ہزار سے متر - آٹھ ہزار سے توشٹا - نو ہزار سے پرجنیہ - دس ہزار سے ارجما - چھہ ہزار کرنون سے بشن نام سورج زمین پر تپتے ہین - بسنت رت مین سورج کا رنگ کپل - گریکھم مین سونے کا ایسا - برکھا مین سفید رنگ - شرد رت مین پانڈبرن - ہیمنت مین تانبے کا رنگ اور ششر رت مین لوہے کا رنگ ہوتا ہی اور کھدیون مین بل اور دیوتاؤن مین امرت اور پترون مین سودھا کرکے وہی سورج بھگوان ترپت کرتے ہین اسطرح سورج بھگوان ہزار کرنون سے لوک کا بھلا کرتے ہین یہہ سورج منڈل سب گرہ اور نچھتر اور چندرما مین تیج ہونیکا کارن ہی نچھتر ونکا سوامی چندرما شری شوجی مہاراج کا بایان نیتر ہی اور سورج دہنا نیتر ہی اسلیے جگت کے بھی یہی نیتر ہین - فقط -

ادھیاے ساٹھ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و سورج تو اگن روپ اور چندرما جل روپ ہین اب ہم باقی پانچ گرہون کی پرکرت کہتے ہین آپ سنیے کہ دیوتاؤن کا سینا پت ارتھات اسکند ہی منگل ہی ساکشات نارائن بدھ ہی ساکشات جمراج سنیچر ہی شکر اور برہسپت دونون بھرگ اور انگرا کے پتر ہین تینون لوک کی جڑ سورج بھگوان ہین دیوتا راچھس منکھ رودر اندر اپیندر اگن اور براہمن سب سورج بھگوان سے پیدا ہوئے ہین سب تیج والون مین سورج بھگوان ہی کا تیج جھلک رہا ہی سب لوک کا آتما اور سوامی شری مہادیو روپ پرم دیوتا سورج بھگوان ہی ہین سب انھین سے پیدا ہوئے ہین اور انھین مین ملجاتے ہین سورج بھگوان ہی کال (وقت) کے کارن ہین چھن مہورت دن رات پاکھ مہینہ رت آین

برس اور جگ وغیرہ کال کا گیان بغیر سورج کے نہیں ہو سکتا اور بغیر کال یعنی وقت
کے نیم ہو نچھا رت بہاگ (تقسیم وقت فصل و موسم) پہل پہول مول اناج گہاس پہوس
اور کہدھ وغیرہ کچھ بھی نہیں ہو سکتے سورگ مین اور پرتھوی پر سب بیوہار سورج کے بغیر
مٹ جاتے ہین کال اگن پرجاپت یہی ہین اُتم مارگ مین رہ کر دن رات مین سب
جگت کو اوپر اور نیچے سے سورج بھگوان ہی تپاتے ہین جسطرح گھر کے انڈھیالے کو چراغ
دور کرتا ہی اسی طرح سب جگت کے انڈھیالے کو سورج بھگوان ہی اپنی ہزار کرنون
سے دور کرتے ہین ہمنے سورج بھگوان کی جو ہزار کرنین کہی ہین اُنمین سات کرن
مکھ ہین اُنکے نام یہ ہین سشُمن - ہرکیش - بشوکرما - بشو بیچا - سنّدھ - سرباسُر
اور سوراٹ - اِنمین سشُمن نام کرن چندرما کو بڑھاتی ہی - ہرکیش نام کرن نچھترونکو
پرکاش دیتی ہی - بشو بیچا شکر کو تیج دیتی ہی - بشوکرما بدھ نچھتر کو بڑھاتی ہی - سنّدھ
منگل کو پرکاش دیتی ہی - سرباسُر سے برہسپت کا تیج بڑھتا ہی - سوراٹ نام کرن سنیچر
کو پرکاشت کرتی ہی - اسطرح سورج ہی کے پربھاو سے گرہ نچھتر تارا اور یہ سب
جگت پرکاشمان ہی - جنکا کبھی ناش نہیں ہوتا وے نچھتر کہلاتے ہین - فقط

ادھیائے ۶۱ اکسٹھ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو رات کو جو گرہ نچھتر وغیرہ دیکھ پڑتے ہین وہ سب سورج
کی کرنون سے پرکاشت ہو رہے ہین اس بھرت کھنڈ مین جو پرش سکرت کرم کرتے ہین اُنکے
یہی استھان ہوتے ہین تارن کرنے اور سفید ہونے سے تارکا کہلاتے ہین اسیطرح کے انڈھکار
کو لینے اور پرکاش کا دان کرنے سے آدتیہ نام سورج بھگوان کا ہی سُندھ دھات سون یعنے
پیدائش اور سیندن یعنی ٹپکنے کا یا چک (رکھنے والا) ہی تیج کے پیدا کرنے اور جل برسنے
سے سورج بھگوان سبتا کہلاتے ہین اگرچہ دھات اہلاد ارتھ مین ہین جگت کو اہلاد کرنے سے
چندرما نام ہوا چندرما کا منڈل جل سہت اور سورج کا منڈل تیج سہت ہی اور گھڑے کی طرح
گول ہین سب دیوتا ان گرہ نچھتر روپ استھانون ہین رہتے ہین سب منو نتّرون مین یے
تو اس استھان ہین اسلیے یے گرہ کیا ہین گویا گھر ہین سورج منڈل مین سورج نارائن کا

نواس ہی سوم منڈل مین چندرما کا شکر منڈل مین شکر کا نواس ہی اسیطرح اپنے اپنے
منڈلون مین منگل بدھ برہسپت سنیچر رہتے ہین راہ اپنے استھان مین رہتا ہی اسی طرح اپنے
اپنے منڈلون مین نچھتر بھی رہتے ہین جتنے گرہ نچھتر وغیرہ دیکھ پڑتے ہین سب پُنیا تما
جیوون کے رہنے کے استھان ہین اور کلپ کے شروع مین برہماجی نے بنائے ہین
پرلی تک انکے رہنے والے آنند سے انمین رہتے ہین سب منونترون مین انکے ابھمانی دیوتا
انمین رہتے ہین جو دیوتا پیچھے ہو گئے اور جو آگے ہونگے انکے لیے یہ استھان الگ الگ
ہوتے ہین اس منونتر مین سب گرہ بمان پر بیٹھکر آکاش مین پھرنے والے ہین بیوسوت منونتر
مین ادت کے پتر بوسوان سورج ہین اتر رکھ کے پتر چندرما ہین بھرگ کے پتر اور اسرون
کے گرو شکر ہین انگرا رکھ کے پتر اور دیوتاؤن کے گرو برہسپت ہین بدھ بھی رکھ پتر ہی ہی
سورج بھگوان سے سنگیا مین سنیچر پیدا ہوئے ہین رودر سے بکیشی مین اگن کا اوتار منگل
نچھتر ہوا ہی سب نچھتر دچھ کی کنیا ہین راہ امرت سنگھکا کا پتر ہی چندرما سورج گرہ نچھتر وغیرہ
کے رہنے والے یہ دیوتا ہین سورج بھگوان کا استھان اگن سہت ہی چندرما کا استھان سفید
رنگ اور جل سہت ہی بدھ کا استھان سیاہ رنگ اور جل سہت ہی شکر کا استھان بھی سفید
رنگ اور پانی سمیت ہی اور سولہ زنجیرون سے بنا ہی منگل کا استھان لال رنگ اور نو زنجیرون
کا ہی برہسپت کا استھان زرد رنگ اور سولہ زنجیرون سے جگت ہی سنیچر کا استھان سیاہ
رنگ اور آٹھ زنجیرون سے بنا ہی اور سب جیوونکو دکھ دینے والے راہ کا استھان تامسی ہی
سفید رنگ اور ایک ایک زنجیرون کے ساتھ سب تارا پُنیا تما رکھیون کے استھان ہین
اور کلپ کے شروع مین جل سہت بنائے گئے ہین پرنت سبکے پرکاش کرنیوالے سورج
بھگوان ہی ہین سورج کا بیاس (پھیلاو) نو ہزار جوجن کا ہی اور اس سے تگنا
ارتھات ستائیس ہزار جوجن سورج منڈل کی پردھ یعنے گھیرا ہی سورج کے
لمبا و چوڑاو سے دونا چندرما کا لمبا و چوڑاو ہے اسیطرح اور گرہون کا پرمان بھی
اندازہ بھی جیسا ہمنے پہلے کہا ہی ویسا ہی جانو ادت کے پتر سورج بشاکھا نچھتر مین پیدا
ہوئے ہین اور چندرما کرتکا نچھتر مین۔ شکر پکھ نچھتر مین برہسپت پوربا پھالگنی مین پیدا

ہوئے ہین پوربا بھادرپد مین منگل کی پیدایش ہی ریوتی مین سنیچر کا جنم ہوا ہی بدھ دھنشٹھا مین پیدا ہوا اور اشلیکھا مین راہ کی اتپت ہوئی ہی اور اپنے اپنے نام کے نچھترون مین نچھترون کا جنم ہوا ہی جس نچھتر سے دکھ پہنچے اسکے گرہ کی پوجا وغیرہ کرنے سے وہ شانت ہو جاتا ہی سب گرہون مین مکھیہ سورج ہی تارا گرہون مین مکھ شکر ہی کیتون مین دھوم کیت مکھ ہی آکاش کے سب تاراؤن مین دھرو مکھ ہی نچھترون مین دھنشٹھا اینون مین اتراین پانچ طرح کے ورشون مین پرتھم سمبت سر رتون مین ششر رت مہینون مین ماگھ پکشون مین شکل پکش تتھون مین پریوا دن رات مین دن مہورتون مین پہلا مہورت جسکا دیوتا رودر ہی اور نمکھ وغیرہ کال مین چھن مکھ ہی سمپورن کال کا کارن سورج ہی اور چار طرح کے جیوون کی پربرت اور نربرت کرنے والا بھی وہی سورج بھگوان ہی اور سورج بھگوان کے پالنے والے رودر ہین اسطرح لوک بیوہار کے لیے شری مہادیوجی نے یہہ جوت گن یعنی گرہ نچھتر وغیرہ بنائے ہین انکا ٹھیک ٹھیک پرمان اور گت کوئی آدمی نہین کہہ سکتا ہے جنکو دبیہ درشٹ ہی انھین کو ٹھیک ٹھیک جوت گنون کا گیان ہی منکھون کو انکا گیان شاستر سے انمان سے دیکھنے سے اور اپنیت سے ہوتا ہی آنکھ شاستر یانی حساب تحریر یہ پانچ سبب جوت گنون کا پرمان جاننے کے لیے ہین ان سب گرہ نچھتر تارا وغیرہ کے بنانے والے اور سوامی وہی سداشوجی ہین - فقط

ادھیاے ۶۲ باسٹھ

رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی شری بشن جی کے پرساد سے دھروجی کیونکر سب نچھترون مین مکھ ہوئے اور دھری بنائے گئے یہہ آپ برنن کرین منیون کا یہہ پرشن سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو مارکنڈے منی سے یہہ کتھا ہمنے سنی ہی وہ آپکو ہم سناتے ہین کہ بڑا پرتاپی اتان پاد نام چکرورتی راجا تھا اسکی سنیت اور سرچ نام دو رانیان تھین بڑی رانی سنیت کے دھرو نام پتر پیدا ہوا وہ بالک بڑا بدھمان تھا اور سرچ کے بھی ایک پتر ہوا ایکدن دھرو اپنے پتا کی گود مین بیٹھے تھے کہ انکی ماتا سرچ نے دھرو کا ہاتھ پکڑکر وہان سے اٹھا دیا اور اسکے استھان پر اپنے پتر کو بیٹھال دیا

تب دُھرو روتے ہوئے اپنی ماتا کے پاس گئے اور جاکر سب حال کہا اُنکی ماتا نے کہا کہ ہے پُتر رانی سُرچ پت کی بہت پیاری ہے اِس سے اُسکے پُتر کو بھی راجا بہت پیار کرتے ہین مین کم نصیب ہون اور میرے تو پُتر بھی کم نصیب ہی پیدا ہوا اب تو رو وے مت تیری یہہ دشا دیکھکر مجھکو بہت دُکھ ہوتا ہے تو اپنی جگہ کو اپنی سامرتھ ہی سے پا سکتا ہے یہہ بچن دُکھ کے اپنی ماتا سے سُنکر دُھروجی تپسیا کرنے کے لیے بن کو چلے راستہ مین بشوامتر مُن ملے اُنکو دیکھکر دُھروجی نے بڑی عاجزی کے ساتھ پرنام کیا وے بھی اُنکی بال اوستھا اور نمرتا (ملائمت وعاجزی) دیکھکر بہت پرسن ہوئے تب اُنکو پرسن دیکھکر دُھروجی کہنے لگے کہ ہے مہاراج مجھکو میری سوتیلی ماتا سُرچ نے پتا جی کی گود سے اُٹھا دیا اور وہان اپنے پُتر کو بیٹھا دیا اور پتا جی نے اُسکو کچھ بھی نہ کہا تب مین دُکھ سے روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا ماتا نے کہا کہ ہے پُتر سوچ مت کر اپنی شکت سے اُتم استھان پراپت کرلے یہہ ماتا کا بچن سُنکر مین آپ کے پاس آیا ہون اب آپ ایسی کرپا کرین کہ جس سے بہت اُتم اور سب سے اُونچا استھان مجھکو ملے یہہ سُنکر بشوامتر مُن ہنسکر بولے کہ ہے راج پُتر شری شوجی کے بائین انگ سے پیدا ہوئے بشن بھگوان کا تم آرادھن کرو اور اِس منتر کا نرنتر جپ کرو۔ منتر یہہ ہے۔

(ॐ नमो भगवते वासुदेवाय) تو سب دُکھ اور پاپون کے ناش کرنیوالے شری بشن بھگوان کرپا کرکے بہت اُتم استھان تمکو دینگے یہہ سُنکر دُھروجی بشوامتر مُن کو پرنام کر ایکانت مین جاکر پُورب کی طرف مونہہ کرکے نیم سے جپ کرنے لگے اور شاک مُول پھل وغیرہ سے اپنا نباہ کرکے بڑی کٹھن تپسیا کرنے لگے اِس طرح تپ کرتے اور منتر جپتے ہوئے ایک برس کا زمانہ گذر گیا بہت سے بیتال راچھس اور سنگھ وغیرہ دُشٹ جیو دُھروجی کی تپسیا مین بگھن (خلل) کرنے کو آئے پرنت اُنھون نے کسیکو کچھ نہ سمجھا اور ایک چت ہوکر تپسیا کیے گئے ایک پشاچی دُھروجی کی ماتا سُنیت کا رُوپ رکھکر سامنے آکر رونے لگی اور کہنے لگی کہ ارے پُتر مین کم نصیب ہون اور میرا تو ایک ہی پُتر تھا وہ بھی مجھے چھوڑکر جنگل مین آبیٹھا اب میری

کیا گت ہوگی اسطرح بہتیرا بلاپ کیا پرنتُ دُھرُو جی نے اُسکی طرف دیکھا بھی نہین اپنا جپ کیے گئے تب توسب بگھن شانت ہوگئے اور گرڑ کے اوپر سوار بشن بھگوان سبھ دیوتاؤن کو ساتھ لیے وہان آئے دُھرُو جی اُنکو دیکھکر بچار کرنے لگے کہ یہہ کون مہاتما ہین کہ جنکے درشن ہی سے میرا آتما آنند مین مگن ہو رہا ہے یہہ بچار کر دُھرو جی منتر جپتے ہوئے ہاتھ جوڑکر اُٹھے تب بشن بھگوان نے اپنے شنکھ کا سرا دُھرُو جی کے مکھ مین چھلا دیا - شنکھ چھو جاتے ہی دِیتیہ گیان دُھرُو جی کو ہوگیا تب ہاتھ جوڑکر بشن بھگوان کی استُتِ کرنے لگے - استُتِ بزبان سنسکرت -

प्रसीद देव देवेश शंख चक्र गदाधर । लोकात्मन् वेद गुह्यात्मन् त्वां प्रपन्नोस्मि केशव ॥१॥ नविदुस्त्वां महात्मानं सनकाद्या महर्षयः । तत्कथं त्वामहं विद्यां नमस्ते भुवनेश्वर ॥२॥

اس استُتِ کو سنکر بشن بھگوان نے کہا کہ ہے پُتر ہم تُمسے بہت پرسن ہین آؤ اور اپنی ماتا سہیت سب نچھترون مین اُتم استھان مین رہو جو دُھرُو استھان ہمنے شوجی کی سیوا کرنے سے پایا ہے وہ ہم تمکو دیتے ہین اور بھی جو پُرش اس بارہ اچھر کے منتر کا جپ کرینگے وے بھی یہی استھان پاوینگے یہہ بچن بھگوان کا سُنتے ہی دیوتا گندھرب سدھ اور رکھو وہان آئے اور ماتا سہیت دُھرُو جی کو اُس اُتم استھان مین لیجاکر نواس کراتے بھئے اس پرکار بارہ اچھر کے منتر کے جپ کرنے سے دُھرُو جی پرم سدھ کو پہنچے جو پُرش بھکت سے باسدیو بھگوان کو پرنام کرتے ہین وے بھی اس اُتم پدوی کو پاتے ہین - فقط -

ادھیاے ۶۳

رکھو لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی اب آپ دیوتا دانو گندھرب سرپ راچھس وغیرہ کی پیدایش کا حال سلسلے سے کہیے مِن لوگون کا یہ کہنا سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو پہلے تو سنکلپ (نیّت) سے دیکھنے سے اور چھونے سے ہی اولاد پیدا ہوتی تھی میتھن یعنی مرد عورت کی صحبت سے اولاد دکچھ پرجاپت کے بعد سے ہونے لگی جب دیوتا

رکھ ناگ بہت سے پیدا کیے پرنتُ پرجا کی بردّھ نہوئی تب دَچّھ پرجاپت نے اپنی سوتکا
نام استری مین تیجھن سے ہریشچ نام پانچ ہزار پُتر پیدا کیے اور وے پانچو ہزار پرجا
کی اُتپت کرنے لگے اسی اوسر مین نارد مُن نے آکر اُنسے کہا کہ بھائی پہلے زمین کی
حد تو جان لو پھر پیچھے پرجا کو پیدا کرنا - نارد مُن کا یہہ بچن سُنکر سب کے سب چارون دشا
کو چلے گئے اور سمدر مین پہنچی ہوئی ندی کی طرح آج تک بھی لوٹ کر نہ آئے تب پھر
دچھ پرجاپت نے اُسی استری مین سنول نام ایک ہزار پُتر سرشٹ رچنے کے لیے اور پیدا
کیے اُنکو بھی نارد مُن نے وہی اُپدیش دیا اور کہا کہ تمھارے بھائی چلے گئے اُنکا پتہ لگاؤ
کہ کہان گئے اور اُوپر نیچے سے پرتھوی کا پرمان دیکھو تب سرشٹ کا پیدا کرنا ٹھیک ہی یہہ
بچن نارد جی کا مان کر وے بھی چلے گئے تب دچھ پرجاپت نے بارُنی نام اپنی استری
مین ساٹھ کنیا پیدا کین اُنمین سے دس کنیا دھرم راج کو بیاہ دین تیرہ کشیپ کو ستائیس
چندرما کو چار ارشٹ نیم کو دو بھرگ کے پُتر کو دو کشاستو کو اور دو کنیا انگرا رکھو کو بیاہ
دین اب اُن سب کنیاؤن کے نام اور سنتان سُنو - مرُتّ وتی - بسُو یام - لمبا - بھان
ارندھتی - سنکلپا - مہورتا - سادّھیا اور بشوا یے تو دھرم کی استری ہوئین اُنمین بشوا
کے پُتر بشوے دیوا - سادّھیا کے پُتر سادّھیہ نام دیوتا - مرُتوتی کے پُتر مرُت وان
بسُ کے پُتر آٹھ بسُ - بھان کے پُتر بارہ بھان - مہورتا کے مہورت - لمبا کے گھوش
نام پُتر - یام کے ناگ بیتھہ - اور سنکلپا کے سنکلپ پُتر ہوا - آپ - دھرو - سوم دھر
انل - انل - پرتیوکھ - اور پربھاس یے بڑے پرتاپی اور سب دشاؤن مین موجود سب
جگت کے ہت مین لگے ہوئے آٹھ بسُ ہین - اجیک پاد - اہربُدھیہ - بروپاکش - بھیرو
ہر - بہُہ روپ - ترمبک - ساوتر - جینت - پناکی اور اپراجت یے گیارہ رُدر ہین -
ادت - دت - ارشٹا - سرسا - مُن - سُربھ - بنتا - تامرا - الا - کدر - توکھا اور کرودھ
یے تیرہ کشیپ کی استری ہوئین - چاکشکھ منونتر مین جو دیوتا تکھت نام تھے وہی
بیوسوت منونتر مین بارہ آدتیہ ہوئے - اندر - دھاتا - بھگ - توشٹا - متر - برن
ارجما - بوسوان - سبتا - پوکھا - انشمان - اور بشنُ یے ہزار ہزار کرنون سہت

بارہ سورج ہین اور ادت کے پتر ہین - ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش یے دو پتر کشپ سے
دت مین ہوئے دنو کے سو پتر ہوئے انمین بپرچت مکھ تھا - تامرا نے چھ کنیا پیدا کین
شکی - شینی - بھاسی - سگریوی - گردھرکا - اور شچ - یے ان کنیاؤن کے نام ہین
شکی کی سنتان طوطا اور الو پرند ہوئے - شینی کے شین اور بھاسی کے گرر نام پچھی
ہوئے گردھری کے گدھ کبوتر پاراوت وغیرہ ہوئے - شچ سے ہنس چکوا چکئی سارس
وغیرہ پیدا ہوئے - سگریوی سے گھوڑے گدہے بھینڑ بکرے اور اونٹ وغیرہ پیدا ہوئے
بنتا سے ارن اور گرڑ یے دو پتر پیدا ہوئے اور سب لوگونکو ڈرانے والی سوداامنی نام
کنیا بھی بنتا کے پیدا ہوئی سرسا نے ہزار سانپ پیدا کیے کدرو نے ہزار سر والے ہزار
ناگ پیدا کیے انمین چھبیس ۲۶ مکھ ہین - شیش - باسکی - کرکوٹک - شنکھ - ایراوت -
کمبل - دھننجے - مہانیل - پدم - اشوتر - تچھک - ایلاپتر - مہاپدم - دھرتراشٹر -
بلاہک - شنکھ پال - مہاشنکھ - پشپ دنگشٹر - شبھانن - شنکھ لوما - نہکھ - بامن
پھنت - کپل - درمکھ - اور پتنجل - یے ان چھبیس مکھ مکھ ناگون کے نام ہین -
کرودھ بشا مین بڑے مایاوی راچھس پیدا ہوئے - سربھ مین رودر اور گئو اور بھینس پیدا
ہوئے - منی مین اپسرا اور منی لوگ پیدا ہوئے - ارشٹا سے کنر اور گندھرب پیدا
ہوئے - الا سے ترن برچھ لتا گلم آد پیدا ہوئے - توکھا سے کرورون جچھ اور راچھس
پیدا ہوئے - کشیپ کی پرجا ہمنے سنچھیپ سے کہی اور انکے پتر اور پوترون سے تو ہزارون ہی
پیدا ہوئے اسطرح منونشٹ کو کشیپ نے بڑھائی انمین مکھ مکھ کو تلک کرکے سبکا سوامی بنایا
اور منکھون کا سوامی بیوسوت منو کو کیا سوایمبھو منونتر مین برہما جی نے جنکا تلک کیا
تھا وہی سات دیپون سہت پرتھوی کو دھرم سے پالتے ہین اور وہی منو ہوتے ہین -
پچھلے منونترون مین کئی راجا ہو چکے اور اگلے منونترون مین بھی کئی راجا ہونگے
اسطرح پرجا کو پیدا کرکے پھر پرجا کی بردھ (ترقی) کے لیے کشیپ منی تپ کرنے لگے کہ
گوتر کا کرنیوالا پتر ہمارے پیدا ہو اسطرح دھیان کرتے کرتے برہم بادی دو پتر بتسر
اور اسِت نام کشیپ کے پیدا ہوئے بتسر کے نیدھرو اور ریبھیہ - یے دو پتر پیدا ہوئے

رشبھیہ کے پُتر رشبھیہ ہی کہلائے جیون کی کنیا نیدھرو کو بیاہی گئی اُس سے سُمیدھا نام
پُتر پیدا ہوا اسِت کی ایک پرنا استری میں برہمشٹ نام پُتر پیدا ہوا جو شانڈلیہ مین
مکھ ہوا اور جسکا نام دیول بھی ہے شانڈلیہ۔ نیدھرو۔ اور رشبھیہ یے تین پکش کشیپ کے
ہوئے۔ اب پُلست کی سنتان نو راچھسون کا حال کہتے ہین کہ چار جگ گذر جانے پر
گیارہوین منونتر کے ترتیا کا جب آدھا زمانہ گذر گیا تب دواپر کے آد مین مُن کا پُتر ترنبھنت
اور اُسکا پُتر دم اور دم کا پُتر ترن بندھ ہوا وہ تیسرے ترتیا جگ کے آد مین راجا ہوا
اُس راجا کے اِل بلا نام بڑی سندر کنیا پیدا ہوئی اور وہ کنیا پُلست کو بیاہی گئی اُس سے
بشروا نام رکھے پیدا ہوئے بشروا رکھے کے چار استریان ہوئین ایک تو برہسپت کی کنیا
دیوبرنی اور وہ کنیا مالیوان کی ایک پُشپوتکٹا دوسری بلا کا اور چوتھی استری مالی کی کنیا
کیکسی ہوئی انمین دیوبرنی کا پُتر کبیر ہوا کیکسی سے راون۔ کمبھ کرن۔ بھبیکھن اور سورپنکھا
یے پیدا ہوئے۔ پرہست۔ مہا پارشو۔ کھر۔ اور کمبھ نسی کنیا یے پُشپوتکٹا سے پیدا ہوئے
ترشرا۔ دوکھن۔ بدت جھوا۔ اور مالکا نام کنیا بلا کے گربھ سے پیدا ہوئے نو راچھس
پُلست کے بنش مین بڑے دُشٹ کرمی پیدا ہوئے مگر انمین بھبیکھن دھرماتما تھا۔ مرگ
سنگھ باگھ آدجیو بھوت پشاچ سرپ سور ہاتھی بندر کنر وغیرہ سب پُلست ہی سے
پیدا ہوئے اور اس بیوسوت منونتر مین کرت کے کوئی اولاد نہوئی اتری مُن کے بڑی سندر
دس استریان تھین بھدرا اشو راجا سے گھرتاچی نام اپسرا مین دس کنیا پیدا ہوئین۔ بھدرا
ابھدرا۔ جلدا۔ نندا۔ بلا۔ ابلا۔ بلابلا۔ گوپا۔ تامرسا اور برکر برا یے دسو اتری کو بیاہی گئین۔ راہو نے
سورج کو ڈھک کر سب جگت مین اندھیرا کر دیا تب اتری مُن نے سب جگت مین پربھا ر تھا
اُجیالا کیا اسی سے اُنکا نام پربھاکر ہوا اور آکاش سے راہو سے گرائے ہوئے سورج کو
اتری مُن ہی نے آشیرباد دے کر پھر اُنکو اُنکی جگہ پر پہنچایا اتری مُن سے بھدرا مین چندرما
پیدا ہوا اور بھی سب استریون مین اتری مُن نے پُتر پیدا کیے جو سب بید کے پارگامی ہوئے
اور آتریے کہلائے انمین دو تو بڑے تیجسوی اور برہم کے جاننے والے ہوئے ایک
کوتا تریے دوسرے دُرباسا اور اِن دونون سے چھوٹی ایک برہم بادنی اور بہت شیلوان کنیا

بھی پیدا ہوئی اسکے دو گوتروں مین شیاو - پرتوس - تولگ - اور گھور یے چار
پرسنتا ہ پرش ہوئے اور ان چارون سے اتریون کے چار نکش ہوئے - کشیپ - نارد
پربت اور اندبرت یے چار مانس پتر برہما جی کے ہین نارد جی نے بششٹھ جی کو ارندھتی
بیاہی تارکا مر کے جدھ مین سب لوک پانی نہ برسنے سے بہت دکھی ہوئے تب بششٹھ جی
نے ان جل پھل مول اد کھدہ آد سے پرجا کی رچھا کی بششٹھ جی نے ارندھتی مین
شکت وغیرہ سو پتر پیدا کیے اور ادرشینتی نام استری مین شکت سے پراشر نام پتر پیدا ہوا
شکت کو تو ردھر نام راچھس نے کھالیا پراشر سے ستوتی نام استری مین سری
بشن جی کے اوتار سری بید بیاس جی پیدا ہوئے بید بیاس جی سے ارنی مین شکدیو اور
اپ منیہ پیدا ہوئے شکدیو جی سے پیوری مین بھورشردا - پربھ - شمبھ - کرشن - گور - اور
کیرت متی نام کنیا پیدا ہوئی جو انہہ کو بیاہی گئی اور برا پرتاپی جسکا پتر برہم دت ہوا -
شویت - کرشن - گور - شیام - دھومر - ارن - نیل - اور بادرک یے آٹھ پراشر کے
نکش ہوئے - اب اندر پرمت کی اتپت سنو کہ بششٹھ جی سے گھرتاچی نام اپسرا مین کپنجل
پیدا ہوا اسکو تر مورت اور اندرپرمت بھی کہتے ہین پرتھ کی کنیا مین بھدر پیدا ہوا بھدر
کے لبس اور ببس کے اپ منیہ پیدا ہوئے اپ منیہ کا بنس اوپ منیو کہلایا - بششٹھ
سے پیدا ہوئے کونڈنیہ اور ایکر بھی سب بششٹھ کہلائے یے دس نکش بششٹھ جی کے ہوئے
برہما جی کے دس مانسی پتروں کے بنش ہمنے کہے انھین کے بیٹے پوتون سے سب جگت بھرا ہوا ہے

ادھیاے چونسٹھ

رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی بششٹھ جی کے پترونکو راچھس نے کیون کھالیا
یہہ آپ برنن کیجیے یہہ سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو بشوامتر کے شاپ سے
بششٹھ جی کے ججمان کلماکھ پاد نام راجا کے شریر مین جاکر ردھر نام راچھس بشوامتر کی
پریرنا (تحریک) سے شکت آد بششٹھ جی کے سو پترونکو کھا گیا بششٹھ جی بھی یہہ حال سنکر
ارندھتی جی سہت ہا پتر ہا پتر کہہ کہکر مہا دکھ سے مورچھا کھاکر زمین پر گر پڑے جب ہوش
آیا تب اپنا بنش ناش ہوا جانکر مارے دکھ کے پران چھوڑ دینے کے لیے پہار کی چوٹی پر

چڑھکر زمین پر گرے بششٹھ جی کو گرتے دیکھکر پرتھوی نے استری کا روپ رکھکر انکو اپنے
کمل ایسے ہاتھون مین لے لیا زمین پر نہ گرنے دیا اسی اوسر مین شکت کی استری اگر بششٹھ جی
سے کہنے لگی کہ مہاراج آپ اپنا شریر نہ تیاگ کرین میرے گربھ مین بالک ہی وہ آپکا پوتا یعنے
بیٹا کا بیٹا سب کارج سدھ کرنیوالا پیدا ہوگا اسی پر آپ سنتشٹ ہو کیجیے اس شریر کو تیاگ
نہ کیجیے اتنا کہکر اپنے سسُر کو اٹھایا اور جل لیکر نیتر دھوئے اور اسیطرح ارندھتی جی کو بھی
سمجھایا اسطرح اُشنکھا کے کہنے سے چیتن ہو کر پھر بھی ارندھتی سہت بلاپ کرنے لگے تب تو
شکت کی استری ادرشینتی کے گربھ مین جو بالک تھا اُسنے ایک رچا پڑھی جسطرح بشن جی کے
نابھ کمل مین برہما جی پڑھتے ہیں اُسکو سنکر بششٹھ جی بچار کرنے لگے کہ یہہ بید کی رچا کیسے پڑھی
اسی اوسر مین بشن بھگوان نے آکاش مین استھت ہوکر بششٹھ جی سے کہا کہ ہے پتر بششٹھ
یہہ رچا تیرے پوتے (یعنے بیٹے کے بیٹے) نے پڑھی ہی ہمارے برابر شکت والا تمھارے پوتا
پیدا ہوگا سوگ مت کرو اور وہ شوجی کا بھکت ہوگا اور شو پوجا ہی کے پربھاو سے تمھارے کل کا اُدھار کرےگا
اتنا کہکر بھگوان وہان ہی انتردھان ہو گئے۔ بششٹھ جی نے بشن بھگوان کو پرنام کیا اور
اپنی پوتوہا اُشنکھا کے پیٹ کو چھوا اور پھر اپنے پتر دن کو یاد کرکے رونے لگے اور کہنے لگے کہ ہے
میرے پوتے تو جلد آکہ تیرا مکھ دیکھکر ہم ارندھتی سہت اپنے پتر شکت کے پاس جائین
بششٹھ جی کا یہہ بچن سنکر اُشنکھا بھی دکھ سے اپنا پیٹ پیٹنے لگی اور بلاپ کرتی ہوئی زمین
پر گر پڑی تب تو بششٹھ جی اور ارندھتی جی نے اسکو اٹھایا اور کہنے لگے کہ ہے پتر بدھنی
تو اسطرح گربھ کو مارپیٹ کر بششٹھ کے کل کا ناش کیا چاہتی ہی تیرے ہی پتر کا مکھ
دیکھنے کی آشا سے ہمنے اب تک اپنا پران تیاگ نہین کیا اسیلیے تو سب طرح سے اس بالک
کی رچھیا کر۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اس بھانت بششٹھ جی نے اُشنکھا سے
کہا کہ ہم دونون کا اور اس گربھ کے بالک کا جینا تیرے ہاتھ ہی اسیلیے ہے پتبرتے
تو اپنے شریر کی رچھیا اچھی طرح کر۔ اتنا سنکر ادرشینتی کہنے لگی کہ مہاراج جو میرے شریر کی
رچھیا ہی سے آپ کلیان سمجھتے ہین تو مین اس دکھ بھاگی امنگل شریر کی جہان تک ہوسکیگا
رچھیا کرونگی پرنت پتی کے بجوگ سے میرا ہردے جل رہا ہی۔ بڑا اچرج ہی کہ آپ سا گستا

برہماجی کے پتر ہوکر پھر آپکو اور آپکی اسنکھا (بہو) کو اتنا دُکھ ہو اب آپ ہی میری رچھا کرین
ماں باپ بیٹا پوتا سنسار کوئی بھی پت کے برابر سکھ دینے والا نہین ہوتا پنڈت لوگ
کہتے ہین کہ پُرش کی آدھی دیہہ استری ہی یہہ بھی مجھے جھوٹھ ہی معلوم ہوتا ہی کیونکہ آپکے
پتر شکت تو پرلوک کو گئے اور مین ابھاگنی یہان ہی دُکھ بھوگ رہی ہون میرے پران
بڑے کٹھن ہین جو پت کے بنا ایک چھن بھی بنے رہے اس بھانت اسنکھا کا بلاپ سنکر
بششٹھ جی نے اپنے آشرم مین آنیکا بچار کیا اور ارُندھتی اور ادرشینتی کو کسطرح اپنے ساتھ
لیکر اپنے آشرم مین آئے اور ادرشینتی بھی اپنے بنش کے اُدھار کے لیے گربھ کی رچھا اچھی
طرح سے کرنے لگی دسوین مہینے اسکے پتر پیدا ہوا جسطرح ارُندھتی کے گربھ مین شکت
اور ادِت سے بشن اور سوا اما سے اسکند پیدا ہوئے تھے اسی طرح یہہ بالک بھی بڑا تیجسوی
پیدا ہوا پتر کے پیدا ہوتے ہی شکت بھی دُکھ سے چھوٹ کر پتروں کے برابر ہو گیا اور
پترلوک مین اپنے بھائیوں سہت سکھ سے رہنے لگا سب پتر اور منی ناچنے لگے سورگ سے
دیوتاؤن نے پھول برسائے جسطرح انڈ سے برہماجی پیدا ہوئے یا میگھون مین سے سورج
بھگوان نکلے اسی طرح وہ بالک بھی بڑا تیجوان ہوا نام اُس بالک کا پراشر رکھا گیا اس
بالک کو دیکھتے اور شکت کو یاد کرنے سے ارُندھتی اور ادرشینتی کو سکھ اور دُکھ ساتھ ہی ہوئے
اور دونون رو رو کر کہنے لگین کہ ہے بششٹھ جی کے پتر تو کہان گیا اس اپنے پتر کا کمل
ایسا مکھ دیکھ لے اسطرح کا بلاپ کرتے ہوئے سنکر بششٹھ جی نے انکو سمجھایا اور اپنی
اسنکھا سے کہا کہ سوچ دور کرکے اس بالک کا پالن کرو بششٹھ جی کی ایسی آگیا پاکر ادرشینتی
بھی سب دُکھ بھول کر اپنے پتر کو پالنے لگی ایک دن وہ بالک اپنی ماتا کو بنا بھوکھن کے
دیکھکر کہنے لگا کہ ہے ماتا تمھارے انگ بنا بھوکھن (بغیر زیور) کے اچھے نہین معلوم ہوتے اسکا کیا کارن
ہی کہ بدھوا استری کی طرح تمنے سب بھوکھن تیاگ کر رکھے ہین اسکا کارن مجھ سے کہو
پتر کا یہہ بچن سنکر ادرشینتی نے بھلا برا کچھ نہ کہا تب پھر پراشر نے کہا کہ ہے ماتا میرے پتا
کہان ہین تو مجھکو کیون نہین بتلاتی ہی تب تو ادرشینتی نے کہا کہ ہے پتر تیرے پتا کو راچھس
نے کھا لیا اتنا کہکر بیاکل ہوکر زمین پر گر پڑی بششٹھ جی اور ارُندھتی اور اس آشرم مین رہنے والے

سب مُنی لوگ اُس بالک کا بچن سُنکر بلاپ کرنے لگے یہہ سُنکر پراشر نے اپنی ماتا سے کہا
کہ ہے ماتا دُکھ مت کر سب دیوتاؤن کے پربھو شری شوجی کا آرادھن کر۔ مین اپنے پِتا
کا درشن تمکو کراؤنگا اور تینون لوک کو جلا دونگا یہہ سُنکر پرسن ہوکر اسکی ماتا نے کہا کہ ہے
پُتر جو ایسا ہو سکتا ہی تو تو ابھی شوجی کا آرادھن شروع کر تب بشسٹھ جی نے کہا کہ ہے پُتر
راچھسون کے ناش ہو جانے کے لیے تپ کر تینون لوک نے تیرا کیا اپرادھ کیا ہی یہہ اپنے
پِتامہہ (بابا) کا بچن سُنکر پراشر اپنی ماتا اور بشسٹھ جی اور ارُندھتی جی کو پرنام کر ایکانت
مین جاکر مٹی کا شولنگ بناکر شوسوکت۔ تریمبک۔ تورت رُدر۔ شوسنکلپ۔ نیل رُدر
رُدر۔ بامی۔ پومان۔ ہوتا لنگ سوکت اور اتھرب شر۔ وغیرہ بید منترون سے بیدھ کے
موافق شری شوجی کا پوجن کر اشٹانگ ارگھ دے کر شری مہادیوجی سے پراشر مُنی کہنے لگے
کہ ہے ناتھ رُدھر نام راچھس نے میرے پِتا کو اُنکے بھائیون سمیت کھا لیا اب مین اپنے
پِتا اور اُنکے سو بھائیون کا درشن کیا چاہتا ہون یہہ کہکر بار رُدر بار رُدر کہتا ہوا بیاکل ہوکر
زمین پر گر پڑا اور آنسو بہاکر رونے لگا اُس بالک کی یہہ دشا دیکھکر شری مہادیوجی نے
جگت جننی شری پاربتی جی سے کہا کہ دیکھو یہہ بالک بڑی بھگتی سے میرا اُستمرن اور آرادھن
کر رہا ہی پاربتی جی نے بھی اُس بالک کو دیکھا کہ آنکھون سے آنسو بہت بہہ رہے ہین اور
بار رُدر بار رُدر کہہ رہا ہی تب شری مہادیوجی سے کہا کہ مہاراج آپ اِس بالک کے اوپر
کرپا کیجیے اور جو کچھ یہہ مانگتا ہی وہ اِسکو دیجیے شری مہادیوجی نے کہا کہ ہے پاربتی جی یہہ
بالک ہمارا درشن پانے کے لائق ہی اِسلیے اِسکو درشن دینا چاہیے اتنا کہکر شری مہادیوجی
اور شری پاربتی جی نے اُس بالک کے پاس جاکر درشن دیا پراشر بھی شری مہادیوجی کا
درشن پاکر آنند مین مگن ہوکر اُنکے چرنون پر گرا پھر شری پاربتی جی اور نندی جی کے چرنون
کو پرنام کرکے کہنے لگا کہ مہاراج میرے برابر دیوتاؤن کوئی بھی نہین ہی آج مین سب سے
بڑھکر ہون کہ میری رچھا کے لیے ساکشات اپنے کرپا کی میرا جنم سپھل ہوا اِسی اوسر مین
سورج کی طرح چمکتے ہوئے بمان پر بیٹھے ہوئے اُنکے بھائیون سمیت اپنے پِتا کو دیکھا
اور بار بار پرنام کرکے پراشر بہت پرسن ہوئے۔ شری مہادیوجی نے شکتی مُنی سے کہا کہ

ہے بششٹھ جی کے پتر اپنے ماتا پتا پتر اور استری کو دیکھ لو - مہا دیو جی کی یہہ آگیا پاے شکت مُن بششٹھ جی کو اور اپنی ماتا ارندھتی کو پرنام کرکے پراشر سے کہنے لگے کہ ہے پتر تو بڑا مہاتما ہی تو نے میری رچھا کی آج تیرا مکھ دیکھکر مانو انما وغیرہ سب سدھیان مجھکو مل گئین تو نے سب کل کا اُدھار کیا اب تو ہماری آگیا سے اپنی ماتا اور ارندھتی جی اور بششٹھ جی کی سیوا کر اور انکی سب پرکار سے رچھا کر اُتم پُرشون نے کہا ہی کہ پتر کے جنم سے اُتم لوک ملتے ہین سو ٹھیک ہی ہی اب سب جگت کے سوامی شری مہادیو جی سے تو اپنی ماتا بردان مانگ لے اور ہم بھی پرمیشور کو پرنام کرکے اپنے بھائیون سمیت اُتم لوک کو جاتے ہین اتنا اپنے پتر پراشر سے کہکر اور اپنی استری کو دھیرج دے کر ماتا پتا اور شری مہادیو جی کو پرنام کرکے شکت مُن کیلاش کو گئے اور پراشر نے بھی بھگت سے اُستُت کرکے شری مہادیو جی کو پرسن کیا شری مہادیو جی بھی پرسن ہوکر پراشر کو بردان دیکر وہان ہی انتردھان ہوگئے مہادیو جی کے انتردھان ہونے کے بعد شِو کے سامرتھ سے پراشر سب راچھسونکو جلانے لگے تب اُنکو بششٹھ جی نے کہا کہ ہے پتر اس کرودھ کو چھوڑ دے راچھسون کا کچھ اپرادھ نہین ہی تیرے پتا کو ایسا ہی ہونا بدا تھا ہے پتر کون کسکو مار سکتا ہی سب اپنی اپنی پراربدھ کے موافق دُکھ اور سُکھ پاتے ہین اگیانیون ہی کو کرودھ ہوتا ہی بدھمان لوگ کبھی کرودھ کے بس مین نہین آتے بڑے بڑے کلیشون سے اکٹھا کیے ہوئے تپ اور جپ کا ناش کرودھ کر دیتا ہی اسلیے راچھسون کو سنگھار کرنے والی اس جگ کو سماپت کرو راچھس لوگ بے قصور ہین اور سادھ لوگ چھما وان ہوا کرتے ہین یہہ بات بششٹھ جی سے سنکر پراشر مُن نے راچھسون کے سنگھار کرنے سے اپنے چت کو ہٹا لیا اور بششٹھ جی بھی اُنپر بہت پرسن ہوئے اسی اوسر مین وہان پُلست مُن آئے بششٹھ جی نے اُنکا بڑا آدر بھاو کیا اور اُتم آسن پر بیٹھالا تھوڑی دیر بشرام کرکے پُلست مُن نے پراشر جی سے کہا کہ ہے پتر اس بڑے بھاری بیر مین بھی تو نے بششٹھ جی کے کہنے سے چھما کی اور ہمارے پتر راچھسون کو سنگھار نہ کیا اس کارن ہم بہت پرسن ہین اب ہم تمکو بردان دیتے ہین کہ پُران سنگھتا کرنیکی سامرتھ تمکو ہوگی اور دیوتاؤن کا پرمارتھ تم ٹھیک جانوگے اور کرم

کی پرہرت اور نبرت مین تمھاری بدھ نرمل اور نہہ سندیہہ رہیگی یہہ سنکر بشسٹھ جی
نے بھی کہا کہ ہے پراشر جیسا پُلست جی نے کہا ہر ویسا ہی ہوگا۔ پراشر جی نے اُس
بھانت بشسٹھ جی اور پُلست جی کی کرپا پاکر بشن پُران بنایا جو سب طرح کی سامرتھ
دینے والا اور بید کے ارتھ سہت چوتھا پُران گنا گیا اور جسکے چھہ انش اور چھہ ہزار
اشلوک ہین ہے مُنیشور و یہہ ہمنے بشسٹھ بنش کی اُتپت سنچھیپ سے کہی اور شکت کے پُتر
پراشر کا پربھاو بھی سُنایا اب آپ کیا سُنا چاہتے ہین سو کہیے۔ فقط

ادھیاے ۶۵ پینسٹھ

سونک آدمُن کہتے ہین کہ ہے سوت جی اب آپ سورج بنش اور چندر بنش کا برنن
کیجیے۔ مُن لوگون کا یہہ بچن سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشور ادت کے پُتر ادتیہ
ہوے اور ادتیہ کو سنگیا۔ راگیی۔ پربھا۔ اور چھایا۔ یے چار استریان بیاہی گئین
انمین توشٹا کی کنیا سنگیا مین منُ پیدا ہوے اور راگیی مین جمراج اور جمنا اور ریوت
پربھا سے پربھات ہوا اور چھایا کے پُتر ساورن اور سنیچر اور تپتی اور برشٹ یے دو کنیا پیدا
ہوئین۔ چھایا اپنے پُتر سے بھی ادھک اسنیہہ منُ مین رکھتی تھی پرنت جمراج کو جمنا
سہو نہی تھی اور منُ سب باتون مین چھما کیا کرتا تھا ایکدن چھایا کو منُ سے اسنیہہ کرتے
دیکھکر جمراج کو بُرا کرودھ ہوا کہ ایک لات چھایا کو ماری چھایا نے بھی جمراج کو شاپ دیا اُس
سے جمراج کا ایک پانون گل گیا اور کیڑے پڑ گئے تب جمراج نے بہت دُکھی ہوکر گوکرن چھیتر
مین جاکر جل کا پھینا اور ہوا ہی کو پی کر کئی ہزار برس تک تپسیا کرکے شری شنکر جی
کو پرسن کیا شری مہادیو جی نے پرسن ہوکر جمراج کو اُنکی سوتیلی ماتا کے شاپ سے چھڑاکر
پترون کا سوامی اور لوکپال بنایا۔ توشٹا کی کنیا یعنی سنگیا سورج بھگوان کا تیج نہ سہہ
سکی تب اپنی پرچھائین کی ایک دوسری استری بناکر سورج بھگوان کے پاس رکھی
اور آپ گھوڑی کا روپ رکھکر تپسیا کرنے کو چلی گئی کچھ دن مین سورج بھگوان بھی
یہہ بھید پاکر گھوڑا بنکر سنگیا کے پاس گئے اور اُس سے سنگ کیا تب دیوتاؤن کے
بیدا شونی کمار پیدا ہوے سنگیا کے پتا توشٹا نے سورج بھگوان کو بھرم جنتر یعنی خراد

چڑھاکر انکا ادھک تیج چھین لیا اور اُسی تیج سے سُدرشن چکر بنایا جو شوجی کی کرپا سے
بشن بھگوان کو ملا سورج بھگوان کے بیلے پُتر منُ سے نو پُتر ہوئے۔ اِچھواک سُدیومن
دھرشٹ۔ شرجات۔ نرکھینت۔ نابھاگ۔ ارشٹ۔ کروش۔ اور پرش دھر۔ الانام
کنیا بششٹھ جی کی کرپا سے پُرش ہوگئی اور اُسکا نام سُدیومن ہوا وہ شرون مین گیا اور
شوجی کی آگیا سے چندر بنش کی بردھ کے لیے پھر استری ہو گیا اِچھواک کے اشومیدھ
سے الا کم پُرش ہوا یعنی ایک مہینہ پُرش بنا رہتا اور ایک مہینہ استری ہو جاتا چندرما کا
پُتر بدھ اُسکو دیکھکر بہت موہت ہوا اور اپنے گھر مین الا کو لاکر رکھا اُس سے پرم شبھ گُت پُرروا
نام پُتر پیدا ہوا جس سے چندر بنش چلا۔ سُدیومن کے تین پُتر ہوئے۔ اُتکل۔ گَو۔ اور
بنتاشو۔ اُتکل کے نام سے اُتکل دیش بسا۔ بنتاشو نے پچھم مین اپنا راج جمایا۔ اور
گَو نے پُترون کو مُکت دینے والی گیا پُری بسائی۔ منُ کا بڑا پُتر اِچھواک مدھ دیش کا
راجا ہوا۔ سُدیومن کو کنیا ہو جانے سے راج کا پورا حصہ نہ ملا۔ بششٹھ کے کہنے
سے صرف پرتشٹھان پُر مین تھوڑا سا راج ملا وہ اُسنے اپنے پُتر پُرروا کو دے دیا
اِچھواک کے سَو پُتر ہوئے اُنہین سے بڑا بکُکش تھا بکُکش کے پندرہ پُتر ہوئے اُنہین
سب سے بڑا ککُتستھ ہوا ککُتستھ کا پُتر سیودھن سیودھن سے پرتھو پرتھو سے بشوک
بشوک سے آردرک آردرک کا پُتر یُوناشو اور یُوناشو کا شراوست ہوا جسنے گوڑ دیش
مین اپنے نام سے شراوستی نام نگری بسائی شراوست کا پُتر بنشک بنشک کا برہدشو
برہدشو کا پُتر کبلیاشو ہوا جسکا دوسرا نام دُھندھو دیت کے مارنے سے دُھندھو مار بھی
ہوا۔ دُھندھو مار کے بڑے پرا کرمی تین پُتر ہوئے درڑھاشو۔ چنڈاشو۔ اور کپلاشو۔
درڑھاشو کا پُتر پرمود پرمود کا ہریشو ہریشو کا نکمبھ نکمبھ کا سنگھتاشو ہوا سنگھتاشو
کے کرشتاشو اور رناشو یے دو پُتر ہوئے رناشو کا پُتر یُوناشو اور یُوناشو کا ماندھاتا
ہوا ماندھاتا کے پُرکُتس اور امبرکھ اور مچکُند یے تین پُتر ہوئے۔ امبرکھ کا پُتر دوسرا
یُوناشو ہوا اور یُوناشو کا پُتر ہرت ہوا۔ پُرکُتس کا پُتر نرمدا مین ترسدسیو نام پیدا ہوا
ترسدسیو کا پُتر سمبھوت سمبھوت کا پُتر بشن بردھ ہوا اور دوسرا پُتر انرنیہ ہوا جسکو

دگ بجگ کے سمے راون نے مار دیا اگرشیہ کا پُتر برہدشو اور برہدشو کا پُتر ہریشو اور ہریشو
سے ورکھند وتی مین بسمنا نام راجا پیدا ہوا بسمنا کے تردھنوا پُتر ہوا جو برہما جی کے
پُتر تنڈرکھ کا چیلا ہوا اور انکی اگیا سے ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاکر شوجی کا گن ہوا
تردھنوا کو چنتا ہوئی کہ مجھے اشومیدھ جگ کون کراوے تب اسکو برہما جی کے پُتر
تنڈرکھ ملے جو برہما جی کے کہے ہوئے سہسر نام استوتر سے شوجی کو پرسن کر انکے گن
ہوگئے ہین وہی سہسر نام انھون نے راجا کو بھی اپدیش کیا راجا بھی اسکے جپ کرنے
سے شوجی کا گن ہوگیا۔ شونک آدی رکھی پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی جو سہسر نام تنڈ نے
راجا کو سکھایا وہ آپ کرپا کرکے ہمکو بھی سناوین سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو سب
جیوون کے آتما شری سدا شوجی کا استوتر سہسر (ایکہزار آٹھ) نام ہم آپکو سناتے ہین
جسکو پاٹھ کرنیوالا پرش ضرور ہی شوجی کا گن ہو۔ (استوتر سہسر نام بزبان سنسکرت)

ओं स्थिरः स्थाणु प्रभुर्भानुः प्रवरो वरदो वरः । सर्वात्मा सर्वविख्यातः शर्व सर्व करो भवः ॥ १ ॥ जटी दंडी शिखंडी च सर्वगः सर्व भावनः ॥ १ ॥ हरिश्च हरिणाक्षश्च सर्व भूत हरःस्मृतः । प्रवृत्तिश्च निवृत्तिश्च शांतात्मा शाश्वतो ध्रुवः ॥ २ ॥ श्मशान वासी भगवान् खचरो गोचरोर्दनः । अभिवाद्यो महाकर्मा तपस्वी भूत धारणः ॥ ३ ॥ उन्मत्त वेश प्रच्छन्नः सर्व लोकः प्रजापतिः । महारूपो महाकायः सर्व रूपो महायशाः ॥ ४ ॥ महात्मा सर्व भूतश्च बिरूपो बामनो नरः । लोकपालोन्तर्हितात्मा प्रसादो भयदो विभुः ॥ ५ ॥ पवित्रश्च महांश्चैव नियतो नियताश्रयः । स्वयम्भू सर्वकर्मा च आदिरादिकरो निधिः ॥ ६ ॥ सहस्राक्षो विशालाक्षः सोमो नक्षत्र साधकः । चंद्रः सूर्यः शनिः केतुर्ग्रहो ग्रहपतिर्मतः ॥ ७ ॥ राजा राज्योदया कर्ता मृगबाणार्पणो घनः । महातपा दीर्घतपा अदृश्यो धनसाधकः ॥ ८ ॥

संवत्सरः कृतो मंत्रः प्राणायामः परंतपः। योगीयोगो महाबीजो महारेता महाबलः ॥९॥ सुवर्णरेतासर्वज्ञः सुबीजो वृषवाहनः। दशबाहुस्त्व निमिषोनीलकंठउमापतिः ॥१०॥ विश्वरूपः स्वयंश्रेष्ठोबलवीरोबलाग्रणीः। गणकर्ताचगणपतिर्दिग्वासाः काम्य एवच ॥११॥ मंत्रवित्परमोमंत्रः सर्वभावकरोहरः। कमण्डलुधरोधन्वी बाणहस्तः कपालवान् ॥१२॥ शरी शतघ्नी खड्गीच पट्टिशीचायुधीमहान्। अजश्चमृगरूपश्च तेजस्तेजस्करोनिधिः ॥१३॥ उष्णीषीच सुवक्त्रश्चउदग्रो विनतस्तथा। दीर्घश्च हरिकेशश्च सुतीर्थः कृष्ण एवच ॥१४॥ शृगालरूपः सर्वार्थो मुण्डः सर्वशुभंकरः। सिंहशार्दूलरूपश्च गन्धकारी कपर्द्यपि ॥१५॥ ऊर्ध्वरेतोर्ध्वलिंगीच ऊर्ध्वशायी नभस्तलः। त्रिजटी चीरवासाश्च रुद्रः सेनापतिर्विभुः ॥१६॥ अहोरात्रंचनक्तंचतिग्ममन्युः सुवर्चसः। गजहादैत्यहाकालो लोकधाता गुणाकरः ॥१७॥ सिंहशार्दूलरूपाणामार्द्रचर्माबरंधरः। कालयोगी महानादः सर्वावासश्चतुष्पथः ॥१८॥ निशाचरः प्रेतचारी सर्वदर्शी महेश्वरः। बहुभूतो बहुधनः सर्वसारोऽमृतेश्वरः ॥१९॥ नृत्यप्रियोनित्यनृत्यो नर्तनः सर्वसाधकः। सकार्मुको महाबाहुर्महाघोरी महातपाः ॥२०॥ महाशरो महापाशो नित्योगिरिचरोमतः। सहस्त्रहस्तोविजयो व्यवसायो ह्यनिंदितः ॥२१॥ अमर्षणो मर्षणात्मा यज्ञहा कामनाशनः। दक्षहा परिचारीच प्रहसो मध्यमस्तथा ॥२२॥ तेजोपहारी बलवान् विदितो भ्युदितोबहुः। गंभीरघोषो योगात्मा यज्ञहाकामनाशनः २३

गंभीर रोषो गंभीरो गंभीर बलवाहनः। न्यग्रोध रूपो न्यग्रोधो विश्वकर्मा च विश्वभुक् ॥ २४॥ तीक्ष्णोपायश्च हर्यश्वः सहायः कर्म कालवित्। विष्णु प्रसादितो यज्ञः समुद्रोवडवामुखः ॥ २५॥ हुताशन सहायश्च प्रशांतात्मा हुताशनः। उग्रतेजा महातेजा जयो विजय कालवित् ॥ २६॥ ज्योतिषामयनं सिद्धिः संधिर्विग्रह एव च। खड्गी शंखी जटी ज्वाली खचरो द्युचरो बली ॥ २७॥ वैणवी पणवी कालः काल कंठः कटंकटः। नक्षत्र विग्रहो भावो निभावः सर्वतो मुखः ॥ २८॥ विमोचनस्तु शरणो हिरण्य कवचो द्भवः। मेखला कृति रूपश्च जलाचारस्तु तस्तथा ॥ २९॥ वीणी च पणवी ताली नाली कलिकटुस्तथा। सर्व तूर्य निनादी च सर्व व्याप्य परिग्रहः ॥ ३०॥ व्यालरूपी बिलावासी गुहावासी तरंगवित्। वृक्षः श्रीमालकर्मा च सर्व बन्ध विमोचनः ॥ ३१॥ बन्धनस्तु सुरेन्द्राणां युधि शत्रु विनाशनः। सखा प्रवासो दुर्वापः सर्व साधु निषेवितः ॥ ३२॥ प्रस्कन्दो प्य विभावश्च तुल्यो यज्ञ विभाग वित्। सर्ववासः सर्व चारी दुर्बासा वासवो मतः ॥ ३३॥ हैमो हेमकरो यज्ञः सर्वधारी धरोत्तमः। आकाशो निर्विरूपश्च विवासा उरगः खगः ॥ ३४॥ भिक्षुश्च भिक्षुरूपी च रौद्र रूपः सुरूपवान्। वसुरेताः सुवर्चस्वी वसुवेगो महाबलः ॥ ३५॥ मनो वेगो निशाचारः सर्व लोक शुभप्रदः। सर्वा वासी त्रयी वासी उपदेशकरो धरः ॥ ३६॥ मुनिरात्मा मुनिर्लोकः सभाग्यश्च सहस्रभुक्। पक्षी च पक्षरूपश्च अतिदीप्तो निशाकरः ॥ ३७॥ समीरो दमनाकारो ह्यर्थो ह्यर्थ करो वशः। वासुदेवश्च देवश्च वामदेवश्च वामनः ॥ ३८॥

सिद्धियोगापहारी च सिद्धः सर्वार्थसाधकः । अक्षुणः क्षुणरू-
पश्च वृषणो मृदुरव्ययः ॥३९॥ महासेनो विशाखश्च षष्टिभा-
गो गवांपतिः । चक्रहस्तस्तु विष्टंभी मूलस्तंभन एव च ॥४०॥
ऋतुर्ऋतुकरस्तालो मधुर्मधुकरो वरः । वानस्पत्यो वाजस-
नो नित्यमाश्रमपूजितः ॥४१॥ ब्रह्मचारी लोकचारी सर्वचा-
री सुचारवित् । ईशान ईश्वरः कालो निशाचारी हिनेकदृक् ॥४२॥
निमित्तस्थो निमित्तं च नंदिर्नंदिकरो हरः । नंदीश्वरः सुनंदी च
नन्दनो विषमर्दनः ॥४३॥ भगहारी नियंता च कालो लोकपि-
तामहः । चतुर्मुखो महालिंगश्चारुलिंगस्तथैव च ॥४४॥ लिं-
गाध्यक्षः सुराध्यक्षः कालाध्यक्षो युगावहः । बीजाध्यक्षो बीज-
कर्ता अध्यात्मानुगतो बलः ॥४५॥ इतिहासश्च कल्पश्च दम-
नो जगदीश्वरः । दम्भो दम्भकरो दाता वंशो वंशकरः कलिः ।
॥४६॥ लोककर्ता पशुपतिर्महाकर्ता ह्यधोक्षजः । अक्षरं प-
रमं ब्रह्म बलवाञ्छुक्र एव च ॥४७॥ नित्यो ह्यनीशः शुद्धात्मा
शुद्धो मानो गतिर्हविः । प्रासादस्तु बलो दर्पो दर्पणो हव्यमिंद्र-
जित् ॥४८॥ वेदकारः सूत्रकारो विद्वांश्च परमर्दनः । महामेघ-
निवासी च महाघोरो वशीकरः ॥४९॥ अग्निज्वालो महाज्वा-
लः परिधूम्रावृतो रविः । धिषणः शंकरो नित्यो वर्चस्वी धूम्रलो-
चनः ॥५०॥ नीलस्तथांगलुप्तश्च शोभनो बरविग्रहः । स्वस्ति
स्वस्तिस्वभावश्च भोगी भोगकरो लघुः ॥५१॥ उत्संगश्च महां-
गश्च महागर्भः प्रतापवान् । कृष्णवर्णः सुवर्णश्च इन्द्रियः सर्व-
वर्णिकः ॥५२॥ महापादो महाहस्तो महाकायो महाय-
शाः । महामूर्द्धा महामात्रो महामित्रो नन्तालयः ॥५३॥

महास्कंधो महाकर्णो महोष्ठश्च महाहनुः। महानासो महाकंठो महाग्रीवः श्मशानवान् ॥५४॥ महाबलो महातेजा ह्यन्तरात्मा मृगालयः। लंबितोष्ठश्च निष्ठश्च महामायः पयोनिधिः ॥५५॥ महादंतो महादंष्ट्रो महाजिह्वो महामुखः। महानखो महारोमा महाकेशो महाजटः ॥५६॥ असपत्नः प्रसादश्च प्रत्ययोगीत साधकः। प्रस्वेदनोऽस्वेदनश्च आदिकश्च महामुनिः ॥५७॥ वृषको वृषकेतुश्च अनलो वायुवाहनः। मण्डली मेरुवासश्च देववाहन एव च॥५८॥ अथर्वशीर्षः सामास्यः ऋक सहस्रोर्जितेक्षणः। यजुः पादभुजो गुह्यः प्रकाशौजास्तथैव च ॥५९॥ अमोघार्थप्रसादश्च अंतर्भाव्यः सुदर्शनः। उपहारः प्रियः सर्वकनकः कांचनस्थितः ॥६०॥ नाभिर्नंदिकरो हर्म्यः पुष्करः स्थपतिस्थितः। सर्वशास्त्रो धनश्चाद्यो यज्ञो यज्वा समाहितः ॥६१॥ नगो नीलः कपिः कालो मकरः कालपूजितः। सगणो गणकारश्च भूत भावन सारथिः ॥६२॥ भस्मशायी भस्मगोप्ता भस्मभूततनुर्गणः। आगमश्च विलोपश्च महात्मा सर्व पूजितः ॥६३॥ शुक्लः स्त्री रूपसम्पन्नः शुचिर्भूत निषेवितः। आश्रमस्थः कपोतस्थो विश्वकर्मापतिर्विराट् ॥६४॥ विशालशाखस्ताम्रोष्ठो ह्यंबुजालः सुनिश्चितः। कपिलः कलशः स्थूल आयुधश्चैव रोमशः ॥६५॥ गंधर्वो ह्यदितिस्तार्क्ष्यो ह्यविज्ञेयः सुशारदः ॥ परश्वधायुधो देवो ह्यर्थकारी सुबांधवः ॥६६॥ तुम्बवीणो महाकोप ऊर्ध्वरेता जलेशयः। उग्रो वंशकरो वंशो वंशवादी ह्यनिन्दितः ॥६७॥ सर्वांगरूपी मायावी सुहृदो ह्यनिलो वलः। बंधनो बंध कर्ता च सुबंधन विमोचनः ॥६८॥

ग्रीवश्चैव यकामारिर्महादंष्ट्रो महायुधः। लंबितो लंबितोष्ठश्च लंबहस्तो वरप्रदः ॥ ६९ बाहुस्त्वनिंदितः सर्वः शंकरोथाप्यकोपनः। अमरेशो महाघोरो विश्वदेवः सुरारिहा ॥ ७० ॥ अहिर्बुध्न्यो निर्ऋतिश्च चेकितानो हलीतथा। अजैकपाच्च कापालीशंकुमारो महागिरिः ॥ ७१ ॥ धन्वंतरिर्धूम्रकेतुः सूर्यो वैश्रवणस्तथा। धाताविष्णुश्च शक्रश्च मित्रस्त्वष्टाधरो ध्रुवः ॥ ॥ ७२ ॥ प्रभासः पर्वतो वायुरर्यमा सविता रविः। धृतिश्चैव विधाताच मांधाता भूतभावनः ॥ ७३ ॥ नीरस्तीर्थश्च भीमश्च सर्वकर्मा गुणोद्वहः। पद्मगर्भो महागर्भश्चंद्रवक्त्रो नभोनघः ॥ ७४ ॥ बलवांश्चोपशांतश्च पुराणः पुण्यकृत्तमः। क्रूरकर्ता क्रूरवासी तनुरात्मा महौषधः ॥ ७५ ॥ सर्वाशयः सर्वचारी प्राणेशः प्राणिनांपतिः। देवदेवः सुखोत्सिक्तः सदसत्सर्वरत्नवित् ॥ ७६ ॥ कैलासस्थो गुहावासी हिमवद्गिरिसंश्रयः कुलहारी कुलकर्ता बहुवित्तो बहुप्रजः ॥ ७७ ॥ प्राणीभ्रां धकी वृक्षो नकुलश्चाद्रिकस्तथा। ह्रस्वग्रीवो महाजानुरलोलश्च महौषधिः ॥ ७८ ॥ सिद्धांतकारी सिद्धार्थश्छन्दो व्याकरणोद्भवः। सिंहनादः सिंहदंष्ट्रः सिंहास्यः सिंहवाहनः ॥ ७९ ॥ प्रभावात्मा जगत्कालः कालः कंपी तरुस्तनुः। सारंगोभूतचक्रांकः केतुमाली सुवेधकः ॥ ८० ॥ भूतालयो भूतपतिरहोरात्रो मलोऽमलः। वसुभृत्सर्वभूतात्मा निश्चलः सुविदुर्बुधः ॥ ८१ ॥ असुहृत्सर्वभूतानांनिश्चलश्चलविद्बुधः। अमोघः संयमो हृष्टो भोजनः प्राणधारणः ॥ ८२ ॥ धृतिमान्मतिमांस्त्वक्षः सुकृतस्तु युधांपतिः। गोपालो गोपतिर्ग्रामी गोचर्म

बसनो हरः ॥ ८३॥ हिरण्यबाहुश्च तथा गुहाबासः प्रवेशनः महामना महाकामो चित्तकामो जितेंद्रियः ॥ ८४॥ गांधारश्च सुरापश्च तापकर्मरतो हितः। महाभूतो भूतवृत्तो ह्यप्सरोगण सेवितः ॥ ८५॥ महाकेतुर्धराधाता नैकतायरतः स्वरः। अवेदनीय आवेद्यः सर्वगश्च सुखावहः ॥ ८६॥ तारणश्चरणोधातापरिधायपरिपूजितः। संयोगी वर्द्धनो वृद्धो गणिकोथ गणाधिपः ॥ ८७॥ नित्योधाता सहायश्च देवासुरपतिः पतिः। युक्तश्च युक्तबाहुश्च सुदेवोपि सुपर्वणः ॥ ८८॥ आषाढश्च सुषाढश्च स्कंधदो हरितो हरः। वपुरावर्तमानोन्यो वपुः श्रेष्ठो महावपुः ॥ ८९॥ शिरोविमर्शनः सर्वलक्ष्यलक्षणभूषितः। अक्षयो रथगीतश्च सर्वभोगी महाबलः ॥ ९०॥ साम्नायोथ महाम्नाय स्तीर्थदेवो महायशाः। निर्जीवो जीवनो मंत्रो सुभगो बहुकर्कशः ॥ ९१॥ रत्नभूतोथ रत्नांगो महार्णवनिपातवित्। मूलंविशालो ह्यमृतं व्यक्ताव्यक्तस्तपोनिधिः ॥ ९२॥ आरोहणोधिरोहश्च शीलधारी महातपाः। महाकंठो महायोगी युगो युगकरो हरिः ॥ ९३॥ युगरूपो महारूपो बहनो गहनो नगः। न्यायो निर्वापणो पादः पंडितो ह्यचलोपमः ॥ ९४॥ बहुमालो महामालः शिपिविष्टः सुलोचनः। बिस्तारो लवणः कूपः कुसुमांगः फलोदयः ॥ ९५॥ ऋषभो वृषभो भंगो मणिबिंबजटाधरः। इन्दुर्बिसर्गः सुमुखः शूरः सर्बायुधः सहः ॥ ९६॥ निवेदनः सुधाजातः स्वर्गद्वारो महाधनुः। गिराबासो बिसर्गश्च सर्वलक्षणलक्षवित् ॥ ९७॥ गंधमाली च भगवाननंतः सर्वलक्षणः। संतानो बहुलो बाहुः सकलः सर्वपावनः ॥ ९८॥

करस्थाली कपालीच ऊर्ध्वसंहननो युवा। यंत्रतंत्रसुविख्यातोलोकः सर्वाश्रयोमृदुः॥९९॥ मुंडोविरूपोविकृतोदंडीकुंडीविकुर्वणः। वार्यक्षः ककुभोवज्रीदीप्ततेजाः सहस्रपात्॥१००॥ सहस्रमूर्द्धा देवेन्द्रः सर्वदेवमयोगुरुः। सहस्रबाहुः सर्वांगः शरण्यः सर्वलोककृत॥१०१॥ पवित्रंत्रिमधुर्मंत्रः कनिष्ठः कृष्णपिंगलः। ब्रह्मदंडविनिर्माता शतघ्नः शतपाशधृक्॥१०२॥ कलाकाष्टालवोमात्रामुहूर्त्तोहः क्षपाक्षणः विश्वक्षेत्रप्रदोबीजं लिंगमाद्यस्तुनिर्मुखः॥१०३॥ सदसद्व्यक्तमव्यक्तंपितामातापितामहः। स्वर्गद्वारं मोक्षद्वारंप्रजाद्वारंत्रिविष्टपः॥१०४॥ निर्वाणंहृदयश्चैव ब्रह्मलोकःपरागतिः। देवासुरविनिर्मातादेवासुरपरायणः॥१०५॥ देवासुरगुरुर्देवो देवासुरनमस्कृतः। देवासुरमहामात्रो देवासुरगणाश्रयः॥१०६॥ देवासुरगणाध्यक्षो देवासुरगणाग्रणीः। देवाधिदेवोदेवर्षिर्देवासुरवरप्रदः॥१०७॥ देवासुरेश्वरोविष्णुर्देवासुरमहेश्वरः। सर्वदेवमयोचिंत्योदेवतात्मास्वयंभवः॥१०८॥ उद्गतस्त्रिक्रमोवैद्यो वरदोवरजोम्बरः। इज्योहस्तीतथाव्याघ्रो देवसिंहोमहर्षभः॥१०९॥ विबुधाग्र्यः सुरश्रेष्ठः स्वर्गदेवस्तथोत्तमः। संयुक्तः शोभनोवक्ताआशानांप्रभवोव्ययः॥११०॥ गुरुः कांतोनिजः सर्गः पवित्रःसर्ववाहनः। शृंगीशृंगप्रियोबभ्रूराजराजोनिरामयः॥१११॥ अभिरामःसुशरणोनिरामः सर्वसाधनः। ललाटाक्षोविश्वदेहोहरिणोब्रह्मवर्चसः॥११२॥ स्थावराणांपतिश्चैवनियतेंद्रियवर्तनः। सिद्धार्थः सर्वभूतार्थोचिंत्यःसत्यः शुचिव्रतः॥११३॥

व्रताधिपः परब्रह्म मुक्तानां परमागतिः । विमुक्तो मुक्तकेशश्च श्रीमान् श्रीवर्द्धनो जगत ॥१९८॥ इति नाम सहस्रं समाप्तम्

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو تردھنوا راجا کو اس پرکار سہسر نام کا اپدیش کر تنڈمن کہنے لگے کہ ہے راجا اُس جگت پت شری سداشو جی کی استت بھگت سے ہمنے اسطرح کی اور یہہ اُستت ہمنے برہماجی سے پائی اتنا کہکر راجا کو من نے سہسر نام کا اپدیش کیا راجا بھی سہسر نام کے ملنے سے جگت مین بکھیات (مشہور) ہوا اور دس ہزار اشومیدھ کے پھل کو پاکر من جی کے پربھاو سے شوجی کا گن ہوا اس استت کو جو کوئی پڑھے یا پڑھاوے یا براہمنون کو سناوے وہ نیشچے کرکے (یقیناً) ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاوے برہم ہتیا کا کرنیوالا۔ شراب پینے والا۔ گرو کی استری سے بھوگ کرنیوالا۔ سونا چرانیوالا۔ اپنی پناہ مین آئے ہوئے کو مار ڈالنے والا۔ ماتا پتا کو مار ڈالنے والا۔ گربھ ہتیا کرنیوالا اسی طرح کے اور بھی بڑے بڑے پاپ کرنیوالا پرش شری مہادیوجی کا پوجن کرکے تین کال (یعنی صبح دوپہر شام) اس سہسر نام کو ایک برس تک جپے تو سب پاپون کے جال سے چھوٹ کر شولوک مین نواس کرے فقط۔

ادھیائے ۶۶ چھیاسٹھ

سوت جی کہتے کہ ہے منیشورو اس بھانت تنڈ رشی کی کرپا سے تردھنوا راجا ہزار اشومیدھ جگ کا پھل پاکر شوجی کا گن ہوگیا اور تریارن نام اسکا پتر راج کرنے لگا تریارن کا پتر ستیہ برت ہوا وہ ایک سمے بدربھ دیش کے راجا کو مارکر اسکی استری کو لے آیا راجا تریارن نے اپنے راجکمار سے یہہ پاپ ہوا دیکھکر اسکو تیاگ دیا تب تو وہ بیاکل ہوا اور ہاتھ جوڑکر اپنے پتا سے بنتی کرکے کہا کہ ہے مہاراج پاپ تو مجھ سے بیشک ہوا اور آپ نے اس پاپ کا ڈنڈ بھی واجبی ہی دیا کہ مجھکو تیاگ کر دیا پرنتو اب مین کہان جاؤن یہہ آپ مجھکو آگیا دیجیے راجا نے یہہ بچن سنکر کہا کہ رے دشٹ نگر کے باہر چنڈالون مین جاکر رہ تب وہ باپ کی آگیا پاکر نگر کے باہر جاکر کٹی بناکر چنڈالون مین رہنے لگا اور راجا بھی

راج چھوڑکر تپسیا کرنے کے لیے بن کو چلا گیا اسی اوسر مین بشوامتر مُن آئے اور راج
کو خالی دیکھکر اُسی ستّ برت کو تلک کرکے راجا بنایا اور سب دیوتا اور بششٹھ جی کے
دیکھتے ہی اُس سے اشومیدھ جگ کرایا اور اپنے پربھاو سے سورگ کو بھیجا اُسی کا دوسرا
نام ترشنک ہی کیکی دیش کے راجا کی کنیا ستّ برتا نام ترشنک راجا کی رانی تھی
اُس سے بڑا پرتاپی ہرشچندر نام راجا پیدا ہوا ہرشچندر کا پُتر روہت روہت کا ہرت
ہرت کا پتر دھندھو ہوا دھندھو کے بجے اور سُدیپ جا دو پُتر ہوئے بڑے پُتر نے سب راجاؤن
کو جیت لیا اِس سے اُسکا نام بجے ہوا بجے کا پتر رُچک رُچک کا پتر برک برک کا پتر
باہ اور باہو کا پتر پرم دھرماتما راجا سگر ہوا سگر کے دو رانیان تھین پربھا اور بھانمتی
اُنھون نے پُتر کی کامنا سے اورب اگن کا آرادھن کیا تب اگن کے سمان اورب رکھی
نے پرسن ہوکر اُنکو بردان دیا اُنکے بردان دینے سے پربھا کے ساٹھ ہزار پُتر ہوئے اور
بھانمتی کے بنش کا کرنیوالا ایک ہی پتر ہوا وے ساٹھ ہزار پُتر تو زمین کھودتے ہوئے
بشن جی کے اوتار کپل جی کے ہنکار کرنے سے جل گئے اور بھانمتی کا پُتر اسمنجس نام راجا
ہوا اسمنجس کا پُتر انشمان انشمان کا پتر دلیپ اور دلیپ کا پتر بھگیرتھ ہوا جو بڑی
بھاری تپسیا کرکے بھرت کھنڈ مین گنگا جی کو لایا بھگیرتھ کا پُتر شُرت شُرت کا پُتر
پرم پوتر شو بھگت نابھاگ نام ہوا نابھاگ کا امبریکھ امبریکھ کا سندھ دیپ ہوا
اُسکے راج مین پرجا بہت سُکھی رہی سندھ دیپ کا پُتر اُیتایُو ہوا اُیتایو کا پُتر رِتُپرن
ہوا جو راجا نل کا پرم متر تھا پُرانون مین دو نل لکھے ہین ایک تو نکھدھ دیش کا راجا
بیرسین کا پُتر دوسرا اِچھواک کے بنش مین ہوا رِتُپرن کا پتر پرجنیشور ساربھوم ہوا
اُسکا پُتر اندر کے سمان سُداس ہوا سُداس کا پتر متر سہہ ہوا جسکا نام کلماکھ پاد بھی ہے
کلماکھ پاد کی رانی مین اشمک نام پتر بششٹھ جی نے پیدا کیا اشمک سے اُترا نام رانی مین
مولک نام پتر ہوا جو پرسرام جی کے ڈر سے ہمیشہ رانیون ہی مین چھپا رہا کرتا تھا مولک کا
پتر دشرتھ دشرتھ کا پتر ششت رتھ ششت رتھ کا الدبل الدبل کا بردھ شرما بردھ شرما
کا پُتر بشوسہہ بشوسہہ کا دلیپ ہوا جسکا دوسرا نام کھٹوانگ ہے اور جسنے ایک مہورت بھر

(یعنی دو گھڑی) کی عمر پاکر سورگ سے آکر تینون اگن اور تینون لوک اپنی بُدھ اور ست سے جیت لیے کھٹوانگ کا پتر دیرگھ باہ دیرگھ باہ کا رگھو رگھو کا اج اج کا دسرتھ پتر ہوا اور دسرتھ کے پتر بڑے پرتاپی اور دھرماتما شری رام لچھمن بھرت اور شترگھن جی پیدا ہوئے انہین سب سے بڑے شری رامچندر جی بڑے تیجسوی اور مہا پراکرمی ہوئے جنہونے جُدھ مین راون کو مارکر دس ہزار برس تک دھرم سے راج کیا اور اشومیدھ وغیرہ بہت سے جگ کیے شری رامچندر جی کے دو پتر کُش اور لو نام ہوئے کُش کا پتر اتتھ اتتھ کا نشدھ نشدھ کا نل نل کا نبھ نبھ کا پُنڈریک پُنڈریک کا چھیم دھنوا چھیم دھنوا کا دیوانیک دیوانیک کا اہی نر اہی نر کا سہسر اشو سہسر اشو کا چندراولوک چندراولوک کا تاراپید تاراپید کا چندرگر چندرگر کا بھان چندر بھان چندر کا شرتایو شرتایو کا پُت پتر ہوا جو کہ بھارت کے بڑے بھاری سنگرام مین ارجن کے پتر ابھیمنیو کے ہاتھ سے مارا گیا پیدا ہوا جو کہ بھارت کے بڑے بھاری سنگرام مین ارجن کے پتر ابھیمنیو کے ہاتھ سے مارا گیا لیے اچھواک بنش کے پردھان پردھان راجا برنن کیے ہیں سب بہت سے جگ کرکے اور تپسیا جوگ کرکے سورگ کو گئے اب اس بنش کے اور بھی کئی راجاؤن کا برنن کرتے ہین راجا نرگ براہمن کے شاپ سے گرگٹ ہوگیا اُسکے تین پتر ہوئے دھرشٹ دھرشٹ کیت اور رن دھرشٹ ۔ راجا شرجات کے پتر آنرت اور سکنیا نام پتری ہوئی آنرت کا پتر ریوچمان ریوچمان کا پتر ریو ریو کے ریوت اور ککدمی یہ دو پتر ہوئے ککدمی کی کنیا ریوتی ہوئی جو شری کرشن مہاراج کے بڑے بھائی شری بلدیو جی کو بیاہی گئی ۔

نرکھینت کا پتر مہا بلوان آتما کو جیتنے والا ہوا اور نابھاگ کا پتر پرم بشنو امبریکھ ہوا امبریکھ کا رِتُ رِتُ کا کرت کرت کا پرشت پتر ہوا ۔ کروش کی اولاد کارُش کہلائی پرشت نے اپنے گروجیون کی گائے دھوکھے سے ماردی اس سبب سے رکھ کے شاپ دینے سے شودر ہوگیا ۔ دِشٹ کا پتر نابھاگ نابھاگ کا بھلندن بھلندن کا پتر اج باہن ہوا لیے ہینے سنچھیپ سے منو کے پتر اور پوتر برنن کیے یہی اچھواک کے بھی بیٹے پوتے ہین ۔

اب چندر بنشی پرورواکا بنش کہتے ہین سنو کہ الا کا پتر پرورواجسکا ہم پہلے برنن کرچکے ہین وہ جمنا جی کے اُتر کی طرف پریاگ راج کے پاس پرتشٹھان پور نام اپنی راجدھانی

مین رہ کر بے کھٹکے راج کرتا تھا اُسکے سات پُتر تھے آیُور ایُو ۔ امایُو ۔ بِشوایُو ۔ شُتیایُو
شُترایُو اور شِشتایُو ۔ یے سات پُتر گندھرب لوک مین پرسدّھ اور شوجی کے پرم بھگت
اور اُربشی نام اپسرا سے پیدا ہوئے تھے ۔ آیُو سے سورجبان کی کنیا پربھا مین نہکھ وغیرہ
پانچ پُتر پیدا ہوئے اِنمین سب سے بڑا نہکھ بڑا دھرماتما اور جگت مین پرسدّھ ہوا نہکھ کے
چھ پُتر ہوئے جو پِترون کی کنیا برجا سے پیدا ہوئے جات ۔ ججات ۔ سنجات ۔ آجات
بجات اور اندھک یے بھی بڑے بیر اور جش والے ہوئے اِنمین سے جات توگیان پاکر
مُکت ہوگیا اور ججات نے شکراچارج کی کنیا دیوجانی اور برکھپربا نام دیت کی کنیا
شرمِشٹا بیاہی اِنمین جُد اور ترُبس دو پُتر دیوجانی سے پیدا ہوئے یے دونون بڑے دھرما
اور سب بدّیاؤن کے پارگامی ہوئے ۔ دُرہیج ۔ انُ ۔ اور پُرو یے شرمِشٹا سے پیدا ہوئے ۔
ججات نے تپسیا کرکے شنکر یعنے اندر کو پرسن کیا تب اندر نے پرسن ہوکر اچھے گھوڑون
سہت سونے کا رتھ اور دو ترکش جسمین تیر ۔ کھتے ہین راجا ججات کو دیے اُس رتھ کے
پربھاو سے ججات نے چھ مہینہ مین سب پرتھوی کو جیت لیا ججات شری شوجی کا پرم
بھگت اور کرودھ کو جیتنے والا اور دھرماتما اور سب جیوون پر دیا کرنیوالا تھا وہ اندر کا
دیا ہوا رتھ ججات کے بنش مین راجا جنمیجے تک چلا آیا اور جنمیجے کے وقت مین وہ رتھ گرگ رکھی
کے شاپ دینے سے جاتا رہا ۔ گرگ رکھی کے بالک پُتر اگرو کو جنمیجے نے مارڈالا تھا اُسکی
برہم ہتیا لگنے سے اُسکے بدن مین خون کی بدبو آنے لگی اور ہتیا سے دکھی ہوکر تمام زمین
پر گھومتا پھرا مگر کہین چین نہ ملا اور سب پرجا نے بھی اُسکو چھوڑ دیا تب بیاکل ہوکر
شونک رکھی کی شرن مین گیا جس رکھی کا دوسرا نام اندرنیت بھی ہے اندرنیت نے
ہتیا چھوٹ جانے کے واسطے راجا سے اشومیدھ جگ کرایا تب راجا کے بدن کی بدبو
اور ہتیا مٹ گئی اندر نے اُس رتھ کو پرسن ہوکر چیدی دیش کے راجا بسُ کو دیا اُس سے
برہدرتھ راجا نے لے لیا برہدرتھ راجا کو مارکر جراسندھ نے اُس رتھ کو لے لیا جراسندھ
سے بھیم سین نے پایا بھیم سین نے پرسن ہوکر وہ رتھ شری کرشن چندر مہاراج کو دیا ۔ ججات نے
اپنے پُتر نام پُتر کا اُپکار سمجھکر اُسی کو راج دے دیا راجا ججات جب پُرو کو راج تلک کرنے لگا

تب براہمن وغیرہ سب ذات کے لوگون نے راجا سے کہا کہ سنا آچارج کے ناتی دھرماتما
بڑے پتر جدّ کو چھوڑ آپ پُر نام چھوٹے پتر کو اپنا راج کیون دیتے ہین آپ دھرم پر چلین
یعنے اَدھرم پر نہ چلین

ادھیاے سڑسٹھ ٦٧

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ اپنی پرجا کی بات سنکر راجا ججات بولا کہ بڑے
پتر کو ہم راج نہ دینگے اُسنے ہماری آگیا نہین مانی جو پتر ماتا پتا کی آگیا مانی وہی اُتم ہو
ہی جدّ آدِ چارون پترون نے میرا کہنا نہ مانا صرف چھوٹے پتر پُر نے میرا کہنا مانا - مین نے
شکراچارج سے جوانی ملنے کے واسطے کہا تب اُنھون نے کہا کہ اپنا بڑھاپا ایک اپنے پتر کو
دے دو اور اُسکی جوانی تم لے لو اور جو پتر تمھارا بڑھاپا لیکر اپنی جوانی تمکو دیگا وہی راج
پاویگا یعنے راجا ہوگا اسلیے شکراچارج کے بردان سے اور میری اِچھا سے پُر ہی کا راج ہونا
اُچت ہے اسمین تم سب لوگ بھی صلاح دے دو - راجا کا یہہ بچن سنکر پرجا نے کہا کہ
مہاراج سچ ہے جو پتر اپنے ماتا پتا کی آگیا مانے وہی سب کلیان (بہتری) پاتا ہے چاہے چھوٹا
ہو چاہے بڑا اسلیے آپ کی آگیا ماننے اور شکراچارج کے بردان سے آپ پُر کے ہی راج تلک
کیجیے ہم سب لوگ بہت پرسن ہین یہہ بچن پرجا سے سنکر راجا نے مکھیہ راج تو پُر کو دیا اور
دکھن کا راجا جدّ کو بنایا اور اگن کون کا راج ترپس کو دیا اور پچھم اور اُتر کا راج درہیو اور
انُ کو دیا اسطرح سات دیپ کی سب پرتھوی راجا ججات نے اپنے پترون کو بانٹ دی
یعنے راج کے تین حصے کر دیے بیچ کا مکھ راج پُر کو دیا دکھن اور پورب کا راج دیویانی کے
پترونکو اور اُتر اور پچھم کا راج شرمشٹھا کے پترونکو دیا اس طرح راجا نے پترون پر
راج کا بوجھ ڈالکر آپ نچنت ہوکر یہہ گانے لگے - اشلوک

नजातुकामःकामानामुपभोगेनशाम्यति । हविषाकृष्णव-
वर्त्मेव भूय एवाभिवर्द्धते ॥१॥

اشلوک کے ارتھ - جو کوئی یہہ سمجھے کہ ہم بکھیون (عیش دُنیوی) کو اچھی طرح بھوگ یعنے
استعمال کرلیوین تب خوب جی بھر جانے سے آتما ان بکھیون سے آپ ہی چھوٹ جائیگی سو یہہ

کبھی نہین ہو سکتا بلکہ بکھی کو بھوگ کرنے سے اور بھی خواہش زیادہ ہوتی جاتی ہی جسطرح اگن کی جوالا گھی کے چھڑکنے سے اور زیادہ بڑھتی ہی اسلیے بچار کرکے پہلے ہی سے بکھی بھوگ مین نہ پھنسنا چاہیے نہین تو پھر اُس سے چھوٹنا مشکل ہی - اشلوک -

यत्पृथिव्यां व्रीहियवं हिरण्यं पशवः स्त्रियः। नालमेकस्य तत्सर्वमिति मत्वा शमं व्रजेत ॥२॥

اشلوک کے ارتھ - زمین پر جو دھن دھانیہ پشُ استری وغیرہ نعمتین ہین وہ سب کی سب ایک ہی پُرش کو ملجاین تو بھی وہ پُرش آسُودہ نہو گا بلکہ یہی ہوس ہوگی کہ کچھ اور ملجاے اسلیے ایشور کی کرپا سے جتنا ملجای اُتنے ہی مین سنتوکھ رکھنا چاہیے - اشلوک -

यदा न कुरुते भावं सर्वभूतेषु पापकम्। कर्मणा मनसा वाचा ब्रह्म सम्पद्यते तदा ॥३॥

اشلوک کے ارتھ - جب پُرش من بانی کرم سے بھی کیسکا بُرا نہین چاہتا ہی تب اُسکو برہم کی پراپت ہوتی ہی یعنے پرمیشور اُسکو ملتے ہین - اشلوک -

यदा परान्न बिभेति परे चास्मान्न बिभ्यति। यदा नेच्छति न द्वेष्टि ब्रह्म सम्पद्यते तदा ॥४॥

اشلوک کے ارتھ - جب یہہ پُرش کسی سے نہ ڈرے اور نہ کوئی جیو اس سے ڈرے اور کسی سے [illegible] اور کسی کی بُرائی نکرے تب اسکو برہم کی دولت ملتی ہی - اشلوک -

या दुस्त्यजा दुर्मतिभिर्या न जीर्य्यति जीर्य्यतः। योऽसौ प्राणान्तिको रोगस्तां तृष्णां त्यजतः सुखम् ॥५॥

اشلوک کے ارتھ - جس ترشنا (ہوس) کو دُربدھی لوگ کبھی نہین چھوڑ سکتے اور جو [illegible] بوڑھے ہو جانے پر بھی آپ بوڑھی نہین ہوتی بلکہ اور زیادہ بڑھتی جاتی ہی اور پران کے انت تک رہتی ہی ایسی بیماری ہی سو اس ترشنا کے چھوڑ دینے سے ہی سکھ ملتا ہی اور کوئی اُپاے سکھ ملنے کا نہین ہی - اشلوک -

जीर्य्यन्ति जीर्य्यतः केशा दंता जीर्य्यन्ति जीर्य्यतः। चक्षु

चजीर्य्यते तृष्णैका निरुपद्रवा ॥ ६ ॥

اشلوک کے ارتھ - بڑھاپے مین آدمی کے بال دانت آنکھ کان وغیرہ سب بڑھا جاتے ہین مگر ترشنا (یعنے ہوس) کو بڑھاپا ذرا بھی نہین ہوتا وہ تو دن دن اور جوان ہوتی جاتی ہی - اشلوک -

यच्च काम सुखं लोके यच्च दिव्यं महत्सुखम । तृष्णाक्षय सुखस्यैते नार्हतः षोडशीं कलाम ॥ ७ ॥

اشلوک کے ارتھ - سنسار مین جو کام والے سکھ ہین اور سورگ وغیرہ مین جو بہت اُتم دِبّیہ سکھ ہین یے دونون سکھ اُس سکھ کے سولھوین حصّہ کے برابر بھی نہین ہو سکتے جو سکھ کہ ترشنا کے مٹ جانے سے آدمی کو ملتا ہی - اشلوک -

जीर्य्यन्ति देहिनः सर्वे स्वभावादेव नान्यथा । जीविताशा धनाशा च जीर्य्यतोपि न जीर्य्यति ॥ ८ ॥

اشلوک کے ارتھ - سب جیوون کے شریر کچھ دنون بعد سوبھاو ہی سے بوڑھے ہو جاتے ہین پرنت جینے کی اور دھن دولت کی آشا بوڑھی نہین ہوتی مرتے دم تک جوان ہی بنی رہتی ہی - اتنی باتین کہکر راجا ججات اپنی رانی سمیت بن کو گیا اور وہان جاکر بھرگ تنگ پربت پر بہت دنون تک تپ کرکے اُن سَتّن برت سے دیہہ تیاگ کر سورگ کو گیا راجا ججات کے پُترون سے پانچ بنش چلے جنسے یہہ سب پرتھوی بھر گئی - راجا ججات کے چرتر کو جو پُرش سُنتی وہ دھن دولت اولاد اور نیکنامی پاوے اور سب پاپون سے چھوٹ کر انت سمے شِولوک کو جاوے - فقط

اُدھیاے ارسٹھ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم سنچھیپ اور سلسلہ سے یدو کے بنش کا حال کہتے ہین آپ لوگ سنیئے کہ راجا یدو کے پانچ پُتر ہوئے سہسرجت - کروشٹ - نیل - انجک اور لگھو - سہسرجت کا پُتر سَتّ جت اور سَتّ جت کے ہَیہ ہی اور ہَین ہی - تین پُتر ہوئے - ہَیہ کا پُتر دھرم - دھرم کا دھرم نیتر - دھرم نیتر کا کیرت - کیرت کا

ستنیجی - ستنیجی کا مہشمان - مہشمان کا بھدر سین - بھدر سین کا درُدم - دُردم کا دھنک - دھنک کے کرت بیرج - کرتاگن - کرت برما - اور کرتوجا - یہ چار پُتر ہوئے انمین کرت بیرج کا پُتر سب پرتھوی کا مالک اور ہزار بھجا والا ارجن نام بڑا پرتاپی ہوا جو بشن بھگوان کے اوتار سری پرسرام جی کے ہاتھ سے مارا گیا اور سورگ مین ہمیشہ کے لیے جگہہ پایا اُسکے سو پُتر ہوئے انمین سُور - سُورسین - دھرشٹ - کرشن اور جی دھوج - یہ پانچ مکھ ہوئے اور بڑے پرتاپ وان اور دھرماتما اور سُور بیر تھے انمین جی دھوج اونت دیش کا راجا ہوا - جی دھوج کا پُتر تال جنگھ ہوا تال جنگھ کے سو پُتر ہوئے انمین سب سے بڑے کا نام بیت ہوتر تھا اور بیت ہوتر سے چھوٹا برش تھا انمین بنش برش ہی کا چلا برش کا پُتر مدھ ہوا مدھ کے برشن آدی سو پُتر ہوئے یہ بنش جدُ کے نام سے جادو مدھو کے نام سے مادھو برشن کے نام برشن کہلاے اور یہ ہی ہی بھی کہلاتے ہین ہیہی کے پانچ گن یعنے گروہ ہوئے بیت ہوتر - ہریات - بھوج - اونتکا - اور سُورسین اور تال جنگھ بھی انھین مین گنے گئے - سُور - سُورسین برشن - کرشن - اور جی دھوج - یے پانچ ہیہیون مین مکھ ہوئے سُورسین کے نام سے سُورسین دیش کہلایا بیت ہوتر کا پُتر نرت اور کرشن کا پُتر درجے ہوا -

اب کروشٹ کا بنش سنو جسمین ساکشات بشن سری کرشن چندر پرگٹ ہوئے -

کروشٹ کا ایک برجنی وان نام پُتر ہوا برجنی وان کا پُتر سواتی اور سواتی کا پُتر کشنک ہوا کشنک نے سنتان کے واسطے بہت سے جگ کیے تب اُسکے بڑا پرتاپی چیتر رتھ نام پُتر پیدا ہوا اور چیتر رتھ کا پُتر بڑا پرتاپی بڑا دھرماتما راجا ششش بند نام چکر ورتی ہوا ششش بند کے ہزاروں پُتر ہوئے پرنت انمین انتک سب سے بڑا اور مکھ تھا - انتک کا پُتر جگ - جگ کا پُتر دھرت اور دھرت کا پُتر اُشنا ہوا جسنے سو اشومیدھ جگ کیے اُشنا کا پُتر ستیکھ رتھ کا مرت مرت کا کمبل برہ کمبل برہ کا رُکم کوچ نام پُتر ہوا جسنے بڑے بڑے جودھاؤن کو مار مار کر ہمیشہ لڑائی مین فتح ہی پائی اور اشومیدھ جگ مین رتوجون کو یعنے جگ کرانے والون کو دچھنا مین سب پرتھوی دے دی

اُس رُکم کوچ کا پتر پرابرت ہوا اور پرابرت کے پانچ پتر ہوئے رُکمیکھ - پرتھو - رُکم - جیامگھ - پرگھ - اور ہر - اِنمین سے پرگھ اور ہر کو پتا نے بدیہہ دیش کا راجا بنایا اور رُکمیکھ اور پرتھو اور رُکم بھی ملکر راج کرنے لگے اور اپنے بھائی جیامگھ کو سب نے ملکر راج سے نکال دیا اِس سے وہ اپنی رانی سمیت بن مین جاکر کٹی بناکر مُنی لوگون کے ساتھ رہنے لگا پرنتُ اُسکو مُنی لوگون نے سمجھایا بُجھایا تب وہ اپنا دھنکھ لیکر رانی سمیت رتھ مین بیٹھکر وہان سے چلا اور نرمدا کے کنارے رکشوان پربت پر اپنی راجدھانی بنائی اُسکے چارونطرف اپنا راج جمایا کچھ دنون بعد بڑھاپے مین اُسکی رانی شیویا کے بدربھ نام پتر پیدا ہوا بدربھ سے بھوج کی کنیا مین کرتھ اور کوشک یہ دو پتر پیدا ہوئے اور تیسرا پتر رُوم پاد نام ہوا رُوم پاد کا پتر ببھر - ببھر کا پتر سدھرت - سدھرت کا کوشک ہوا جس سے چید بنش چلا اور بدربھ کا پتر جو کرتھ تھا اُسکا پتر کنت ہوا کنت کا برت - برت کا رن دھرشٹ پتر ہوا رن دھرشٹ کا ندھرت - ندھرت کا دشارہ - دشارہ کا بیاپت - بیاپت کا جیموت - جیموت کا بکرت - بکرت کا بھیم رتھ - بھیم رتھ کا نورتھ - نورتھ کا درڈھ رتھ - درڈھ رتھ کا شکن - شکن کا کرمبھ - کرمبھ کا دیورات - دیورات کا دیوراتِ یا دیوچھتر - دیوچھتر کا مدھ - مدھ کا کرونشک - کرونشک کا انُ - انُ کا پُرتوان پتر ہوا - پُرتوان سے بدربھ دیش کے راجا کی کنیا بھدروتی مین انُش نام پتر پیدا ہوا انُش نے اِچھواک بنش کے راجا کی کنیا بیاہی اُس سے ستو نام پتر ہوا اور ستو سے ساتوت ہوا - یہ ہمنے جیامگھ بنش کا حال کہا اِسکو جو کوئی پڑھے یا سُنے وہ بہت دنون تک راج کا سکھ بھوگ کر انت مین سورگ لوک مین جا رہے -

ادھیائے اکہتر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و ساتوت کے چار پتر ہوئے بھجن - دیوا برِدھ - اندھک اور برشن - بھجن نے شرنجی نام رانی مین تین پتر پیدا ہوئے آیوتایو - شتایو - ہرکرت اور دیوا برِدھ نے اُتم پتر ہونے کے لیے بڑا کٹھن تپ کیا تب اُسکے سب گنون والا ببھرو نام پتر پیدا ہوا - انُ بنش پران جاننے والے اُنکی یون تعریف کرتے ہین کہ جیسا دور سے سُنتے تھے ویسا ہی اُنکو دیکھا سب منُکھون مین ببھرو اُتم ہین اور دیوا برِدھ تو دیوتا ہی ہین ببھرو اور

دیوا بردھ کے جنم سے چھ ہزار بشیشٹھ اور آٹھ پرکھا اُنکے مکت ہوئے بچھر جگت کرنے والا
دانی بیٹر براہمن کا بھگت دڑھ برت جپش وان اور برا تیجسوی ہوا اسی کے بنش مین دیوتا
کے برابر بھوج پیدا ہوئے برشن کی دو رانی تھین ایک گاندھار دیش کے راجا کی کنیا
دوسری مدر دیش کے راجا کی کنیا اسمین گاندھاری سے سُمتر نام پُتر پیدا ہوا اور مادری
سے دیو میڈھ - ان متر اور رشن یے تین پُتر پیدا ہوئے ان متر کا پُتر نگھن اور نگھن کے
پُتر پرسین اور ستراجت یے دو ہوئے ستراجت سورج بھگوان کا بڑا بھگت تھا
اسلیے سورج بھگوان نے پرسن ہو کر سیمنتک نام منی ستراجت کو دیا تھا جس پرتھوی
بھر کے سب منیون کا راجا تھا ایکدن اپنے بھائی پرسین کے ساتھ ستراجت شکار کھیلنے کو
گیا پرنت اُسکو وہان ہی سنگھ نے مار ڈالا برشن کا پُتر رشن اور رشن کے ستیک نام پُتر ہوا
اور ستیک کے جُجُدھان جسکو ساتیک بھی کہتے ہین وہ بڑا پرتاپی ہوا جُجُدھان کا پُتر اسنگ
اسنگ کا پُتر کُن کُن کا پُتر جگندھر ہوا یہ رشن کا بنش ہے - برشن کے بڑے پُتر دیو میدھ
اُنکا پُتر جدھاجت ہوا جسکو شو پھلک بھی کہتے ہین اسکو کاشی کے راجا کی گاندنی نام کنیا
بیاہی گئی گاندنی اپنی ماتا کے گربھ سے تین برس تک نہ نکلی تب اُسکے پتا نے کہا کہ تو
کون ہی جلد پیٹ سے باہر نکل تب وہ کنیا پیٹ ہی کے اندر سے بولی کہ جو آپ تین
برس تک ایک گئو روز براہمن کو دیوین تو مین حمل سے باہر نکلون راجا نے یہ بچن
کنیا کا مان لیا تب گاندنی پیدا ہوئی اُسکا پُتر اکرور ہوا اور شیبو کی کنیا رتنا نام اکرور کو
بیاہی گئی اس سے اُپ منگو - مانگ - برت - جنیجی - گرکش - اُپکیش - شترگھن - دھرم برت
دھرم نشٹ دھرما - گودھن - بر - آواہ - برت یاہ - اتنے پُتر اور سدھارا نام ایک کنیا
اکرور سے پیدا ہوئی اور اکرور کی دوسری استری اُگرسینی مین دیووان اور اُپ دیو یے
دو پُتر پیدا ہوئے - سُمتر کا پُتر چترک اور چترک کے بیٹے پرتھو - برتھو - اشو گریو - سباہو
سدھانک - گویکش - اریشٹ نیم - اشو - دھرم - دھرم بھرت - سبھوم - بہو بھوم یے پُتر اور
دو کنیا سربشٹھا اور شروِنا نام پیدا ہوئین - اندھک سے کاشیہ کی کنیا مین ککر -
بھجمان - شنج اور کمبل برہم یے چار پُتر پیدا ہوئے انمین ککر کا پُتر برشن - برشن کا پُتر

۱۶۰

شور - شور کا کپوت رُوما - کپوت رُوما کا بلومک - بلومک کا پتر نل ہوا جو تمبر گندھرب کا
پرم مِتر تھا اور جسکا نام چندنا آنک دندبھی بھی تھا اسکا پتر ابھجت ابھجت کا پتر پنربس ہوا
پنربس نے پتر ہونے کے لیے اشومیدھ جگ کیا اُس جگ سے ایک پتر اور ایک کنیا پیدا
ہوئی جنکے نام آہک اور آہکی تھے کاشتیہ کی کنیا مین آہک سے دیوک اور اگرسین یے دو
پتر ہوئے دیوک کے دیووان - اپدیو - سُدیو - دیورکشت یے چار پتر اور برکھ دیوا
اُپدیوا - دیورکشتا - شری دیوا - شانت دیوا - سہدیوا اور دیوکی یے سات کنیا پیدا
ہوئین انمین دیوکی جی سب سے اُتم تھین یے ساتون کنیا بسدیو جی کو بیاہی گئین
اگرسین جی کے نو پتر ہوئے اُنمین کنس سب سے بڑا اور پرتاپی تھا اُنکے بیٹے پوتے ہزارون
ہوئے دیوک کی کنیا دیوکی جی جو بسدیو جی کو بیاہی گئین بڑی پت برتا تھین اور پوربنش مین
پیدا ہوئے راجا بہلک کی کنیا روہنی بھی بسدیو جی کو بیاہی تھین انمین روہنی کے گربھ
سے شری بلدیو جی پیدا ہوئے جو کنس کے ڈر سے دیوکی کا گربھ چھوڑکر روہنی کے گربھ مین
آگئے تھے شری بلدیو جی کے جنم ہونے کے بعد دیوکی جی کے چھہ گربھ تو کنس نے مارڈالے
اور ساتوین گربھ سے شری کرشن چندر مہاراج کا جنم ہوا شری کرشن مہاراج ساکشات
پرماتما ہین اور بلدیو جی شویت برن انت (یعنے شیش جی) کا اوتار ہین بھرگ شاپ کے
چھل سے بھگوان نے منُکھ کا شریر دھارن کیا بھگوان ہی کی اچھا سے شری پاربتی جی کا
انش کرشکتی دیوی شری جسوداجی کی کنیا ہوئین وہ ساکشات پرکرت (یعنے مایا) اور شری
کرشن چندر مہاراج پرُش ہین بسدیو جی نے اس کنیا کو گوکل سے لاکر دیوکی جی کو دیا اور شنکھ چکر
گدا پدم دھارن کیے چترُبھج روپ شری کرشن چندر مہاراج کو کنس کے ڈر سے شری نندا
کو دے آئے اور نندگوپ سے یہ بھی کہہ آئے کہ اس بالک کی رچھا اچھی طرح سے کرنا انکو
درشن کرکے سب کو نشچے ہوا کہ شو جی کی اچھا سے پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے لیے یے دونون
بالک پرگٹ ہوئے ہین اور ساکشات جگت کے گرو پرمیشور کا اوتار ہین یے ہمارے سب
شترون کا سنگھار کرینگے بسدیو جی نے بھی کنس سے کہا کہ دیوکی کے کنیا پیدا ہوئی ہے یہ
پہلے آکاش بانی ہو چکی تھی کہ ہے کنس دیوکی جی کے آٹھوین گربھ سے تیری موت ہے اسلیے

بہت جلد اُس کنیا کو کنس نے مارنا چاہا پرنتُ وہ آٹھ بھجا والی دیبی کنس کے
ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین جاکر بلند آواز سے کہنے لگی کہ ارے مورکھ تیری موت
آپہنچی جو کچھ تجھ سے اپنے بچنے کی تدبیر ہو سکے کر تیرا ناش کرنیوالا پیدا ہو چکا اتنا کہکر دیبی
تو انتر دھان ہو گئین اور کنس بھی شری کرشن بھگوان کے مارنے کی بہت سی تدبیرین
کرنے لگا پر سب برتھا ہو گئین یعنی کوئی تدبیر نہ چل سکی آخر کو سری کرشن مہاراج ہی کے
ہاتھ سے مارا گیا اسی طرح دیوتا اور براہمنون کے اور بھی بہت سے دشمنونکو شری کرشن
بھگوان نے مارا شری کرشن بھگوان کے پردمن وغیرہ بہت سے پُتر ہوئے سب کے
سب شری کرشن چندر ہی کی طرح پراکرمی اور جدھ مین چتر تھے سب پُترون مین
شری رکمنی جی کے پُتر اُتّم بہت تھے شری کرشن چندر مہاراج کے سولہ ہزار ایکسو آٹھ
رانیان تھین ان سب مین شری رکمنی جی مکھ تھین شری رکمنی جی سمیت شری کرشن
مہاراج نے پُتر پیدا ہونے کے لیے بارہ برس تک صرف ہوا ہی کو کھا کر شری شوجی کا
آرادھن کیا تب شوجی نے پرسنّ ہو کر چارودیشن - چارو - چارو بھشی - یشودھر - چارو شروا
چارو یشا - پردمن اور شامب یہ آٹھ پُتر دیے یہہ دیکھکر جامبوتی نام شری کرشن
مہاراج کی رانی نے کہا کہ مہاراج جسطرح رکمنی جی کے پُتر پیدا ہوئے اسی طرح مین بھی
پُتر ہونے کی اِچھا رکھتی ہون آپ مجھے بھی پُتر دیجیے یہہ اپنی پران پیاری جامبوتی کا
بچن سنکر شری کرشن مہاراج اُپ منیو رکھی کے پاس جاکر اُنسے پاشُپت جوگ سیکھ کر
سر منڈا کر مونج کی کر دھنی اور مرگ چھالا پہنکر پانون کے ایک انگوٹھا پر سب بدن کا بوجھ
رکھکر دونون ہاتھ اوپر کو کھڑے کر بڑی تپسیا کرنے لگے اور صرف ہوا یا پانی ہی سے
اپنے بدن کا نباہ کرتے رہے اسطرح تپسیا کرتے کرتے چھہ مہینے گذر گئے تب پھر
شری شوجی مہاراج پرسنّ ہوئے اور شری کرشن مہاراج کو پُتر پیدا ہونیکا بردان دیا
تب جامبوتی جی کے بڑا پراکرمی سامب نام پُتر پیدا ہوا جامبوتی بھی پُتر کو پاکر بہت پرسنّ
ہوئین اور شوجی سے شراپ پائے ہوئے باناسُر کی ہزار بھجا شری کرشن مہاراج نے کاٹ
ڈالی اسیطرح اور بھی کئی دیت اور دُشٹ راجا شری کرشن چندر مہاراج اور شری بلدیو جی نے

مارے اور جگت براہ سے پیدا نزکا سُر کو مارا بانُو اور نارد مُن کے بردان سے سولہہ
ہزار ایکسو راج کنیاؤن کے ساتھ بیاہ کیا اسطرح پرتھوی کا بوجھ اُتار کر براہمنون کے
شاپ کے بہانے سے اپنے کُل کا بھی سنگھار کرکے آپبھی سو برس پورے ہو جانے پر
بِشوامتر۔ کنو نارد۔ اور دُرباسا کا شاپ سچ کرنیکے لیئے جرک نام بھیلیا کے بان کے بہانے
سے شری کرشن بھگوان منشیہ دیہہ کو تیاگ کر اُس بیادھ یعنے بھیلیا کو ساتھ لیکر بیکنٹھ کو گئے
اور بلدیوجی ناگ کا روپ دھر کر چلے گئے رُکمنی جی آدی آٹھ رانیان تو شری کرشن چندر
مہاراج کے ساتھ ستی ہوگئین اور باقی سب اشٹاوکر مُن کے شاپ سے اور پرمیشور کی
مایا سے چورون نے لوٹین ریوتی جی شری بلدیوجی کے ساتھ ستی ہوگئین اسی اوسر
مین ہستناپور سے ارجن نے آکر شری کرشن چندر مہاراج ادر بلدیوجی کا دیہک کرم کیا
اور کوئی چیز نہ ملنے سے کندمول پھل آدی سے اُنکے شرادھ کیے اور بھی سب جادوون کی کریا
کرم کرکے اپنے بھائیون سمیت ارجن بھی سورگ کو گئے اس پرکار شری کرشن چندر مہاراج
کا آنا اور جانا ہمنے سنچھیپ سے کہا یہ چندر بنشی راجاؤن کا چرتر جو کوئی سنے یا سناوے
وہ نسچے ہی کرکے بشن لوک پاوے۔ فقط۔

ادھیاے ستّر

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت آپ نے پہلے آدی سرگ کا کچھ تھوڑا سا
حال کہا کچھ بستار سے نہ کہا اس سے اب آپ بستار سمیت (مفصّل) کہیے مُن لوگون کا
یہہ پرشن سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو وہ پرماتما مہیشور شری سدا شو پرکرت اور مایا
پرش سے بھی پرے رہتا ہی اُسی ایشور سے جگت کا کارن اویکت پیدا ہوا ہی جسکو سانکھیہ
شاستر کے جاننے والے پردھان اور پرکرت بھی کہتے ہین۔ گندھ۔ برن۔ رس۔ شبد
اور اسپرش سے بھی الگ اجر اچل اکشے نت آتما مین موجود سناتن اور ابگنیہ
پربرہم ہی آدی کال مین استھت تھا اور اُسی سے سب بیاپت تھا اُس بڑے اندھیالے سمے
مین شری شوجی کی اچھا ہی سے پرش کرکے ادھشٹھت پرکرت سے مہت تتو پیدا ہوا
سوکشم اور استھول کرکے یہہ جگت پیدا ہوا اور ستوگن پردھان ست ماتر پرکاش کرنیوالا

مہان پرکرت ہوا مہت تتو ہی مکھ کارن روپ من ہی اُسی سے جیوون کرکے ادھشٹہت لنگ شریر پیدا ہوتے ہین پرمیشور کی اچھا سے مہت تتو ہی دھرم آدکو اور بدھو نکو پھیلاتا ہی من - مہان - مت - برہم - پر - بدھ - کھیات - ایشور - پرجا - پرگیا - چت - اسمرت - سمبت اور بشویش یہ سب شبد مہیشور ہی کی مہما بتلاتے ہین وہ پرمیشور سب جیونکی وشاکو جانتا ہی اور اُسنے کرم پھل سے بہت ہی باریکی سے جگت کو رچا ہی اسلیے اُسکا نام من ہی سب تتون کے پہلے پیدا ہوا ہی سب سے بڑا ہی اور سنت وغیرہ گن اور شبد وغیرہ بکھیون سے پوجا گیا ہی اس سے وہ مہان کہلاتا ہی سو پرش ہی سب مایا کے پرپنچ کو دھارن کرتا ہی اور سب پرمان کو جانتا ہی اور سب بھاگ کو مانتا ہی اس کارن اُسکا نام مت سب سے بڑا ہوتے سے اور سب بھاوون کے پالنے سے سب کے آسرے ہونے سے اور سبکو دھارنے سے وہ پرمیشور برہم کہلاتا ہی پرمیشور سب دیوون کو کرپا کرکے پورن کرتا ہی اور تتو بھاوکو پراپت کرتا ہی اسلیے پر کہلاتا ہی - ایشو اس برہمانڈ روپ پر مین سب بھاو اور دھرم کو جانتا ہی اور سب جیونکو بودھ کراتا ہی اس سے اُسکو بدھ کہتے ہین - بھوگ کے گیان کے ناش ہونے سے کھیات یعنی تعریف اور پرتیپ جوگ یعنی بھوگ کی پراپت جس سے ہوتی ہی اسلیے وہ پرمیشور کھیات کہلاتا ہی شبد آدگن اور گیان آدجیہ گنون کرکے وہ پرمیشور کھیات ہی اسلیے اُس پوجنے کے لائق پرمیشور کو کھیات کہتے ہین وہ گیان روپ اور سرب بیاپی پرمیشور سب جگت کو ساکشات جانتا ہی اسلیے اُس پرمیشور کا نام پرگیا ہی جیوون کو طرح طرح کے بھوگ ملنے کے لیے طرح طرح کے کرم پھل اور گیان آدبدھیون کو بستار کرتا ہی اس سے وہ پرمیشور چت کہلاتا ہی اور بھوت - بھوشیہ - برتمان سب طرح کے کامونکو اسمرن کرتا ہی اسلیے مہیشور کا اسمرت بھی نام ہی اور سب گیان مہاتم کو پاتا اور جانتا ہی اسلیے سمبت کہلاتا ہی سب استھانون مین موجود ہی اور اُسکے بھگت لوگ سب کچھ پاتے ہین اس سے بھی وہ پرمیشور سمبت کہلاتا ہی وہ پرمیشور سب ایشور جون سے بھرا ہوا ہے اور گیان کا سمندر ہی اور بندھن سے چھوٹا ہوا ہی اسلیے اُسکو پنڈت لوگ ایشور کہتے ہین یہ سب شبد وغیرہ تتو بشو جی ہی کا روپ ہین یہ بات تتو کے جاننے والے کہتے ہین پرمیشور

کی اچھا سے مہت تتو سرشٹ کرتا ہے اُس مہت تتو کی دو برتیان ہین سنکلپ (جو من مین
بچار کرے) اور ادھیوساے (سنکلپ جسکے اندر ٹھہر جاے اور اُس سے کام کیا جاے)
رجوگن سے ادرکت مہت تتو سے اہنکار پیدا ہوا وہ اہنکار اور سرگ باہر سے مہت تتو سے
گھرا ہوا ہے تموگن پرکے ادرکت اہنکار سے بھوت تنماترا یعنی شبد روپ رس گندھ اسپرش
پیدا ہوے وہ تامس اہنکار ہی آکاش آدِ کا ہیتُ ہے اہنکار سے شبد تنماترا پیدا ہوا
شبد تنماترا سے سُشتر روپ آکاش ہوا شبد لچھن آکاش نے اسپرش تنماترا کو ڈھانپ
لیا اُس سے بایو پیدا ہوا بایو سے روپ تنماترا پیدا ہوا روپ تنماترا سے تیج تیج نے رس
تنماترا کو پیدا کیا جو سب رسوں والا جل ہوا جل سے گندھ تنماترا اور گندھ تنماترا سے پرتھوی
پیدا ہوئی جنکا گُن گندھ (بو) ہے شبد آدِ آکاش آدِ ماترا مین رہتے ہین اسلیے تنماترا کہلاتے
ہین اور یے شبد آدِ پرشانت گھور اور موڑھ سے یعنے ساتوک راجس تامس ہونے سے
اوشیکھ کہلاتے ہین یہہ بھوت تنماترا کا سرگ آپسمین جاننا چاہیے بیکارک ارتھات راجس
اور ساتوک اہنکار سے سرشٹ جگت ہے یعنی ایکبار ہی پرورت ہوئی ہے پانچ گیان اندری
اور پانچ کرم اندری یے سادھک ہین اور انکے مالک دس دیوتا ہے وہ ہی سرگ ہین
گیان اندری اور کرم اندری روپ من گیارھوان ہے کان - جلد بدن - آنکھ - زبان
ناک یے شبد وغیرہ بکھیون کو لینے سے گیان اندری کہلاتے ہین پاد - پایو - اپستھ - ہاتھ
اور بانی یے پانچ کرم اندری کہلاتے ہین اور گت پسرگ آنند شلپ اور بچن یے اُسکے
گُن ہین شبد ماترا آکاش اسپرش تماترا مین پرویشٹ ہوا اس سے شبد اسپرش یے دو بایو کے گن ہوئے -
بایو روپ تماترا مین پرویشٹ ہوا اس سے شبد اسپرش اور روپ یے تین گُن تیج مین ہوئے تیج نے رس تنماترا مین
پرویش کیا اسلیے شبد اسپرش روپ رس یے چار گن جل کے ہین جل نے گندھ تنماترا مین پرویش لیا اس سے
شبد اسپرش روپ رس گندھ یے پانچ گن پرتھوی مین ہین ان سب مین بھوم
اُتم ہی ایک مین دوسرا پرویش کرنے کے سبب آپسمین دھارن کرتے ہین بھوم سے
بھیتر لوکالوک پربت سے گھرا ہوا یہہ سب جگت ہی شبد اسپرش آدِ نیت ہونے سے
بشیکھ بھی کہلاتے ہین پہلے پہلے سرگ کا گُن اگلے اگلے مین آتا ہی گندھ کو جل مین دیکھکر

ہوئی گندھ کو جل ہی کا گن کہتے ہین پرنتت گندھ پرتھوی ہی کا گن ہی یے ساتون مینی
مہت تتو - اہنکار - اور شبد وغیرہ پانچو آپسمین ملکر ابیکت کی کرپا سے پرش کرکے
ادھشٹھت انڈے کو پیدا کرتے ہین وہ انڈا پانی کے بلبلے کی طرح ہی اور دس حصہ پانی سے
چارون طرف سے گھرا ہوا ہی اور پانی دس حصہ تیج سے گھرا ہوا ہی تیج دس حصہ بایو سے
بایو دس حصہ آکاش سے آکاش اہنکار سے اہنکار مہت تتو سے اور مہت تتو ابیکت سے
گھرا ہوا ہی انڈے کے سر مین شوجی ہین جل مین بھو ہین اگن مین رودر ہین بایو مین اگر ہین
پرتھوی مین بھیم اہنکار مین مہیشور مہت تتو مین ایش اور سب مین پرمیشور بیاپت ہین
ان سات پراکرت آبرنون سے یہہ انڈا چار ونطرف سے گھرا ہوا ہی اور آٹھو پرکرت بھی
ایک دوسرے کو گھیرے ہوئے ہین اور آپسمین پیدا ہوئی ہین اور آپسمین دھارن کرتی
ہین اور پرلی کے سمی ایک دوسری کو کھا لیتی ہی مہیشور ابیکت سے پرے ہی اور یہہ برہما
ابیکت سے پیدا ہی انڈے سے وہی پرمیشور سورج کی طرح پرکاشمان پرگٹ ہوا اور
سرشٹ کرنے کی سامرتھ اسمین اچھا ہی سے سدھ ہی اسنے سب سے پہلے شریر دھارن
کیا اور پرش کہلایا اسکے بائین انگ سے لچھمی جی سہت بشن جی اور دہنے انگ سے
سرسوتی سہت برہما جی پیدا ہوئے اسی انڈے مین یہہ سب جگت اور چندرما سورج
نچھتر بایو وغیرہ ہین جتنا سرشٹ کا کال (وقت) ہی وہ پرمیشور کا دن ہی اور اتنی
ہی بڑی رات ہی وہی پرلے کال بھی ہی - حقیقت مین تو پرمیشور کے نہ دن ہی نہ رات ہی
مگر دنیا کے رواج کے موافق یہہ قرار دے دیا ہی اندری - اندریون کے ارتھ - پنچ مہابھوت
اور دیوتاؤن سہت بدھ یے سب پرمیشور کے دن مین تو قائم رہتے ہین اور رات مین
سب مٹ جاتے ہین ابیکت جب سب جگت کو اپنے مین ملا لیتا ہی اور سب بکارون کا
ناش ہو جاتا ہی تب پرکرت اور پرش دو ہی رہ جاتے ہین یے دونون ستوگن اور
رجوگن اور تموگن کرکے جگت اور آپسمین ملے ہوئے رہتے ہین گنون کے برابر ہو جانے
مے لی ہوتا ہی اور کم زیادہ ہونے سے سرشٹ ہوتی ہے جسطرح تلون مین تیل اور دودھ
مین گھی رہتا ہی اسیطرح یہہ جگت تینون گنون مین رہتا ہی جب وہ رات گذر گئی

جب پرمیشور نے پھر پرکرت کو اٹھایا تب اُس سے تین دیوتا پیدا ہوئے یہ دیوتا شانتشوا
شرپری اور پرم گپت ہین یہی تین دیوتا تین گُن تین لوک اور تین اگن ہین یے تینون آپس مین
آشرت ہین آپس مین اُنُپس کو دھارن کیے ہین آپس مین اُپجیون کرتے ہین اور آپس مین ملے
ہوئے ہین ارتھات ایک کا استری پُرش رُوپ جوڑا دوسرے سے پیدا ہوا ہی اور یے
تینون سدا اکٹھے رہتے ہین چھن بھر بھی آپس مین جُدا نہین ہوتے ایشور سب دیوتون
سے پرے ہی اور بشن بھگوان بھی مہت سے پرے ہین سرشٹ کے آدمین رجوگن سے برہما
پیدا ہوتے ہین وہ پرپُرش اور پرکرت مہیشور کے ادھشٹھت ہوکر چارون طرف اُدم کرتے
ہین اور پردھان بھی انکے پیچھے اپنے بکھی مین آشرت ہوکر کام کرنے لگتا ہی پردھان مین گنُون کے
بکھم ہونے سے سب کی پرورتی ہوتی ہی اس کرکے ادھشٹھت پردھان سے سرگ کاج کرنے
مین گُرُدّر سمرتھ ہوتے ہین جنکے برابر تیجوان کوئی نہین وہ ہی پہلے شریر دھارن کرتے ہین
اور انھین کو پُرش بھی کہتے ہین اُنسے چار مکھ والے برہما پیدا ہوتے ہین وہ ایک ہی مہادیو
سوامی برہما بشن رُدّر رُوپ سے براجمان ہین اور اُتّم گیان بیراگ ایشورج سے بھرے
ہین انکے من کی جو جو اچھا ہوتی ہی وہی اَبَیکت سے پیدا ہوتا ہی اُس سوئمبھو کی تیت
اوستھا مین برہما ہوکر جگت پیدا کرتا ہی کال رُوپ سے سنگھار کرتا ہی اور پُرش ہوکر
اُداسین رہتا ہی برہما جی کا رنگ کمل کے پیٹ کے برابر ہی رُدّر کال کی اگن کے برابر ہین
اور پرماتما پُرش رُوپ کمل نین ہین ایک پرکار دو پرکار تین پرکار اور بہت پرکارون
سے انیک بھانت کی آکرت کریا اور ناموُن سے جگت شریر وہ مہیشور دھارن کرتا ہی تین
شریر دھارن کرنے سے سنسار مین ترگُن کہلاتا ہی چار بھاگ ہونے سے چترببوہ کہتے
ہین پرایت کرتا ہی گرہن کرتا ہی بکھیون کو بھوگ کرتا ہی اور جوا اسکا نرنتر بھاو ہی اس سے
استکو آتما کہتے ہین سرب گت ہونے سے رکھہ شریر کا سوامی ہونے سے پُرکھ سب مین پرویش
کرنے سے بشن بھگوت بھاو ہونے سے بھگوان نرمل ہونے سے شو اَت کرشٹ (یعنی سب
سے اُتّم) ہونے سے پرم اون یعنی رچھا کرنے سے اُونک سب کچھ جاننے سے سربگیہ
اور سب مین موجود ہونے سے وہ پرمیشور سرب کہلاتا ہی وہ اپنے تین بھاگ کرکے

پیدا کرتا اور پالتا اور مارتا ہی سب سے پہلے ہی اس سے آدِ دیو - نہ پیدا ہونے سے اَج -
پرجا کا پالن کرنے سے پرجاپت - سب دیوتون مین بڑا ہونے سے مہادیو - سرب بیاپک
ہونے سے اور دیوتاؤن کے مالک ہونے سے ایشور - برہت ہونے سے برہما - بھوت ہونے
سے بھوت - چھیتر کے جاننے سے چھیتر گیہ - ایکاکی ہونے سے کیول - پُری مین شین کرنے
سے پُرش - اناد ہونے سے سویمبھو - یاگ کرنے کے لائق ہونے سے یگ - بتیت کے درشن
سے کب - کرمن کے جوکت ہونے سے کرمن - پالنے سے پالک کہلاتا ہی - آدتیہ نام کیل
پہلا اگن ہی ہرنیہ یعنی سونا اُسکے گربھ مین ہی یا ہرنیہ کے گربھ سے وہ ہوا ہی اسلیے ہرنیہ گربھ
کہلاتا ہی - بشنو اتما سویمبھو بھگوان کا جتنا کال (زمانہ) گذر گیا اسکی مدت کا حساب تو
سیکڑون برس مین بھی نہین لگ سکتا اب اس زمانہ کے موجود برہماجی کی عمر آدھی
گذر چکی ہی آدھی باقی ہی وہ بھی گذر جانے پر پرلی ہو جایگا کروڑون کلپ ارتھات برہماجی
کے دن گذر گئے اور کروڑون ہی گذر جاینگے اس زمانہ کے موجود کلپ کا نام باراہ کلپ
ہی اسمین سوایمبھو وغیرہ چودہ منو ہین ساتون دیپ سہت سب پرتھوی کا پالن ہزار جگ
تک وہی کرینگے اب ہم انکا برنن بستار سے کرتے ہین ایک منونتر کے برنن کرنے سے
سب منونترون کا برنن اور ایک کلپ کے برنن سے سب کلپون کا برنن ہو جاتا ہی برتمان
(حال کے) منونتر اور کلپ کا حال سنکر اگلے پچھلے سب منونتر اور کلپون کا حال بھی معلوم ہو سکتا
ہی - پرلی کے سمی پرتھوی سورج چندرما تارا وغیرہ سب مٹ گئے اور سب جگہ پانی ہی
پانی بھر گیا اُسمین ہزار آنکھ ہزار سر ہزار پانون سونے کا ایسا رنگ نارائن نام برہماجی
شین (خواب) کرنے لگے کچھ زمانہ گذرنے کے بعد ستوگن کی زیادتی سے اُنکی آنکھ کھلی تو
سب سنسار کو اُنھون نے شونیہ (نابود) دیکھا نار اور نرسونو یہ دو نام جل کے ہین جل سے
اپنے این ارتھات استھان کو بھر کر سوتے ہین اسی سے اُنکا نام نارائن ہی ہزار چوجگی کی
ایک رات گذر جانے پر جگت پیدا کرنے کی اچھا ہوئی اور اُس جل مین جسطرح برسات
کی اندھیری رات مین جگنو اُڑتا پھرتا ہی اُسی طرح اِدھر اُدھر پھرنے لگے اور جانا کہ سب
پرتھوی جل مین ڈوب گئی ہی تب اُسکے نکالنے کی اچھا کی اور پرتھوی کو نکالنے کے لیے

جل بہار کرنے کے لائق باراہ رُوپ رکھا اور رساتل مین گئے اور پانی مین ڈوبی ہوئی پرتھوی کو اپنے دانتون پر اُٹھایا اور لا کر اپنی جگہہ پر قائم کیا پرتھوی بھی بھگوان کی سنتا سے ناو کی طرح پانی پر تیرنے لگی تب بھگوان نے جگت پیدا کرنے کی اچھا سے پرتھوی کو برابر کیا سب اُونچا نیچا برابر کر کے پربت بنائے پہلے کلپ مین جو پرتھوی کے اُوپر پربت تھے وے پرلی کی اگن مین جلکر راکھ ہوکر پرلی کی بایو کے ساتھ اُڑ گئے تھے اسیلیے سب پربت ناشس ہوگئے تھے اس سے نئے رچے نہ چلنے سے اچل پرب ارکے پربت کہلائے اسطرح ہر ایک کلپ مین وہ بشوکرما پرمیشور جگت کی رچنا کرتے ہین سمندرون سمیت اور سات دیپون سمیت پرتھوی اور دھو وغیرہ چار لوک پھر بھگوان نے بنائے اسطرح لوک رچ کر سوئمبھو برہماجی نانا پرکار کی پرجا جیسی پہلے کلپون مین تھی ویسی ہی بنائی پہلے برہماجی سرشٹ رچنے کی اچھا کرکے بچار کرنے لگے تب اُنکی بدھ مین تم موہ مہاموہ تامسر اور اندھ یہہ پانچ طرح کی اودیا پیدا ہوئی اور اسی سے تموگنی سرشٹ ہوئی جنکے باہر بھیتر کہین بھی پرکاشس کا لیش نہ تھا جنکی اندریان اور بدھ تموگون سے گھری ہوئی تھین اسی سے وے نگ کہلائے برہماجی اس اپنی پہلی ہی سرشٹ کو کسی کام کی نہ دیکھکر ناخوش ہوئے اور پھر بچار کرنے لگے تب دھیان کرتے کرتے اُنکی اندریان ترجاک ہوئین تب پشو پچھی آد پیدا ہوئے اور ترجاک جون کہلائے پھر برہماجی کے دھیان سے ساتوک اور اُوردھ سروتا ارتھات جنکی گت اُوپر کو ہی سُکھ اور پریت سے بھرے ہوئے باہر بھیتر سے روشن پرسن چیت دیوتا پیدا ہوئے اُنکو دیکھکر برہماجی کا چیت بہت پرسن ہوا اور پھر دھیان کرنے لگے تب منکھ (آدمی) پیدا ہوئے جو ارباک سروت کہلائے یے سب پرکاش وان ہوئے اور رجوگن سے سنجگت اور رجوگن انمین بہت ہونے سے بہت دکھی اور سب کامون کے سادھنے والے اور تارک آدا ٹھ لچھنون سے سنجگت اور سدھ آتما اور گندھرون کے برابر دھرم والے ہوئے یہہ جو تھا سرگ ارباک سروت نام جسمین سرگ ہے برنن کیا پانچوان انگرہ سرگ چار طرح سے قائم ہے بپرجے ۔ سکت ۔ سدھ ۔ اور تشٹ سے استھاور وغیرہ بپرجے ارتھات بستار آد پشو پچھی وغیرہ مین شکت ارتھات سامرتھ منکھون مین سدھ جاندار ان میں متحرک اٹھارا

ارتھات بپرا ربدھ سے سدھ اور رکھ اور دیوتاؤن مین کشٹ روپ سے استھت ہی یہہ انگرہ سرگ پراکرت کہلاتا ہی اور سب سے اتم ہی بھوت وغیرہ یعنی من وغیرہ کا سرگ چھٹھا ہی اور اپجتے ہوئے بھوتون کا سرگ ساتوان ہی یے سب بھوت آدک کیے ہوئے دان کے کرنے والے کرم کے پھل کو بھوگنے والے اور گیان ہینے سے کرم کے پھل کے تیاگ کرنیمین سمرتھ بھی ہین بھوت آدکی استھت اگیان اور مایا سے ہی برہما جی سے پہلا سرگ مہت تتو کا دوسرا تنماتراؤن کا تیسرا اندریون کا سرگ ہوا یے تین پراکرت سرگ ابدھ پورب ہوئے چوتھا مکھ سرگ استھاورون کا پانچوان ترجک سروت چھٹھا اوردھ سروت ساتوان اربک سروت آٹھوان انگرہ سرگ اور نوان کمار سرگ ہوا انمین پہلے تین سرگ پراکرت پھر پانچ بیکرت اور نوان کمار سرگ پراکرت بیکرت کہلایا پراکرت تین سرگ تو ابدھ پوربک ہوتے ہین اور باقی چھہ سرگ برہما جی کے بدھ پوربک ہوتے ہین انگرہ سرگ کو بستار سے برنن کرتے ہین یہ انگرہ سرگ سب بھوتون مین چار طرح سے قائم ہی یے نو پراکرت اتھوا بیکرت سرگ سب کارنون سے آپسمین بڑے ہوئے ہین پہلے برہما جی کے نو مانسی پتر ہوئے انمین ربھو اور سنت کمار یے دونون سب سے پہلے پیدا ہوئے اور اوردھ رتیا ہوئے وے آٹھوین کلپ کے گذرجانے پر آتما کو آتما ہی مین ملا کر پرجا دھرم اور کام کو تیاگ کر موکش ہو گئے ہمیشہ ایک صورت پر رہنے سے کمار کہلائے اس سے انکا نام سنت کمار ہوا پھر سنندن سنک اور سناتن یے برہما جی کے پتر ہوئے یے تینون بھید بدھ مین لگے ہوئے تھے پرنت جوگ کرنے سے انکا موکش ہوا اور پرجا کو پیدا نہ کیا پھر برہما جی نے استھان کے ابھمانی مانس پتر پیدا کیے جنھونے پرلی تک پرتھوی کو دھارن کیا۔ آگ۔ پانی۔ زمین ہوا۔ آسمان۔ ندی۔ سمندر۔ پہاڑ۔ بنسپت۔ اوکھدھ۔ لتا۔ برچھ۔ بیردھ۔ لو۔ کاشٹھا۔ کلا۔ مہورت۔ سندھیا۔ رات۔ دن۔ پاکھ۔ مہینہ۔ رت۔ این۔ برس اور جگ وغیرہ برہما جی نے بنائے یے سب استھان کے ابھمانی ہین اور استھان بھی کہلاتے ہین۔ مریچ۔ بھرگ۔ انگرا۔ پلست۔ پلہہ۔ کرت۔ دکچھ۔ اتر اور بششٹھ یے نو مانسی پتر برہما جی کے ہوئے پرانونمین یہہ نو پتر برہما ہی گنے گئے ان سب برہم بادیونکے لیے

برہماجی نے استھان بنائے پھر برہماجی نے سنکلپ اور دھرم کو پیدا کیا انمین ہوس اے
سے دھرم کو اور سنکلپ سے سنکلپ کو پیدا کیا برہماجی کے من سے رچ نام پتر پیدا ہوا
پران سے دچھ نیترون سے مریچ ہردے سے بھرگ سر سے انگرا کان سے اتر اُدان بایو سے
پلست بیان بایو سے پلہہ سمان بایو سے بسشٹھ اور اپان بایو سے کرت پیدا ہوئے۔
یہ گیارہ پتر برہماجی کے ہوئے اور بارہوان رچ نام پتر ہوا یہ سب گھر والے اور دھرم
کے پالنے والے ہوئے انکے بارہ بنش چلے جنمین بڑے بڑے رکھ اور مہاتما پیدا ہوئے پھر
برہماجی نے جل پیدا کرنے کی اچھا کر کے دیوتا پتر اسر اور منکھون کو اپنی آتما مین ملا لیا
تب دھیان کرتے ہوئے برہماجی کی جانگھ سے تموگن سہت اسر پہلے ہی پیدا ہوئے اُس نام
پران کا ہے پران سے پیدا ہوئے اسلیے اسر کہلائے برہماجی نے بھی اسرون کو پیدا کرنیوالی
اُس دیہہ کو تیاگ دیا اُسی سے رات ہوئی تموگن اُسمین بہت تھا اس سبب سے رات بھی
تموگن سہت ہوئی اسی سے سب جیو رات کو سوتے ہین پھر برہماجی نے دیوتون کو پیدا
کرنے کے لیے اور شریر دھارن کیا جسمین ستوگن بہت تھا کھیلتے ہوئے برہماجی کے مکھ سے
دیوتا پیدا ہوئے دو کھیل کو کہتے ہین جو کہ دیوتا کھیل کرتے ہوئے نکلے اس سے دیوتا کہلائے
دیوتاؤن کو پیدا کر کے جو شریر برہماجی نے تیاگ دیا اُس سے دن ہوا دن مین ستوگن ہے
اسلیے سب دھرم کارج دن ہی مین ہوتے ہین پھر برہماجی پتا کی طرح دھیان کرنے لگے
تب پتر لوگ پیدا ہوئے پھر برہماجی نے اپنے اُس شریر کو بھی تیاگ دیا تب اُس سے سندھیا
پیدا ہوئی دن دیوتاؤن کا رات اسرون کی سندھیا پترون کی ہوئی انمین سندھیا
ہی مکھ ہے اسی سے دیوتا منکھ اسر رکھ سب لوگ سندھیا کی پوجا کرتے ہین - پھر برہماجی نے
رجوگن سہت اور شریر دھارن کیا اور رجوگن پردھان منکھ پیدا کیے اور اُس شریر کو بھی
تیاگ دیا اُسی سے چاندنی پیدا ہوئی اسی سے چاندنی کو دیکھکر منکھ پرسن ہوتے ہین -
اسطرح برہماجی کے چار شریرون سے رات دن سندھیا اور چاندنی پیدا ہوئی انمین
رات تو تموگن سہت ہے اور باقی تین ستوگن سہت ہین دیوتاؤنکو برہماجی نے مکھ سے دن
مین پیدا کیا اس سے دیوتا دن مین بلوان ہین اسرون کو جانگھ سے اور رات کو پیدا کیا

اِس سے اَسُر لوگ رات کے سمے بلوان ہوتے ہین اِسی طرح سب منونترون مین دیوتا اَسُر پتر اور منگھ پیدا ہوتے ہین اور چاندنی دن رات اور سندھیا یے چارون روشن رہتے ہین اِس سے انکو اُمبھس کہتے ہین کیونکہ امبھس کے ارتھ پرکاش کے ہین ان چارون کو اور دیوتا وغیرہ کو پیدا کر کے اُس شریر کو بھی برہما جی نے تیاگ دیا پھر رجوگن اور تموگن سہت شریر دھارن کیا اُس سے بھوکھ سے دُکھی اور اندھکار سے بھری پرجا پیدا ہوئی اور وہ پہلی پرجا کو کھا لینے کو دوڑی تب برہما جی نے اُسکو روکا اُنمین سے جسنے کہا کہ ہم اِنکی پرجا کی رچھّا کرینگے وے راچھس کہلائے کیونکہ رچھا سے راچھس کی لفظ بنی ہے اور جسنے کہا کہ ہم کھا جاینگے وے جچھ کہلائے کیونکہ جچھ اور بھچھ دونون کے معنی کھا جانے کے ہین اور گوڑہ کرم سے گہجک بھی انکا نام ہوا جچھ کو دیکھا دُکھ سے برہما جی کے بال گر پڑے وے سب اُٹھے اور برہما جی کو گھیر لیا برہما جی کے بالون سے سانپ پیدا ہوئے ہین ہونے سے اہ کہلائے ہین ہونے سے پنگ اپ سرپن یعنی چلنے سے سرپ کہلائے برہما جی کے کرودھ سے جو آگ پیدا ہوئی وہی زہر ہو کر ان سانپون کے اندر سما گئی سانپون کو شری برہما جی نے دیکھا کرودھ سے کپش برن کے بھوت پیدا کیے وے پشت یعنے گوشت کھانے سے پشاچ کہلائے پھر برہما جی نے گاتے گاتے پرسن ہو کر گندھروون کو پیدا کیا برہما جی کے امرت روپ گانے کو پی کر یہی سنکر پیدا ہوئے اِس سے گندھرب کہلائے یے آٹھ دیو جون پیدا کر کے اور بھی پنچھی پیدا کیے پھر برہما جی نے پشُ پیدا کیے مکھ سے بکرے چھاتی سے میڑھے پیٹ اور پسلی سے گئو اور پانوں سے ہاتھی گھوڑے گدہے نیل گاے ہرن اونٹ وغیرہ پیدا کیے اور بیل اور جڑسمیت اوکھدہ برہما جی کے رُونین سے پیدا ہوئی اُنمین پشُ اور اوکھدھ کو برہما جی نے جگ مین لگایا گئو بکرا گھوڑا میڑھا گدہا آدمی یے گانون کے پشُ ہین باگھ سنگھ وغیرہ دو کھُر والے ہرن وغیرہ ہاتھی بندر پنچھی جل جیو اور سانپ وغیرہ یے جنگل کے پشُ ہین اور بھینسا نیل گاے ریچھ وغیرہ بھی جنگل مین رہتے ہین پھر گایتری چھند رگ بید ترورت رتھنتر سام اور اگنشٹوم جگ یے برہما جی نے اپنے پوربہ مکھ سے پیدا کیے یجر بید ترشٹپ چھند پنچ دش ستوم کا برہت سام

سام اور اتھر ارتھات ایک ہر کار کا سام دکھن مکھ سے سام جگتی چھند سپت دش استوم بیروپ اور بات راتر پچھم مکھ سے اکیسوان اتھرب اور انشٹپ اور برات چھند برہما جی نے اپنے اتر کی طرف کے مکھ سے پیدا کیے کلپ کے شروع مین بجلی بادل اندر دھنکھ اور بھانت بھانت کے تیج برہما جی نے پیدا کیے طرح طرح کے جیو برہما جی کے شریر سے پیدا ہوئے سرشٹ پیدا کرنے کے سمے برہما جی نے پہلے دیوتا اسر منکھ پتر پیدا کیے پھر راچھس پشاچ گندھرب اپسرا کنر پش پنچھی ہرن سانپ وغیرہ پیدا کیے اسطرح پر ساکن و متحرک جانداروں کو برہما جی نے پیدا کیا جگت کے جیو پہلے کلپ مین جو جو کرم کرتے تھے وہی کرنے لگے بار بار پیدا ہو کر بھی اپنے کرم کو نہین بھولے پیدا ہوتے ہی وہی کرم پھر کرنے لگے جیو کو مارنا جیو کو نہ مارنا میٹھا پن کڑواپن دھرم ادھرم سچ جھوٹھ کرم کرنے سے جو پیدا ہوتے ہین وے پھر بھی وہی کرم کرنے لگتے ہین مہا بھوت اندری اندریون کے ارتھ اور شریرون کو پیدا کر کے سبکو برہما جی ہی نے اپنے اپنے کام مین لگا دیا کوئی جتن (تدبیر) کو مکھ کہتے ہین کوئی کرم کو کوئی کوئی بھگوان کو اور کوئی پرش سوبھاوہی کو مکھ کہتے ہین اور یہہ کہتے ہین کہ جتن اور بھگوان سوبھاوہی سے پھل دیتے ہین اسلیے یے ایک ہی ہین اور نام کے بھید سے الگ الگ بھی ہین پیدا کیے ہوئے جیوون کے نام اور روپ برہما جی نے بید کی آواز کے موافق بنائے اور اپنی رات کے اخیر مین پیدا ہوئے رکھیون کے نام اور برت وہی رکھی جو پہلے تھی اسطرح برہما جی کی مانسی سنتھ سے سب جگت پیدا ہوا جب برہما جی کی پرجا نہ بڑھی جتنی پیدا کی تھی اُتنی ہی رہی تب تموگن کر کے انکے جی مین سوگ پیدا ہوا یعنے بہت دکھی ہوئے تب برہما جی نے بچار کیا کہ دکھ ہونے کا کیا کارن ہی تو جانا کہ شریر مین تموگن بڑھ رہا ہی اور رجوگن ستوگن الگ ہو گئے ہین یہہ بچار کر تموگن کو چھوڑ دیا اور رجوگن ستوگن کو لے لیا اُس تموگن اور سوگ سے استری اور پرش کا جوڑا پیدا ہوا تموگن سے ادھرم اور سوگ سے ہنسا (جانکشی) پیدا ہوئی یے دونون بڑے دکھ دینے والے ہوئے پھر برہما جی نے اپنے شریر کے دو حصے کیے ایک حصہ سے سوایمبھو منو اور دوسرے حصہ سے ستت روپا نام استری پیدا ہوئی

شت رُوپا نے کئی لاکھ برس تپ کیا اور بڑا پرتاپی سوایمبھو مَنُ کو بھرتا کرکے پایا یہ
مَنُ سب سے پہلا پُرش ہی مَنُ کے اکہتر چوجگی گذر جانے پر ایک منونتر ہوتا ہی مَنُ بھی
بہت سُندری شت رُوپا رانی کو پاکر رمن کرنے لگے کچھ دنوں بعد مَنُ سے شت رُوپا رانی
مین پریہ برت اور اُتّان پاد نام دو پُتّر پیدا ہوئے اور آکُوتی اور دیوہوتی نام دو کنّیا
بھی پیدا ہوئین جنسے اس پرجا کی اُتپتّی ہی رانی پرسُوتی تو دچھہ پرجاپت کو بیاہی گئی
اور آکُوتی رُچ کو بیاہی گئی آکُوتی مین رُچ پرجاپت سے جگّ اور دچھنا ساتھ ہی پیدا ہوئے
پھر جگّ سے دچھنا مین بارہ پُتّر پیدا ہوئے جو یام کہلائے انکے دوگن برہما جی نے کیے ایک
گن اجِت دوسرا شنکر کہا یا یہی جگّ کے پُتّر یام نام والے سوایمبھو منونتر کے دیوتا ہوئے
سوایمبھو مَنُ کی کنّیا پرسُوتی مین دچھہ پرجاپت سے چوبیس کنّیا بڑی سُندری برہم بادنی
اور سب لوک کی ماتا پیدا ہوئین انمین شردّھا لچھمی دھرت تُشٹ پُشٹ میدھا کریا
بدّھ لجّا بپ شانت سِدّھ اور کیرت یے تیرہ کنّیا دھرم کو بیاہی گئین ان سے
چھوٹی ستی جی شری شوجی کو اور کھیاتی بھرگ جی کو سمبھوتی مریچ کو اسمرت انگرا کو پریت
پُلست کو چھما پُلہ کو سنتتی کرت کو انسویا اتر کو اُورجا بششٹ کو سواہا اگن کو
سودھا پِتّرونکو سوایمبھو مَنُ نے بیاہ دین انھین سب کی اولاد سے پرلی تک سب جگت بھرا
رہیگا شردّھا سے کام پیدا ہوا لچھمی سے درپ دھرت سے نیم تُشٹ سے سنتوکھ پُشٹ
سے لوبھ میدھا سے شرت کریا سے دنڈ اور سمی بدّھ سے بودھ اور پرماد لجّا سے بنے بپس
کو سما سے شانت سے چھیم سِدّھ سے سُکھ اور کیرت سے جش نام پُتّر ہوا یے سب
دھرم کے پُتّر ہین کام سے پریت مین ہرکھ پیدا ہوا ادھرم سے ہنسا مین نکرت نام کنّیا
اور ادھرم پُتّر پیدا ہوا نکرت سے بھی اور نرک سے دو پُتّر پیدا ہوئے انکی استری مایا اور
بیدنا ہی مایا کا پُتّر مرت ہوا جو سب جگت کو ناش کرتا ہی اور بیدنا کا پُتّر رورو دکھ ہوا
مرت کے پُتّر جرا بیادھ شوک کرودھ اور اسویا نام کنّیا پیدا ہوئی سو سب دکھ
کے پردھان اور ادھرم لچھن ہین یے سب استری اور پُتّر بے (خالی) ہین یہ تو
تامسی سرشٹ ہمنے برنن کی - برہما جی نے رُدر بھگوان سے کہا کہ تم بھی پرجا کو پیدا کرو تب

رُدّر بھگوان نے ستی نام اپنی استری کا دھیان کرکے اپنے برابر ہزارون لاکھون پُتر پیدا کیے وے سب پنگل برن چمرا اور ڈھے جٹا بڑھائے مُردے کی کھوپری ہاتھون مین لیے بڑے بدصورت دیکھتے ہی سے پران ہرنے والے تیر کمان ڈھال تلوار برچھی وغیرہ طرح طرح کے ہتھیار لیے کوچ پہنے رتھون پر چڑھے کوئی خوبصورت کوئی بہت ہی بدصورت سیکڑون ہزارون جنکے کھجا بڑے بڑے سر دو دو زبانین تین تین آنکھین بڑے بڑے دانت آنت مانس گھی وغیرہ کے کھانے والے بڑے جنکے کپال نیل کنٹھ اور اُردھ ریتا دھرم سُنتے ہوئے دھرماتما کوئی مور کا پنکھ دھارے بیٹھے دوڑتے کھڑے کوئی پرجا کو کھا لینے کے لیے دوڑتے ہوئے کوئی دھیان کرتے ہوئے کوئی دھیان چھوڑے ہوئے کوئی جپ کرتے کوئی ہوگ کرتے کوئی دھیان والے کوئی پرجولت گنگا مستک پر براجمان کوئی برِدھ بدھمان برہم اُپاسنا والے شبھ درشن کوئی کوئی نیلکنٹھ اور ہزار آنکھ والے چھما کے سمدر سب جیوونکو اور شیہ (جو دیکھنے پڑے) جوگی اور تیجسوی کوئی کوئی بڑے کرودھی کودتے دوڑتے اچھلتے بڑے ڈراونے ایسے ہی شری شوجی نے پیدا کیے ایسی پرجا شوجی کی پیدا کی ہوئی دیکھکر برہماجی نے بیاکل ہوکر کہا کہ بس آپ کرپا کیجیے ایسی پرجا اب نہ پیدا کیجیے جو آپ پرجا پیدا کرنا چاہین تو موت والی اچھی پرجا کرین کیونکہ نہ مرنے والی پرجا کرم کرنے مین دل نہین لگاتی برہماجی کی یہہ بات سُنکر شوجی نے ہنسکر کہا کہ روگ اور بڑھاپا اور موت وغیرہ سے دُکھی پرجا ہم نہ پیدا کرینگے اب آپ ہی پرجا کو پیدا کرین ہم کچھ نہ کرینگے یہ جو ہمنے لاکھون کروڑون اپنے برابر پیدا کیے یہ ہی آکاش اور پرتھوی کو بھر دینگے اور جگت مین انکا بھاگ ہوگا اور سب کے سب رُدّر کہلاوینگے منونترون مین جو دیوتا ہونگے اُنکے ساتھ یہ سب بھی پُوجے جاینگے اور کلپ کے انت تک رہینگے شری مہادیوجی کا یہہ بچن سُنکر برہماجی نے کہا کہ جو آپ نے آگیا کی وہ سب ہوگی آپ کرپا کرین یہہ بنتی سُنکر شری مہادیوجی نے پرجا کو پیدا کرنا بند کر دیا اور اُردھ ریتا ہوکر استھت ہوگئے استھت ہونے سے استھانُ کہلائے پھر مہادیوجی سُورج کی طرح پرکاشمان اپنی اچھا سے استری پُرش روپ دھر کر اردھ ناریشور

ہوئے شری شوجی کے بائیں انگ میں جو استری تھی وہی جگت کی ماتا ستی ہوئی اور دچھ کے آرادھن کرنے سے پرسن ہوکر دچھ کی کنیا ہوئی اور مہادیو جی کو بیاہی گئی شوجی نے کہا کہ ہے ستی جی تم اپنے بائیں بھاگ کو کرشن اور دہنے بھاگ کو شکل کرکے الگ الگ کرو تب ستی شوجی کی آگیا سے شکل اور کرشن ہوگئیں اور انکے نام یہ ہوئے سوایا - سودھا - مہا بدیا - میدھا - لچھمی - سرسوتی - ستی - داچھاینی - بدیا - اچھا شکت - کریا شکت - اپرنا - ایک پرنا - ایک پاٹلا - اُما - ہیموتی - کلیانی - ایک ماترکا - کھیات - پرگیا - مہا بھاگا - گوری - گنامبکا - مہادیبی - نندنی - جات بیدسی - ساوتری - بردا - پراوپاونی - لوک بشرتا - آگیا - آوپنیشی - کرشنا - تامسی - ستو کی - شوا - پرکرت - بکرتا - رودری - درگا - بھدرا - پرماتھنی - کال راتر - مہامایا - ریوتی - بھوت نایکا - یے سب نام اُس ایک روپ بھگوتی کے الگ الگ اوتاروں سے ہوئے اور دواپر کے انت بھاگ کرکے یے سب نام ہیں اور گوتمی - کوشکی - آریا چنڈی - کاتیاینی - ستی - کماری - جادوی - دیبی - کرشن پنگلا - برہ دھوجا - ستول دھرا - پرما - برہم چارنی - مہیندر وپنیندر بھگنی - درکھدوتی - ایک ستول دھرک - اپراجتا - باہ بھجا - پرگلبھا - سنگھ باہنی - ششمبھادِ دیت منتھری - مہاکھلو مردنی - اموگھا - بندھیہ نلیا - بکرانتا - گن نایکا - یے سب نام بھدر کالی دیبی کے ہمنے کہے ہیں جو منکھ ان نامونکو پڑھے اُسکو پاپ کا ڈر نہیں ہوتا یعنے پاپ ناش ہوجاتے ہیں اور اُتم پھل ملتے ہیں جنگل میں پہاڑ میں پانی میں خشکی میں شہر میں گھر میں ان ناموں کو پڑھکر رچھا کرے باگھ مگر چور وغیرہ کے ڈر میں اور اور مصیبت میں دیبی کے ناموں کا کیرتن کرے تو سب دکھوں سے چھوٹے -

گرہ - بھوت - پوتنا اور ماترکا وغیرہ بالک گرہوں سے ستائے ہوئے لڑکوں کی رچھا بھی ان ناموں سے کرے مہادیبی کی مکھ دو کلا ہیں ایک سرسوتی دوسری لچھمی انسے ہزاروں شکت پیدا ہوئی جنسے سب جگت بھرا ہے اُس مہادیبی سہت دیو دیوشری مہادیو جی جگت کے کلیان میں آسکت ہورہے ہیں تریُر کے جلادینے کے لیے رودر تو پشُ پت ہوئے اور انکے تیج سے سب دیوتا پشُو ہوئے - سوت جی کہتے ہیں کہ ہے

منیشورو اس آدسرگ کو سلسلہ سے جو کوئی پڑھیگا یا سُنیگا یا براہمنونکو سُناویگا وہ برہم
سایجیہ مکت پاویگا یعنی پرمیشور مین ملجایگا ۔

ادھیاے اکھتر

سونک آدرکھیو پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے سنچھیپ سے اور بستار سے بھی سرگ کا
حال تو کہا پرنت ترپر کے داہ کے لیے شوجی مہاراج پشوپت کیونکر ہوئے اور دیوتا لوگ
پشو کیون کہلائے یہہ آپ ہمکو سُنایئے ہمنے صرف اتنا سُنا ہی کہ میاسُر نے اپنی مایا سے
سونا چاندی اور لوہے کے تین نگر بنائے اُنکو شری مہادیو جی نے جلادیا پرنت یہہ نہین
جانتے کہ ایک ہی بان سے شوجی نے تینون نگر کیونکر جلائے پرُون کی اُتپت اور بردان
کا ملنا ہمنے سُنا ہی اور یہہ بھی سُنا ہی کہ بشن بھگوان سے پیدا ہوئے بھوت اُنکو جلا نہ سکے
سو آپ بستار سے ترپر کے جلنے کا حال کہیے یہہ سُنکر سوت جی جیسا بید بیاس جی سے
سُنا تھا کہنے لگے کہ ہے منیشورو تارکاسُر نے تینون لوک کو بہت ستایا اسلیے تینون لوک
کے جیوون کے شاپ سے شوجی کے پُتر اسکند جی کے ہاتھ سے وہ مارا گیا اُسکے تین پُتر
بڑے پراکرمی تھے بدّن مالی اور تارکاکش اور کملاکش ۔ یے تینون اپنے باپ کا مرنا
دیکھکر دُکھی ہوکر تپ کرنے لگے اور ایسا بڑا بھاری تپ کیا کہ بدن مین صرف ہڈی اور جان
باقی رہ گئی تھی اور کچھ نہ تھا ایسی کٹھن تپسیا کو دیکھکر برہما جی خوش ہوکر اُنکے پاس آئے
اور کہا کہ بردان مانگو ہم تمھارے تپ کرنے سے بہت پرسنّ ہین تب اُن دیتون نے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ مہاراج جو آپ پرسنّ ہین تو ہمکو امر کیجیے کہ کسی سے ہماری موت نہو یہہ سُنکر
برہما جی نے کہا کہ بھائی امر تو کوئی نہین ہوسکتا جو پیدا ہوا ہی وہ ضرور ہی مریگا اسلیے
تم اور کچھ بردان مانگ لو یہہ سُنکر دیتون نے آپسمین صلاح کرکے کہا کہ ہے مہاراج جو
آپ امر نہین کرتے تو یہہ بردان دیجیے کہ تین نگرون مین ہم رہین اور وے تینون پُر
(یعنے نگر) ہزار برس کے بعد آکاش مین پھرتے ہوئے ایکبار ملا کرین اُس وقت ملے
ہوئے تینون نگرون کو جو دیوتا ایک بان سے چھید ڈالے اُسی کے ہاتھ ہماری موت ہو
یہہ سُنکر برہما جی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اتنا کہکر برہما جی تو اپنے دھام کو گئے اور بڑا بھاری

تپ کرکے میاسُر نے بہت اُتم تین نگر شوشو جو جن کے ملیے جوڑے سب طرح کی نعمتون سے
بھرے ہوئے اپنی مایا سے بنائے اُتمین سونے کا نگر تارکاکش نے لیا جو سورگ مین رہتا
تھا اور چاندی کا نگر کانچناکش نے پایا وہ ہمیشہ آکاش مین رہا کرتا تھا تیسرا پُر لوہے کا
جو زمین پر تھا اُسکو بدّن مالی نے پایا اسطرح سے تینون پُر دیتون کے بڑے مضبوط اور
آکاش مین جانے والے تھے تین پُر کیا اُنکو تو تین لوک کہنا چاہیے جن تینون پُر مین
دیت لوگ اپنے قلعے بناکر چین کرنے لگے اور میاسُر تو سب پُرون مین پوجا جاتا
تھا وے تینون پُر کلپ برچھون کے باغ اور طرح طرح کے رتنون سے جڑے ہوئے مکان
سورج کی طرح روشن پدم راگ (لعل) کے بمان کیلاش پربت کے کنگورون کی
طرح بہت اونچے اور چندرما کی طرح چمکتے ہوئے اسپھٹک (بلّور) کے محل باولی کنوان
تالاب اور من کے کلسے لگے ہوئے اونچے اونچے شوالے سونے کے سوبھایمان ہو رہے
بڑی بڑی سبھا اور بید پڑھنے کے استھان اور طرح طرح کے کھیل اور بہار کے استھان
سے سوبھایمان تھے ہاتھی گھوڑے رتھ اُتم اُتم استری جنکو دیکھکر اندر کی اپسرا بھی شرما
جائین گندھرب سدّھ چارن اور اگنی ہوتریون سے بھر رہے تھے اور بید شاستر کے دھرم پر
چلنے والے بڑے بڑے مہاتما دیت اور پتی برتا استری اُنمین رہتی تھین اور ہمیشہ
سداشوجی کے پوجن کرنے سے نہ پاپ (بے گناہ) ہو رہے تھے اور سب دیت بڑے
پراکرمی بلوان آگ کی طرح جنکی آنکھین لال لال اور بادل کی طرح جنکی گرجن پہاڑ ایسے
جنکے بدن نیل رنگ اور شانت چت (آہستہ مزاج) تھے اور میاسُر کی رچھا سے اور شری
مہادیوجی کی کرپا سے سب دیوتاؤن کو ناچیز سمجھتے تھے اور لڑائی مین ہمیشہ فتح پاتے تھے
ایسا بڑا بھاری ایشورج (عروج) دیتون کا دیکھکر اندر وغیرہ دیوتا اُن تینون پُر کی آگ
سے جلنے لگے جسطرح آگ سے درخت جل جاتے ہین یہ حالت دیوتاؤن کی دیتون کی بڑھتی
سے ہوگئی تب سب دیوتا بیاکل ہوکر بشن بھگوان کے پاس جاکر اپنی دُردشا کہنے لگے
بشن بھگوان نے اُنکو بہت دُکھی دیکھکر اپنے من مین بچار کیا اور اُنکی مصیبت کٹنے کے لیے
یگ کو یاد کیا جب اُسی وقت وہان آپہنچا اور بشن بھگوان کو پرنام کیا بشن بھگوان نے

جگت کو دیکھکر دیوتاؤن سے کہا کہ تینون پرون کے ناش کے لیے اور تینون لوگون کی رچھا کے لیے آپ لوگ ست نام جگت سے شری مہادیوجی کا پوجن کرین تب آپ لوگونکا سب دکھ دور ہوگا۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ بچن بشن بھگوان کا سنکر سب دیوتاؤن نے خوش ہوکر باجا بجایا اور بھگوان کی استت کرنے لگے بھگوان نے دیوتاؤن سے کہا کہ بہت سے جیونکو مارکر جلاکر اور ادھرم سے بھوگ کرکے بھی جو کوئی شری شوجی کا جپن پوجن کرے وہ نہہ پاپ ہو جاوے اسمین کچھ سندیہہ نہین پاپی مارے جاتے ہین پاپ نہ کرنیوالے کبھی نہین مرتے اسلیے لوگ اگرچہ بڑے پاپی ہین پرنت شری مہادیوجی کی کرپا سے انکا مرنا کٹھن ہے ہمارا اور برہماجی کا اور دیوتاؤن وغیرہ کسی کا بھی دکھ شری مہادیوجی کی کرپا بنا دور نہین ہوسکتا سب جگت اور دیوتاؤن کے سوامی شری مہادیوجی ہی نے اپنی لیلا سے دیوتا اور دیتون کو الگ الگ کیا ہے انھین کے ایک انش کی پوجا کرکے آپ دیوتا ہوئے ہین اور برہماجی برہما ہوئے اسیطرح سب جگت کے پالنے والے بشن بھگوان بھی انھین مہیشور کی کرپا سے ہوئے ہین بغیر پوجا کرنے شری شوجی کے کوئی سدّھ نہین پاسکتا یے سب دیت لوگ بیدشاستر کے دھرم پر چلنے اور شری شوجی کی نت پوجا کرنے سے نہہ پاپ ہین اس سبب سے انکا مارنا بہت کٹھن ہے توبھی اس جگت سے شری مہادیوجی کا پوجن کرکے ضرور ہی دیتون پر فتح پاوینگے سواے شوجی کے اور کسی کی سامرتھ نہین ہے جو مایا مُرکے بچائے ہوئے اور بڑے پراکرمی راچھسون سے بھرے ہوئے ان پرون کو سنگھار کرسکے۔

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اتنا دیوتون سے کہکر بشن بھگوان اپسدنام جگت شری شوجی کے پرسن ہونے کے لیے کرنے لگے اور دیکھا کہ ہزارون بھوت شول برچھی تلوار گدا پھرسا وغیرہ ہتھیار ہاتھون مین لیے ہوئے طرح طرح کے بھیس بنائے ہوئے مانو ساکشات شری شوجی ہی کے گن ہین ہاتھ جوڑے ہوئے سامنے کھڑے ہین انکو دیکھکر بشن جی نے کہا کہ ہے بیرو تم جلد جاو اور تینون پرونکو بھوتون سمیت جلاکے پرلی مین ملادو اور دیتون کو بھی جم پری مین بھیجدو۔ وے سب بھوت اسطرح بھگوان کی آگیا پاکر سرجھکاکر پرنام کرکے ترپر کے ناش کرنیکو اٹھ دوڑے اور چھن بھر مین وہان جا پہنچے

پرنٹ پرون کے اندر جاتے ہی سب کے سب ایسے جلگئے جیسے آگ مین پتنگے جل جاتے ہین۔
اُنھی یہہ دشا دیکھکر اور سب حال جانکر دیت لوگ بہت خوش ہوئے اور بھگت سے شری
شوجی کے آگے ناچنے گانے استت کرنے لگے تب تو سب دیوتا لوگ کئی کرائی محنت کو
ضایع ہوئی جانکر نارائن بشن بھگوان کے پاس آکر سب حال کہنے لگے بھگوان بھی دیتونکو
اَت دین مُکھ ملین تن چھین اور سُکھ سے ہین دیکھکر اپنے من مین بچار کرنے لگے کہ
سب طرح سے ان دُسشٹ دیتون کو مارکر انکا دُکھ دُور کرون بچار کرنے سے بھی کوئی پاپ
دیتون مین دیکھ نہین پڑتا انکے نہ پاپ ہونے سے ہی اُنید جگت سے پیدا ہوئے
بھوتون نے بھی انکا سنگھار نکیا بلکہ آپ ہی جلکر راکھ ہوگئے یہہ شرت بہت ٹھیک ہے
کہ دھرم سے پاپ دُور ہوتا ہی اور ایشور ج ملتا ہی ترپر کے رہنے والے سب دیت
دھرماتما ہین اسی سے مارے نہین جاسکتے بڑے بھاری پاپون کے ڈھیر شری
شوجی کی پوجا کے پربھاو سے بلاسے جاتے ہین اور سُکھ سمپت پاتی ہے وے سب
دیت لوگ بھگت کے ساتھ نت شری شوجی کی پوجا مین لگے رہتے ہین اسی سے سکھ
سمپت کا بھوگ کرتے ہین اسلیے اب ہم اپنی مایا سے انکے دھرم مین بگھن (خلل)
کرین جس سے انکا زور گھٹ جاوے اور دیوتاؤن کی مُصیبت دُور ہونیکے لیے ہماری
فتح ہو۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور بشن بھگوان اس بات کو من مین ٹھان کر
دیتون کا دھرم بگاڑنے کے لیے ایک مایاوی پرش اپنی دیہہ سے پیدا کرتے بھئے اور
اسکو وہ پیدا کرنے والا بید شاستر کے خلاف برن آشرم سے رہت سولہہ لاکھ ١٦٠٠٠٠٠
اشلوک کا ایک انوکھا شاستر بھی بناکر اُس اپنی دیہہ سے پیدا کیے ہوئے پرش کو
سکھایا کہ جس شاستر مین یہہ لکھا تھا کہ یہان ہی سورگ اور نرک ہین پرلوک کی سب بات
جھوٹھ ہے اور اُس شاستر کے سب بدھان ایسے تھے کہ جنکے کرنے سے اسی وقت پھل
ملتا تھا کبھی لکھے ہوئے پھل مین فرق نہ ہوتا تھا اس طرح کا عجیب و غریب شاستر
اُسی مایا سے پیدا ہوئے مُن کو سکھاکر بشن بھگوان نے کہا کہ تم ترپر مین جاکر اپنا دھرم
چلاؤ اور بید و شاستر کے کہے ہوئے دھرم کو دھکا دلواؤ بشن بھگوان کی یہہ آگیا پاکر

اُس مایا رچت مُن نے تریُر مین جاکر ایسا اپنا جال پھیلایا کہ سب دیت اُسکے چیلے ہونے
لگے اور بید شاستر کے دھرم کو تیاگ کر شری مہادیو جی سے بمکھ (منحرف) ہو گئے اسی
اوسر مین نارد جی بھگوان کی آگیا پاکر تریُر مین جاکر دیتون کو بہکانے کے لیے اپنے چیلون
اور چیلون کے چیلون سمیت اُس مایا رچت مُن کے چیلے ہو گئے اور استریون کو بھچار کا
اُپدیش کیا (یعنے زناکاری کی ہدایت کی) کہ سب پت برتا استری اپنے اپنے پت کی سیوا
چھوڑکر دوسرون سے پھنس گئین اب تک بھی اُنھین نارد مُن کے اُپدیش کے پربھاو سے
کئی اَدھم استریان اپنے پت کو چھوڑکر دوسرے پُرش کے ساتھ بگڑ جاتی ہین استریون کا
ماتا پتا بھائی سکھا سب پت ہی ہی بڑے سے بڑے پاپ کرنے والی استری بھی پت ہی کی
سیوا کرنے سے سورگ مین رہتی ہی اور پت سے بمکھ (منحرف) ہوکر نرک بھوگ کرتی ہی
اگلے زمانہ مین جو پت برتا استری سب دھرمونکو چھوڑکر اور دیوتاؤن کی بھی سیوا پوجا
چھوڑکر اپنے پت کی سیوا مین لگی رہی اُسنے سورگ مین جاکر اپنے پت کے ساتھ بہت دنون
تک آنند بھوگ کیا اور پت سے برودھ کرنے والی استریان نرک کی آگ مین بہت دنون تک
جلائین اور جلا کرتی ہین یے سب پت برتاؤن کے دھرم جانکر بھی وے سب استریان
اپنے اپنے پت کو چھوڑکر بھگوان کی مایا سے موہت ہوکر بھچار (زنا) کرنے لگین اسطرح
اُن تینون پُر مین جب اَدھرم ہونے لگا اور دھرم جڑ سے اُکھڑ گیا تب دردر کا پرویش
ہوا اور لچھمی جی نے اُنکو چھوڑ دیا اسطرح اُس مایا کے مُن نے اور نارد مُن نے اُن دیتون کو
خوب بہکایا اور اپنا کام سدھ ہوا دیکھکر دونوں بہت خوش ہوئے جب تریُر مین بید اور
شاستر کا دھرم نربا اور مہادیو جی کی بھکتی اور شولنگ کی پوجا کرنا سب نے چھوڑ دیا
پت برتا استریان پت برتا کے دھرم کو چھوڑکر اَدھرم کرنے لگین تب بشن بھگوان دیوتاؤنکا
کام سدھ ہوا جانکر اندر وغیرہ سب دیوتاؤنکو ساتھ لیکر وہان پر بیٹھکر کیلاش کو چلے
کیلاش مین پہنچکر شری پاربتی جی سمیت شری مہادیو جی کو بھکتی کے ساتھ پرنام کرکے
بڑی عاجزی سے ہاتھ جوڑکر استتت کرنے لگے۔ استتت بشن بھگوان نے جو کی وہ آگے
بخط وزبان سنسکرت لکھتے ہین۔   استتت یہہ ہے۔

विष्णुरुवाच ॥ महेश्वराय देवाय नमस्ते परमात्मने । नारायणाय शर्वाय ब्रह्मणे ब्रह्मरूपिणे ॥ शाश्वताय ह्यनंताय अव्यक्ताय च ते नमः ॥१॥

سوت جی کہتے ہیں کہ بشن بھگوان نے اتنی استت کرکے بھگت کے ساتھ ڈنڈ پرنام کیا اور ایکانت میں جا کر جل میں کھڑے ہو کر شری شوجی کی پرسنتا کے لیے جپ کرنے لگے اور اندر۔ جم۔ رُدر۔ سادھیہ۔ مرُت وغیرہ دیوتا بھی شری مہادیو جی کی استت کرنے لگے۔ (استت بزبان سنسکرت۔)

देवा ऊचुः ॥ नमः सर्वात्मने तुभ्यं शंकरायार्तिहारिणे । रुद्राय नीलरुद्राय कद्रुद्राय प्रचेतसे ॥१॥ गतिर्नः सर्वदास्माभिर्वंद्यो देवारिमर्दनः । त्वमादिस्त्वमनंतश्च अनंतश्चाक्षयः प्रभुः ॥२॥ प्रकृतिः पुरुषः साक्षात्स्रष्टा हर्ता जगद्गुरो । त्राता नेता जगत्यस्मिन् द्विजानां द्विजवत्सल ॥३॥ वरदो वाङ्मयो वाच्यो वाच्यवाचकवर्जितः । याज्यो मुक्त्यर्थमीशानो योगिभिर्योगविभ्रमैः ॥४॥ हृत्पुण्डरीकसुषिरे योगिनां संस्थितः सदा । वदन्ति सूरयः संतं परब्रह्मस्वरूपिणम् ॥ ॥५॥ भवंतं तत्वमित्यार्यास्तेजोराशिं परात्परम् । परमात्मानमित्याहुरस्मिन् जगति तद्विभो ॥६॥ दृष्टं श्रुतं स्थितं सर्वं जायमानं जगद्गुरो । अणोरल्पतरं प्राहुर्महतोपि महत्तरम् ॥७॥ सर्वतः पाणिपादं त्वां सर्वतोक्षिशिरोमुखम् । सर्वतः श्रुतिमल्लोके सर्वमावृत्य तिष्ठसि ॥८॥ महादेवमनिर्देश्यं सर्वज्ञं त्वामनामयम् । विश्वरूपं विरूपाक्षं सदाशिवमनामयम् ॥ ॥९॥ कोटिभास्करसंकाशं कोटिशीतांशुसन्निभम् । कोटिकालाग्निसंकाशं षड्विंशकमनीश्वरम् ॥१०॥ प्रवर्तकं जगत्या

स्मिन् प्रकृतेः प्रपितामहम्। बदन्ति बरदं देवं सर्वे बासंस्वयं
भुवम्। श्रुतयः श्रुति सारं त्वां श्रुति सार बिरोजना: ॥११॥ अदृ
ष्टमस्माभि रनेकमूर्ति बिना कृतं यद्भवताथलोके। त्वमेव दे-
त्यासुरभूतसंघान् देवान्नरां स्थावरजंगमांश्च ॥१२॥ पाहि
नान्यागतिः शंभो विनिहत्यासुरोत्तमान्। मायया मोहिताः
सर्वे भवतः परमेश्वर ॥१३॥ यथातरंगा लहरी समूहा युद्धं
ति चान्योन्यमपांनिधौच। जलाश्रया देवजड़ीकृताश्च सुरा
सुरास्तद्ददयस्य सर्वम् ॥१४॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اس استت کو جو کوئی پراتہ کال پوتر ہوکر پڑھی
یا سنی وہ اپنی سب مرادین پاوی - اس طرح دیوتاؤن سے استت کو سنکر اور
پرسن ہوکر گمبھیر شبد سے شری مہادیوجی بولے کہ ہے دیوتا لوگو تمھارا مطلب ہم جانتے
ہین اور بشن جی اور نارد جی کی مایا بھی ہم جانتے ہین اب ہم اُن ادھرم مین لگے ہوئے
دیتون کے نیتون پرونکو جلد ناش کرینگے تم دھیرج رکھو یہہ بات شری شوجی سے
سنکر سب دیوتا لوگ بہت خوش ہوئے اور بار بار پرمیشور کے چرنار بندونکو پرنام
کرنے لگے اسی اوسر مین شری پاربتی جی پرسن ہوکر لیلا کمل سے شری مہادیوجی کو
تاڑن کرکے کہنے لگین کہ مہاراج سورج کے برابر پرکاشمان اپنے پتر اسکند جی کو
کھیلتے ہوئے دیکھیے جو کنک کنڈل نوپر چھین ہیر اور بندھن کنکنی انگد شبنرات کے انیک
بھوکھن موتی پدم راگ وغیرہ منیون کے ہارون سے سوبھایمان اور کلپ برچھ کے
پھول اپنے الکون مین لگائے ہوئے کنکم آدِ تلک ماتھے پر دیے ہوئے کھیل رہا ہی اسکے
شوہر چہرہ کو کمل کے پیچھے سے دیکھ پڑتے ہین اور اسکی ماتا گنگا کرتکا سوا ہا اور چامنڈا
وغیرہ نے رچھا کے لیے جو انجن اسکے آنکھون مین لگایا ہی وہ کیسا من کو آنند دے رہا ہی
اتنی بات پاربتی جی سے سنکر شری مہادیوجی سوامی کارتکے کو دیکھنے لگے اور اسکے
منوہر روپ کو دیکھنے سے ترپت ہوئے اور پاس بلاکر پیار کرکے پرتیت سے کہا کہ

ہے پتر ہمارے آگے تم ناچو تب تو اسکند جی شری مہادیو جی کی آگیا پاکر ناچنے لگے
شری مہادیو جی اپنے بالک اسکند جی کو اتِ منوہر لیلا سے ناچتے ہوئے دیکھکر اپنے
گنون سمیت آپ بھی ناچنے لگے شری مہادیو جی کو ناچتے ہوئے دیکھکر اندر وغیرہ دیوتا
اور تینون لوک ناچنے لگے اور سب گن اسکند جی کی استُتِ کرنے لگے شری پاربتی جی
اور ماترکا بالک کا ناچ دیکھکر بہت پرسن ہوئین گندھرب لوگ پھول برسانے لگے
کنر گانے لگے اسطرح شری پاربتی اور شری شو جی کچھ دیر تک اسکند جی کا ناچ دیکھکر
نندی وغیرہ گن اور اسکند جی کو ساتھ لیکر ایک بڑے اچھے مکان مین بہار کرنے کے لیے
گئے اور دیوتون کی یاد بھول گئے اندر وغیرہ دیوتا بھی اُس مکان کے دروازے پر کھڑے
کھڑے گھبراکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم بڑے کم نصیب ہین دیت لوگ بڑے نصیب ور ہین
ہمکو اب شری مہادیو جی کے درشن بھی دُرلبھ ہو گئے اور کارج سدھ ہونے کی کون اُمید ہی
اسطرح بہت طرح کی باتین کرنے لگے اُنکا ہلّا (شور غل) سُنکر کرودھ کرکے کمبھودر نام
گن وہان آیا اور سونٹے کا ڈنڈا دیوتونکو مارا اور کہاکہ پرمیشور اندر بہار کر رہے ہین اور
تم یہان شور غل مچا رہے ہو چلے جاو اس طرح اُسکو غصہ کرتے ہوئے دیکھکر سب دیوتا
ڈرکر ہائے ہائے کرتے ہوئے بھاگے اور کشیپ وغیرہ بوڑھے بوڑھے مُن تو زمین ہی پر
گر پڑے اور آپسمین کہنے لگے کہ دیتون کے بھاگ سے ہمارا کام بن بناکر بگڑ گیا کوئی کوئی
مُن اپنے ہردے کمل مین شو جی کا دھیان کرکے ڈر چھوٹنے کے لیے اِس منتر کو جپنے
لگے ۔ منتر ۔ نمہ شوآے ۔ اسی اوسر مین بیل پر سوار ماتھے پر جٹا جوٹ دھارے
کنک کنڈل آدِ بھوکھن پہنے ترشول گدا وغیرہ ہتھیار لیے ہوئے شری مہادیو جی کے
بڑے پیارے نندی جی وہان آئے اُنکو دیکھکر کمبھودر نے پرنام کیا اور اُنکے پیچھے پیچھے
چلا نندی بھی سفید رنگ کے بیل پر سوار بڑی شوبھا دے رہے تھے جسطرح میگھ کے
اوپر سوار مہادیو جی سوہتے ہین اور دس جوجن کے بستار کا سفید چھتر جیسے دوسرا آکاش
ہی ہو اُنکے اوپر گن لوگ لگائے ہوئے تھے اُس چھتر مین لٹکی ہوئی موتیون کی مالا ایسی
شوبھا دے رہی تھی جیسے شری شو جی کے مستک پر گنگا جی کی دھارا شوبھا دے رہی ہو

اسطرح سب گنون کے سوامی نندی جی کی سواری دیکھکر اندر بھی آگیا پاکر دیوتا لوگ
دُندُبھی (نقارہ) بجانے لگے آکاش سے اُتم سُگندھ کے پھولون کی برکھا ہونے لگی -
دیوتا لوگ شری شوجی کے درشن کی طرح نندی جی کا درشن پانے سے بہت خوش
ہوئے اور اندر کے کہنے سے سب مُن لوگون نے ملکر بلند آواز سے جے جے کار پکاری اور اندر
وغیرہ سب دیوتا ہاتھ جوڑکر نندی جی کی اُستت کرنے لگے - اُستت بزبان سنسکرت

देवा ऊचुः ॥ नमस्ते रुद्र भक्ताय रुद्रजाप्यरताय च । रुद्र भक्तार्तिनाशाय रौद्र कर्मरताय च ॥ १ ॥ कूष्माण्ड गणनाथाय योगिनां पतये नमः । सर्वदा वरदायाय सर्वज्ञायार्ति हारिणे ॥ २ ॥ वेदानां पतये चैव वेदवेद्याय ते नमः । वज्रिणे वज्रदंष्ट्राय वज्रि वज्र निवारिणे ॥ ३ ॥ वज्रालंकृत देहाय वज्रिणाराधिताय ते । रक्ताय रक्तनेत्राय रक्तांबरधराय ते ॥ ४ ॥ रक्तानां भवपादाब्जे रुद्रलोकप्रदायिने । नमः सेनाधिपतये रुद्राणां पतये नमः ॥ ५ ॥ भूतानां भुवनेशानां पतये पाप हारिणे । रुद्राय रुद्रपतये रौद्र पापहराय ते । नमः शिवाय सौम्याय रुद्र भक्ताय ते नमः ॥ ६ ॥ इति ॥

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اس پرکار دیوتاؤنکو اُستت کرتے ہوئے دیکھکر
نندی جی نے پرسن ہوکر کہا کہ شری شوجی کے لیے رتھ سارتھی دھنکھ بان تم جتن
سے بناؤ تو تینون پُرون کا ناش ہوا ہی جانو دیوتا لوگ اتنی بات نندی جی سے سنتے ہی
برہما جی اور بشوکرما بہت بڑے جتن سے دیو دیو شری مہادیو جی کے لیے رتھ بنانے لگے

ادھیاے ہشتم

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو سب دیوتاؤن کی صلاح سے بشوکرما نے سب لوک
اور سب دیوتا اور آکاش وغیرہ پنچ مہابھوتون سے اُت اُتم رتھ بنایا اس رتھ کا دہنا پہیا

سورج اور بایان چندرما بنایا دہنے پہیے مین بارہ آدتیہ روپ بارہ ارے تھے اور بائین
پہیے مین سولہ کلا روپ سولہ ارے تھے اور سب نچھتر بائین پہیے کو سجائے ہوئے
تھے ان پہیون کی پردھ (نیو) چھ رت تھے آکاش پشکر ارتھات آکاش منڈل پر رت
رتھ نیر جسمین رتھوان بیٹھتا ہے اُدیاچل اور استاچل پربت رتھ کے کوبر (گنبد) تھے
رتھ مین نگھ استھان بیٹھنے کا سمیر پربت تھا اور سمیر پربت کے پاس پاس کے چھوٹے چھوٹے
پربت کیسر ہوئے رتھ کی چال سمبت سر ہوا اور دھری کی نوکین دونون اَین مہورت
بندھم اور کلا اس رتھ کی سمپا بنائی گئین کاشٹھا اس رتھ کی گھونا اور چھن دھری بنائے
گئے نمیکھ رتھ کے نیچے کا کاٹھ لو ایکھا سورگ برودتھ اور دھرم اور بیراگ دھوجا کا ڈنڈا
جگت ڈنڈ کا آسترے جگت کی دچھنا رتھ کی سندھ پچاس اگن لوہے کی کیلین دھرم اور
کام جوا کے دونون سرے اَبیکت ایکھا ڈنڈ بندھ دھری مین لگانے کی گھی وغیرہ چکنائی
رکھنے کا برتن اہنکار رتھ کے کونے پنج بھوت رتھ کا بل اور دشو اندری اس رتھ کے
گھنٹے بنائے گئے چارون بید چار گھوڑے شردھا انگی چال بید کے پد گھوڑون کے زیور
لٹکنے اور زیور رسمی پران نیائے میمانسا اور دھرم شاستر گھوڑون کے اوپر ڈالنے کے
چتر کمل گائتری وغیرہ منتر رنگ پادارتھات چھند کا چوتھائی حصہ اور برہم چرج وغیرہ
چار آشرم ان کملون کے چارون طرف سے گھنٹے بنائے ہزارون پھنون سمیت سیس ناگ
باندھنے کی رسی دشا اور بددشا اس رتھ کے پا دپشکر آورت وغیرہ میگھ سونے سے سجائے
ہوئے پتا کا چارون سمدر رتھ ڈھکنے کے لیے کمل بنائے گئے سب زیورون سے سجی
ہوئی گنگا جی وغیرہ ندیان پنکھے اور چنور مرچھل وغیرہ ہاتھون مین لیے ہوئے رتھ کے
ادھر ادھر سوبھا کے لیے کھڑی ہوئین آوہ آدسا توان پشکر رتھ مین چڑھنے کے
لیے سیڑھی بنائے گئے اُس رتھ کے ہانکنے والے برہما جی اور گھوڑون کی لگام پکڑنے والے
سب دیوتا ہوئے اور پرنو جا یک سیڑھی سمیت لوکا لوک پربت اور مانس پربت پائون
رکھنے کا استھان اور باقی سب پربت اس رتھ کے چارون طرف ناسا بنائے گئے میر پربت
چھتر منڈراچل پربت دم دم یعنے نقارہ سمیر پربت دھنکھ باسک ناگ دھنکھ کی جنیا

اور کال راتری اور اندر بھی دھنکھ کی تانت بنائے گئے دھنکھ کی ٹنکار (آواز) سرسوتی دیبی ۔ بان بشنو بھگوان اور بان کا پھل (یعنے گانسی) چندرما ۔ پرلی کی اگنی اس پھل کی تیز بارڑھ کال کوٹ بکھ بان کا پَر اور بایو اس بان کے پنکھ بنائے گئے ۔

دھارا ۱۲

اس طرح سب دیوتاؤن سے جگت دِیّہ رتھ اور دھنکھ بان بناکر اور رتھوان کی جگہہ برہما جی کو بٹھاکر جدھ کی سامگری ساتھ لیکر تینون لوک کو کنپاتے ہوئے شری شوجی اس رتھ مین سوار ہوئے مُنی لوگ استت کرنے لگے سوت ماگدھ بندی جن وغیرہ جس بکھان کرنے لگے اپسرا ناچنے لگین پرنتُ شوجی کے رتھ مین چڑھتے ہی بیدروپ گھوڑے زمین پر گر پڑے تب شیش ناگ جی نے بیل کا روپ رکھکر ایک چھن بھر اس رتھ کو اٹھایا پرنتُ مارے بوجھ کے اُنکے بھی گھٹنے زمین پر ٹک گئے تب شوجی کی آگیا سے برہما جی نے لگام ان گھوڑون کی کھینچکر انکو اٹھایا اور رتھ کو درست کر آکاش مین دیتیون کے پرون کی طرف بڑے زور سے چلایا شری شوجی نے سب دیوتاؤن سے کہا کہ تم سب اپنے کو پشُ بناؤ اور ہمکو پشُ پت بناؤ تب دیتیون کا ناش ہوگا نہین تو بڑا کٹھن کام ہی یہہ بات شوجی سے سُنکر دیوتون کے من مین بڑا دکھ ہوا کہ ہم پشُ کیونکر بنین مہادیو جی نے دیوتون کو اُداس دیکھکر کہا کہ تم پشُ ہونے سے کچھ مت ڈرو کیونکہ پشُ بھاو سے بھی مُکت ہوتی ہی جو پُرش پاشُپت برت کرتا ہی وہ پشُ بھاو سے مُکت پاتا ہی یہہ ہم پرتگیا (عہد) کر چکے ہین اسلیے جو پُرش بشواس کرکے برابر پاشُپت برت بارہ برس یا چھہ برس یا تین ہی برس کریگا وہ ضرور ہی پشُ بھاو سے مُکت ہو جائیگا اس کارن سے ہی دیوتا لوگو تم بھی اس برت کے کرنے سے پشُ کی پھانسی سے چھوٹ جاؤگے یہہ بچن شوجی کا سُنکر سب دیوتا پرسنّ ہوکر شوجی کو نمسکار کرکے پشُ ہو گئے اور پشُ کی پھانسی سے چھڑانے والے شری سدا شوجی پشُ پت بنے ۔

پاشُپت برت کرنے سے پشُ پنا دور ہو جاتا ہی اور سب پاپ کٹ جاتے ہین یہہ شاستر کی رُو سے یقین ہی جو کہ دیوتاؤن نے بنایک یعنے گنیش جی کی پوجا نہ کی تھی اسلیے گنیش جی کہنے لگے کہ طرح طرح کے کھانے پینے کی چیزون سے ہماری پوجا کیے بغیر کون

دیوتا یا دیت اپنا کام سدھ کر سکتا ہی تمنے اتنے بڑے بھاری کام مین ہماری پوجا
نہ کی اسلیے ہم تمھارے اس کام مین بگھن کرینگے یہہ سنکر اندر وغیرہ دیوتا ڈر گئے اور
لڈو وغیرہ طرح طرح کی چیزون اور اچھے اچھے لٹیون سے گنیش جی کی پوجا کرنے
لگے اور سری شو جی نے بھی گنیش جی کو اپنے پاس بلا کر چھاتی سے لگا کر بہت پیار کیا اور
طرح طرح کے گہنے کپڑے کھانے پینے کی چیزون اور پھولون سے انکی پوجا کی تب ترپر کے
جلانے کے لیے چلے اور انکے پیچھے دیوتا سدھ بھوت اور نندی وغیرہ گن اپنی اپنی سواریون
چڑھ چڑھکر چلے اور اور گن بھی اپنے اپنے ہاتھی گھوڑے وغیرہ سواریون پر چڑھ چڑھ کر
چلے ایسی پربت کے سمان نندی جی اپنے بمان پر بیٹھکر سب کے آگے چلے اور سب شو جی کے
آگے پیچھے چلے بشن جی گرڑ پر چڑھکر شو جی کے بائین طرف اور سب دیوتا شو جی کو چارون
طرف سے گھیر کر بہت طرح کے ہتھیار اور لڑنے کے سامان ساتھ لیکر ترپر کی طرف چلے
سب دیوتاؤن کے بیچ مین بشن بھگوان گرڑ پر سوار ایسے سوبھایمان ہو رہے تھے جیسے
سمیر پربت پر اندر سوبھایمان ہوتے ہین ایراوت ہاتھی پر سوار ہوکر اندر سری شو جی
کے داہنے طرف چلے سب دیوتا سوامی کارتک کی طرح اپنے سیناپت اندر کو پرنام کرتے
ہوئے اور جم برن کبیر اگن نررت باو اور ایشان بھی اپنے اپنے باہنون پر چڑھ چڑھ
شو جی کے ساتھ چلے رومج نام گنون سمہت بیر بھدر بیل پر چڑھکر شو جی کے رتھ کے
نیرت کون مین رچھا کے لیے چلے مہاکال اپنے گن ساتھ لیکر شو جی کے رتھ کے بائیت
کون مین چلے کمار سوامی بڑے اونچے ہاتھی پر چڑھکر اپنی سینا سنگ لیکر شو جی کے ساتھ
چلے دیوتاؤنکو نربگھن اور دیتون کو بگھن کرنیوالے سری گنیش جی سری مہادیو جی کے
ساتھ چلے انکے آگے آگے بڑا بھیانکر ترشول اور کپال ہاتھ مین لیے لہو اور مدرا پینے
سے جنکی لال لال آنکھین طرح طرح کے گن اور پشاچ سب کے سب شراب پیے ہوئے
ایسے ایسے گن اپنے ساتھ لیے ہوئے ہاتھی کا چمڑا اوڑھے اور ہاتھی ہی پر سوار سری
کالی بھگوتی بھی دیتون کے ہردے کو کنپاتی ہوئی چلین اور بھگوتی کے چارون طرف
سدھ گندھرب پشاچ چھتر پدیا دھر ناگ اور دیوتا جے جے بولتے ہوئے چلے اور سب ماترکا

اپنے اپنے باہنون پر چڑھکر طرح طرح کے ہتھیار ہاتھون مین لیے دھوجا دھارے بھگوتی کے ساتھ چلین سنگھ پر سوار اپنے بھجاؤن مین انکش ترشول پھانسی پھرسا چکر تلوار سنکھ لیے پرلی کال کے آت پرچنڈ (بلوان) ہزارون سورجون سے بھی زیادہ روشن اپنی آنکھون سے گویا تینون لوک کو جلاتی ہین بڑے پراکرم سمیت شری درگاجی بھی شری مہادیوجی کے ساتھ چلین اور انکے ساتھ ہل پھال موسل جھنڈی پر بتون کے شنکھ اور ترشول وغیرہ ہتھیار ہاتھون مین لیے ہاتھی گھوڑے سنگھ رتھ بیل وغیرہ طرح طرح کے باہنون پر سوار پربت کے برابر شریر جنکے ایسے گن بھی چلے اور برہما بشن اندر وغیرہ دیوتا بڑی خوشی سے جی جی کار کرتے ہوئے اور منی بھی خوشی سے ناچتے ہوئے اور سدھ چارن وغیرہ پھولون کی برکھا کرتے ہوئے شری مہادیوجی کے ساتھ چلے اور برا جو گی بھرنگی نام گن بمان پر بیٹھکر بہت سے دیوتا اور گنون کو ساتھ لیے ہوئے شوجی کے ساتھ ترپر کی طرف چلا اور گنیش بگت پاسا مہاکیش مہاجر سوم تلی کی طرح رنگ سوکمک شینک سوم دھرک سورج پاح سورج پنشیک سور جالکش سور بتر سندر پرکر۔ لگدنت کمین پرکمین اندر اندرجی مہا بھیمک شتاکش پنجاکش سہسراکش مہودر جم جنبھوا۔ شتا سو کنبھن کنبھ پوجن دو شکھ ترشکھ پنج شکھ منڈ اردھ منڈ دیرگھ پشتا چاسہ پناک دھرک پنلای تن انگار کاشن ستھل ستھلاشیہ۔ اکش پاد اج کج اج بکر ہی بکر گج بکر اوردھ بکر۔ وغیرہ لاکھون گن لاکھ سے برجیت جھنڈ کے جھنڈ باندھے اور ہزارون رودر ترپر کا شنگھار کرنے کے لیے مہادیوجی کے ساتھ ہوئے اور تینتیس ۳۳ کروڑ دیوتا اور سب لوگون کی اور گنون کی اور بھوتون کی ماتا شوجی کے رتھ کے پیچھے پیچھے چلین ان سب کے بیچ مین شوجی ایسے شوبھایمان تھے جیسے ستارون مین پورن چندرما ہو اور ان کے بائین طرف جگت ماتا شری پاربتی جی بہت شوبھایمان ہوکر براجمان تھین اور شبھاوتی نام بھگوتی کی سکھی مرچھل لیے ہوئے بھگوتی کے پیچھے کھڑی تھی سفید رنگ کی بھسم لگائے ہوئے شری مہادیوجی بھی شری پاربتی جی سمیت ایسے شوبھایمان ہو رہے تھے جیسے بجلی سمیت سفید رنگ کا بادل ہو اور سمیر پربت روپ دھنکھ پورن چندر منڈل کے سمان پرکاشمان چھتر اور سفید رنگ کی بہت لمبی پتاکا جیسے گنگاجی کی دھارا ہو اور سفید مرچھل سمیت

شری شوجی بہت ہی خوش ہوتے تھے اسطرح برہما بشن اندر اگن وغیرہ دیوتاؤن سے
نمسکار کیے گئے شری پاربتی جی سہت شری شوجی ترپر کی طرف چلے یہہ شوجی کا
لشکر دیکھکر برہما بشن وغیرہ دیوتا لوگ آپسمین بچار کرنے لگے کہ شری شوجی مہاراج
تو صرف اپنی اچھاہی سے (یعنی صرف ارادہ سے) تینون لوک کو بھسم کر سکتے ہین
راکھشون کے تینون پرونکو بھسم کر دینا کتنی بڑی بات ہی کہ جسکے جلانے کے لیے
سب گنون کو ساتھ لیے ہوئے آپ چڑھ آئے رتھ رتھوان دھنکھ بان وغیرہ
سامان اور دیوتا اور گنون سے انکو کون مطلب تھا کہ جس سے اتنا بکھیڑا اکٹھا کیا ہم تو
یہی جانتے ہین کہ یہہ سب کام صرف لیلا کے واسطے ہی یعنی کھیل کے طور پر ہے اور کچھ
اِس لاو لشکر سے مطلب نہین دیکھ پڑتا اسطرح بہت سے خیال اپنے اپنے دل مین
کرتے ہوئے دیوتا اور گن بھگوتی گنیش وغیرہ سمیت شری سدا شوجی ترپر کے پاس
جا پہنچے اور تمام دنیا بھر کے سامان سے بھرے ہوئے اور بڑے پراکرمی دیتون سے
بھرے ہوئے اُن پرون کو دیکھکر شری شوجی نے اپنے دھنکھ پر تانت چڑھایا یعنے
کمان پر رودہ چڑھایا اور پاشس پت استر سے جلت بان کو سندھان کرکے ترپر
کی طرف دیکھا ابھی اوسمین آکاش کے بیچ تینون پر اکٹھے ہوئے تب تو دیوتا لوگ
بہت ہی خوش ہوئے اور جے جے کار پکارنے لگے اور شری شوجی کی استت کرنے لگے
شوجی کو بان چھوڑنے مین دیر کرتے ہوئے دیکھکر برہما جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج یہہ
دیر کرنا آپکو مناسب ہی ہی کیونکہ آپ کے حساب تو دیوتا اور دیت دونون برابر ہین
یعنی دونونکو آپ ایک نظر سے دیکھتے ہین لیکن دیوتا دھرماتما اور دیت لوگ پاپی ہین اسلیے
دیوتون کی رچھا کرنا آپکو مناسب ہی رتھ دھوجا اور بان روپ بشن اور مجھ سے بھی آپکو
تینون پر کے جلا دینے مین کچھ مدد لینے کی ضرورت نہین اتنا سامان اکٹھا کرنا یہہ صرف آپکی
لیلا ہی اب آپ ترپر کے ناش کرنے مین دیر مت کیجیے جلدی سے سنگھار کیجیے
جب تک یے تینون پر آپ الگ الگ نہون آپ بان چھوڑ دیجیے اور یہ یعنی فتح کا دینیوالا
کچھ نچھتر بھی اسوقت آگیا ہی یعنے ساعت بھی بہت اچھی ہی اسلیے ان تینون پرونکو آپ

جلد ہی جلا دیجیے برہما جی کا یہہ بچن سنکر شری شوجی نے تینون پرون کے جلا دینے کی اچھا
کی تب بشنو بایو سوم اور کالاگنی جو بان مین تھے اُنھون نے کہا کہ مہاراج تینون پر تو
آپ کی درشٹ ہی سے جلگئے اب آپ صرف ہمارے بھلے کے واسطے بان چھوڑ دیجیے
یہہ سنکر شری مہادیو جی نے دھنک کی جیا (چلّہ - رودہ - تانت) کو کان تک کھینچا اور
ہنستے ہنستے بان چھوڑ دیا وہ بان چھن ہی بھر مین تینون پرونکو جلاکر شوجی کے پاس آگیا
اور شوجی کو پرنام کیا کروڑون راچھسون سمیت وے تینون پر جلکر بھسم ہو گئے اور
ایسے دیکھ پڑے کہ جیسے کلپ کے انت مین (پرلے مین) رُدر کے جلائے ہوئے تینون
لوک ہوتے ہین ترپر مین جو دیت شری شوجی کے بھگت تھے وے سب شوجی مہاراج
کے گن ہوگئے اُس سمے شری مہادیو جی کا روپ بہت بھیانک (خوفناک) دیکھکر سب
دیوتا مارے ڈر کے چھپ ہو گئے تب بھگت بتسل شری مہادیو جی نے اُنکو ڈرے ہوئے
دیکھکر کہا کہ ڈرو مت تمھارے دشمنون کا ناس ہوگیا اتنی بات سنکر سب دیوتا لوگ
شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی اور گنیش جی اور نندی جی کو بار بار پرنام کرنے لگے
اور سب دیوتا اور بشن بھگوان سمیت شری برہما جی ایک چت ہوکر پرم بھگتی سے ترپراری
مہادیو جی کی استت کرنے لگے - (استت بزبان سنسکرت)

पितामह उवाच ॥ प्रसीद देव देवेश प्रसीद परमेश्वर ।
प्रसीद जगतां नाथ प्रसीदानंद दाव्यय ॥ १ ॥ पंचास्य रुद्र रु
द्राय पंचाशत्कोटि मूर्तये । आत्म त्रयोपविष्टाय विद्यातत्वा
यते नमः ॥ २ ॥ शिवाय शिव तत्त्वाय अघोराय नमोनमः । अ
घोराष्टक तत्त्वाय द्वादशात्मस्वरूपिणे ॥ ३ ॥ विद्युत्कोटि
प्रतीकाश मष्टकाशं सुशोभनम् । रूपमास्थाय लोकेस्मिन्
संस्थिताय शिवात्मने ॥ ४ ॥ अग्नि वर्णाय रौद्राय अंबिका
र्द्ध शरीरिणे । धवल श्याम रक्तानां मुक्ति दायामरात्मने ५॥
ज्येष्ठाय रुद्र रूपाय सोमाय वरदाय च । त्रिलोकाय त्रिदेवाय

वषट्कारायवैनमः ॥६॥ मध्येगगनरूपाय गगनस्थायतेनमः। अष्टक्षेत्राष्टरूपाय अष्टतत्वायतेनमः ॥७॥ चतुर्द्धाच्च चतुर्द्धाच चतुर्द्धासंस्थितायच। पंचधा पंचधाच्चैव पंचमंत्रशरीरिणे ॥८॥ चतुष्षष्टिप्रकाराय आकारायनमोनमः। द्वात्रिंशत्तत्त्वरूपाय उकारायनमोनमः ॥९॥ षोडशात्मस्वरूपाय मकारायनमोनमः। अष्टधात्मस्वरूपाय अर्द्धमात्रात्मनेनमः ॥१०॥ ओंकाराय नमस्तुभ्यं चतुर्द्धासंस्थितायच। गगनेशाय देवाय स्वर्गेशायनमोनमः ॥११॥ सप्तलोकायपातालनरकेशायवैनमः। अष्टनेत्रायरूपाय परात्परतरायच ॥१२॥ सहस्त्रशिरसे तुभ्यं सहस्त्रायचतेनमः। सहस्त्रपादयुक्ताय सर्वाय परमेष्ठिने ॥१३॥ नवात्मतत्त्वरूपाय नवाष्टात्मात्मशक्तये। पुनरष्टप्रकाशाय तथाष्टाष्टकमूर्तये ॥१४॥ चतुष्षष्ठ्यात्मतत्त्वाय पुनरष्टविधायते। गुणाष्टकवृतायेव गुणिने निर्गुणायते ॥१५॥ मूलस्थायनमस्तुभ्यं शाश्वतस्थानवासिने। नाभिमंडलसंस्थाय हृदिनिःस्वनकारिणे ॥१६॥ कंधरेचस्थितायैव तालुरंध्रस्थितायच। भ्रूमध्ये संस्थितायैव नादमध्येस्थितायच ॥१७॥ चंद्रबिंबस्थितायैव शिवायशिवरूपिणे। वह्निसोमार्करूपाय षट्त्रिंशच्छक्तिरूपिणे ॥१८॥ त्रिधासंवृत्यलोकान्वैप्रसुप्तभुजगात्मने। त्रिप्रकारंस्थितायैव त्रेताग्निमयरूपिणे ॥१९॥ सदाशिवाय शांताय महेशाय पिनाकिने। सर्वज्ञायशरण्याय सद्योजातायवैनमः ॥२०॥ अघोरायनमस्तुभ्यं वामदेवायतेनमः। तत्पुरुषाय नमस्तुभ्यं ईशानायनमोनमः ॥२१॥ नमस्त्रिंशत्प्रकाशाय शांतातीतायवैनमः। अनंतेशायसूक्ष्माय उन्नमा

नमोऽस्तु ते ॥२२॥ एकाक्षाय नमस्तुभ्यमेकरुद्राय ते नमः। नमस्त्रिमूर्तये तुभ्यं श्रीकंठाय शिखंडिने ॥२३॥ अनंतासनसंस्थाय अनंतायांतकारिणे। विमलाय विशालाय विमलांगाय ते नमः ॥२४॥ विमलासनसंस्थाय विमलार्थार्थरूपिणे। योगपीठांतरस्थाय योगिने योगदायिने ॥२५॥ योगिनां हृदि संस्थाय सदा नीवारशूकवत्। प्रत्याहाराय ते नित्यं प्रत्याहाररताय ते ॥२६॥ प्रत्याहाररतानां च प्रतिस्थानस्थिताय च। धारणायै नमस्तुभ्यं धारणाभिरताय ते ॥२७॥ धारणाभ्यासयुक्तानां पुरस्तात्संस्थिताय च। ध्यानाय ध्यानरूपाय ध्यानगम्याय ते नमः ॥२८॥ ध्येयाय ध्येयगम्याय ध्येयध्यानाय ते नमः। ध्येयानामपि ध्येयाय नमो ध्येयतमाय ते ॥२९॥ समाधानाभिगम्याय समाधानाय ते नमः। समाधानरतानां तु निर्विकल्पार्थरूपिणे ॥३०॥ दग्ध्वाहृतं सर्वमिदं त्वया हि जगत्रयं रुद्रपुरत्रयं हि। कस्तोतुमिच्छेत्कथमीदृशं त्वां स्तोष्ये हृतुष्टाय शिवाय तुभ्यं ॥३१॥ भक्त्या च तुष्ट्याद्भुतदर्शनाच्च मर्त्या अमर्त्या अपि देवदेव। एता गणाः सिद्धगणैः प्रमाणं कुर्वन्ति देवेश गणेश तुभ्यं ॥३२॥ निरीक्षणादेव विभोऽस्ति दग्धं पुरत्रयं चैव जगत्रयं च। लीलालसेनापि कया क्षणेन दग्धं किलेषुश्च तदा विमुक्तः ॥३३॥ कृतो रथश्चेषुवरश्च शुभ्रं शरासनं ते त्रिपुरक्षयाय। अनेकरत्नैश्च मया यतुभ्यं फलं न दृष्टं सुरसिद्धसंघैः ॥३४॥ रथो रथी देववरो हरिश्च रुद्रः स्वयं शक्रपितामहौ च। त्वमेव सर्वं भगवन्कथं तु स्तोष्ये हतोऽस्मि प्रणिपत्य मूर्ध्ना ॥३५॥ अनंतपादस्त्वमनंतबाहुरनंतमूर्धांतकरः शिवश्च। अनंतमूर्तिः कथमीदृशं त्वां स्तोष्ये ह्यतोऽस्मि कथमीदृशं

त्वाम् ॥३६॥ नमोनमः सर्बविदे शिवाय रुद्राय शर्वाय भ-
वाय तुभ्यम्। स्थूलाय सूक्ष्माय सुसूक्ष्मसूक्ष्मं सूक्ष्माय सुक्ष्मा-
र्थविदे विधात्रे ॥३७॥ स्रष्ट्रे नमः सर्बसुरासुराणां भर्त्रे च हर्त्रे
जगतां विधात्रे। नेत्रे सुराणां मसुरेश्वराणां दात्रे प्रशास्त्रे ममस-
र्वशास्त्रे ॥३८॥ वेदांतवेद्याय सुनिर्मलाय वेदार्थविद्भिः सत
तं स्तुताय। वेदात्मरूपाय भवाय तुभ्यमंताय मध्याय सुमध्य
माय ॥३९॥ आद्यंतशून्याय चसंस्थिताय तथात्वशून्याय च
लिंगिने च। अलिंगिने लिंगमयाय तुभ्यं लिंगाय वेदादिमया
य साक्षात् ॥४०॥ रुद्राय मूर्द्धानविकृन्तनाय ममादिदेवस्य
च यज्ञमूर्त्ते। विध्वांतमंगं ममकर्तुमीश दृष्टैव भूमौ करजाग्र
कोट्या ॥४१॥ अहो विचित्रं तव देव देव विचेष्टितं सर्बसुरा-
सुरेश। देहीव देवैः सह देवकार्यं करिष्यसे निर्गुणरूपतत्व ॥
॥४२॥ एकं स्थूलं सूक्ष्ममेकं सुसूक्ष्मं मूर्तामूर्तं मूर्तमेकं ह्यमूर्त-
म्। एकं दृष्टं वाङ्मयं चैकमीशं ध्येयं चैकं तत्त्वमाचाद्भुतं ते ॥
॥४३॥ स्वप्ने दृष्टं यत्पदार्थं ह्यलक्ष्यं दृष्टं नूनं भातमन्येन चापि
। मूर्त्तिनो देव मीशानदेवैर्लक्ष्याय तैरप्यलक्ष्यं कथं तु ॥४४॥
दिव्यः क्व देवेश भवत्प्रभावो वयं क्व भक्तिः क्व च ते स्तुतिश्च। त-
थापि भक्त्या विलपंतमीश पितामहं मां भगवन्क्षमस्व ॥४५॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اِس اَستُت کو جو پُرش براہمنون کے مکھ سے سُنے
یا شِو جی کو پرنام کرکے آپ ہی پڑھے وہ ترپُراری شری شنکر جی کی کرپا سے پاپ بندھن
کو کاٹ کر کیلاش مین نواس پاوے - اِس بھانت برہما جی کے مکھ سے اَستُت کو سُنکر
شری مہادیو جی شری پاربتی جی کی طرف دیکھکر ہنسکر برہما جی سے کہنے لگے کہ تمھاری اِس

اُستت سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تمکو یا دیتا ؤنکو اچھا معلوم ہو مانگو ہم دینگے
سوت جی کہتے ہین کہ یہہ شوجی کا بچن سُنکر برہماجی ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ مہاراج جو آپ ہم پر
پرسنّ ہین تو اپنے چرنون کی درڑہ بھگت ہمکو دیجیے اور میرے رکھوان پر بھی پرسنّ ہوکر ان
دیوتاؤن پر بھی سدا کرپا رکھیے اسی اوسر مین بشن بھگوان بھی ہاتھ جوڑکر بھگت سے آدھین
ہوکر یہہ بنتی کرنے لگے کہ ہے ناتھ مین آپکا باہن (سواری) ہونا سدا چاہتا ہون اور
آپ کے چرنون مین درڑہ بھگت بھی مانگتا ہون آپکی کرپا سے مجھمین آپکے اُٹھانے کی
طاقت ہو جاسے اور مین سربگیہ (ہمہ دان) اور سرب گامی (سب کہین جانیوالا) ہو جاؤ
شوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و شری مہادیوجی اُنکی پرارتھنا سُنکر اور منمانا خواہ بردان
دیکر شری پاربتی جی سمیت کیلاش کو گئے اور تریپر کے ناش ہونے سے سب دیوتا
اور رکھو لوگ خوش ہوکر شری مہادیوجی کے گُن گاتے ہوئے اپنے اپنے استھان کو گئے
اس تریپر کے سنگھار کی کتھا کو جو کوئی شرادھ کے سمے یا دیوکرم مین پڑھیا بھگت سے
براہمنونکو سُناوے وہ برہم لوک کو پاوے من بانی اور کرم سے پیدا ہوئے استھول سوکشم
سب طرح کے پاپ اور اُپ پاپ اس کتھا کے سُننے سے ناش ہو جاتے ہین اور دُشمن
اور بیماری کا بھی ناش ہو جاتا ہی عمر دولت اولاد کی ترقی ہوتی ہی اور آفت مصیبت
کبھی پاس نہین آتی ہی ۔ فقط

ادھیائے ۷۴

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور و اسطرح تریپر کو جلاکر شری مہادیوجی تو کیلاش
کو گئے اور سب دیوتاؤن سے برہماجی کہنے لگے کہ دیکھو شوجی کا پرتاپ کیسا ہی کہ تارک
کے بیٹے تارکاکش کملاکش بدن مالی آدیتیہ اپنے اپنے پرون سمیت شوجی کے پربھاو
سے ناش ہو گئے یہہ سامرتھ دوسرے کو نہین ہی کہ ایک ہی بان سے تینون پرون کو
ناش کردیوی اسلیے سدا شوجی کے لنگ کی پوجا کرنا اُچت ہی شو پوجا ہی سے تمھارا
کلیان ہی اسلیے سدا شردھا سے شولنگ کی پوجا کیا کرو سب لوک شولنگ مئی ہی اور سب
لوک شولنگ مین رہتے ہین اس کارن جو پرش سدّھ چاہی وہ شولنگ کی پوجا سدا کرے

دیوتا دیت دانو جچھ راچھس سدھ بدیادھر گندھرب کنر پشاچ اور منی یے سب لنگ کی پوجا کرنے ہی سے سدھ کو پہنچے ہین ہم سب اُس پرمیشور کے پُرش ہین پاشُپت برت کرکے پشُ پنے کو چھوڑ کر شری سداشوجی کی پوجا مین لگے رہنا چاہیے -

ہے دیوتا لوگو اب ہم پاشُپت برت کی بدھ کہتے ہین کہ پرنو کرکے پانچ پرانا یام سے پنچ بھوتونکو شُدھ کرے اور پرنو کرکے چار تین اور دو پرانا یام کرم (سلسلہ) سے کرکے پھر آدنگ کہکر پران اور اپان بایو کو روک کر تین گُن منی بُدھ اہنکار جیت پنچ مہا بھوت اور اُنکی تماترا گیان اندری کرم اندری بشو تیجس پراگیہ شریر کو شُدھ کرکے چیتن روپ آتما کو بھاون کرکے پوتر بھسم لیکر اگن برت بھسم اور تریایُکھنگ त्रियायुषं इत्यादि وغیرہ منترون سے منترت کر تین کال شریر مین اُس بھسم کو لگاوے وہ جوگی سب تتوکو جانے یہہ پاشُپت برت پاش موکش ہونے کے لیے شری شوجی نے کہا ہے اس برت کو کرکے (پہلے اور برہما جی نے سرشٹ مین جو لنگ دیکھا تھا) اُس لنگ روپ شو کا پوجن کرے تو برس ہی بھر مین پشُ کی پھانسی سے چھوٹ جاوے ہم سب اور رشی تپسوی کانون کے کرنے کی سامرتھ شو پوجا ہی کے پربھاو سے رکھتے ہین ہماری اور برہما جی اور سب منی لوگون کی یہی پرتگیا ہے کہ نت شو پوجا کیا کرین اور یہہ تو بڑی ہانی ہے بڑا دوش (عیب) ہے بڑی بھول ہے بڑی مورکھتا ہے کہ جو ایک چھن بھی شوجی کی یاد کیے بغیر گذر جاوے - جو پرش شو بھگت ہین اور نرنتر (بلا وقفہ - بغیر فاصلۂ وقت) شوجی کا سمرن کرتے ہین وے دُکھی نہین ہوتے بڑے اچھے اچھے مکان عمدہ عمدہ زیور من مانی دولت اور دلفریب و خوبصورت عورت یے سب بغیر شوجی کی پوجا کیے ہوئے نہین ملتے جو پرش اُتم بھوگ (عمدہ نعمت) یا سورگ کے برابر راج پانا چاہتا ہو اُسکو سدا شوجی کا آرادھن پوجن کرنا ضرور چاہیے سب جیوونکو مار کر اور سب جگت کا ناش کرنے پر بھی منُکھ شری شوجی کے لنگ کی پوجا کرنے سے سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے اتنا اُپدیش سب دیوتاؤن کو دے کر برہما جی آپ شو لنگ کی پوجا کرنے لگے اور اُتم اُتم استوترون سے شری شوجی کو پرسن کیا اُس دن سے اندر وغیرہ دیوتا بھی بھسم لگا کر شو پوجا کرنے لگے - فقط

اَدّھیائے چوہتّر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو برہما جی کی آگیا پاکر بشوکرما نے بہت اچھے اچھے
شولنگ بناکر سب دیوتاؤنکو دیئے اندرنیل مَن کا لنگ بشن بھگوان پوجنے لگے اور
پدم راگ (لعل) کا لنگ اندر - سونے کا کُبیر - چاندی کا بشودیوا - رانگے کا بسُ -
پیتل کا بایو - مٹی کا اشونی کمار - اسپھٹک کا برن - تانبے کا آدتیہ (سورج) موتی
کا چندرما - مونگے کا اننت وغیرہ ناگ - لوہے کا دیت اور راچھس - ترلاہ کا گُہیک -
سب دھات کا گن - بائو رتیا کا چامنڈا اور ماترکا - کاٹھ کا نررت - مرکت یعنے پنّے کا
جمراج - بھسم کا نیل وغیرہ رُدّر - نیل برچھ کا لچھمی جی - اسکند گوبر کا - مُن گُتا گرون کا -
اگر اپشٹ اربھات آٹے کا - سب منتر گھی کا - نیبہ دہی کا - باما وغیرہ شکت پھولونکا
منوتمنی سُگندھ والی چیزونکا - سرسوتی رتن کا - دُرگا بروت کا - اور سب پشاچ شیسے کا
شولنگ بناکر پوجتے ہین اور سب سدھیان پاتے ہین بہت کہنے سے کیا ہے یہہ تم یقین کرکے
جانو کہ یہہ سب جگت شولنگ ہی کی پوجا کرنے سے ٹھہرا ہوا ہے چیزون کے بھید سے
لنگ چھہ طرح کا ہوتا ہے اور ان چھہ کے بھی چوالیس بھید ہین پہلا لنگ پتھر کا ہے اُسکے
چار بھید ہین دوسرا رتن کا اُسکے سات بھید ہین تیسرا دھات کا اُسکے آٹھ بھید ہین -
چوتھا کاٹھ کا اُسکی سولہہ قسم ہین پانچوان مٹی کا وہ دو طرح کا ہے - چھٹا لنگ چھنک
یعنی رنگ وغیرہ کا بنایا ہوا اُسکے سات بھید ہین - رتن کا لنگ لچھمی دیتا ہے - شلا یعنے
پتھر کا سب سدھ دینے والا ہے - دھات کا لنگ دھن دیتا ہے کاٹھ کا لنگ بھوگ سدھ
کا دینے والا ہے - مٹی کا لنگ سب سدھ دیتا ہے - پتھر کا لنگ اُتّم اور دھات کا لنگ
مدّھم ہوتا ہے لنگ مین بہت بھید ہین پرنت تو نکھ ہین جڑ مین برہما بیچ مین بشن نوک
یعنے سرے پر رُدّر سا کشات پرنو روپ سدا شوجی رہتے ہین لنگ کی بیدی یعنی اگھا
ترگُنا یعنی برہما بشن رُدّر روپ بھگوتی ہے بیدی سہت شولنگ کی پوجا کرنے سے
شو پاربتی دونون کی پوجا ہوتی ہے - پتھر کا لنگ رتن کا لنگ دھات کا لنگ کاٹھ کا
لنگ مٹی کا لنگ چھنک لنگ استھاپن کرنے والا پرش اپنے تیج سے سب لوگون کو

پرکاشت کرتا ہوا برہمانڈون کو چھوڑکر اوردھ گت کو پاتا ہی اور اندر برہما اگن جم برن کبیر
وغیرہ دیوتا اسکی استت کرتے ہین اور نقارہ بجاتے ہین جو پرش چندرما وغیرہ سب چھوون
سہت گؤ کے دودھ یا کوکابیلی کے پھول کیطرح سفید رنگ اور اسکند اور پاربتی جی سہت
شو لنگ کو استھاپن کرے وہ پرش منکہ روپ دھرے ہوئے ساکشات سداشو ہی ہے
اس پرش کے درشن کرنے سے اور چھونے سے بھی منکھون کے پاپ کٹتے ہین اور اسکے
گن کا بیان تو ہے منیشور و سو جگ مین بھی نہین ہو سکتا اسلیے لنگ استھاپن ضرور
کرنا چاہیے کیونکہ شو جی کے سگن روپ کا دھیان تو سب ہی کر سکتے ہین اور نرگن
روپ صرف جوگی لوگون سے دھیان کرنے کے لائق ہی - فقط

ادھیائے چھتیس +

رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی وہ نرگن نرمل نت پرمیشور سگن کیونکر ہوا یہ
آپ برنن کیجیے سوت یہہ پرشن منیون کا سنکر بولے کہ ہے منیشورو پرمیشور کو کوئی
پر نور روپ کہتے ہین کوئی اپنکھد مین گیان سروپ مانتے ہین شبد وغیرہ بشیون کے
جاننے کو گیان کہتے ہین جسمین بھرم نہو وہ گیان ہی پرمیشور ہی کوئی ایسا کہتے ہین اور کوئی
اسکو بھی منع کرتے ہین پرنت بیاس وغیرہ منی نرمل نربکلپ نراشری شدھ اور گرو
اپدیشٹ کو گیان کہتے ہین گیان سے مکت ہوتی ہی اور پرسن رہنا گیان پانے کا اپای
ہی دونون سے جوگی مکت ہوتا ہی اور آنندمی ہوجاتا ہی مایا رچیت روپ کا اپنی اچھا سے
ہردی مین سنگھار کرنشکام کرم کے ساتھ بھی کوئی کوئی جوگی گیان کی سنگت کہتے ہین
اس براٹ روپ سداشو کا سورگ مرتک بھولوک نابھ سورج چندرما اگن تینون نیتر
دشا کان پاتال چرن سمدر بستر دیوتا بھجا نچھتر بھوکھن پرکرت استری اور پرش
لنگ ہی برہما کے مکھ سے برہما جی اور براہمن پیدا ہوئے ہین اندر اپیندرا تھا بتن اور
کھتری پرمیشور کی بھجاؤن سے بیش جانگھ سے شودر چرنون سے پیدا ہوا ہی پشکر آورت
وغیرہ میگھ بالون سے بایو ناک سے اور بید شاستر کرم گت سے پیدا ہوئے ہین -
سرشٹ کے آدمین اسی سے کرم کا بڑھانے والا پرش پرکرت (مایا) کو پریرن کرتا ہی

وہ پرش منگھون کو دھیان کرکے جاننے کے لائق ہی اندریون سے اسکا درشن پرتجھ نہین ہوتا
ہزار کرم جگت سے تپ جگت ادھک ہی ہزار تپ جگت سے جپ جگت ادھک ہی ہزار جپ
جگت سے دھیان جگت بڑھکر ہی دھیان جگت سے بڑھکر کوئی جگت نہین ہی دھیان ہی
گیان کا سادھن ہی سم رس مین رہ کر جوگی لوگ دھیان سے پرمیشور کو دیکھتے ہین
دھیان جگت مین لگے ہوئے جوگی کے پاس ہی سدا شوجی رہتے ہین گیانی پرش کبھی
پوتر تا اور پرایشچت (کفارہ) کرنے کی کچھ ضرورت نہین گیانی پرش برہم تدیا ہی سے
پوتر ہو جاتے ہین دھیان کرنے والے پرشون کو کریا سنکٹ دکھ دھرم ادھرم جپ
ہوم وغیرہ سے کچھ مطلب نہین کیونکہ انکے تو پاس ہی پرمیشور رہتا ہی پرم آنند روپ
نرگن ابناشی سرب بیاپی پرمیشور جوگیون کے ہردے کمل مین نواس کرتا ہی۔
لنگ دو طرح کا ہی ایک باہج (اندرونی) دوسرا ابھینتر (بیرونی) باہج لنگ بڑا ہے
اور ابھینتر باریک ہی اگیانی پرشون کو جپ لگنے کے لیے استھول لنگ بنائے گئے ہین
کرم جگت کرنے والے پرش استھول لنگ کو پوجتے ہین ادھیاتمک لنگ جنکو نہین دکھائی
پڑتا وے استھول لنگ کو باہر ہی بناکر پوجتے ہین سوکشم لنگ گیانیون کو دکھائی پڑتا ہے
جس طرح مٹی یا کاٹھ وغیرہ سے بنے ہوئے لنگ استھول لنگ کو اگیانی لوگ بھاونا کرتے
ہین اسی طرح سوکشم لنگ کو گیانی لوگ - لیکن اصل مین کچھ بھید نہین ہی استھول اور
سوکشم دونون شوجی ہی کے روپ ہین جیسے ایک آکاش سب جگہہ موجود ہی یعنی آکاش
مین استھت سورج جل آدمی مین انیک روپ دکھائی پڑتا ہی اسیطرح پرمیشور ایک ہے
اور بہت روپ بھی ہی سورگ اور پرتھوی وغیرہ لوکون مین سب جیو پنچ بھوتک اپنے عناصر
ہین پرنتو ذات کے بھید سے الگ الگ دیکھ پڑتے ہین ایسے ہی پرمیشور مین بھی بھید
ہی سپنے مین اچھی چیز کو پاکر آدمی خوش ہوتا ہی اور دکھ والی چیز سے دکھی ہو جاتا ہے
پرنتو بچار کرنے سے نہ سکھ ہی ہی نہ دکھ ہی ہی اسیطرح بچار کرنے سے پرمیشور ایک ہی
سنساری جیوون کے ہردے مین پرمیشور سگن روپ ہی جوگیون کے ہردے مین نرگن ہی
اور گیانیون کے ہردے مین جگت مرارتھات سب مین موجود پرمیشور ہی مکل یعنے سگن

اور نِشکل یعنی نرگن اور سَرب بیاپی یہہ تین رُوپ پرمیشور کے ہین گیانی پُرش سدا سب استھانون مین
سگن اور نرگن پرمیشور کو ہردی مین پوجتے ہین جوگی لوگ ہردی مین پرمیشور کو پوجتے ہین اور اگیانی پُرش
سگن پرمیشور کو اگن اور شولنگ مین پوجتے ہین گرہستھی پُرش اپنی استری پُتر ون سہت
سگن پرمیشور کا پوجن کرتے ہین جیسے شوجی ویسے ہی دیبی جی ہین اسلیے کچھ بھید (فرق)
نجانکر دونون کا آرادھن پوجن کرنا اُچت ہی اُتم پُرش دیہہ مین یا دیہہ کے باہر پرمیشور کا
پوجن کرتے ہین چتشن کون - کھٹکسر - دشار - دوادشار - کھوڈشار اور ترشر
اِن منڈلون مین بھگوتی سہت ساکشات سدا شوجی رہا کرتے ہین نرگن اور نگرہ
انگرہ مین سمرتھ وہ پرمیشور اپنی اچھا رُوپ دیبی سہت جگت کے اُدھار کے لیے رُوپ
دھارن کیے ہوئے ہی اُس پرمیشور کو ایک ارتھات اَدوتیہ (لاثانی) کہتے ہین پرکرتی پرمیشر
رُوپ سے دوگن ہی اور برہما بشن رُدر رُوپ سے وہ ترگن ہی اور بید کے جاننے والے
پُرش پرمیشور کو سنسار کا پیدا کرنیوالا کہتے ہین دھرم سے جگت اُتم براہمن بھگت سے
اور شبھ جوگ سے کھٹکسر کے بیچ اُس سرب بیاپی پرمیشور سدا شو کا پوجن کرتے
ہین جو پُرش ترکون مین بھگوتی سہت ترگن ترنیتر پُران پُرش سدا شو کا دھیان
کرتے ہین وہ اُس استھان مین جاتے ہین جو جوگیون کو بھی دُرلبھ ہی فقط -

اَدھیاے چھہتر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم شوجی کی انیک مورتیون کی پرتشٹھا کرنے
کا پھل کہتے ہین کہ شری پاربتی اور اسکند جی سہت اُتم سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے
شری مہادیو جی کی استھاپنا کرنے سے سب ابھیشٹ پھل (خاطر خواہ مراد) ملتے ہین
اسکند جی اور پاربتی جی سہت سدا شوجی کی پوجا کرنیوالا پُرش سورج کے برابر روشن
بمان پر چڑھکر گانے بجانے مین اتی چتر دیو کنیاؤن کے ساتھ شوجی کے لوک مین جاکر
آنند بہار کرتا ہی وہان سب طرح کے بھوگ بھوگ کر شری پاربتی جی کے لوک مین اسکند جی
کے لوک مین ایشان لوک مین بشن لوک مین برہم لوک مین پراجاپت لوک مین جن لوک
مین اور مہر لوک مین سلسلہ سے اُتم اُتم بھوگ کرکے پھر اندر لوک مین ایت (دس ہزار) برس

تک اندر ہوتا ہی پھر بھور لوک مین دبتیہ بھوگ بھوگ کر بھو لوک مین میر پربت کے پاس الابرت کھنڈ مین دیوتا ہوکر آنند کرتا ہی - ایک پانون چار بھجا تین آنکھ ترشول کو ہاتھ مین لیے بشن جی کو پیدا کر کے بائین طرف استھاپن کیے اور برہما جی کو دہنی طرف بٹھلائے ہوئے اٹھائیس کروڑ رُدّر چارون طرف جنکے براجمان اپنے ہردے سے پرش کو اور بائین انگ سے مایا کو بدھ کے استھان سے بدھ کو اہنکار سے اہنکار کو تماترا سے تماترا کو اندریون سے اندری کو پانون کی جڑ سے پرتھوی کو گہنج استھان سے جل کو نابھ سے اگن کو ہردے سے سورج کو کنٹھ سے چندرما کو بھونہہ کے بیچ سے آتما کو اور مستک سے سورگ کو پیدا کرتے ہوئے سرب بیاپی سداشو کو بدھ سے استھاپن کرنیوالا پُرش شو سایُجیہ مکت پاتا ہی - تین پانون سات ہاتھ چار سینگ اور دو سر سہت جگت کے سوامی ایشان دیو کو استھاپن کرنیوالا پُرش بشن لوک مین جاتا ہے وہان کئی کلپ تک دبتیہ بھوگ بھوگ کر پرتھوی پر آکر سب جگت کر کے مکت ہوجاتا ہے - بیل کے اوپر سوار اور چندر کلا سے سوبھایمان شومورت کو استھاپن کرنیوالا پُرش دس ہزار اشومیدھ جگ کے پھل کو پاکر بمان مین بیٹھکر شو لوک مین جاتا ہے اور وہان بہت دنون تک اُتم اُتم سکھ بھوگ کر مکت پاتا ہی - نندی وغیرہ سب گن اور پاربتی جی سہت شری مہادیو جی کو استھاپن کرنیوالا سورج کے برابر پرکاشمان بمان پر براجمان ہوکر اپسراؤن کا ناچ دیکھتا ہوا شوجی کے لوک مین جاکر گنون کا سردار ہوتا ہی ہزار بھجا یا چار بھجا سے جگت شری پاربتی جی سہت نرت کرتے ہوئے بھرگ آدمن اور بھولو کے گروہ سمیت بیرکھبھدھوج برہما بشن اندر چندر وغیرہ دیوتاؤن سے نمسکار کیے گئے منن اور ماترکاؤن سے چارون طرف سے گھرے ہوئے شری مہادیو جی کو استھاپن کرنیوالا پُرش سب جگت تپ دان تیرتھ دیو پوجن وغیرہ کے پھل سے کروڑ گُنا زیادہ پھل پاکر شو لوک مین جاکر اُتم اُتم بھوگ کر دوسری سرشٹ مین منُ ہوتا ہی - ننگے - چتر بھج - تین نیتر - سفید رنگ - سانپ کی کردھنی پہنے مُردے کی کھوپری ہاتھ مین لیے ہوئے سیاہ اور پیلے بالون سے سوبھایمان شری مہادیو جی کو استھاپن کرنیوالا شو سایُجیہ مکت پاتا ہی - گجاسُر کو

مارنے والے شری پاربتی جی سہت دُھومر برن رکت ترنیتر چندر رکھوکھن مستک پر گو کا پیر رکھے ہوئے ناگ بھرسا گدا اور کپال ہاتھون مین لیے ہوئے سنگھ کے چمڑے کا دوپٹہ اور ہرن کے چمڑے کا کپڑا پہنے تیز جنکی داڑھین ہُنگ پھنکار آو مہا شبدون سے سب دشاؤن کو گونجتے ہوئے باگھ اوڑھے ہاتھون مین کمنڈل لیے ہنستے بولتے اپنے تیج سے بڑے اندھکار کو مٹاتے ہوئے گنون کے ساتھ ناچتے اور زیورون سے بہت سجے ہوئے شوجی کو اپنے مقدور کے موافق بدھ سے استھاپن کرنیوالا بہت دنون تک شولوک مین رہ کر بڑے بڑے سُکھ بھوگ کر انت مین رُدر سے گیان پاکر مکت ہوجاتا ہی اردھ ناریشور چھتر بھج بردان ابھے دان ترشول اور پدم اپنے ہاتھون مین لیے زنانے اور مردانے سب زیورون سے سجے ہوئے شری شنکر جی کی مورت کو بھگت سے استھاپن کرنے والا شولوک مین جاتا ہی وہان انما وغیرہ سدھیان پاکر پرلی تک بڑے اچھے سُکھ بھوگ کر انت مین مکت پاتا ہی - چیلے اور چیلون کے چیلون سہت اُپدیش کرتے ہوئے اور سر نگیہ لکلیش نام شومورت کو استھاپن کرنے والا شولوک مین جاکر شو جگ تک اُتم بھوگونکو بھوگ کر مکت ہوجاتا ہی - وھیان مدرا سے جلت چتا کی بھسم لگائے ترپنڈ دھارے منڈمالا پہنے برہماجی کے بالونکا جنیؤ پہنے اور بائین ہاتھ مین برہماجی کا کپال لیے بشن جی کا اوتار نرسنگھ جی کی کھال اوڑھے شری شامب شوجی کو استھاپن کرنیوالا سنسار ساگر سے مکت ہوجاتا ہی - اونگ نموشیل کنٹھائے (ओनमोनील कंठाय)

اس ات پوتر آٹھ اچھر والے منتر کو ایکبار بھی کہنے سے سب پاپ اُپ پاپ دور ہوجاتے ہین اور اسی منتر سے بھگت کے ساتھ شو پوجن کرنیوالا پرش شولوک مین جاکر آنند سے رہتا ہی - سُدرشن چکر سے جلندھر دیت کو دو ٹکڑے کرتے ہوئے شوجی کو استھاپن کرنے والا نہ سندیہہ شوسایجیہ مکت پاتا ہی - بشن جی کے اپنے کمل نیتر سے پوجنے پر پرسن ہوکر بشن جی کو سُدرشن چکر دیتے ہوئے شری شوجی کو استھاپن کرنے والا شولوک مین رہتا ہی - نکُمبھ نام گن کی پیٹھ پر دہنا پانون رکھے ہوئے سنگھاسن پر اجمان بائین طرف شری پاربتی جی کو بیٹھائے ہوئے سانپون کے گہنے پہنے اندھکاسر

جنکے آگے ہاتھ جوڑے کھڑا ایسے شری مہادیو جی کو بھگت سے استھاپن کرنیوالا پُرش شوسایُجیہ مُکت کو پاتا ہی یعنی شوجی مین ملجاتا ہی - شری پاربتی جی سہت چندرما ماتھے پر براجمان رتھ پر سوار برہما جی جنکے رتھوان ترپُر کے سنگھار کے لیے دھنکھ پر بان چڑھائے ہوئے ایسے شری سداشوجی کو استھاپن کرنیوالا پُرش شولوک مین جاکر مانو دوسرا شو ہی ہوکر آنند بہار کرتا ہی جب تک اُسکی اچھا ہو تب تک اُتم اُتم بھوگ بھوگ کر انت مین گیان پاکر مُکت ہوتا ہی - سُکھ سے سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے مستک پر گنگا جی اور چندرما دھارن کیے ہوئے بائین طرف شری پاربتی جی کو بیٹھائے ہوئے ایسے شری شنکر جی کو استھاپن کرے اور اُنکے آس پاس بِنایک - اسکند - دُرگا - سورج - چندرما - براہی ماہیشوری - کوماری - بیشنوی - باراہی - اندرانی - چامُنڈا - بیربھدر - اور رگھبنیشور کی مورت استھاپن کرے تو شوسایُجیہ مُکت پاوے - مہاجوالا کی مالاؤن سے سب طرف سے گھرے ہوئے لنگ اُسکے بیچ مین چندرشیکھر شولنگ کے اوپر ہنس روپ برہما اور لنگ کے نیچے کی طرف باراہ روپ بشن برہما جی وہین طرف ہاتھ جوڑے کھڑے اور بیچ لی کے سمُندر مین براجمان ایسے شولنگ کو استھاپن کرنیوالا شوسایُجیہ مُکت پاتا ہی - چھیتر پال اور پاشپت دیو کو بھی استھاپن کرنیوالا شولوک مین جاکر رہتا ہی ـغفقط

ادھیاے ستہتر

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے لنگ پرتشٹھا کا پُن اور لنگون کے بھید اور لنگ استھاپن کا پھل جو آپنے برنن کیا وہ آپکے مُکھ سے ہمنے سُنا اب آپ مٹی سے لیکر جواہرات تک شوالے بنانے کے پھل جو ہوتے ہون اُنکو بھی آپ برنن کیجیے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو گیان والے شوبھگت لوگ تو استری پُتر وغیرہ کے بندھن سے بھی نہین بندھتے اُنکو شوالے وغیرہ سے کیا مطلب ہے اور شوبھگت لوگ اینٹ پتھر وغیرہ سے شوالے بناکر سُندر بمان پر بیٹھکر برہما بشن وغیرہ دیوتاؤن سے پوجے شری سداشوجی کے لوک کو جاتے ہین بال اوستھا سے لیکر کنکر پتھر مٹی وغیرہ کسی چیز کا شولنگ بناکر جو پُرش بھگت سے نت پوجتے ہین اور

اسی طرح شِوالی بھی بناتے ہین وے ساکشات رُدّر ہوجاتے ہین اسیلیے دھرم ارتھ
کام کی سِدّھ کے لیے بھکتی سے شِوالی بنانا چاہیے کیسر ناگر اور دراوڑ وغیرہ
جو شِوالیون کے بھید شِلپ شاستر (فن دستکاری) مین پرسدّھ ہین اُنمین سے ایک
پرکار کا بھی شِوالی بنانے والا پُرش شِولوک مین جاکر رہتا ہی کیلاش نام مندر جو پرمیشور
کا بنواوی وہ کیلاش کے برابر بمان پر براجمان ہوکر کیلاش کو جاتا ہی - جو پُرش بھکتی
سے اُتم مدّھم اَدھم جتھاشکت مندر نام مکان شِوجی کے لیے بنواوی وہ مندراچل پربت
کے برابر پرکاشمان اَپسراؤن سے بھرا ہوا دیوتاؤن کو بھی دُرلبھ ایسے بمان پر بیٹھکر شِولوک
مین جاکر من مانا سُکھ بھوگ کرگیان پاکر گنپت ہوتا ہی - میرُ نام شِومندر جو بنواوے
وہ سب جگ تپ دان بید پاٹھ کے پھل سے بھی بہت زیادہ پھل پاکر شِوجی کی طرح
شِولوک مین آنند بہار کرتا ہی - نکھدھ نام شِومندر جو کوئی بھکتی سے بنواوی وہ بھی ضرور
ہی شِولوک پاوی - ہیم شَیل نام شِومندر جو کوئی بنواوی وہ ہمالی پربت کے برابر اونچے
بمان پر بیٹھکر شِولوک مین جاکر دِبیہ گیان پاکر گنون کا سوامی ہوتا ہی - نیلادرِ شکھر نام مندر
بنوانیوالا بھی رُدّر لوک مین جاکر رُدّرون کے ساتھ کریڑا (کھیل) کرتا ہی - مہیندر شَیل
نام مندر جو کوئی بھکتی سے بنواوی وہ بھی مہیندر پربت کے برابر اُتم بمان پر بیٹھکر
شِولوک مین سُندر بھوگ بھوگ کر بکھیون کو بکھ کی طرح تیاگ کرگیان پاکر شِوسایُجیہ
مُکتی پاتا ہی - سونے یا جواہرات سے دراوڑ ناگر کیسر کوٹ منڈپ سم دیرگھ وغیرہ
بھیدون مین سے کسی ایک قسم کا بھی شِومندر بنانے والے کا پُن ہم سو جگ مین
بھی نہین کہہ سکتے گرا ہوا کھنڈت چھوٹا ٹوٹا شری مہادیوجی کا مندر جو پُرش پہلے کی
طرح بنوادیوی اسکو پہلے بنوانے والے سے بھی زیادہ پُن ہوتا ہی اپنی جیوکا (روزی)
کے لیے بھی جو پُرش شِوالی مین سیوا کری وہ بھی اپنے بھائی بندون سمیت سورگ کو جاتا ہی
جو اپنے بھوگ کے لیے ایکبار بھی شِوالی مین سیوا کری وہ بھی اُتم بھوگ پاوی کاٹھ اینٹ
پتھر وغیرہ سے ایک شِوالی بھی بھکتی کے ساتھ بنانے والا ضرور ہی شِولوک مین جاکر
رہتا ہی دھرم ارتھ کام موکش ملنے کے لیے اور شِوجی کے پرسن ہونے کے لیے ایک

شوالی تو اپنے مقدور کے موافق بنوانا ہی چاہیے جو شوالی بنوانے کا مقدور نہو تو شوالون مین پرمارجن (جھاڑو دینا) کیا کرے تو بھی سب کامنا پوری ہوتی ہین تلام اور باریک جھاڑو سے جو شوالی مین بہار کرے تو جھاڑو بہار نیوالا ایک مہینے مین ہزار چاندراین برت کا پھل پاوے گوبر سے جو شوالی کو لیپے تو سال بھر کے چاندراین کا پھل پاوے شو لنگ کے چارون اور آدھ کوس تک شو چھیتر ہوتا ہے اسمین جو کوئی مر جاوے وہ شوسایجیہ مکت پاوے یہہ سوایمبھو جوتر لنگ کا پرمان ہے اور کیول سوئمبھو لنگ کا چھیتر پرمان اس سے آدھا ہے ارتھات لنگ کے چارون طرف پاو پاو کوس تک شو چھیتر ہوتا ہے مُن کے استھاپن کیے ہوئے لنگ کے چھیتر کا پرمان اس سے آدھا ہے اور منشیہ کے استھاپن کیے ہوئے لنگ یا جتی یعنی سنیاسی کے آواس کا پرمان اس سے بھی آدھا ہے اور شو جی کے شونیت وغیرہ اوتار چھیتر مین نر اوتار چھیتر مین اور انکے چیلوں اور چیلوں کے چیلوں کے استھاپن کیے ہوئے شو لنگ چھیتر مین بھی وہی آدھ کوس کا چھیتر پرمان ہے ان چھیترون مین جو کوئی پران تیاگ کرے وہ شولوک کو پاوے شری پربت مین اور اسکے آس پاس مین جو پران چھوڑے وہ شوسایجیہ مکت پاوے اوِمکت چھیتر ارتھات کاشی کیدار پریاگ کرچھیتر پربھاس پشکر اونتی ارتھات اُجینی امرناتھ وغیرہ سب شو چھیتر ہین انمین پران تیاگ کرنے سے شولوک ملتا ہے کاشی مین پران تیاگ کرنیوالا جیو کبھی گربھ مین نہین پڑتا (یعنی پھر جنم نہین لینا پڑتا) تربشٹپ۔ اومکت۔ کیدار۔ سنگمیشور۔ شالنک۔ جمبکیشور۔ شنکرنیشور۔ گوکرن۔ بھاسکریشور۔ گہیشور۔ ہرشیہ گربھ۔ نندیشور وغیرہ شو چھیترون مین پران تیاگ کرنے سے مکت ملتی ہے مانکہ ارکھ یا دیو شو چھیترون مین جو پرش نیم کرکے شریر کو سکھاوے یا سوئمبھو چھیتر مین تپ وغیرہ سے دیہہ کو سکھا کر پران تیاگ کرے وہ ضرور ہی پرم گت پاوے شو چھیتر مین آگ جلا کر بھکت سے شو جی کی پوجا کرکے اس جلتی ہوئی آگ مین اپنی دیہہ کو ہوم دے وہ بھی پرم گت پاوے۔ بھوجن کو تیاگ کر ارتھات نراہار برت کرکے شو چھیتر مین پران چھوڑے وہ مکت پاوے اور جو اپنے دونون پاؤن کاٹ کر شو چھیتر مین جا پڑے وہ بھی مکت ہو جاے

شِوچھیتر کے درشن سے بڑا پُن ہوتا ہی اور چھیتر مین جانے سے درشن سے سَوگُنا پُن ہوتا
ہی چھُونے اور پرکرما کرنے سے اُس سے بھی سَوگُنا پُن ہوتا ہی شِولنگ کو جل سے اسنان
کراوے تو اس سے بھی سَوگُنا ادھک پُن ہوتا ہی دُودھ سے اسنان کرانے سے سَوگُنا
دہی سے اسنان کرانے سے ہزار گُنا مدھ یعنی شہد سے اسنان کرانے سے سَوگُنا شکر
سے اسنان کرانے مین بھی سَوگُنا اور گھی سے اسنان کرانے مین اننت (بے انتہا ۱۲) پُن ہوتا ہی
شِوچھیتر کے پاس بہنے والی ندی کے کنارے پر بیٹھکر ہزار بار برت کرکے جو دیہ کو
تیاگ کرے وہ شِولوک کو جاے کیونکہ شِوچھیتر کے پاس کے باولی کنوان تالاب ندی وغیرہ
سب شِوتیرتھ ہوتے ہین شِوتیرتھون مین اسنان کرنے سے منُکھ کے سب پاپ کٹ جاتے
ہین پراتہ کال کے سمے شِوتیرتھ مین اسنان کرنے سے منُکھ اشومیدھ جگ کے پھل کو پاکر
رُدر لوک کو جاتا ہی مدھیان سمے (وقت دوپہر) اسنان کرنے سے گنگا اسنان کے برابر پھل
ملتا ہی سایںکال (وقت شام) کو اسنان کرنے والا پُرش پاپون سے چھوٹ کر شِوپد کو
پاتا ہی شِوتیرتھ مین ایک دن بھی تینون کال (صبح و دوپہر و شام) اسنان کرنیوالا
[illegible] شِولوک مین جاکر رہتا ہی اگلے زمانہ مین ایک شُودر سُگنے کے ڈر سے شِوتیرتھ
مین گر کر مر گیا وہ مہادیوجی کا گن ہوا جو لوگ بھگتی سے شِوتیرتھ مین اسنان کرتے ہین
اُنکے پُن کا کون حساب ہی پراتہ کال شِولنگ کا درشن کرنیوالا پُرش سب سے اُتم گت
پاتا ہی دوپہر کے وقت درشن کرنیوالا جگ کا پھل پاتا ہی اور شام کے وقت شِولنگ کے درشن
سے من بانی کرم سے کیے ہوئے چھوٹے بڑے پاپ سب چھوٹ کر بہت سی جگیون کا پھل
پاکر مکت ہو جاتا ہی سنکرانت کے دن شِولنگ کے درشن سے من مین کیے ہوئے پاپ چھوٹ
جاتے ہین دکھن اُتر ایَن ارتھات کرک مکر کی سنکرانت اور میکھ تُلا کی سنکرانت کے
دن شِولنگ کی پوجا کرنے سے پرم گت کو پاتا ہی سوم سوتر کی ریت سے جو پُرش شِوالے کی
دھیرے دھیرے تین پرکرما کرتا ہی وہ ایک ایک پد (قدم) پر اشومیدھ جگ کے پھل کو
پاتا ہی جو کوئی بلند آواز سے شِوجی کا نام لیتا ہی وہ بھی شِو استھان مین جاتا ہی سُندر ہرے
گوبر سے زمین کو لیپ کر اُسمین موتی لعل اندرنیل نیل استھک پِتا سونا چاندی وغیرہ

کے چورن (سفوف) اور نیلے پیلے وغیرہ رنگوں سے دس ہاتھ کے پھیلاؤ مین کرنکا سہت
بہت اچھا کمل لکھکر اُس سے باما آدی نو شکتیون سہت شری مہادیوجی کا آباہن کرکے
پوجن کرے اور باہر پانچ چھہ آٹھ آٹھ دس اور دس آبرن دیوتاؤن کی سلسلہ کے
موافق پوجا کرے اور نیبید چڑھا کر پرمیشور کو بار بار پرنام کرے تو پرتھوی دان کا پھل ہو
نردھن پرش پہلی ریت سے چاول کے آٹے سے کمل لکھکر پوجا کرے تو وہ بھی پرتھوی دان کا پھل
پاوے جواہرات کے آٹے سے بارہ دل کا کمل بناکر اُسکے بیچ مین بھاسکر کی اور دلون مین
بارہ آدتیون کی پوجا کرے اور بھاسکر کے آس پاس اور گرہون کو پوجے تو سورج لوک کو
جاوے اسی طرح چھہ دل کا کمل بناکر بیچ مین برہم روپنی پرکرت اُسکے دہنے طرف ستوگن
بائین طرف رجوگن آگے تموگن کو استھاپن کرکے پوجا کرے اور پانچ مہا بھوت اور پانچ
تنماترا پچھوتی مے دہنے طرف اور پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اُتر طرف مین
اور چھہ دلون مین آتما انتر آتما جیو بدھ اہنکار اور مہت تتو کی پوجا کرے تو سب جگون کا
پھل پاوے یہ پرکرت منڈل کا بدھان ہے کہا ہے اب ہے منیشو وسب کام سدھ
کرنیوالا اور بھی منڈل بیان کرتے ہین گوکے چمڑے کے برابر زمین کو سندر گوبر سے
لیپ اور چیتر منڈل بناکر اُتم سگندھ جل سے چھڑک کر اُسکے چارون طرف سونے وغیرہ
کے چار کھمبے کھڑے کرے اُنکے اوپر بتان (سایبان) اور جھنڈا لگا کر بتان کو موتیون
کی مالا سونے کے اردھ چندر اشوتھ پتر جھولے ہوئی لال اُجلے نیلے کمل وغیرہ سے سجاکر سفید
رنگ کی دھوجا اور سفید رنگ کے برتن اور بھرے ہوئے پانی کے گھڑے پھل پتی پھول
وغیرہ کی مالا سفید کپڑے پچاس گھی کے چراغ پانچ پرکار کے دھوپ آدی سے منڈل کو سجاوے
اُسکے بیچ مین ایک ہاتھ کے بستار مین طرح طرح کے رتن چورن یا رنگون سے پچاس دل
کا ایک کمل بناوے اسکی کرنکا مین شری پاربتی جی سہت شری شیوجی اور پورب آدی دل
سے لیکر رودرون کے نام سے اُکار آدی پچاس اچھر دلون مین استھاپن کرے اور ان اچھرون
کے آدمین پرنو اور انت مین نمہ شبد لگا دیوے اس طرح سے کمل بناکر سب اُچارون سے
اُسکے بیچ مین شامب سداشیو کا بھکت سے پوجن کرے اور انت مین اتہ شیو بھکت پچاس

براہمنونکو طرح طرح کے پدارتھ بھوجن کراکے جپ مالا جنیو دنڈ کمنڈل کنڈل
چھتری انگوچھا آسن پگڑی کپڑا وغیرہ اُنکو دے اور شوجی کو مہا چرُ بھوگ لگاکر کالے
رنگ کی ایک گئو اور ایک بیل چڑھاوے اور بھی جو سامگری منڈل کی ہو وہ سب شری
مہادیوجی کو ارپن کرے اور اونگ وغیرہ ہر ایک اچھّر کو پڑھکر منڈل کا بسرجن کرے۔
اس پرکار سے بھگت سے جو منڈل پوجن کرے وہ بدھ پوربک انگ سہت بید پڑھنے سے
جو پھل ہوتا ہی جو تشوم سے لیکر بسوجت تک جگ کرنے سے جو پن ہوتا ہی آشرم کرم
چیتر بید اگر استری اور اگن سمیت بان پرستھ آشرم مین جاکر چاندراین وغیرہ برت
کرکے انت مین سب کرمون کا ستنیاس (ترک) کرکے برہم بدیا کو پڑھکر گیان پانے
سے جو پھل جوگیون کو ہوتا ہی وہ اس برن منڈل کے درشن ہی سے ملتا ہی جا ہی جس طرح
سے شوالے کسی طرف گوبر سے زمین کو لیپ کر رنگ سے چوکھونٹا منڈل بنا دیوے اور اسمین
شو پاربتی جی کا آباہن کرکے چندن پھول اچھت وغیرہ اپچارون سے بھگت کے ساتھ
پوجن کرے تو سب پاپون سے چھوٹ جاوے جو پرش شوجی کے گرہ گرہ ارتھات بچ مندر
کو چندن کیوڑ وغیرہ خوشبودار چیزون سے لیپے اور اسکو پھولون وغیرہ سے سجکر چار
طرح کی دھوپ دے اور پیچھے بھگت سے شوجی کی استت کرے وہ پرش شولوک
مین جاکر سو کروڑ کلپ تک اُتم اُتم بھوگونکو بھوگ کر گندھرب لوک مین اوے وہان
بھی بہت دنون تک آنند سے رہ کر زمین پر آکر چکرورتی راجا ہو۔ ہے منیشور و آدیو
شری مہادیوجی پرلی اور استھت اور اتپتّ کے کرنے والے ہین اور سرب بیاپی اور سب
بھوتون کے پربھو ہین شو روپ برہم سے موکش روپ امرت لینا اُچت ہی اور بگت
ابگت نت اور انت ایسے شری سدا شوجی کا پوجن نت ہی کرنا ضرور ہے۔ فقط

ادھیائے اکہتر

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو پانی کو کپڑے سے چھانکر تب شوالے مین لیپنا پوتنا وغیرہ
کرنا چاہیے نہین تو پھل نہین ہوتا پانی کپڑے مین چھنا ہوا بغیر چھپنے کا زیادہ کرکے ندی
کا پوتر ہوتا ہی سب دیو کارج اور پتر کارج شدھ جل سے کرنا چاہیے بہت ہی باریک

چھوٹے چھوٹے جیو جل مین رہتے ہین اسلیے بغیر چھانے ہوئے جل سے کام کرنے مین وے سب جیو مرجاتے ہین اور کرنے والے کو وہ سب پاپ ہوتا ہی جھاڑو چولھا چکی اوکھلی اور جل کے استھان مین ہمیشہ گرہستھون سے ہنسا (جان کشی) ہوتی ہی پس جہان تک ہوسکے ہنسا ہونے کا اپای کرنا چاہیے کسی جیو کو نہ مارنا بڑا دھرم ہی ابھے دان یعنے بے خوف کرنا سب دانون سے اتم ہی اسلیے سدا ہنسا سے بچنا چاہیے سب جیو من بچن کرم سے ہنسا نکرنے والے کی سدا رچھا کرتے ہین اور ہنسا کرنے والے کے سب دشمن ہوجاتے ہین بید کے جاننے والے براہمن کو تینون لوک سنکلپ کرکے دینے سے جو پھل ہوتا ہی اسکا کروڑگنا پھل ہنسا کرنے والے (جان نہ مارنیوالے) کو ہوتا ہی من بچن کرم سے سب لوک کا بھلا کرنیوالا اور دیال (رحیم) پرکھ رُدّر لوک کو جاتے ہین —

بہت سے کٹمب کو اپنے بیٹے پوتون کی طرح جو پرش سوامی کی طرح رچھا کرتے ہین وے بھی رُدّر لوک مین جاتے ہین اسلیے اہنسا پرم دھرم ہی اس وجہ سے کپڑے سے چھانے ہوئے جل سے اسنان وغیرہ کرنا اچت ہی تینون لوک کے جیوونکو مارنے سے جتنا پاپ ہوتا ہی اس سے بھی زیادہ پاپ شوالی مین ایک جیو کے مارنے سے ہوتا ہی شوجی کے لیے پشپ ہنسا کرنا (پھول توڑنا) چاہیے جگ مین پش ہنسا اور چھتریون کو دشٹ ہنسا کرنا چاہیے پرنتُ جوگی اور براہم بادی پرشون کو ہنسا کرنا نہین چاہیے براہم بادی پرش کو سب کرمون کے تیاگ کرنے سے کسی جیو کی ہنسا کرنا نہ چاہیے استری چاہی پاپ بھی کرتی ہو تو بھی اسکی رچھا ہمیشہ کرنا چاہیے گھات (قتل) نکرنا چاہیے اتر کے کل مین پیدا ہوئی استری سدا پوتر ہی اسی سے اتر گوتر کی استری کے مار ڈالنے سے براہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہی کوئی بھی استری بدھ کرنے کے قابل نہین ہی اور اسی سے نرمیدھ وغیرہ جگت مین بھی استری کو نہ مارنا چاہیے چارون برنون مین میلی کچیلی خوبصورت بدصورت دشٹا کیسی ہی استری ہو مار ڈالنے کے قابل نہین ہی اسکو اگن کے برابر جاننا چاہیے بید کے خلاف برت اور چلن وغیرہ رکھنے والے بید شاستر کے دھرم سے پھرے ہوئے پاکھنڈی پرشونکو براہمن وغیرہ اُتم برن کبھی نہ چھوئی اور نہ اُنسے بات چیت کرے

بدھ = قتل ۱۲

بہت کیا کہین ایسے پُرشون کا درشن کرکے بھی سورج بھگوان کا درشن کرے تب درشن کرنیوالا شُدھ ہوتا ہی پرنتُ ایسے دُشٹ پُرشونکو بھی مارنا اُچت نہین ہی ارتھات اُنکی رکھشا ہی کرنی اُچت ہی وے بھی مار ڈالنے کے قابل نہین ہین پرسنگ سے اچھے پُرشون کا ست سنگ پاکر جو پُرش بھگت سے ایکبار بھی شِو پوجن کرے تو وہ بھی شِو لوک مین جاکر نواس کرے اور جو پُرش دیا سے اور شِو جی کی بھگت سے خالی ہوتے ہین وہ ہمیشہ دُکھ ہی بھوگ کرتے ہین اور جو پُرش دیا کرتے ہین اور شری شِو جی کے بھگت بھی ہین ایسے بھاگوان پُرش اس لوک مین اُتم اُتم بھوگ بھوگ کر انت مین مُکت ہوتے ہین استری اور پُتر وغیرہ مین جیسا جی آدمی کا لگتا ہی اگر ویسا ہی جی کبھی پرمیشور مین بھی لگ جاے تو سوکھ کو تم اپنے پاس ہی سمجھو۔ فقط

ادھیاے ۸۹ نواسی

ستونک وغیرہ رشی پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی کلجگ کے منُشیہ جنکی عمر بھی تھوڑی طاقت بھی تھوڑی ست بھی تھوڑا بدھ بھی تھوڑی بھاگ بھی چھوٹا ہی ایسے لوگ شِو جی کا آرادھن کیونکر کرسکتے ہین کیونکہ ہزارون برس تک دیوتا لوگ تپ کرتے ہین تو بھی شِو جی کا درشن نہین پاتے ہین ان کیڑے مکوڑے سے منُشیون کی کون گنتی ہی یہہ بات مُنیون کی سُنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشور و یہہ تو آپ ٹھیک ہی کہتے ہین مگر تو بھی شردھا کرنے سے شری شِو جی مہاراج کا درشن اور سمبھاکھن (بات چیت) ہو سکتا ہی جو پُرش بغیر بھگت کے بھی پرسنگ سے شِو پوجا کرتے ہین انکو بھی پرمیشور بھاونا کے موافق پھل دیتا ہی جو پُرش اچھنشٹ ہوکر شِو پوجن کرے وہ پشاچ لوک مین جاتا ہی کرودھ کرکے پوجنے والا راکھشس لوک کو ۔ ابھکھیہ یعنی نہ کھانیوالی چیز کو کھاکر پوجا کرنے والا جچھ لوک کو گانے مین بھولا ہوا ہوکر شِو پوجن کا کرنے والا گندھرب لوک کو۔ عورت پر فریفتہ اور شراب کے نشے مین مست ہوکر پوجا کرنیوالا پُرش سوم لوک کو جاتا ہی گایتری منتر سے شِو جی کا پوجن کرنیوالا پراجاپتہ لوک کو پاتا ہی پرنو سے پوجن کرنیوالا برہم لوک اور آدر سے پوجن کرنیوالا بشن لوک کو پاتا ہی۔ جو پُرش ایکبار بھی شردھا کرکے شِو پوجن کرے وہ شِو لوک مین جاکر رُدرون کے ساتھ آنند بہار کرے

شولنگ کو پوتر جل سے شدھ کرکے دھرم گیان بیراگ اور ایشورج روپ پیٹھ کے اوپر اونکار روپ کمل اور کمل کے اوپر چندر سورج منڈل اور اگن منڈل قائم کرکے ان کے اوپر شولنگ کو استھاپن کری پھر پادیہ ارگھ آچمن ارپن کرکے گنگا جل وغیرہ اتی نرمل جل سے اسنان کراکر دودھ دہی گھی شہد اور شکر (یعنی پنچامرت) سے اسنان کراوی پھر شدھ جل سے اسنان کراکے سفید کپڑے سے پوچھکر اپنے سامنے اسی پیٹھ پر پرا جمان کر چندن کستوری گورو چن وغیرہ لنگ پر چڑھاوی اور طرح طرح کے خوشبودار پھول اور اکھنڈت (جو ٹوٹی نہو) بیل پتر لال کمل نیلا کمل پنڈریک یعنی سفید کمل اور تگر اور ملکا چمپا - چنبیلی - بکل - کربیر - شمی - دھتورہ - اگست - اپامارگ - کدمب کے پھول اور طرح طرح کے زیور پہنکر کو چڑھاکر پانچ طرح کی دھوپ سے دھپا کر کھیر دہی بھات اور گھی سے پرلپت مونگ چاول یا طرح طرح کے رس جو مل سکین اور بہت طرح کے پھل شری شوجی کو چڑھاوی یا بہت سفید چار سیر کچے چاولون کا بھات گھی شکر سمیت شری مہادیوجی کو نیبید چڑھاوی نیبید لگانے کے بعد آچمن کراکر پان چڑھاوی اور پیکرما کرکے بار بار نمسکار کری اور اسمنت کرکے ایشان تت پرش اگھور بامدیو اور سدیوجات منترون سے شوجی کی پوجا کری اس بدھ سے پوجن کرنے سے شری مہادیوجی پرسن ہوتے ہین جن درختون کے پھول پتی وغیرہ شوجی کو چڑھائی جاوین وے درخت اور جن گئوون کا دودھ دہی وغیرہ شوجی کے نمت لگی وے گئووین پرم گت پاتی ہین جو ایکبار بھی شوجی کا پوجن کری وہ شولوک مین پراپت ہو اور پھر سنسار کے آواگمن سے چھوٹ جاوے پوجے ہوئے شولنگ کے ایکبار بھی درشن کرنے سے سب پاپ چھوٹ جاتے ہین اور پوجا کرتے ہوئے دیکھی اور اسکو ٹوکے نہین وہ بھی شولوک مین جاوے -

جو پرش شولنگ کے آگے گھی کا چراغ ایکبار بھی جلاوی وہ اُس گت کو پاوی جو مُنی لوگون کو بھی درلبھ ہی - پتھر یا دھات یا لکڑی کا دیپ برچھ (جیسے جھاڑ) شوجی کے آگے روشن کری تو اپنے ستو کل (یعنے ستو پشت) کا اُدھار کری لوہا تانبا چاندی سونے کا دیپک جو بھکت سے مہادیوجی کو چڑھاوی وہ دس ہزار سورج کے برابر پرکاشمان بمان

مین براجمان ہوکر شولوک کو جاے کاتک کے مہینے مین جو شوجی کو گھی کا چراغ چڑھاوے
اور پوجے ہوئے شولنگ کا شردھا سے درشن کرے وہ برہم لوک مین نواس کرے -
آیا ہے - سانندہ - استھاپن اور پوجن رُدّر گایتری سے کرے آسن پرنو سے اور اسنان
پنچ برہم منتر یا رُدر سے شولنگ کو کراوے اُنکے دہنے طرف پرنو سے برہماجی کا اور بائین طرف
گایتری سے بشن جی کا پوجن کرے پھر پنچ برہم منتر اور پرنو سے سنسکرت اگنی مین ہوم کرے
اسطرح نت شو پوجن کرنیوالا پرش برہم سایُجیہ مکت کو پاتا ہے - شوجی کے مکھ سے سنکر جو
لنگ پوجن کی بدھ بید بیاس جی نے برنن کی وہ ہمنے سنچھیپ سے آپ سے برنن کی - فقط

ادھیائے اسّی

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی پشپت کے درشن کرنے سے
پشو ہونے کی پھانسی سے کیسے چھوٹ سکتا ہے اور دیوتاؤن نے پشو پنا کیسے تیاگ
کیا یہہ سب آپ ہمکو سنا دیجیے منیون کا پرشن سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو
ایک سمے کیلاس پربت کے شکھر پر بھوگ نام اپنے نگر مین شری پاربتی جی سہت شری
شوجی براجمان تھے اسی اوسر مین سب دیوتا اکٹھے ہوکر اُنکے درشن کو آئے اور ہنس پر
چڑھکر برہماجی اور گرڑ پر چڑھکر بشن جی اُنکے ساتھ آئے کیلاس مین پہنچکر اندر جم راج
سدھ سادھ وغیرہ دیوتا لوگ شوجی کو پرنام کرتے بھئے اور پیچھے بشن جی بھی گرڑ سے
اُترکر اتِ منوہر کیلاس پربت پر چڑھنے لگے تو دیکھا کہ دھو - کتھا - ڈھاک - آم - چندن
آدِ اُتم اُتم برچھون سے پربت بھرا ہوا ہے چارون طرف جھرنے جھر رہے ہین برچھون پر
کوکلا آدِ پنچھی اپنی میٹھی بولی سے من کو لبھا رہے ہین تالابون مین ہنس
کیل بہار کر رہے ہین کہین پنچھی بہت خوش ہوکر پانی مین کلیلین کر رہے ہین کسی طرف
سے کنرون کے گانے کی میٹھی میٹھی آواز سن پڑتی ہے کہین پھولے ہوئے بکل - اشوک
تلک کُرُبک - کدمب - تمال وغیرہ درختون پر بھونرا گنجار کر رہے ہین پھولے ہوئے
کملون کی خوشبو اور ٹھنڈے پانی کی بوندون کو لیے ہوئے بہتی ہوئی ہوا محنت کو دور
کر رہی ہے اسطرح چارون طرف پربت کی شوبھا کو دیکھتے ہوئے سب دیوتاؤن سہت

شری بشن جی شِکھر کے اوپر پہنچے اور وہان شوجی کے بہار کے لیے بِشوکرما کا بنایا ہوا
بہت اُتّم نگر دیکھا اور دُور سے پرنام کیا استری پُرش ہاتھی گھوڑے رتھ اور گنون سے
بھرے ہوئے منیون سے جڑے ہوئے بہت اونچے سونے کے مکان جسمین موجود تھے
ایسے اُس اُتّم نگر مین سب دیوتاؤن سمیت برہما جی اور بشن جی پرسنّ ہوکر شوجی کو
پرنام کرکے اندر گئے اندر جاکر دوسرا پُر دیکھا جسمین بڑے بڑے اونچے منیون کے
محل اور طرح طرح کے اُپبن بنے ہوئے ہین اسمین جاکر تیسرا نگر دیکھا جہان ہیرا پنّا
موتی وغیرہ کے جالی جھروکھے مکانون مین لگے ہین گھنٹے لگے ہوئے ہنڈولے لٹک رہے
ہین اُنمین گنون کی استریان اَت سُندری جھول رہی ہین کسی طرف مردنگ بین
وغیرہ باجے بج رہے ہین اپسرا ناچ رہی ہین مکانات ایسے دلفریب ہین کہ جنکے آگے
اندر کے مکان بھی شرماسے جائین اُن مکانون کے اوپر بہت ہی سُندر استریان جنکے
نیتر مد سے بھرے ہوئے ہین ہاتھون مین پھول پھل اچھت لیے کھڑی ہین وہی سب
بھگوان کو دیکھکر اُنکے اوپر پھول برسانے لگین اور بہت خوش ہوکر ناچنے گانے لگین
کوئی کوئی بھگوان کو دیکھکر ایسی موہت ہوگئین کہ بستر اور کنچکی سِتھل ہوگئے تب ہنسکر
ناو بھاو کرنے لگین اِس طرح چارون طرف اُن چِتّر سُندریون کا چمتکار دیکھتے ہوئے
بشن بھگوان سلسلہ سے چوتھے پانچوین چھٹوین ساتوین آٹھوین نوین اور دسوین نگر
مین پہنچکر بہت ہی شوبھایمان شری شوجی کا گیارہوان مُکھ نگر دیکھا جو سُورج منڈل کے
برابر بہان اور اسپھٹک سونا رتن وغیرہ کے منڈپ اور اونچے اونچے نگر دوارون سے
چارون اور شوبھایمان ہو رہا تھا اور جسمین گہجک پدّیا دھر گندھربون کے گھر ایسے اتّم بنے
تھے کہ اُنمین رہنے کے لیے دیوتاؤن کا بھی من چلتا تھا وہ نگر بڑے مضبوط اُونچا فَسِیل
فصیلون سے گھرا ہوا تھا اور اُسکے اندر پدم راگ (لعل) وغیرہ اُتّم اُتّم منیون سے بنے
ہوئے بہت سے محل گنیش جی اور اسکند جی کے تھے اور چندن وغیرہ کے بن اور اُنمین کیل
بہار کے لیے باولی تالاب وغیرہ بنے ہوئے تھے جنمین سونے کی سیڑھیان لگین اور ہنس
کارنڈو چکوا چکئی وغیرہ پنچھی جل مین اور مور کوکلا وغیرہ کنارے پر تالابون کی کنجون

مین بہار کرتے تھے اور اُن باولیون کے جل مین بہت میٹھی بولنے والی سب زیور پہنے
ہونے چھاتیون کے بوجھ سے جھکی ہوئین مدکی بھری ہوئین ہزارون گنون کی کنیا اور
اپسرا جل بہار کرتی تھین اور گانے کی ریت سے سُر ملا کر گا رہی تھین یہہ شوجی کی بھبوت
دیکھکر سب دیوتا بڑا تعجب کرنے لگے اور دوسری طرف دیکھا تو ہزارون گن جنگلون مین بہار
کر رہے ہین اور سونے کی سیڑھیون سہت ہیرا پنّا بلور وغیرہ کے بنان ارتھات سات کھنڈ
کے محل مین گونجتے ہین جنکے اوپر کمل کی ایسی آنکھین پدم گربھ کے سمان رنگ چندرما کا ایسا
سُندر مکھ مار گھونگھرو وغیرہ عمدہ عمدہ زیور و نسے سجی ہوئی اچھے اچھے رنگ کے بہت باریک
اور ملائم کپڑے پہنے رت مین چتر استریان بڑیا دھرون کترون جھون گنگ دھرونکی استریان کھڑی
ہین اس طرح دیوتاؤن کی استریون اور گنون کے ایشورج کو دیکھتے ہوئے سب دیوتا نگر
مین ہزارون سورج کے سمان پرکاشمان شوجی کے محل کے دروازے پر پہنچے وہان سونے
کا ڈنڈا لیے ہوئے نندیشور کو دیکھکر سب نے پرنام کیا اور اونچی آواز سے جے جے کار بھی کیا
انکو دیکھکر بہت پرسنّ ہوکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگو آپ سب لوگون کے سوامی
ہین جس کام کے واسطے آپکا آنا ہوا ہو وہ ہمسے کہیے ہم ابھی شری مہادیوجی کے پاس جاکر
آپکی درخواست کو عرض کرینگے یہہ سُنکر دیوتا لوگ کہنے لگے کہ ترپُر کے جلا دینے کے سمے شری
مہادیوجی نے ہم سبکو پشو ہونے کی آگیا دی تھی تب ہم بہت ڈرے ہمکو بہت ڈرے ہوئے دیکھکر
شری مہادیوجی نے پاشُپت برت کا اُپدیش کیا اور کہا کہ اس برت کو بارہ برس خواہ
بارہ مہینے یا بارہ دن ہی کے کرنے سے پشُپنا چھوٹ جاتا ہی سو اب پشُ پاش چھوٹنے
کے لیے ہم سب یہان آئے ہین آپ جلد شری مہادیوجی کا درشن ہمکو کرا دیجیے - یہہ بنتی
دیوتاؤن کی سنکر نندی جی نے بشن وغیرہ دیوتاؤنکو شری مہادیوجی کا درشن کرایا تب تو سب
دیوتا پریت سے بارمبار نمسکار کر ہاتھ جوڑ پشُ پاش سے چھوٹنے کے لیے کہنے لگے مہادیوجی
نے انکی بنتی مانکر پشُ پنے سے چھوٹنے کے لیے سب منی اور دیوتاؤن کو پاشُپت برت کا
اپدیش پھر کیا اُس دن سے دیوتا لوگ پاشُپت اور اُنکے سوامی شری مہادیوجی
پشُپت کہلائے دیوتا لوگ بھی شری مہادیوجی سے اپدیش پاکر بارہ برس تک

پاشُ پتِ برت اور تپ کرکے پشُ پاش سے چھوٹ گئے اور شوجی کو پرنام کرکے
اپنے اپنے لوک کو گئے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ سب کتھا شری برہما جی
نے سنت کمار جی سے کہی اور سنت کمار جی نے شری بید بیاس جی کو سنائی اور
شری بید بیاس جی سے مین نے پائی اور آپکو سنائی اس کتھا کو جو کوئی سنے یا براہمنون کو
سناوے وہ پشُ روپ پھانسی سے چھوٹ جاوے یعنی مکت ہو جاوے - فقط

ادھیاے ۸۱ اکیاسی

رکھی لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی یہہ پاشُ پتِ برت تو آپ نے برنن کیا پرنت اگلے
زمانے مین جو دیوتاؤن نے لنگ برت کیا تھا اُسکو بھی ہم سننا چاہتے ہین - منی لوگون
کا پرشن سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو یہی بات سنت کمار جی نے نندی جی سے
پوچھا تھا نندی جی نے جو اُنسے کہا تھا وہی ہم آپکو سناتے ہین -
نندی جی کہتے ہین کہ دیوتا دیت سدھ گندھرب چارن اور منی سب نے آتم
اور پشُ پاش کو چھڑانیوالا دوادش لنگ نام برت اگلے زمانہ مین کیا ہی جو برت
جوگ بھوگ موکش اور من کی کامنا کا دینے والا ہی اور بھگتون کا ڈر مٹاتا ہی اُسکو انگون
سمیت بیدونکو متھکر شری شوجی نے پیدا کیا ہی سب دانون سے اور دس ہزار اشومیدھ
جگ سے بھی زیادہ پھل دینے والا ہی سب منگلون کا داتا ہی بخار وغیرہ بیماریون اور دشمنون
کا دور کرنیوالا ہی سنسار سمدر مین ڈوبے ہوئے جیونکا اُدھار جس برت کے کرنے سے
ہوتا ہی اور برہما بشن وغیرہ دیوتاؤن نے جس برت کے کرنے سے من کا چاہا ہوا پھل پایا ہی
اُس برت کی بدھ ہم آپسے کہتے ہین ہے سنت کمار جی آپ سنیئے - کہ چیت کے مہینے سے
برت کو شروع کرے کرنکا اور کیشرون سمیت سندر شونے کا کمل بناکر اُسکی کرنکا مین
اسپھٹک کا اسٹھول شولنگ ارگھا سمیت استھاپن کرے چندن وغیرہ ملے ہوئے
سگندھت جل سے لنگ کو اسنان کراکے خوشبو پھول اچھت وغیرہ چڑھاکر رُدر گایتری
سے بیل پتر سفید کمل نیلا کمل سرخ کمل کا پھول اور شویت آرک کرنکار کنیر بک کشیپ
وغیرہ جو ملین سب چڑھاوے پھر نیبید لگاکر آرتی کرکے اگھور منتر سے دکھن طرف اگر اور

سندیوجات سے پچھم طرف - منہ مثلاً بامدیو منتر سے اُتر کی طرف اور چندن اور تت پُرش
منتر سے پورب کی طرف ہرتال چڑھاوے اور سفید و سیاہ اگر اور گوگل کا ات سگندھ
سہت دھوپ دیوے اور ستارہ نام دھوپ بھگت سے دیوے پھر مہا چرو یا چار سیر اَن
کا نیبید شری مہادیو جی کو لگاکر اشٹمت پڑھکر بسرجن کرے یہہ تو سب مہینون مین
سامان (بدرجہ اوسط) شولنگ برت کا بدھان ہے اور بشیش (خاص) یہہ ہے کہ بیساکھ
مین ہیرے کا لنگ - جیٹھ مین پنے کا - اساڑھ مین موتی کا - ساون مین نیلمن کا -
بھادون مین لعل کا - کنوار مین گومیر کا - کاتک مین مونگے کا - اگھن مین بیدورج کا - پوس مین پشپ راگ کا
ماگھ مین سورج کانت کا - اور پھاگن مین اسپھٹک کا لنگ پوجنا چاہیے سب مہینون مین سونے کے کمل یا
چاندی کے کمل اور اگر چاندی کا نہو تو کمل کے پھول ہی سے پوجا کرے لنگ بھی رتن ہی کا اُتم ہے نا ہی جو
رتن نہ ملے تو سونا چاندی تانبا لوہا پتھر لکڑی مٹی وغیرہ کسی چیز کا لنگ بناکر پوجا کرے اور سب کے نہونے مین
سگندھ سہت چھنک لنگ ہی بناکر پوجے ہیمنت رت مین بیل پتر سے شو پوجن کرے سونے یا چاندی کا کمل
چڑھاوے اور ہزار پھول کمل کے بھی چڑھاوے جو ہزار پھول نہ ملین تو پانچ سو اڑھائی سو
یا ایکسو آٹھ ہی کمل کے پھول چڑھاوے بیل پتر مین لچھمی اور نیل کمل مین امبکا اور سفید
کمل مین اسکند اور کمل مین ساکشات شو جی رہتے ہین پرنت بیل پتر کو کبھی شو پوجا مین
ناغہ نکرے نیلوتپل اُتپل اور کمل بھی جو ملین پرمیشور کو ارپن کرے کمل سے سب بس مین
ہوتے ہین من مثلاً سے سب کا منا پوری ہوتی ہین اگر گوگل وغیرہ کے دھوپ دینے سے
پاپ دور ہوتے ہین اور دیپ بیدن (یعنی آرتی) کرنے سے روگ دور ہوتے ہین چندن
چڑھانے سے سب سدھ ملتی ہین سوگندھک دھوپ سفید سیاہ اگر کی دھوپ اور
ستارے دھوپ ساکشات نربان سدھ دیتی ہے سفید سورج مکھی کے پھول مین برہما جی
کرنکار مین سرسوتی کرنبیر مین گنیش جی ایک نام پھول مین ساکشات نارائن اور سب
خوشبودار پھولون مین شری بھگوتی کا نواس ہے اس کا رن ان پھولون سے اور دھوپ
دیپ وغیرہ سے جو کچھ مل سکے پرمیشور کا پوجن کرے پھر بھگت سے کھلاوے اور جتن سمیت
اور مہا چرو نیبید چڑھاوے چار سیر یا دو سیر بھات یا مونگ بھات کا نیبید چڑھاوے

نیبیدیہ کے بعد آچمن دے کر چھتری چنور چھل پنکھا وغیرہ اپچار شوجی کو ارپن کرے طرح طرح
کے اہار کی چیزین جو بھوجن کے بعد کھائی جاتی ہین پانی سے پوتر کرکے شری شنکرجی کو
دے دودھ سے سب دیوتاؤن کے لیے بشن بھگوان نے امرت نکالا ہی ان سے سب
جگت کا نباہ ہی اور جیونکو ان دینے سے پرمیشور سنتشٹ ہوتے ہین اسلیے دودھ اور
ان سے پرمیشور کا پوجن کرنا ضرور چاہیے اہار سے آسودگی ہوتی ہی خوشبودار پانی مین برن
دیوتا رہتے ہین جلہری (ارگھا) مین مہت تتو وغیرہ سمیت پرکرت (مایا) رہتی ہی۔
ہر مہینہ کی پورنماسی اور اماوس کو پرمیشور کی پرنیت کے لیے یہہ برت کرنا چاہیے۔
ست شوچ یعنے پاکیزگی دیا شانت سنتوکھ اور دان سے برت سپھل ہوتا ہی۔
اس طرح ایک برس تک برت پورا کرکے برت کا ادیاپن کرے گئودان اور برکھوتسرگ
کرکے بید جاننے والے براہمنونکو بھوجن دیوے اور سب سامگری سہت پوجا ہوا لنگ شوچھیتر
مین استھاپن کرے یا براہمن کو دے دیوے اس برت کو جو پرش بھگت سے سب
مہینون مین کرے وہی تینتیسون مین بڑھکر ہی اور کروڑ سورج کے برابر پرکاشمان بمان
مین بیٹھکر شولوک مین جاتا ہی اور ہمیشہ وہان ہی رہتا ہی ایک مہینہ بھی جو اس برت کو
کرے وہ بھی شوسایجیہ مکت پاوے اسمین کچھ سندیہہ نہین یہہ سب پھل جب ہوتا ہے
جب کسی پھل کی اچھا نرکھکر نہ کام برت کرے اور جو پرش کسی پھل پانے کی اچھا سے
یہہ برت کرے تو اسکی مراد بھی ایک برس مین ضرور ہی پوری ہوجاے دیوتا پتر اندر
گن وغیرہ کا اتم پد اس برت کے پربھاو سے ملی بدیا رتھی بدیا پاوے سکھ کی اچھا والا
سکھ عمر چاہنے والا پوری عمر پاوے دولت کی خواہش سے اس برت کو کرے تو خزانہ پاوے
اور جو جو کامنا کرے وہ سب مہینہ کا برت کرنے سے ہی اسکو ملے سرا شرسدھ بدیا دھر وغیرہ
کے بھلے کے لیے ات پوتر اور آنند دایک یہہ برت شوجی ہی نے بنایا ہی اس برت کو کرکے
پرنیت سے شوجی کا پوجن کرے اور پوجا کے انت مین بیٹھے پوتون سہت پرکرما کرکے
بھگت سے بار بار پرنام کرے اور ہاتھ جوڑکر بیپوہن نام استوتر شری شوجی کے آگے
پڑھے بیپوہن نام استوتر سب جگت کے بھلے کے لیے سب دیوتاؤن سہت شری

برہما جی نے کیا ہے یہہ استوتر بہت ہی دُرلبھ ہے یعنے کسیکو نہین مل سکتا ہے - فقط

ادھیاے بیاسی

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو سب سدھیون کا دینے والا اور پرم پوتر جو پیوہن نام استوتر نندیشور کے مُکھ سے سنت کمار جی نے سُنا اور سنت کمار جی سے بید بیاس جی نے اور بید بیاس جی سے ہمنے سُنا ہے وہ ہم آپکو سُناتے ہین بھکتِ سے سُنیے -

(پیوہن نام استوتر بزبان سنسکرت)

नमश्शिवाय शुद्धाय निर्मलाय यशस्विने । दुष्टांतकाय शर्वाय म-
वाय परमात्मने ॥१॥ पंचवक्त्रो दशभुजो यक्षपंचदशैर्युतः । शुद्ध
स्फटिकसंकाशः सर्वाभरणभूषितः ॥२॥ सर्वज्ञः सर्वगः शांतः स
र्वोपरि सुसंस्थितः । पद्मासनस्थः सोमेशः पापमाशु व्यपोहतु ॥३॥
ईशानः पुरुषश्चैव अघोरः सद्य एव च । वामदेवश्च भगवान् पापमा
शु व्यपोहतु ॥४॥ अनंतः सर्वविद्येशः सर्वज्ञः सर्वदः प्रभुः । शि
वध्यानैकसंपन्नः स मे पापं व्यपोहतु ॥५॥ सूक्ष्मः सुरासुरेशानो
विश्वेशो गणपूजितः । शिवध्यानैकसम्पन्नः स मे पापं व्यपोह-
तु ॥६॥ शिवोत्तमो महापूज्यः शिवध्यानपरायणः । सर्वगः स-
र्वदः शांतः स मे पापं व्यपोहतु ॥७॥ एकाक्षो भगवानीशः शि
वार्चनपरायणः । शिवध्यानैकसम्पन्नः स मे पापं व्यपोहतु ॥
॥८॥ त्रिमूर्तिर्भगवानीशः शिवभक्तिप्रबोधकः । शिवध्यानै-
कसंपन्नः स मे पापं व्यपोहतु ॥९॥ श्रीकंठः श्रीपतिः श्रीमा-
न् शिवध्यानरतः सदा । शिवार्चनरतः साक्षात् स मे पापं व्य-
पोहतु ॥१०॥ शिखंडी भगवान् शांतः शवभस्मानुलेपनः ।
शिवार्चनरतः श्रीमान् स मे पाप व्यपोहतु ॥११॥ त्रैलोक्यनमि-
ता देवी सोल्काकारा पुरातनी । दाक्षायणी महादेवी गौरी हैम-

वतीशुभा ॥१२॥ एकपर्णाग्रजा सौम्या तथा चैवैकपाटला। अ-
पर्णा बरदादेवी बरदानैक तत्परा ॥ १३॥ उत्पन्ना सुरहरा साक्षा-
न् कौशिकी वा कपर्दिनी । खट्वांगधारिणी दिव्या कराग्रतरुप-
ल्लवा ॥ १४ ॥ नैगमेयादिभिर्दिव्यैश्चतुर्भिः पुत्रकैर्वृता। मेना
यानंदिनी देवी बारिजा बारिजेक्षणा ॥ १५॥ अंबाया वीतशोक-
स्य नंदिनश्च महात्मनः । शुभावत्याः सखी शांता पंचचूडाव-
रप्रदा ॥ १६॥ सृष्ट्यर्थं सर्वभूतानां प्रकृतिस्त्वं गताव्यया । त्रयो
विंशतिभिस्तत्त्वैर्महदाद्यैर्विजृम्भिता ॥१७॥ लक्ष्म्यादिशक्तिभि-
र्नित्यं नमिता नंदनंदिनी । मनोन्मनी महादेवी मायावी मुंडनप्रि-
या ॥१८॥ मायया या जगत्सर्वं ब्रह्माद्यं सचराचरं । क्षोभिणी मो-
हिनी नित्यं योगिनां हृदि संस्थिता ॥१९॥ एकानेकस्थिता लो-
के इंदीवरनिभेक्षणा । भक्त्या परमया नित्यं सर्वदेवैरभिष्टुता ॥२०॥
गणेंद्रांभोजगर्भेंद्र यमवित्तेशपूर्वकैः । संस्तुता जननी तेषां सर्वोप-
द्रव नाशिनी ॥ २१॥ भक्तानामार्तिहा भव्या भवभावविनाशि-
नी । भुक्तिमुक्तिप्रदा दिव्या भक्तानामप्रयत्नतः ॥ २२॥ सा मे सा-
क्षान्महादेवी पापमाशु व्यपोहतु । चंडः सर्वगणेशानो मुखाच्छं-
भोर्विनिर्गतः । शिवार्चनरतः श्रीमान्स मे पापं व्यपोहतु ॥ २३॥
शालंकायनपुत्रस्तु हलमार्गोत्थितः प्रभुः । जामाता मरुतां दे-
वः सर्वभूतमहेश्वरः ॥ २४॥ सर्वगः सर्वदृक् शर्वः सर्वेशसदृशः
प्रभुः । सनारायणकैर्देवैः सेन्द्रचन्द्रदिवाकरैः ॥ २५॥ सिद्धैश्च
यक्षगंधर्वैर्भूतैर्भूतविधायकैः । उरगैर्ऋषिभिश्चैव ब्रह्मणा च
महात्मना ॥ २६॥ स्तुतस्त्रैलोक्यनाथस्तु मुनिरंबः पुरस्थितः ।
सर्वदा पूजितः सर्वैर्नन्दी पापं व्यपोहतु ॥ २७॥ मेरुमंदरकैलास

तट कूट प्रभेदनः। ऐरावतादिभिर्दिव्यैर्दिग्गजैश्च सुपूजितः॥
॥२८॥ सप्त पाताल पादश्च सप्त द्वीपोरु जंघकः। सप्तार्णवांकुशश्चैव सर्वतीर्थोदरः शिवः॥२९॥ आकाशदेहो दिग्बाहुः सोमस्सूर्याग्निलोचनः। हतासुर महावृक्षो ब्रह्मविद्या महोत्कटः
॥३०॥ ब्रह्माद्याधोरणैर्दिव्यैर्योग पाश समन्वितैः। बुद्धो हृत्पुण्डरीकाख्ये स्तंभे वृत्तिं निरुध्य च॥३१॥ नागेंद्रवक्त्रो यः साक्षात् गणकोटिशतैर्वृतः। शिवध्यानैक संपन्नः समे पापं व्यपोहतु॥३२॥ भृंगीशः पिंगलाक्षोसौ भसिताशस्तु देहयुक्। शिवार्चनरतः श्रीमान् समे पापं व्यपोहतु॥३३॥ चतुर्भिस्तनुभिर्नित्यं सर्वासुरनिवर्हणः। स्कन्दः शक्तिधरः शांतः सेनानीः शिखिवाहनः॥३४॥ देवसेनापतिः श्रीमान् समे पापं व्यपोहतु। भवः शर्वस्तथेशानो रुद्रः पशुपतिस्तथा॥३५॥ उग्रो भीमो महादेवश्शिवार्चनरतः सदा। एताः पापं व्यपोहंतु मूर्तयः परमेष्ठिनः॥३६॥ महादेवः शिवो रुद्रः शंकरो नीललोहितः। ईशानो विजयो भीमो देवदेवो भवोद्भवः॥३७॥ कपालीशश्च विज्ञेयो रुद्रा रुद्रांशसंभवाः। शिवप्रणामसंपन्ना व्यपोहंतु मलं मम॥३८॥ विकर्तनो विवस्वांश्च मार्तण्डो भास्करो रविः। लोकप्रकाशकश्चैव लोकसाक्षी त्रिविक्रमः॥३९॥ आदित्यश्च तथा सूर्यश्चांशुमांश्च दिवाकरः। एते वै द्वादशादित्या व्यपोहंतु मलं मम॥४०॥ गगनं स्पर्शनं तेजो रसश्च पृथिवी तथा। चन्द्रः सूर्यस्तथात्मा च तनवः शिवभाषिताः
॥४१॥ पापं व्यपोहंतु मम भयं निर्नाशयंतु मे। वासवः पावकश्चैव यमो निर्ऋतिरेव च॥४२॥ वरुणो वायुसोमौ च ईशानो भगवान् हरिः। पितामहश्च भगवान् शिवध्यानपरायणः॥४३॥

एतेपापंव्यपोहंतु मनसा कर्मणा कृतम्। नभस्वान्स्पर्शनो वायु
रनिलो मारुतस्तथा॥ ४४॥ प्राणः प्राणेशजीवेशौ मारुताश्शिव
भाषिताः। शिवार्चनरतास्सर्वे व्यपोहंतु मलं मम॥ ४५॥ खेच
रीवसुचारी च ब्रह्मेशो ब्रह्म ब्रह्मधीः। सुषेणः शाश्वतः पुष्टः सु
पुष्टश्च महाबलः॥ ४६॥ एते वै चारणाः शंभोः पूजयातीवभावि
ताः। व्यपोहंतु मलं सर्वे पापंचैव मया कृतम्॥ ४७॥ मंत्रज्ञो
मंत्रवित्प्राज्ञो मंत्रराट् सिद्धपूजितः। सिद्धवत्परमः सिद्धः सर्व
सिद्धिप्रदायिनः॥ ४८॥ व्यपोहंतु मलं सर्वे सिद्धाःशिवपदार्च
काः। यक्षो यक्षेशवनदो जृंभको मणिभद्रकः॥ ४९॥ पूर्ण
भद्रेश्वरो माली शितिकुंडल रेवच। नरेन्दुश्चैव यक्षेशा व्यपोहं
तु मलं मम॥ ५०॥ अनंतः कुलिकश्चैव बासुकिस्तक्षकस्त
था। कर्कोटको महापद्मः शंखपालो महाबलः॥ ५१॥ शि
वप्रणामसंपन्नाःशिवदेहविभूषणाः। मलं पापं व्यपोहंतु बि
षं स्थावरजंगमं॥ ५२॥ बीणाज्ञः किन्नरश्चैव सुरसेनः प्रम
र्दनः। अतीशयः सप्रयोगी गीतज्ञश्चैव किन्नराः॥ ५३॥ शि
वप्रणामसंपन्ना व्यपोहंतु मलं मम। बिद्याधरश्च बिबुधो बि-
द्याराशिर्बिदांबरः॥ ५४॥ बिबुद्धो बिबुधः श्रीमान्कृतज्ञश्च
महायशाः। एते बिद्याधरास्सर्वे शिवध्यानपरायणाः॥ ५५॥
व्यपोहंतु मलं घोरं महादेवःप्रसादतः। बामदेवो महाजंभः
कालनेमिर्महाबलः॥ ५६॥ सुग्रीवो मर्दकश्चैव पिंगलादे
वमर्दनः। प्रह्लादश्चाप्यनुह्लादः संह्लादः कलिबाष्कलौ॥ ५७॥
जंभः कुंभश्च मायाबी कार्तबीर्यः कृतंजयः। एते सुरा महात्मा-
नो महादेवपरायणाः॥ ५८॥ व्यपोहंतु भयं घोरमासुरंभाव

मेवच। गरुत्मान्खगतिश्चैव पक्षिराट् नागमर्दनः ॥ ५९ ॥
नागशत्रुर्हिरण्यांगो वैनतेयः प्रभंजनः । नागाशी विषनाशश्च
विष्णुवाहन एवच ॥ ६० ॥ एते हिरण्यवर्णाभा गरुडा विष्णुवा
हनाः । नानाभरणसंपन्ना व्यपोहंतु मलं मम ॥ ६१ ॥ अग-
स्त्यश्च वशिष्ठश्च अंगिरा भृगुरेवच । कश्यपो नारदश्चैव दधी
चिश्च्यावनस्तथा ॥ ६२ ॥ उपमन्युस्तथान्ये च ऋषयः शिवभा
विताः । शिवार्चनरतास्सर्वे व्यपोहंतु मलं मम ॥ ६३ ॥ पि
तापिता महाश्चैव तथैव प्रपितामहाः । अग्निष्वात्ता बर्हिषद
स्तथा मातामहादयः ॥ ६४ ॥ व्यपोहंतु भयं पापं शिवध्यानप
रायणाः । लक्ष्मीश्च धरणीचैव गायत्री च सरस्वती ॥ ६५ ॥ दुर्गा
उषा शचीज्येष्ठा मातरः सुरपूजिताः । देवानां मातरश्चैव गणा
नां मातरस्तथा ॥ ६६ ॥ भूतानां मातरस्सर्वा यत्र या गणमातरः
प्रसादाद्देवदेवस्य व्यपोहंतु मलं मम ॥ ६७ ॥ उर्वशी मेनका
चैव रंभा रति तिलोत्तमाः । सुमुखी दुर्मुखी चैव कामुकी काम
वर्द्धिनी ॥ ६८ ॥ तथान्याः सर्वलोकेषु दिव्याश्चाप्सरसस्तथा ।
शिवाय तांडवं नित्यं कुर्वंत्योऽतीव भाविताः ॥ ६९ ॥ देव्यः
शिवार्चनरता व्यपोहंतु मलं मम । अर्कः सोमोंगारकश्च बुध
श्चैव बृहस्पतिः ॥ ७० ॥ शुक्रः शनैश्चरश्चैव राहुकेतुस्तथैवच
व्यपोहंतु भयं घोरं ग्रहपीडां शिवार्चकाः ॥ ७१ ॥ मेषो वृषोऽथ
मिथुनस्तथा कर्कटकः शुभः । सिंहश्च कन्या विपुला तुला वै वृश्चि
कस्तथा ॥ ७२ ॥ धनुश्च मकरश्चैव कुंभो मीनस्तथैवच । राश
यो द्वादश ह्येते शिवपूजापरायणाः ॥ ७३ ॥ व्यपोहंतु भयं पापं
प्रसादात्परमेष्ठिनः । अश्विनी भरणी चैव कृत्तिका रोहिणी तथा ॥

श्रीमन्मृगशिरश्चार्द्रा पुनर्वसु पुष्यसार्पिकाः । मघावै पूर्वफाल्गुण्य उत्तराफाल्गुणी तथा ॥ ७५ ॥ हस्तचित्रा तथा स्वाती बिशाखा चानुराधिका । ज्येष्ठामूलं महाभागा पूर्वाषाढा तथैव च ॥ ७६ ॥ उत्तराषाढिका चैव श्रवणं च श्रविष्ठिका । शतभिषक् पूर्वभाद्रा च तथा प्रोष्ठपदा तथा ॥ ७७ ॥ पौष्णं च देव्यः सततं व्यपोहंतु मलं मम । ज्वरः कुंभोदरश्चैव शंकुकर्णो महाबलः ॥ ७८ ॥ महाकर्णः प्रभातश्च महाभूत प्रमर्दनः । स्येनजिच्छिव दूतश्च प्रमथाः प्रीति वर्द्धनाः ॥ ७९ ॥ कोटिकोटि शतैश्चैव भूतानां मातरस्सदा । व्यपोहंतु भयं पापं महादेव प्रसादतः ॥ ८० ॥ शिवध्यानैक संपन्नो हिमराडम्बु सन्निभः । कुंदेंदु सदृशाकारः कुंभकुंदेंदु भूषणः ॥ ८१ ॥ बडवानल शत्रुर्यो बड़वामुख भेदनः । चतुष्पाद समायुक्तः क्षीरोद इव पाण्डुरः ॥ ८२ ॥ रुद्रलोके स्थितो नित्यं रुद्रैस्सार्धं गणेश्वरैः । वृषेंद्रो बिश्वधृक् देवो विश्वस्य जगतः पिता ॥ ८३ ॥ वृतो नन्दादिभिर्नित्यं मातृभिर्मखमर्दनः । शिवार्चनरतो नित्यं स मे पापं व्यपोहतु ॥ ८४ ॥ गंगा माता जगन्माता रुद्रलोके व्यवस्थिता । शिवभक्ता तु या नन्दा सा मे पापं व्यपोहतु ॥ ८५ ॥ भद्रा भद्रपदा देवी शिवलोके व्यवस्थिता । माता गवां महाभागा सा मे पापं व्यपोहतु ॥ ८६ ॥ सुरभिस्सर्वतोभद्रा सर्वपापप्रणाशिनी । रुद्रपूजारता नित्यं सा मे पापं व्यपोहतु ॥ ८७ ॥ सुशीला शील संपन्ना श्रीप्रदा शिवभाविता । शिवलोके स्थिता नित्यं सा मे पापं व्यपोहतु ॥ ८८ ॥ वेदशास्त्रार्थ तत्त्वज्ञः सर्वकार्याभिचिंतकः । समस्त गुण संपन्नः सर्व देवेश्वरात्मजः ॥ ८९ ॥ ज्येष्ठः सर्वेश्वरः सौम्यो महाविष्णु तनुः स्वयम् ॥

आर्यः सेनापतिः साक्षात्गहनो मखमर्दनः ॥९०॥ ऐरावतगजारूढः कृष्णाकुंचितमूर्धिजः । कृष्णगौरक्तनयनः शशिपन्नगभूषणः ॥९१॥ भूतैःप्रेतैः पिशाचैश्च कूष्माण्डैश्च समावृतः । शिवार्चनरतः साक्षात् समे पापं व्यपोहतु ॥९२॥ ब्रह्माणीचैव माहेश्री कौमारी वैष्णवीतथा । वाराही चैव माहेन्द्री चामुण्डाग्नेयिका तथा ॥९३॥ एता वैमातरः सर्वाः सर्वलोक प्रपूजिताः । योगिनीभिर्महापापं व्यपोहंतु समाहिताः ॥९४॥ वीरभद्रो महातेजा हिमकुन्देन्दु सन्निभः । रुद्रस्यतनयो रौद्रः शूलाशक्त महाकरः ॥९५॥ सहस्रबाहु सर्बज्ञः सर्बायुधधरस्स्वयम् । त्रेताग्निनयनो देवस्त्रैलोक्याभयदः प्रभुः ॥९६॥ मातृणांरक्षको नित्यं महावृषभवाहनः । त्रैलोक्यनमितः श्रीमान् शिवपादार्चनेरतः ॥९७॥ यज्ञस्यच शिरच्छेत्ता पूष्णो दंत बिनाशनः । बह्नेर्हस्त हरः साक्षाद्भगनेत्रनिपातनः ॥९८॥ पादांगुष्ठेन सोमांगपेषकः प्रभुसंज्ञकः । उपेन्द्रेन्द्रु यमादीनां देवानामंगतक्षकः ९९ सरस्वत्यामहादेव्या नासिकोष्ठावकर्तनः । गणेश्वरो यः सेनानीः समे पापं व्यपोहतु ॥१००॥ ज्येष्ठा वरिष्ठा बरदा बराभरणभूषिता महालक्ष्मीर्जगन्माता सामे पापं व्यपोहतु ॥१०१॥ महामोहा महाभागा महाभूतगणैर्वृता । शिवार्चनरता नित्यं सामे पापंव्यपोहतु ॥१०२॥ लक्ष्मीः सर्वगुणोपेता सर्वलक्षण संयुता । सर्बगा सर्बदा देबी सामे पापं व्यपोहतु ॥१०३॥ सिंहारूढा महादेवी पार्बत्यास्तनया व्यया । विष्णोर्निद्रा महामाया वैष्णवी सुरपूजिता ॥१०४॥ त्रिनेत्रा बरदा देवी महिषासुरमर्दिनी । शिवार्चनरता दुर्गा सामे पापं व्यपोहतु ॥१०५॥ ब्रह्माण्ड धारका

रुद्रा सर्वलोकप्रपूजिताः । सत्याश्च मानसाः सर्वे व्यपोहंतु भयं मम ॥२०६॥ भूताः प्रेताः पिशाचाश्च कूष्माण्ड गण नायकाः कूष्माण्डकाश्च ते पापं व्यपोहंतु समाहिताः ॥२०७॥ इति ॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو ہر مہینے شوپوجا کرکے انت مین اس استوترکو پڑھے اور دنڈوت پرنام کرکے پوجا سماپت کرے اس استوترکو جو کوئی پڑھے یا سنے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر رُدر لوک مین جاکر رہے اس استوترکے پڑھنے سے دھن بھوگ بدیا بجے پتر استری وغیرہ سب چاہے ہوئے پھل ملتے ہین اور بھی جو کامنا ہون وہ سب بہت جلد سدھ ہو جاتی ہین اور دیوتاؤن کی پرنیت ہوتی ہے جو کوئی روگ چھوٹنے کے واسطے اس استوترکو پڑھے اُسکا روگ جاتا رہے اکال مرتُ نہو سانپ وغیرہ نہ کاٹین تیرتھ دان جگ برت وغیرہ کے پُن سے کروڑ گنا پُن اس استوترکے پڑھنے سے ہوتا ہے گئوہتیا برہم ہتیا بیرہتیا ماتا ہتیا پتا ہتیا شرناگت گھات (اپنی پناہ مین آئے ہوئے کو مار ڈالنا) بشواس گھات (جو اپنے بھروسے پر ہو اُسکو مار ڈالنا) اور کرتگھنتا وغیرہ اور بھی بڑے بڑے پاپ اس استوترکے پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اور انت مین شولوک ملتا ہے

ادھیاے ۸۴ ترااسی

شونک وغیرہ رکھی کہتے ہین کہ ہے سوت جی لنگ پران کے پرسنگ (تذکرہ) مین آپ کے مکھ سے سب پاپون کا ہرنیوالا بیسوہن نام استوتر ہمنے سنا اب آپ برتون کا برنن کیجیے ۔ ان لوگون کی یہہ بات سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو بہت منگل دینے والا برت جو نندی جی نے سنت کمار جی سے کہے اور سنت کمار جی نے بیاس جی سے کہے اور بیاس جی سے ہمنے سنے وہ اب ہم آپکو سناتے ہین کہ دونون پاکھ کی اشٹمی اور چتردسی کو دن مین اُپاس کرے اور سایںکال شوپوجن کرکے راتکو بھوجن کرے ایک برس تک اسطرح برت کرنے سے سب جگ کے پھلونکو پاکر شولوک کو جاتا ہے پرب دنون مین اُپاس کرکے شوپوجن کرے اور راتکو پرتھوی پر اَنّ وغیرہ رکھکر کھاے برتن مین کھاے تو سو دن کے برت سے [illegible] برت کا پھل پاوے ۔ مہینے کی دونون چھٹی اور دونون پریوا کو اُپاس

کرے اور شو پوجن کرکے رات کو صرف دودھ پی کر رہ جاوے تو اشومیدھ جگت کا پھل پاوے کرشن پچھ کی اشٹمی سے کرشن چتردشی تک ہر روز رات کو بھوجن کرے تو سب بھوگون کو بھوگ کر برہم لوک کو جاوے جو پرش ایک برس تک ہر ایک پرب مین یعنی اماوس اور پورنماسی کو نکت برت کرے اور برہم چاری ہو کر کرودھ کو جیت کر شوجی کا دھیان کیا کرے اور برس کے آخر مین براہمن بھوجن کرا کر برت سماپت کرے وہ ضرور ہی شولوک کو جاوے اپباس سے زیادہ پن بھیکھ مانگ کر بھوجن کرنے مین ہوتا ہے اور بھیکھ مانگ کر بھوجن کرنے سے زیادہ پن اجاچت مین (یعنی جو کچھ بغیر مانگے مل جاوے اسی مین اپنا نباہ کرنے مین) ہوتا ہے اور اجاچت سے بھی ادھک پن نکت برت (یعنی برت کرکے رات کو بھوجن کرنے) مین ہوتا ہے اسواسطے نکت برت سب سے اتم ہے پوربا ہن کال (یعنی قبل دوپہر) مین دیوتا لوگ بھوجن کرتے ہین اور مدھیان کال (وقت دوپہر) مین رکھ لوگ بھوجن کرتے ہین اور مدھیان (دوپہر) کے بعد پتر لوگ اور سائنکال کے سمی گہک وغیرہ بھوجن کرتے ہین اسلیے سب کے بھوجن کے سمی کو گذران کر رات کو بھوجن کرنا اتم ہے ہمیشہ لگھو یعنی ہلکا کھانا رات کو کھاوے اور ست شوچ دیا برہمچریج زمین پر سوتا اور اگنی ہوتر کرے تب برت کا پورا پھل ہوتا ہے۔

اب ہم ہر مہینے کے برت کہتے ہین جسکے کرنے سے دھرم ارتھ کام اور موکش ملتی ہے اور سب پاپ چھوٹ جاتے ہین)۔ جو پرش پوس مہینے مین سچ بولنے والا اور کرودھ کو جیتنے والا ہو کر ہر روز چاول گیہون وغیرہ ہبشیہ ان رات کے سمی بھوجن کرے اور دونون اشٹمیون کو اپباس کرے اور زمین پر سووے اور پورنماسی کے دن گھی وغیرہ سے شوجی کو اسنان کرا کر دودھ گھی چاول وغیرہ نیویدھ لگاوے اور اتم براہمنون کو اچھی اچھی چیزین بھوجن کراوے شانت پاٹھ پڑھے کپل برن کا گو متھن (گاے بیل) شوجی کو چڑھاوے وہ اگنی لوک مین جا کر سندر بھوگون کو بھوگ کر مکت پاوے۔

جو پرش ماگھ (مہینے مین) اندریون کو جیت کر رہے اور رات کو گھی کھچڑی کھاوے دونون چتردشی کو اپباس کرے اور پورنماسی کے دن شوجی کو گھی اور کمبل چڑھاوے اور سیاہ گو و بیل مہادیوجی کو ارپن کرے براہمن بھوجن کراوے وہ جم لوک مین جا کر آنند سے نواس کرے۔

پھاگن مین شیاما گھی دودھ وغیرہ چیزین راتکو بھوجن کری چیتر دسی اور اشٹمی کو اپباس
کرکے پورنماسی کو بھگت سے شو پوجن کرکے لال رنگ کا گؤ مٹھن چڑھاوی اور براہمن کو
بھوجن کراوی وہ چندر لوک کو پاوی۔ چیت مہینے مین رات کے وقت گھی دودھ بھات
کھا کر گؤشالا مین زمین پر سووی پورنماسی کو شو پوجن کرکے سفید رنگ کا گؤ مٹھن چڑھاوی
اور براہمن بھوجن کراوی وہ نررت لوک مین جاوی۔ اسی طرح بیساکھ مہینے مین نکت
برت کری اور پورنماسی کو پنچ گبیہ (یعنی گئو کا گوبر گئو کا موتر گئو کا دودھ گئو کا دہی اور
گئو کا گھی) اور پنچامرت سے اسنان کراوی اور بھگت سے سب پوجا کرکے سفید رنگ کا
گؤ مٹھن ارپن کری اور براہمنونکو پریت سے بھوجن کراوی تو اشومیدھ جگ کا پھل پاوی۔
جیٹھ مہینے مین گھی شہد اور لال چاول رات کے سمی بھوجن کری اور آدھی رات تک گئو
کی سیوا کری اور پورنماسی کو شو پوجا کرکے چڑ چڑھاوی اور دھوئین کے رنگ کا گؤ مٹھن
ارپن کر براہمن بھوجن کراوی وہ بایو لوک مین رہی۔ اسیطرح اساڑھ مہینے مین بھی نکت
برت کری اور راتکو گھی شکر سمیت ستو اور دہی دودھ بھوجن کری پورنماسی کے دن گھی آدی
سے شو لنگ کو اسنان کراکے بدھ سمیت پوجا کری اور گورے رنگ کا گؤ مٹھن ارپن کر
بید جاننے والے براہمنونکو شردھا سمیت بھوجن کراوی تو برن لوک کو پاوی۔
ساون مین نکت برت کرکے دودھ اور ساٹھی کے چاولون کا بھات رات کے سمے
بھوجن کری اور پورنماسی کے دن گھی وغیرہ سے شو لنگ کو اسنان کراکر پوجا کرے اور
چیت کبرا اور سفید پانون کا گؤ مٹھن (یعنی گئو و بیل) ارپن کرکے براہمن بھوجن کراوے
تو بایو لوک مین جاوے اور بایو (ہوا) کی طرح سب جگہ جانے کی سامرتھ ہو جاوے۔
بھادون مین نکت برت کرکے ہون شیش رات کے سمی بھوجن کری اور دن مین برچھ کے
نیچے رہے پورنماسی کو شو پوجن کرکے نیلے کندھے کا بیل اور گئو ارپن کرکے براہمن
بھوجن کراوی تو یچھ لوک پاوی اور یچھون کا راجا ہو۔ کنوار مین نکت برت کرکے گھی سمیت
بھوجن کری اور پورنماسی کو شو پوجن کرکے نیلے رنگ کی چھاتی والا اونچا بیل اور گئو سنتری شوجی کو
اور براہمن بھوجن کراوی تو ایشان لوک پاوی۔ کاتک مین نکت برت کرکے راتکو دودھ بھات

اور گھی بھوجن کرے پورنماسی کو شیو پوجن کر چڑھاوے اور کپل برن کا گو متھن ارپن کرکے اور بھگت سے براہمنوں کو بھوجن کراوے تو سورج لوک میں نواس کرے - اگہن میں نکت برت کرکے رات کے سمے گھی دودھ سہت جو کھاوے اور پورنماسی کو شیو پوجن کرکے پانڈر برن کا گو متھن ارپن کر بید جاننے والے اور نردھن براہمنوں کو بھوجن کراوے تو یہہ سندیہہ چندر لوک میں نواس کرے - اہنسا - (جان نہ مارنا) سچ بولنا - چوری نکرنا - برہم چرج (یعنی ترک مجامعت) دیا - چھما - ترکال اسنان - اگنی ہوتر - زمین پر سونا - راتکو بھوجن کرنا دونوں پاکھ کی چتردسی اور اشٹمی کو اپباس - یہہ ہر مہینہ میں شیو برت کی سادھارن بدھ (عام طریقہ) ہے چاہے اس بدھ سے ایک برس تک برت کرے چاہے ہر مہینہ کی جو الگ الگ بدھ کہی ہے اس ریت سے برت کرے ایسا کرنے والا گیان سہت جوگ کو پراپت ہو کر شیو سایجیہ مکت کو پاتا ہے - فقط

ادھیائے ۸۴ چوراسی

سوت جی کہتے ہیں کہ یہہ مہیشور و استری اور پرشوں کے کلیان کے لیے شو جی کا کہا ہوا اُما مہیشور نام برت ہم کہتے ہیں آپ سنیئے ایک برس تک پورنماسی اماوس چتردسی اور اشٹمی کو نکت برت کرکے راتکو ہبشیہ (پوتر انّ) بھوجن کرے اور شو جی کی پوجا کرے اس طرح ایک برس تک برت کرکے سونے یا چاندی کی اُما مہیشور کی مورت بنواکر بدھ پوربک پرتشٹھا کرے اور اپنے مقدور کے موافق براہمنوں کو بھوجن کرا کے دچھنا دیوے اور مورت کو رتھ میں بیٹھا کر چھتر اور چنور وغیرہ لگا کر شوالے میں لیجاوے اور وہاں مورت استھاپن کرکے برس بھر کا برت نبیدن کرے وہ پرش شو سایجیہ مکت پاوے اور استری ایسا کرے تو بھگوتی کے پاس جاوے اور جو کنیا اتھوا بدھوا استری برہم چرج سے رہ کر اشٹمی اور چتردشی کو ایک برس تک اپباس کرے اور برس کے انت میں اوپر کہی ہوئی ریت سے مورت بنواکر شوالے میں استھاپن کر براہمنوں کو بھوجن کراوے اور برت نبیدن کرے تو استری شری پاربتی جی کے پاس نواس کرے - جو استری صرف چتردسی کو سال بھر تک برت کرے اور اوپر کہی ہوئی ریت سے چاہے جس چیز کی مورت بنواکر پوجا کرے اور براہمن بھوجن

کرائے برت کو اَرپن کرے وہ بھی دیبی جی کے لوک جاوے - جو استری سال بھر تک اماوس کے دن ہزار بار برت کرے اور برس کے انت مین شولنگ کو اسنان کرا کے بھگت سے سفید ہزار کمل چڑھاوے اور ایک چاندی کا کمل جسکی کرنیکا سونے کی ہو مہادیو جی کو نبیدن کرے اور ایک ترشول بھی چڑھاوے وہ جانے اور بغیر جانے ہوئے بھرون ہتیا (اسقاط حمل) وغیرہ پاپونکو اُسی ترشول سے چھید ڈالے اور شری پاربتی جی کی سائجیہ مکت کو پاوے اور جو پُرش اس برت کو کرے تو رُدر لوک کو پاوے جو استری یا پُرش ایک برس تک اماوس اور پورناسی کو اُپاس کرے اور برس کے انت مین سب خوشبودار چیزون سے ساتھ پرتما کو نبیدن کرے وہ ضرور ہی شری پاربتی جی کی سائجیہ مکت پاوے پرنتُ استری برت اُپاس جپ تپ دان وغیرہ سب کرم پتی کی آگیا سے کرے کیونکہ استری کو کبھی سوتنترتا (یعنی خودمختاری - آزادگی) نہین ہے - کاتک کی پورناسی کو چھما اہنسا اور برہمچریج وغیرہ گنون سے سنجگت ہوکر ایک بھگت برت کرے ارتھات ایکبار بھوجن کرے اور ایک بھار کالے تل دان کرکے براہمن کو دیوے گھی گُڑ بہت بھات شری شوجی کو نبیدلگاوے اور بھی جتھاشکت براہمنونکو دان دیوے تو وہ استری شری پاربتی جی کے پاس جاکر نواس کرے - چھما - ستّ - دیا - دان - پوتر رہنا - اندریونکو روکنا - اور شو پوجن یہ سب برتون مین ضروری ہین -

اب نندی جی کی کہی ہوئی اگھن سے کاتک تک ہر مہینے کی بدھ کہتے ہین کہ اگھن کی پورنماسی کو ایک بہت اتم اونچا سفید رنگ کا بیل سج سنگار کرکے شوجی کو جو استری چڑھاوے وہ شری پاربتی جی کے پاس جاوے - پوس مین اوپر کہی ہوئی سب بدھ کرکے ترشول ارپن کرے - ماگھ مہینے مین سب لچھنون سے جگت رتھ پرمیشور کی پوجا کرکے ارپن کرے اور براہمن بھوجن کراوے - پھاگن مین سونے چاندی یا تانبے کی مورت بنواکر بدھ سہت شوالے مین استھاپن کرے اور براہمن بھوجن کراوے - چیت مہینے مین شو پاربتی اور سکندجی کی مورت بنواکر بدھ سے استھاپن کرے - بیساکھ مین چاندی کا کیلاس پربت بنا کر اسمین رتن جڑت شوالے بناکر شری شوجی شری پاربتی جی گنیش جی

اسکند جی اور گنون کو بدھ سے استھاپن کر کے براہمن بھوجن کراوے اور اُس کیلاس کو شوالے مین رکھے۔ جیٹھ مہینے مین لنگ مورت شوجی کی تانبے وغیرہ کی بناوے اور دونون طرف ہاتھ جوڑے کھڑے ہوئے برہما اور بشن جی کی مورت بناوے یا لنگ کے اوپر نیچے ہنس اور باراہ کا روپ بنا کر بدھ سے پرتشٹھا کرے براہمن بھوجن کراوے اور اُس مورت کو شوالے مین استھاپن کرے۔ اساڑھ مہینے مین سُندر ایک گھر بنوا کر اُسمین سب طرح کے اَن سب رس اُوکھلی موسل وغیرہ گرہستھی کی چیزین داسی داس کپڑا گہنا سجیا برتن وغیرہ رکھکر اُس گھر کو چارونطرف سے اچھے کپڑے سے منڈھے اور شولنگ کو گھی وغیرہ سے اسنان کرا کے سب اُپچارون سے پوجا کرکے ایکہزار براہمنون کو بھوجن کراوے اور بید جاننے والے اور بڈ یا اور بنی سے بھرے ہوئے کلین ایک برہمچاری براہمن کو بلا کر بھگت سے اُسکی پوجا کرکے ایک اچھے کل کی شیلوان اور روپ وان کنیا سے اُسکا بواہ کرا کر وہ گھر اُسکو دیوے اور کھیت باغ اور گئو بیل بھی اُس گھر کے ساتھ براہمن کو دیوے تو وہ استری گولوک مین جا کر بھوانی کے پاس نواس کرے اور بھوانی کے برابر اُس استری کا پربھاو ہو اور ایک کلپ تک وہان آنند کرکے بھوانی مین ملجاے۔ ساون مہینے مین سب دھاتون سے جُلت پتان۔ چیتر بران کا دھوجا لگا کر تل پربت شوجی کو ارپن کرے اور چھتا شکلت براہمن بھوجن کراوے وہ بھی اوپر کہے ہوے سب پھل پاوے۔ اسی طرح بھادون مین چاول کا پہاڑ شوجی کو چڑھا دے اور براہمن بھوجن کراوے۔ کنوار مین دھانیہ کا پہاڑ بنا کر شسرن اور بستر سمہت شوجی کو ارپن کرے اور براہمن بھوجن کراوے تو کیلاس مین جا کر وہ استری ستری پاربتی جی کے پاس ہی رہے۔ کاتک کی پورنماسی کو سب اَن سب بیج سب رس دھات رتن وغیرہ سے لگے ہوئے چار کھمبن سہت سائبان چھتر دھوجا وغیرہ سے سجا ہوا طرح طرح کے شنکھ بین وغیرہ باجے ناچ گیت بید گھوکھ اور بہت آنند سے سمیر پربت بنا دے اُسکے اوپر اور بیچ مین دھات کے شو استھاپن کرے دکھن مین چیتر مکھ برہما اُتر مین نراین اور آٹھو دشاون مین اندر وغیرہ لوکپال استھاپن کرکے اُنکی بدھ سے اُپجا کرے شوجی کی پوجا کرکے اُنکے دہنے ہاتھ مین ترشول

اور بائین ہاتھ مین پھانسی اور شری پاربتی جی کے ہاتھ مین سونے کا کمل اور بشن جی کے چارون ہاتھون مین شنکھ چکر گدا پدم اور برہما جی کے ہاتھون مین مالا اور کمنڈل اور اندر کے بجر۔ اگن کے برچھی۔ جم کے ڈنڈ۔ نررت کے تلوار۔ برن کے ناگ پاش۔ باؤ کے لاٹھی۔ کبیر کے گدا۔ اور ایشان دیو کے ہاتھون مین پھرسا دیوے۔

اسطرح شوجی کی اور دیوتاؤن کی پوجا بستار سے کرکے براہمن بھوجن کراوے اور شوجی کو مہاچرو بھوگ لگا کر وہ پربت شوجی کو ارپن کرے اس مہا میر پربت کو جو استری بھکت سے بدھ پوربک کرے وہ سمیر پربت مین جا کر بھگوتی کی سائجیہ مکت پاوے - اور کاتک کی پورنماسی کو بھی سب زیورون سے آراستہ سونے وغیرہ کی پاربتی دیبی بناوے اور سب لچھنون سہت شری شوجی کی مورت بناوے اور انکے آگے ترشول ہاتھ مین لیے ہوئے کرتے ہوئے برہما جی سب زیورون سے آراستہ کنیادان کرنے والے نارائن لوکپال اور سدھ بدیا دھر وغیرہ بدھ سے بنا کر استھاپن کر شوالے مین اپنا برت انکو ارپن کرے تو وہ استری بھگوتی کی دیہہ مین ملکر شوجی کے پاس رہ کر آنند بہار کرے۔ ہے منیشورو اگہن سے لیکر کاتک تک شوجی کا کہا ہوا یہہ برت استری پرشون کے بھلے کے واسطے ہمنے کہا ہے اس برت کو ہر مہینے کرے یا ایک بھکت برت ہی کرے تو وہ استری دیبی لوک مین اور پرش شولوک مین نواس کرے یہہ شوجی کی آگیا ہے اسمین کچھ سندیہہ نہین -

ادھیاے پچاسی

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو سب برتون مین شوپوجن کرکے بدھ سے پنج اچھری بدیا کا جپ کرے تب ہی برت سپھل ہوتا ہے یہہ بچن سوت جی کا سنکر رکھ لوگ پوچھنے لگے کہ ہے سوت جی پنج اچھری بدیا کون ہے اسمین کیا پربھاو ہے اور اسکے جپ کرنے کی کیا بدھ ہے یہہ ہماری سننے کی اچھا ہے آپ برنن کیجیے سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو شری پاربتی جی سے جیسا شری شوجی نے کہا ہے وہ ہم آپکو سناتے ہین کہ ایک سمے کیلاس پربت پر شری پاربتی جی نے شری مہادیو جی سے کہا کہ ہے دیو دیو مہیشور مین پنج اچھری منتر کا مہاتم سنا چاہتی ہون آپ کرپا کرکے مجھکو سناوین یہہ بنتی شری پاربتی جی کی سنکر

شری مہادیو جی کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی پنچ اچھری منتر کا پورا ماہاتم تو کبھی سو کروڑ برس
مین بھی نہین کہہ سکتے ہین پرنتُ سنچھیپ سے تم سُناتے ہین کہ پرلے کال مین دیوتا اسُر
ناگ راچھس وغیرہ سب جانداران ساکن و متحرک مٹ جاتے ہین اور پرکرت روپ تم
بھی ہم مین ملجاتی ہو تب ہم اکیلے رہتے ہین کوئی دوسرا باقی نہین رہتا اُسوقت بید شاستر
ہماری شکت سے پالے ہوئے پنچ اچھری منتر مین رہتے ہین پھر جب ہم دو روپ کرتے
ہین تب ہماری پرکرت ہی مایا کا شریر دھارن کرکے نارائن روپ سے سمدر مین شین
کرتی ہی اُنکے ناہ کمل سے پنچ مُکھ برہماجی پیدا ہوئے برہماجی نے اپنے مین سرشٹ پیدا کرنے کی
سامرتھ نہ دیکھکر بڑے تیجوان دس مانسی پتر پیدا کیے اور ہمسے پرارتھنا (التجا) کی کہ
مہاراج اِن میرے پُترونکو آپ جگت پیدا کرنے کی سامرتھ دیجیے یہہ بات برہماجی سے
سُنکر اُنکے بھلے کے لیے ہمنے اپنے پانچ مکھون سے پانچ اچھر کہے اُن اچھرونکو برہماجی نے
بھی اپنے پانچ مکھون سے کہا اور واچیہ واچک بھاو کرکے پرمیشور کو جانا ارتھات ان پانچ
اچھرون سے تینون لوک مین پوجت شو واچیہ ہی اور یہہ پانچ اچھر کا منتر شوجی کا واچک
(یعنے کہنے والا) ہی اسطرح اُس منتر کو اور اُسکی بدھ کو جانکر بہت کال تک جپ کرکے
سدھ کو پاکر جگت کے بھلے کے لیے اپنے پترونکو بھی برہماجی نے اُس پنچ اچھری منتر کو
سکھا دیا وے سب بھی برہماجی سے اُس پنچ اچھری منتر کو پاکر ہمارا آرادھن کرنے لگے
تپ کرتے کرتے بہت دنون مین ہم پرسن ہوئے اور دبیہ گیان اور انما وغیرہ آٹھ
سدھیان اور طرح طرح کے بردان ہمنے اُنکو دیے ہے پاربتی جی برہماجی کے وے
مانسی پتر میر پربت کے منجھ وان نام شکھر مین جو ہمکو بہت پیارا ہی تپ کرنے لگے دیوتون کے
ہزار برس تک صرف ہوا پی کر جگت پیدا کرنے کی اچھا سے بڑا بھاری تپ کیا تب اُنکی
مضبوط بھگت دیکھکر ہم پرسنن ہوئے اور لوک ہت کے لیے پنچ اچھری منتر کا رکھ چھند
دیوتا شکت بیج کھنڈ نیاس دگ بندھ اور بنیوگ اُنکو ہمنے اُپدیش کیا وے
رکھ بھی منتر کا ماہاتم سُنکر انشٹھان کرنے لگے اور اُسی کے پربھاو سے دیوتا گندھرو
اسُر - چار برن - برنون کے دھرم وغیرہ جو کچھ پہلے کلپ مین تھا اُن سبکو پیدا کیا

پنچ اچھری منتر کے پربھاو سے لوگ بید رکھی دیوتا وغیرہ سب جگت قائم ہی - اب ہم اس
پنچ اچھری منتر کا پربھاو کہتے ہین ساودھان ہوکر سنو - پنچ اچھری منتر تھوڑا سا ہی مگر اسکے
بہت ارتھ ہین اور بید کا سار - مکت کا دینے وال آگیا سدھ سب سدھ دینے والا دیو لوک
چیت کو پرسن کرنیوالا سندر ارتھ گمبھیر سکھ سے کہنے کے لائق سب کا منا سادھنے والا
سب بدیاؤن کا بیج سب منترون مین آد منتر بہت چھوٹا اور برگد کے بیج کی طرح بہت
... اور پرمیشور کا بچن ہی پنچ اچھری ہی شروع مین پرنو لگا دینے سے کھٹ اچھری ہوجاتا ہی
... کٹ اچھری منتر بین ہی باچیہ باچک بھاو کرکے شری شیو جی براجمان رہتے ہین شری
شیو جی باچیہ ہین اور منتر باچک ہی یہہ باچیہ باچک بھاو اناد (ہمیشہ سے) سدھ ہی
... یان کہین بید مین یا شیواگم مین کھٹ اچھر منتر ہی وہ پنچ اچھری سے بنا ہی اس سے
پنچ اچھری ہی کا گھر ہی جس پرش کے ہردے مین پنچ اچھری منتر ہی اُسکو اور کسی منتر یا بڑے بڑے
شاسترون سے کچھ مطلب نہین جو بدھیان بدھ سے پنچ اچھری منتر کو جپتا اُسنے سب منتر
... لیے سب شاستر اور سب بید پڑھ لیے اتنا ہی شوگیان ہی اتنا ہی پرم پد ہی اور اتنی ہی
برہم بدیا ہی اسلیے نت پنچ اچھری منتر کو جپا کری پرنو سہت پنچ اچھری منتر ہمارا ہردے ہے
... پت سے بھی اُپت ہی اور موکش گیان کا سب سے اُتم سادھن ہی - اب ہم اس منتر
کے رکھی چھند دیوتا بیج شکت سور برن اور ہر ایک اچھر کا استھان کہتے ہین - بامدیو
رکھی ہین پنگت چھند ہی - اور ساکشات ہم اس منتر کے دیوتا ہین پنچ بھوت کے پیدا کرنیوالے
نکار (न) وغیرہ پانچ اچھر بیج ہین سرب بیاپی اور اُبناشی پرنو بھی بیج ہی اور تم (یعنے
شری پاربتی جی) اس منتر کی شکت ہو تمہارے پرنو اور ہمارے پرنو مین کچھ بھید ہی تمہارا
پرنو سب منترون کا شکت بھوت ہی اکار اکار مکار ہمارے پرنو مین استھت ہین
اکار مکار اکار کرم کرکے ہین تمہارا پرنو ترماتر پلت اور اُتم ہی اودتکار کا اُداتت سور
برہما رکھی - شویت برن دیبی گایتری چھند - پرماتما دیوتا ہی پہلا دوسرا چوتھا اچھر
اُداتت پانچواں سورت اور تیسرا انکہ ہی نکار (न) کا پیت برن پورب مکھ استھان اندر
دیوتا گایتری چھند گوتم رکھی ہی - مکار (یعنی म) کا کرشن برن (کالا رنگ) دکشن مکھ استھان

اَنُشٹپ چھند - اَتِر رِکھہ اور رُدر دیوتا ہین - شکار (یعنی ش شا) کا دُھوین کا ایسا رنگ ہی پچھم مُکھ استھان - پشو امتر رِکھہ - ترِشٹپ چھند - بشنُ دیوتا ہین - وَاکار (वा) کا سونے کا رنگ اُتّر مُکھ استھان - برہتی چھند - اَنگرا رِکھہ - برہماجی دیوتا ہین - یکار (य) کا لال رنگ - اُوپر مُکھ استھان - براٹ چھند - بھردواج رِکھہ اور اسکندجی دیوتا ہین -

اب سب پاپ ہرنیوالا اور سِدھ دینے والا اس منتر کا نیاس کہتے ہین نیاس تین طرح کا ہی اُتپت استھت سنگھار - اُتپت نیاس برہم چاریون کو کرنا چاہیے استھت نیاس گرہستھون کو اور سنگھار نیاس سنّیاسیون کو کرنا چاہیے اور انگ نیاس کر نیاس اور دیہہ نیاس کے بھید سے بھی نیاس تین طرح کا ہی پہلے کر نیاس پھر دیہہ نیاس اسکے بعد انگ نیاس کرے سر سے پانون تک اُتپت نیاس - پانون سے سر تک سنگھار نیاس اور ہردی اور مُکھ اور گلے مین نیاس استھت (پالن) نیاس کہلاتا ہی یے تینون نیاس کرم سے برہم چاری اور جتی اور گرہستھون کو کرنا چاہیے - سرشٹ دیہہ کو مُول منتر پڑھکر چھوئے یہ دیہہ نیاس ہی دہنے سب کے لیے برابر ہی ہی دہنے انگوٹھے سے بائین انگوٹھے تک سرشٹ نیاس ہی اسکے خلاف سنگھار نیاس ہی انگوٹھے سے کنشٹھا (چھنگلیان خنصر) تک نیاس دونون ہاتھون مین کرنا استھت نیاس ہی گرہستھون کو یہ بھوگ موکش کا دینے والا ہی کر نیاس کرکے دیہہ نیاس کرے اور پیچھے انگ نیاس کرے یہہ سادھارن بدھ ہی منتر کو اونکار سے پُٹت کرکے سب انگون مین اور دونون ہاتھون کی دس انگلیون مین نیاس کرے ہاتھ پانون دھوکر آچمن کر پُورب مُکھ یا اُتّر مُکھ بیٹھکر ایکاگر چت ہوکر نیاس کرے پھر رِکھہ - چھند - دیوتا - بیج - شکت پرماتما اور گرو کا اَسمرن کرے منتر سے دونون ہاتھ سنگھارجن کر ہاتھون کے تل مین پرنو کا نیاس کرے انگلیون کے آد انت مدھ کے پورون مین سب بندو بیجون کا نیاس کرے اُتپت وغیرہ تین کرم سے آشرم کے موافق نیاس کرے پھر پرنو سے منتر کو سنپٹ کرکے منتر کو پڑھکر دونون ہاتھون سے پانون کے تلوے سے لیکر سر تک دیہہ کو چھوئے - مستک مُکھ کنٹھ ہردی گُہج اور پیرون مین منتر ہر نون کا نیاس کرے یہہ سرشٹ نیاس ہے پانون گُہج ہردی کنٹھ مُکھ اور مستک مین نیاس کرے یہہ سنگھار نیاس ہے -

۱۱۱ / ۱۲

ہردی گہج پانون مستک مکھ اور کنٹھ مین نیاس کرے یہہ اسمقت ناس ہی اس طرح
نیاس کرکے نکار ([illegible]) وغیرہ پانچ اچھرون سے اپنے پانچ مکھ قرار دے چار مکھ تو
چارون دشاؤن مین اور ایک مکھ اوپر کو قائم کرے پھر کھڑنگ نیاس کرے - ہردی سیر
سکھا کوچ نیتر اور استر ان استھانون مین منتر کے چھہ اچھرون کا نیاس کرے اور
اچھرون کے انت مین کرم سے نمہ - سواہا - بکھٹ - ہنگ - بوکھٹ اور پھٹ یہ
شبد (الفاظ) لگاوے اس طرح نیاس کرکے دگ بندھن کرے گنیش ماترکا درگا اور
چھیتر پال چارون دشا اور کونون کے سوامی ہین انگوٹھے اور ترجنی (استا یہ یعنی انگوٹھے
کے پاس کی انگلی) سے چٹکی بجاکر رچھہ دھوم (रक्षध्वम) یہہ کہکر انکو پرنام کرے
کنٹھ مدھ انگشٹھ (بیچ کی انگلی) اور ترجنی وغیرہ انگلیون مین انگوٹھا کرکے نیاس کرے
یہہ نیاس سب پاپ ہرنے والا سدھ دینے والا اور سب رچھا کرنے والا مین نے کہا ہی اس
نیاس کے کرنے سے شوجی کے برابر وہ منکھ ہو جاتا ہی اور جنم جنمانتر کے سب پاپ
کٹ جاتے ہین اسطرح نیاس کرنے سے شدھ دیہہ ہوکر گرو سے پایا ہوا پانچ اچھر والا منتر
جپے - اب منتر کا سپھل ہونا اور نشپھل ہونا کہتے ہین کہ گرو کا بغیر بتایا ہوا (یعنے جو منتر
کسی گرو سے نہ لیا ہو آپ ہی آپ کہین سے لے آیا ہو) بغیر کریا کا - بغیر شردھا کا - بغیر من لگائے
ہوئے دوسرے کے کہنے سے بغیر دچھنا کے ہر وقت جپنا یہہ نشپھل ہوتا ہی - گرو کا بتایا ہوا
کریا سہت - شردھا سہت - من لگاکر - دچھنا سہت اور وقت مقررہ پر جپ کرنا - یہہ منتر
سپھل ہوتا ہی - منتر کے تتوارتھ کو جاننے والے گیانی گنی دھیان جوگ مین لگے ہوئے اور
براہمن گرو کے پاس جاکر شدھ بھاونا سے من بچن کرم کرکے اور دھن دے کر چیلہ گرو کو
پرسن کرے اور جو مقدور ہو تو ہاتھی گھوڑے رتھ رتن کھیت گھر گہنا کپڑا ان اور طرح طرح
کی چیزین گرو کو ارپن کرے جو سدھ چاہے تو بت ساٹھیہ یعنی کنجوسی نکرے اور پیچھے اسکے
اپنی آتما کو بھی گرو کے ارپن کردے اس پرکار کپٹ نکرکے گرو کو پرسن کرکے ان سے
منتر لیوے گرو بھی اہنکار رہت خوشامد کرنیوالا اچھا چلن - لکھنے والا برت ابھیاس کرنے
مین مستعد اور گلین شکل کو پاکر برس دن تک اسکی پریچھا لیکر اسکو اسنان کراکر براہمنون کی

پوجا کرے اُتّم مہورت مین سمدر یا ندی وغیرہ کے کنارے پر یا گئوشالہ یا دیو استھان یا
گھر یا اور کسی پوِتر استھان مین شنکھ کے اوپر کرپا کرکے منتر کو کہے اور شنکھ سے بھی کہلاوے
اسطرح منتر کا اُپدیش کرکے شوِمنت - شبھ منت - شوبھگیہ منت - پرپُشٹ - ایسا
اُچارن کرے شنکھ بھی اسطرح منتر اور شوگیان کو پاکر سنکلپ سہت پُرشچرن کرے اور
پُرشچرن کے بعد جب تک جیتا رہے تب تک ہر روز ایکہزار آٹھ بار جپ کرکے تب بھوجن کیا کرے
تو ضرور ہی اُتّم گت پاوے پُرشچرن کے سمے منتر کے اچھرون سے سو گنا لاکھ جپ کرے
رات کیوقت بھوجن کرے اور سب طرح کے نیم سے رہے جو پُرش سِدّھ کو چاہے وہ
پُرشچرن کرے یا ہر روز جپ کا نیم کر لیوے پرنت جو پُرش پُرشچرن کرکے نت جپ کا
نیم کرے وہ سب سے اُتّم ہے اور سب طرح کی سِدّھ پاتا ہے اچھا آسن باندھکر پُورب مکھ
یا اُتر مکھ بیٹھکر ایکچت ہوکر چپ چاپ جپ کرے جپ کے آد اور انت مین پرانایام کرے
اور انت مین ایکیسو اٹھوتیج کا جپ کرے سانس روک کر چالیس یا پانچ اچھری منتر کا اُچارن
کرے یہ پرانایام کہلاتا ہے پرانایام سے سب پاپ چھوٹ ہو جاتے ہین اندریان بس مین آجاتی
ہین اسلیے پرانایام ضرور کرنا چاہیے گھر مین جپ کا پھل اُتنا ہی ہوتا ہے جتنا کرے اور گئوشالہ
مین سو گنا پھل اور ندی کے کنارے پر لاکھ گنا اور سمدر کے کنارے پر یا تالاب جو
آدمی کا کھدایا ہو دیوتون کا کھدایا ہوا ہو اُسکے کنارے پر اور پہاڑ کے اوپر اور دیوتا
کے استھان مین جپ کا پھل کروڑ گنا ہوتا ہے اور شری شو جی کے پاس بیٹھکر جپ کرنے
سے اننت (بے انتہا) پھل ہوتا ہے شو - سورج - گرو - گئو - جل - دیپک - انکے پاس بیٹھکر
جپ کرنا بہت اُتّم ہے - انگلیون پر جپ کی گنتی کرنے سے ایک گنا پھل اور لکیر (خط) سے
آٹھ گنا - جیا پُوتا کی مالا سے دس گنا پھل شنکھ کی مالا سے سو گنا پھل مونگے کی مالا سے
ہزار گنا پھل - اسپھٹک (بلّور) کی مالا سے دس ہزار گنا پھل - موتی کی مالا سے لاکھ
گنا پھل - کمل بیج کی مالا سے دس لاکھ گنا پھل - سونے کی مالا سے کروڑ گنا پھل اور
کشا کی گانٹھ اور رُدراکش کی مالا سے اننت (بے انتہا) پھل جپ کرنیکا ہوتا ہے -
موکش کے لیے پچیس دانہ کی مالا - طاقت کے لیے ستائیس دانہ کی - دھن کے لیے

تیس کی - ابھچار کے لیے پچاس کی اور سب کاموں کے لیے اکیسو اٹھ دانہ کی مالا اچھی
ہوتی ہی بسی کرن کے لیے پورب مکھ - ابھچار کے لیے دکھن مکھ - دھن کے لیے پچھم مکھ اور شانت
کے لیے اُتّر مکھ بیٹھکر جپ کری - انگوٹھا موکش کا دینے والا ہی ترجنی یعنی انگوٹھے کے پاس
کی انگلی دشمن کو مٹاتی ہی - بیچ کی انگلی دھن دیتی ہی - انامکا یعنی چھنگلیان کے پاس کی
انگلی شانت دیتی ہی - اور چھنگلیان جپ کرنے مین رچھا کرنیکے لائق ہی - انگوٹھے کو سب کے
ساتھ لگاوی کیونکہ بغیر انگوٹھا لگائے جپ نشپھل ہوتا ہی - سب جگیون مین جپ جگ اُتّم
ہی کیونکہ اور سب جگیون مین جیو مرتے ہین اور جپ جگ کرنے مین کوئی جیو مارا نہین جاتا
اسی سے اور سب جگ یعنی دان تپ وغیرہ جپ جگ کے سولہوین حصّہ کو بھی نہین پہنچ سکتے
یہہ سب ماناتم باچک (یعنی باواز) جپ کرنے کا کہا ہی اُپانشو جپ (یعنی آہستہ
آہستہ جپ) کا پھل اس سے سوگنا زیادہ ہی اور مانس جپ (یعنی من ہی من مین
جپ کرنا کہ جسمین زبان بھی نہ ہلے) کا پھل ہزار گنا زیادہ ہی - جو صاف لفظ اور حرفون سے
اُداتّ انُداتّ سورت یعنی اونچے نیچے مدّھم سور سے منتر کو کہتا ہوا جپ کرے وہ باچک
جپ کہلاتا ہی دھیرے دھیرے منتر کو کہی جسمین تھوڑے اونٹھ ہلین اور دوسرا
کو بھی کچھ کچھ سُن پڑی وہ اُپانشو جپ کہلاتا ہی من ہی من منتر کو کہی اور بُدّھ سے منتر کے
ارتھ کو سمجھتا جاے وہ مانس جپ ہی باچک جپ سے اُپانشو جپ اور اُپانشو جپ سے
مانس جپ اُتّم ہی جپ کرکے اُستت کرنے مین دیوتا پرسنّ ہوتے ہین اور بھُگت یعنے
بھوگ کرنے کی چیزین اور مکت دیتے ہین - جچّھ راچھس پشاچ گرہ وغیرہ جپ کرنیوالے
سے ڈر کر دور رہتے ہین پاس نہین آتے ہین بہت جنمون کے کیے ہوئے پاپ جپ کرنے
سے دور ہو جاتے ہین جپ کرنے سے بھُگت اور مکت ملتی ہی جپ کرنے سے آدمی موت کو بھی جیت
لیتا ہی اسطرح جپ کا پربھاو جانکر سداچار (اچھے چلن) سے رہ کر نرنتر جپ کرتا رہی تو
ضرور ہی اسکا بھلا ہو اب ہم سداچار کا بیان کرتے ہین کیونکہ آچار سے خالی آدمی کے سب
سادھن (کرم) نشپھل ہو جاتے ہین پرم دھرم پرم تپ پرم بِدّیا اور پرم گت آچار ہی ہی
آچار والے پرشونکو کہین ڈر نہین ہوتا اور بغیر آچار والے کو سب جگہ ڈر ہی سداچار

اختیار کرنے سے پُرش رکھ اور دیوتا بنجاتے ہین اور اسکو ترک کر دینے سے کچھوُن یعنی
کیڑے مکوڑے وغیرہ کا جنم پاتے ہین بغیر آچار کے آدمی کی دُنیا مین بدنامی ہوتی ہی اسلیے
اپنا بھلا چاہنے والے پُرش کو ضرور سداچار (نیک چلن) ہونا چاہیے ہے پاربتی جی جو
پُرش دُراچاری (بدچلن) بہت ناپاک اور پاپی اور گیان کی نندا کرنیوالا بھی اپنے برن آشرم
کے دھرم مین ہو اور آچار سے رہی تو وہ بھی ہمکو پیارا ہی اور جو اُتم پُرش آچار سے رہی اُسکا
کیا کہنا ہی وہ تو ہمارے اَت پریم کا برتن ہی ہی جو پُرش اپنے اچھے کرمونکو کرتا ہی وہ ہمکو
پیارا ہی۔ سندھیا نکرنے سے براہمن کا براہمن پنا جاتا رہتا ہی۔ جھوٹھ کبھی نہ بولے اور ستّ کو
کبھی نہ چھوڑے ستّ برہم ہی اور اَستّ برہم دُوشن ہی۔ استّ۔ کٹھور بچن۔ ستّھ پنا۔ چغلی انسے
ہمیشہ بچا رہی پرائی استری پرایا دھن اور جیو مارنا انکو من بچن کرم سے چھوڑ دے۔ ستّودر کا اَنّ
دیوتا کے لیے نیَیَید کا اَنّ باسی اَنّ شرادھ کا اَنّ اور جس اَنّ کے بہت سے مالک ہوں اور جو اَنّ
بہت آدمیوں کے لیے بنایا گیا ہو اور راجا کا اَنّ۔ اِتنے اَنّ کبھی نہ کھاے شدھ اَنّ کھانے
سے انتہ کرن شدھ ہوتا ہی پانی اور مٹی سے انتہ کرن شدھ نہین ہوتا انتہ کرن کے شدھ ہونے
سے سدھ ملتی ہی اسلیے اَنّ شدھ ضرور چاہیے۔ جسطرح بھُنے ہوے بیج جمنے کی طاقت نہین
رکھتے اسیطرح دان لینے سے برہم باوی براہمن بھی سب کرم کرنے مین بے طاقت ہو جاتا ہی
راجا کا دان زہر کے برابر ہی اسلیے بدھمان پُرش راجا کا دان نہ لیوے راجا کے دان کو
گئو مانس کے برابر سمجھے۔ بغیر اسنان کیے جپ نکرے اور بغیر اگن پوجا کیے بھوجن نکرے پتّے
کے اوپر رکھکر اور رات کو بغیر چراغ کے بھوجن نکرے۔ ٹوٹے برتن مین۔ راستہ مین۔ پتت
لوگون کے پاس ستّودر کا جوٹھا۔ اور لڑکون کے ساتھ بھوجن نکرے۔ شدھ گھی ملا ہوا اور
منتر پڑھا ہوا بھوجن ایک چت ہوکر مون (چُپ) ہوکر کھاے اور یہہ دھیان کرے کہ
شوجی مہاراج بھوجن کر رہے ہین۔ صرف منہ سے چوپایون کی طرح پانی نہ پیے۔ کھڑے
ہوکر نہ پیے انجلی سے اور بائین ہاتھ سے اور دوسرے آدمی کے ہاتھ سے بھی پانی نہ پیے
اور سیجا کے اوپر بیٹھکر بھی پانی نہ پیے۔ بہیڑا۔ مدار۔ کرنج۔ سہنوڑ۔ کھمبھا۔ چراغ۔ آدمی
اور اور بھی جانداروں کی چھاہین (سایہ) مین نجاے اکیلا راستہ مین نہ چلے۔ ہاتھون سے

ندی مین نہ تیرے کنوان مین نہ اُترے اور کنوئین کو پھاندے بھی نہین اُونچے نیچے درخت پر نہ چڑھے سورج اگن جل دیوتا گرو کے سامنے سب شبھ کرم اور جپ کرے اُنکے پروکش یعنی غیبت مین نکرے اگن مین پانون نہ سینکے اگن سے اُونچے پر نہ بیٹھے اور اگن مین کوئی مل (غلیظ وغیرہ) نہ ڈالے ہاتھ سے پانون کو نہ چھوے پیرون سے پانی کو نہ مارے پانی مین شریر کا مل (یعنی غلیظ پیشاب کھنکھار وغیرہ) نہ ڈالے پانی کے کنارے بیٹھکر شریر کا سب مل (فضلہ میل) صاف کرکے تب اسنان کرے ناخن بال نہانے دھونے کا پانی کبھی نہ چھوے اور اور کبھی ناپاک چیزونکو نہ چھوے بکرا کتہ گدہا اونٹ بلی جھاڑو اور جھاڑو کی دھول چھونے سے بشن بھگوان بھی بغیر لچھمی کے ہو جائینگے تو پھر اور کی کون گنتی ہے اسلیے انکو نہ چھوکر بلی کو جو کوئی اپنے گھر مین رکھتا ہے وہ چانڈال کے برابر ہوتا ہے بلی کے سامنے جو براہمن بھوجن کراوے وہ بھی اشدھ ہوتا ہے سوپ کی ہوا منھ کی ہوا اور کٹ کی توان لگنے سے سکرت جاتی رہتی ہے پگڑی باندھے انگرکھا پہنے بال کھولے ننگا ہوکر مل کرکے ابرت (یعنی میلا) اشدھ شریر ہوکر بات چیت کرتا ہوا جپ نکرے کرودھ مد بھوکھ آلس جمہائی کتہ اور نیچ کا درشن نیند اور بات چیت یہ سب جپ کے دشمن ہین جو جپ کے سمے اِنین سے کوئی بات ہو جاے تو سورج کا درشن کرلے اور پرانایام اور آچمن کرکے جپ کرے سورج چندرما گرہ نچھتر تارا یہ سب جوت ہین انکے درشن سے پاپ مٹ جاتے ہین پانون پھیلا کر سنگٹ آسن سے بیٹھکر بغیر آسن کے سوتے ہوئے بچھونے پر سودر کے پاس اور کھاٹ یعنی چارپائی پر بیٹھکر جپ نکرے کُشا کا آسن شیر کی کھال کاٹھ کا پیڑھا تاڑ کا پتا کپڑا یا مرگ چھالا سے بھرا ہوا بہت نرم بچھونا بچھا کر اسکے اوپر بیٹھکر منتر کے ارتھ کو خیال کرتا ہوا جپ کرے اور تین کال گرو کی پوجا کرے جو گرو وہی شو جو شو وہی گرو ہین جیسے شو ویسی ودیا جو ودیا وہی گرو ہین اسلیے شو ودیا گرو ان تینون کا پھل برابر ہی ہے سب دیوتاؤن سمت سب شکت سمت سگن نرگن گرو ہی ہے اسلیے کلیان چاہنے والا پرش گرو کی آگیا کو سر پر رکھے من بچن کرم سے کبھی گرو کا کہنا نہ ٹالے گرو کی آگیا ماننے والا کلیان سمت پاتا ہے چلتے بیٹھتے کھاتے پیتے جو کرم کرے سب گرو کی آگیا سے کرے اور اُتم کرم گرو کے سامنے کرے دیوتا اور گرو کے

سامنے جھکا اشٹ یعنی خاطر خواہ آسن پر نہ بیٹھے یعنی عاجزی سے بغیر آسن ہی کے بیٹھ جا
گرو ساکشات دیو اور گرو کا گھر دیو مندر ہی پانونکو چھونے سے جسطرح آدمی کو پاپ
لگتا ہی اسیطرح گرو کو چھونے سے آدمی کو دھرم ملتا ہی جیسے آگ کے سنگ سے سونے
کا میل دور ہو جاتا ہی اسیطرح گرو کے سنگ سے چیلہ کے سب پاپ دور ہو جاتے
ہین جسطرح آگ کے پاس جانے سے گھی گل جاتا ہی اسی طرح گرو کے پاس جانے سے
پاپ بہہ جاتے ہین جسطرح آگ لکڑی کو جلا دیتی ہی اسیطرح گرو بھی پرسن ہوکر پاپونکو جلا دیتے
ہین گرو کے پرسن ہونے سے برہما بشن شیو دیوتا من سب کرپا کرتے ہین من بچن کرم سے
گرو کو کبھی ناخوش نکرے گرو کے غصہ کرنے سے عمر دولت عقل اور سب اچھے کرم جل
جاتے ہین اور جپ تپ جگ دان وغیرہ سب نشپھل ہو جاتے ہین گرو سے لڑائی کے بچن
کبھی نہ بولے جو لڑائی تو رورو نرک مین جاے تن دھن من اور بچن سے کبھی گرو کی بات کو
برتھا نکرے گرو کا ایک عیب بیان کرے تو ہزار عیب اسکو لگین اور گرو کا جس برنن کرے تو
چیلہ بھی جس کی کھان ہو جاے کہے اور بنا کہے آگے پیچھے ہمیشہ من بچن کرم سے گرو کا بھلا
کرے اور جو برائی کرے تو نیچ گت کو پاوے اسلیے گرو ہمیشہ پوجنے اور نمسکار کرنے کے قابل ہے
اسطرح گرو کا بھلا کرنیوالا آچار سہت شکشا منتر کے بنیوگ کا ادھکاری ہی بنیوگ نجاننے سے
منتر دربل ہو جاتا ہی ابھیشٹ کارج (خاطر خواہ کام) مین منتر کو لگا دینا بنیوگ کہلاتا ہی
بنیوگ سے اس لوک اور پرلوک کے پھل ملتے ہین آیکھ (عمر) آروگیہ (تندرستی) راج پاٹ
ایشورج بگیان سورگ اور موکش سب بنیوگ سے ملتے ہین پروشن ابھکھیاک اگھ
مرکھن آد اسنان اور سندھیا کے سمے گیارہ بار منتر پڑھکر کرے پہاڑ کی چوٹی پر ایک لاکھ اور
بڑی ندی کے کنارے پر بیٹھکر پوتر ہوکر دو لاکھ جپ کرے دوب کے انکر تل اور گرچ (یعنی
گلوے) کا دس ہزار ہوم کرنے سے بڑی عمر ملتی ہی اشوتھ نام درخت کو چھوکر دو لاکھ جپ
کرے تا سنیچر کے دن اشوتھ برچھ کو چھوکر ایکسو آٹھ بار منتر کو جپے تو اکال موت دور ہو جاے
سورج کی طرف منھہ کرکے ایک چت ہوکر لاکھ جپ کرے اور ہر روز مدار کی لکڑی سے ایکسو
آٹھ ہوم کرے تو روگ سے چھوٹ جاے سب بیادھ مٹنے کے واسطے ڈھاک کی لکڑی کا

دس ہزار ہون کرے منتر سورج کے سنکھ پوتر جل کو ایکسو آٹھ بار منتر کرکے پیئے تو ایک مہینہ مین پیٹ کے سب روگ دور ہون اناج یا اور کھانے کی چیزون پر گیارہ بار منتر پڑھکر بھوجن کرے پنچ اچھری منتر کو گیارہ بار پڑہ لینے سے زہر بھی امرت ہو جاتا ہی پوربا ہن کال (وقت قبل دوپہر) مین ایک لاکھ جپ کرے اور منتر ایکسو آٹھ ہون اور سورج کے سنکھ استھان کرے تو تندرست ہو۔ ندی کے جل سے گھڑے کو بھرکر اور اسکو چھوکر دس ہزار جپ کرے اور پھر اس جل سے اسنان کرے تو سب روگ دور ہون۔ ڈھاک کی اٹھائیس لکڑیون کا منتر ہون کرے اور اٹھائیس بار اناج کو منتر کرکے بھوجن کرے تو ہمیشہ تندرست رہے۔ چندر سورج کے گرہن مین سمندر مین گرنے والی ندی کے کنارے بیٹھکر گرہن لگنے سے چھوٹنے تک جپ کرے اسطرح پرشچرن کرکے براہمی کے رس کو ایکہزار آٹھ بار منتر کرکے پیئے تو سب شاستر جاننے والی بدھ پاوے اور سرسوتی اسکی زبان پر رہے۔ گرہ اور نچھترون کے ناقص ہونے مین دس ہزار جپ کرے اور ایکہزار آٹھ بار منتر پڑھکر ہون کرے تو گرہ نچھترون کے ناقص ہونے سے جو دکھ ہوا ہو وہ دور ہو جاوے اور بریا سپنا (خواب بد) دیکھکر دس ہزار جپ کرے اور گھی سے ایکسو آٹھ ہون کرے تو شانت ہو۔ گرہن کے سمے لنگ کی پوجا کرکے دس ہزار جپ ایک چت ہوکر پوترتا سے کرے اور جو اپنی کامنا ہو وہ مانگے تو ضرور اسکی کامنا پوری ہو۔ ہاتھی گھوڑا گئو وغیرہ جانور کے بیمار ہوجانے مین ایک مہینہ تک دس ہزار سمدھا کی آہت دے تو ان جانورونکی بھی بیماری جاتی رہے اور چوپایون کی ترقی ہو۔ اتپات اور ستروکے دیئے ہوئے دکھ پلاش سمدھا (ڈھاک کی لکڑی) سے دس ہزار ہون کرنے سے مٹ جاتے ہین۔ ابھچار کی یادھا مین بھی یہی کرے تو اس ابھچار کرنیوالے کو دکھ پہنچے بھیتک کی لکڑی سے ایکسو آٹھ ہون کرے تو بدوشن ہو جاوے منتر کے اچھرونکو الٹا پڑھکر لہو یا زہر ملے ہوئے لہو سے ہون کرے تو ضرور ہی بدوشن ہو۔ اب سب پاپ دور ہونیکے لیے پرائشچت (کفارہ) کہتے ہین پاپ دور ہوئے بغیر سب کریا نشپھل ہوتی ہی اور گیان بھی نہین ملتا اسواسطے پاپ دور کرنا ضرور چاہیے بدیا اور لچھمی کے شدھ ہونیکے لیے ہاتھ جوڑکر ہمارا دھیان کرے اور گیارہ بار منتر پڑھتے ہوئے

جل سے چارون طرف چھینٹے دے اور ایکسو آٹھ بار منتر پڑھتے ہوئے جل سے پاپ چھوٹنے کے لیے اسنان کرے تو سب پاپ چھوٹ جاوین اور تیرتھ اسنان کا پھل پاوے سندھیا چھوٹ جانے پر ایک سو آٹھ بار منتر کو جپ لیوے - گانون کا سوٗر - چانڈال - دُرجن (برآدمی) مرغا - کتہ وغیرہ کا چھوا ہوا ان کھا سے تو ایکسو آٹھ بار جپ کرے تو شدھ ہو جاسے - برہم ہتیا چھوٹنے کے لیے ایوت (دس ہزار) لاکھ (یعنی سو کروڑ خواہ ایک ارب) جپ کرے - پاپ نہرت ہونے کے لیے اس سے آدھا اور اُپ پاپ دور ہونے کے لیے اس سے بھی آدھا جپ کرے اور سب چھوٹے چھوٹے پاپون کے دور ہونے کے لیے پانچ ہزار جپ کرے پرم گپت شو بودھ کے پرکاش کرنے واسطے آتم بودھ ہونے کے لیے (یعنی اپنے ہردے مین شوجی کے درشن کے لیے) پانچ لاکھ جپ کرے تو پانچون پران (پران وغیرہ پَونون کو جیت سے پھر پانچ لاکھ جپ کرے تو پانچ اندریون کو جیت لے تیسری بار ایک جیت ہو کر پانچ لاکھ جپ کرے تو پانچ بکھیون کو جیت لے چوتھی بار پانچ لاکھ جپنے سے پنچ مہا بھوتون (تمام دنیا) کو جیت لے چار لاکھ جپنے سے کرن ارتھات من بدھ اہنکار اور چت کو جیتی پچیس لاکھ جپ کرے تو پچیس تتّون کو جیت لے آدھی رات کو نربات استھان (یعنی جہان ہوا نہو ایسی جگہ) مین دس ہزار جپ کرے تو برہم سدھ پاوے - اور اسیطرح ایسے استھان مین جہان ہوا اور غل نہو بیٹھکر آدھی رات کو ایک لاکھ جپ کرے تو ساکشات شری شو پاربتی جی کا درشن پاوے اور وہ اپنی دیہ کے پرکاش سے دیپک کی طرح اندھیرے کو دور کرے اور اُسکے اندر باہر پرکاش ہو جاسے ارتھات اگیان جاتا رہے - سب طرح کی دولت ملنے کے لیے نت دس ہزار جپ کرے - پنچ سمپٹت منتر کا ایک کروڑ جپ کرنے سے ہمارا اسا یجیہ ملتا ہے یعنی مکت ہو کر شوجی مین مل جاتا ہے جس سے بڑھکر اور کوئی پھل نہین ہے -

شری شوجی مہاراج کہتے ہین کہ ہے پاربتی جی یہہ سب پنچ اکھری منتر کا بدھان ہمنے کہا اسکو جو کوئی پڑھے یا سُنے یا سُناوے یا دیوتا یا پتر کرم مین اسکو پڑھے وہ اپنے پتردن سمیت شو لوک مین جاکر رہے - فقط

ڈھیائے چھیاسی ٨٦

اسطرح بیچا چھری منتر کا پربھاو شنکر شونک وغیرہ رکھی لوگ بہت پرسن ہو کر پوچھنے
لگے کہ ہے سوت جی برکت (بیراگی) پرشون کے لیے جپ جگ سے بھی دھیان جگ اُتم ہی
یہہ بات نہہ پاپ براہمن لوگ کہتے ہین اس کارن اب آپ دھیان جگ کو برنن کیجیے - یہہ
سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو ایک سمی کال کوٹ بکھ کو پی کر شری پاربتی جی سہت
شری سدا شو جی میرو پربت کی گپھا مین بیٹھے تھے اس سمی سنندن وغیرہ سب من شری
مہادیو جی کے درشن کو آئے اور درشن کر کے استت کرنے لگے کہ مہاراج آپنے یہہ بڑا
کٹھن کال کوٹ بکھ پی کر اس سنسار کی رچھا کی اور آپ نیل کنٹھ ہوئے جو آپ اس بکھ کو
نہ پی لیتے تو یہہ سنسار اسکی آگ سے سب جلکر بھسم ہو جاتا - یہہ بات منن لوگونکی سنکر
شری مہادیو جی منیشور کہنے لگے کہ ہے منیشورو یہہ بکھ (زہر) تو بہت کٹھن نہین ہے پرنت
سنسار روپ بکھ بڑا کٹھن ہے اسکو جو سنگھار کرے وہ بڑی تعریف کے لائق ہے کال کوٹ
تو کنٹھ ہی کو بکھ ہے بڑا بھاری بکھ تو سنسار ہے اسلیے اسکے مٹانے کا اُپای کرنا چاہیے اپنے
ادھکار کے موافق سنسار تامس اور راجس بھید سے دو طرح کا ہے موڑھ چت والے
پرشون کے لیے طرح طرح کی اچھا اور راگ دویش سے بھرا ہوا یہہ بڑا دارن سنسار
ہے اور اُن پرشون کے دھرم ادھرم بھی راگ دویش کے بس مین ہین اسلیے اگیان سے
بھرا ہوا اور کبھی نہ چھوٹنے والا یہہ تامس سنسار موڑھ پرشون کے لیے ہے بدھمان پرش بھی
شاستر سے سورگ وغیرہ کا حال جانکر اُسکے ملنے کے لیے دھرم کرتے ہین یہہ راجس
سنسار ہے پرنتو تامس اور راجس دونون ہی دُشٹ ہین جو سب طرح سے انکا تیاگ
کر کے وہ برکت (آزاد) کہلاتا ہے بید کا سرا اور رکھی لوگون کو نہہ کام کرم کا پھل دینے والا
ادھیاتم شاستر ہی اگیانی پرش کہتے ہین کہ کرم کا کرنا بھی تو بید ہی سے ہوتا ہے
پرنتو بید تو نہہ کام کرم کرنیکو کہتا ہے ارتھات بید کا کہا ہوا کرم کرے اور اُس کرم کا پھل
(عوض) نہ چاہے سب جیوون کے لیے سنسار اگیان سے ہے نہہ کام کرنے سے جیو کی
کلا ارتھات اپدیا (اگیان) جاتی رہتی ہے اور اپدیا جیسے اگیان والے جیو تین طرح کے

ہین پاپ کرکے نرک مین رہنے والے اور پُن کرکے سورگ مین رہنے والے اور تیسرے
پُن اور پاپ دونون کرنیوالے سنساری جیو ہین سنساری جیو چار طرح کے ہین اُدبھج
(جو زمین توڑکر نکلتے ہین درخت وغیرہ) سویدج (جو پسینے سے پیدا ہین جوان چلوا وغیرہ)
انڈج (جو انڈے سے پیدا ہوتے ہین کبوتر وغیرہ) جرایُج (جو جھلّی سے پیدا ہین آدمی وغیرہ)
نہ اولاد سے نہ کرم کرنے سے نہ دولت سے مُکت ہوتی ہی صرف تیاگ (ترک) سے ہوتی ہی
تیاگ کے بغیر یہہ جیو بہت سی جُونیون مین بھٹکتا پھرتا ہی اگّیان کے دوش سے اور کرمون کے
پھل کے موافق چربی ہڈّی کھال لہو گوشت وغیرہ سے بنے ہوئے جسم مین جاتا ہی گربھ مین
رہکر جوگن (مقام پیدایش) کی راہ سے پیدا ہوکر زمین کے اوپر لڑکپن جوانی بڑھاپے مین اور
مرتے وقت طرح طرح کے دُکھ یہہ جیو بھگتتا ہی غور کرکے دیکھو تو عورت وغیرہ کی صحبت بھی
بڑے دُکھ کی جڑ ہی دُکھی پُرش کا ایک دُکھ دوسرے دُکھ کے پیدا ہونے سے کم ہو جاتا ہے
لذّتون کی خواہش لذّتون کے خوب استعمال کرنے سے کم نہین ہوتی بلکہ اور زیادہ ہوتی
ہی جسطرح آگ گھی ڈالنے سے نہین بجھتی بلکہ اور بڑھتی ہی اسلیے بچار کرکے دیکھو تو دولت کے
جمع کرنے سے یا جمع کی ہوئی دولت کی نگہبانی کرنے سے یا اُسکے خرچ کرنے سے دُکھ ہی
ہوتا ہی سکھ نہین ہوتا اور پشاچ لوک راچھس لوک جچھ لوک گندھرب لوک چندر لوک
پرجاپت لوک اور برہم لوک آدِ مین کہین سکھ نہین کیونکہ ایک تو انکا ناش ہو جاتا ہی دوسرے
اِن لوگون مین ایک سے دوسرے کا درجہ کم یا زیادہ ہونے سے آپسمین حسد پیدا ہوتا
ہی اور سب دکھون کی جڑ حسد ہی اسلیے دولت وغیرہ اور ان سورگ وغیرہ لوگون کی اچھّا
کا تیاگ کرنا ہی اُتّم ہی آٹھ گُن پرتھوی کا ایشورج۔ سولہہ حصّہ جل کا۔ چوبیس حصّہ تیج کا۔
بتیس حصہ بایُو کا۔ چالیس حصّہ آکاش کا۔ اڑتالیس حصّہ مانس۔ چھپن گنا ابھمانک۔
اور چوسٹھ گنا پراکرت ارتھات مُدّھ کا ایشورج بھی برہم جاننے والے جوگیون کو دکھ
ہی دینے والا ہی بچار کرکے دیکھو تو گُن اور گُنون کے سوامی بھی دُکھی ہی ہین آدِ مدّھ انت
اور بھوت بھوشیہ برتمان (ماضی حال استقبال) مین سبکو دکھ ہی ہی دشٹ دیُون مین
طرح طرح کے دُکھ ہین پرنت اگیانی لوگ گذرے ہوئے دُکھ کو بھول جاتے ہین۔

بھوکھ روپ روگ کے دور کرنے سے ان بھی سکھ دینے والا نہین ہی جسطرح اور روگونکی
دوا ہی اسیطرح اناج بھی بھوکھ کی دوا ہی کچھ سکھ کا اپای نہین ہی جاڑا گرمی ہوا برسات
وغیرہ سے بھی جیوونکو ہمیشہ دکھ ہی ہوتا ہی پرنتُ مورکھ لوگ اسبات کو نہین سمجھتے ۔ پنّ
چھک جانے پر سورگ بھی دکھ دینے والا ہی راگ دویش (بغض و حسد) کے دکھ سے دکھی
لوگ پن چھی ہو جانے پر بغیر جڑ کے درخت کی طرح سورگ سے زمین پر گرتے ہین اور دیوتا
ہو کر سورگ سے پھر زمین پر گرنا پڑا ہی دکھ ہی نرک مین ہمیشہ دکھ ہی ہی بید کے کہے ہوئے
کرم کے نکرنے سے برہم چاری ونکو بھی دکھ ہی ہی جسطرح موت سے ڈرے ہوئے ہرن (شکار)
کو کہین چین نہین پڑتا اسیطرح دھیانی مہاتما جتی لوگ سنسار کے ڈر سے ڈرے ہوئے
(یعنی خوف زادن و مردان سے) بہتیرے نہین سوتے پشُ پنچھی کیڑے مکوڑے ہرن ہاتھی
گھوڑے وغیرہ سب جیو دکھی ہین ایک تیاگی (یعنی جسکو کسی چیز کی اچھا نہین) سکھی ہے ۔
بمانون پر چڑھنے والے دیوتا استھان کے اجمانی مت وغیرہ بھی دکھی ہین راجا راجہیس
وغیرہ کوئی سکھی نہین دیوتا اور دیت انہین فتح پانے کی آرزو سے ہمیشہ دکھی رہتے ہین
ہرن اور آشرم بھی صرف تکلیف ہی دینے والے ہین آشرم ۔ بید ۔ جگ ۔ برت ۔ سانکھیہ
بڑی بھاری تپسیا اور طرح طرح کے دان کرنے سے بھی آتما کو بودھ نہین ہوتا صرف
گیان سے آتم بودھ ہوتا ہی اسلیے سب جتنون سے پاش پت برت مین مصروف ہو کر بھسم
مین سووی اور پنج ارتھ گیان مین سمپن شو تتو پر دل لگاوی تو دکھ ... کرم کے بندھن
کو توڑنے والے اور مکت دینے والے گیان کو پاکر پرش سب دکھون سے چھوٹ جاتا
ہی پرا بدیا ارتھات ادھیاتم بدیا سے برہم کو جان سکتا ہی اپرا بدیا سے نہین جان سکتا ہی
دو بدیا ہین ایک پرا دوسری اپرا ۔ رگ بید ۔ یجر بید ۔ سام بید ۔ اتھرب بید ۔ سکشا
کلپ ۔ بیاکرن ۔ نرکت ۔ چھند ۔ اور جوتش یے سب اپرا بدیا ہین ۔ اور اکشر ۔ ادرشیہ
اگراہیہ ۔ اگوتر ۔ ابرن ۔ اچکش ۔ اشروتر ۔ اپان پاد ۔ اجات ۔ ابھوت ۔ اشبد
اسپرش ۔ اروپ ۔ ارس ۔ اگندھ ۔ ابیی ۔ اپرتشٹھ ۔ اج ۔ اپران ۔ امنسک
اسنگدھ ۔ الوہت ۔ اپرمیی ۔ استھول ۔ ادیرگھ ۔ اہرسو ۔ اپار ۔ انلپن ۔ اچھیت ۔

ان پاپرت - ادویت - اننت - اگوچر - اسمرت - نرت - سرب بیاپی - بُدھ - مہان اور آنند مے آتما پراپدیا ہی اسکے سوا سے اور کسی طرح سے پراپدیا کا برنن نہین کر سکتے - پرمارتھ مین پرا اپرا بھی نہین ہر سب اپدیا کی بناوٹ ہی - سب جگت مین مین ہون اور سب جگت مجھ مین ہی مجھسے پیدا ہوتا ہی مجھ مین قائم ہی اور مجھی مین مل جاتا ہی میرے بغیر دُنیا مین کوئی چیز نہین ہی ست اُست کو ایکاگر چت ہوکر آتما مین دیکھی تو باہر کوئی چیز دیکھنے کے قابل نہین رہتی ناف سے ایک بالشت اوپر ہردے کامل مونہہ نیچے کیے ہوئے ہی وہی اس سنسار کا بڑا بھاری استھان ہی اُس ہردے کمل کی جڑ دھرم ہی گیان اُس سُندر نال ہی اُسکا وغیرہ آٹھ سندھیان دل بیراگ کرنکا اور دشا اُسکے چھید ہین جنمین پران وغیرہ بایو رہتی ہین پران وغیرہ بایو سے ملا ہوا جیو بہت طرح سے دیکھتا ہی بدن کے ہر ایک مقام مین پران کو رکھنے والی دش ناڑی (نبض) ہین اور تمام بدن بھر مین سب چھوٹی بڑی ناڑی بہتر ہزار ہین جب جیو اندریون مین رہی تب جاگرت اوستھا مین ہی اور جب کنٹھ مین جیو رہی تب سوپن اوستھا مین ہی اور جب ہردے مین ہو تب سکھپت اوستھا ہی اور جب مستک مین جیو رہی تب تُریا اوستھا ہی ان چارون اوستھا کے سوامی سلسلے سے برہما بشن ایشور اور مہیشور ہین - کوئی ایسا بھی کہتے ہین کہ سب اندریون کرکے برتمان پُرش جاگرت کہلاتا ہی اور من بُدھ اہنکار چت ان چارون مین جیو کے رہنے سے سوپن اوستھا ہی اور سب اندریون کے آتما مین ملجانے سے سکھپت اوستھا ہی اور سب کارنون ارتھات اندریون سے الگ ہوجانے سے تُریا اوستھا کہلاتی ہی اور پرم کارن شِو تُریا تیت ہی جاگرت سوپن سکھپت تُریا ادھ بھوتک ادھیاتمک اور ادھ دیوک سب مین ہی ہون یہی جاننے کی اچھا والے پُرش کو جاننا چاہیے پانچ گیان اندری پانچ کرم اندری من بُدھ اہنکار اور چت یہہ چودہ طرح کا ادھیاتم ہی شروتبیہ - اسپرشتبیہ - درشتبیہ - رستبیہ - گھراتبیہ - بکتبیہ - اداتبیہ - گنتبیہ - بسرگایت - آنند تبیہ - منتبیہ - بودھبیہ - اہنکرتبیہ - چیتتبیہ - یے سب ادھیاتم کے بکھے ادھ بھوت کہلاتے ہین - سورج - پرتھوی - بایو برن - چندرما - برہما - رُدر - چھیتر گیہ - اگن - اندر - بشن - متر - پرجاپت اور دشا یے چودہ ادھ دیوک ہین -

راگنی - سدرشنا - بجتا - سومیا - موگھا - ردرا - امرتا - ستیا - مدھما - راشٹر
شکا - امرا - کرتکا - اور بھاسوتی - یہ چودہ ناڑی ہیں انکے بیچ میں رہنے والے
انکے بالک یعنی چلانے والے پران - اپان - بیان - اودان - سمان - ہیر منبھو - کھیہ
انتر جام - بیر بھنجن - کوبک - ستوتیت - ستوین - کرشن - اور ناگ - یہ چودہ بائو ہیں
نیتروں میں دیشٹیہ میں آدتیہ ہیں ناڑی میں پران میں بگیان میں آنند میں ہردے
میں آکاش میں جو آتما اکیلا ان سب میں رہتا ہے وہ میں ہی ہوں اس کارن اجرہ امر
اننت اشوک اقرت دھرو اور پرہم اس آتما کی ارتھات میری اپاسنا کرنا چاہیے -
چودہ بھیدوں میں وہی نواس کرتا ہے اور وے سب اسی میں ملجاتے ہیں کوئی چیز
سے الگ نہیں ہے جو ایک پرماتما سر گنتہ سرب بیاپی سب کا پربھ انتر جامی سدا سے سد
کسی سے پیدا ہوا گیا اور بید اور طرح طرح سے شاستروں میں کہا گیا ہے وہ میں ہی ہوں
جگت اسکا انت یعنی خوراک ہے اور وہ کسی کا انت نہیں آپ ہی اس جگت کی رچھیا کرتا ہے
آپ ہی اسکو کھا لیتا ہے سب پرانوں میں پران اپان گرنتہ روپ وہی ہے اور سب گیان سار
میں ہی ہوں اور انت میں آد بیچ کوش روپ وہ پرماتما یعنی میں ہوں بھوتا تما انت میں
اندر رہتا تھا پران میں سنکلپ آتما منو میں کالا تما بگیان میں اور پرمیشور آنندمی میں ہی ہوں
سب جگت مجھ میں ہے بچار سے سب جگت پرتنتر اور میں سوتنتر ہوں بچار کرنے سے
ایک ہونا بھی قائم نہیں رہتا دو ہونے کی کون کہے انتہ پراگیہ ارتھات سوپن اوستھا کی
ساکشی وہی پراگیہ جاگرت کا ساکشی ابھی گت ارتھات دونوں کا ساکشی پراگیہ سکھپت
ساکشی اور بگیان گھن ارتھات ترییا کا ساکشی گیان سے بچار کرنے سے کوئی نہیں ہے
پرمارتھ سے بدت بیدگیہ - اور نربان بھی نہیں ہے نربان کیول نشوی لیس انامی امرت اچھے
برہم پرماتما پر اپر نربکلپ نرابھاس اور گیان نے شبد پرشیر پر پایا ہے ارتھات سب کا
ایک ہی ارتھ ہے انتہ کرن جب پرسن ہوکر ایک رس میں ہو جاوے وہی گیان ہے اور سب
اگیان ہے اسمیں کچھ سندیہ نہیں گرو کی کرپا سے نرمل گیان ہوتا ہے جسمیں راگ دویش
کام کرودھ ترشنا استے وغیرہ کا لگاؤ نہیں رہتی گیان مکت کا کارن ہے اگیان ردو

ل کے ساتھ ملجانے سے پرش میلا ہی اس اگیان کے مٹ جانے ہی سے مکت ہوتی
ی اور کسی طرح سے کروڑ جنم مین بھی مکت ہونا کٹھن ہی بغیر گیان کے پن اور پاپ کا
اش نہین ہوتا اسلیے مکت کے واسطے گیان کا ابھیاس کرنا اچت ہی گیان کے ابھیاس
سے بدھ نرمل ہوجاتی ہی گیان سے ترپت (آسودہ) اور سب سے الگ رہنے والے
وگی کو اس لوک اور پرلوک مین کوئی کرم کرنیکو باقی نہین رہتا کیونکہ وہ برہم گیانی
رم ابھیاس کو چھوڑ کر گیان پانے کے سبب سے جیتے ہی مکت ہوجاتا ہی اور جو برن
شرم کے دھرم کا ابھمان کرکے گیان کو چھوڑ کر اور کرمونکو کرتا ہی وہ اگیانی ہی سنسار کا
ارن اگیان ہی اور شریر دھارن کرنا ہی سنسار ہی موکش کا کارن گیان ہی اور مکت پرش
تمام رہتا ہی اور اگیانی پرش کو کرودھ ہرکھ لوبھ موہ دمبھ دھرم ادھرم وغیرہ ہمیشہ
گھیرے رہتے ہین اسی سے دیہہ دھارن کرنا پڑتا ہی اور دیہہ دھارن کرنے سے طرح طرح
کے دکھ جھیلنے پڑتے ہین اس کارن سب دکھون کا مول یعنی جڑ اگیان ہی جوگی لوگ
گیان سے اگیان کو دور کرین تو کرودھ وغیرہ انکو نہو اور کرودھ دھرم ادھرم وغیرہ
کے نہونے سے سب دکھون کی جڑ دیہہ دھارن کرنا نہ پڑے ادھیاتمک ادھ بھوتک
ادھ دیوک ان تینون دکھون سے چھوٹ کر مکت ہوجاوے اس طرح کے گیان نہونے
سے دھیان بھی نہین ہو سکتا صرف کہنے ہی سے گیان نہین ہوتا صرف گرو کی کرپا سے
گیان ہوتا ہی گرو کی کرپا پاکر چتر ہوے ارتھات بدھو جس نے آگیہ اور تری روپ کو جانا
دھیان کا ابھیاس (مشق) کرتے سنبھ (ارتھات سوبھاو سے آپ ہی آپ) اور آگنتک
(ارتھات باہر سے لگے ہوئے) اور من اور بچن اور شریر سے کیے ہوئے سب طرح کے
پاپونکو گیان روپ اگن جلا دیتی ہی جیسے سوکھی لکڑی کو آگ جلا دیتی ہی گیان سے بڑھکر
پاپ دور کرنے کا اور کوئی اپاے نہین ہی اسلیے سب سنگونکو چھوڑ کر سدا گیان ہی کا
ابھیاس کرے گیانی کو سب پاپ بچ جاتے ہین یعنی بہت طرح کے پاپ کرکے بھی گیانی
نہ پاپ ہی بنا رہتا ہی جیسا گیان ویسا ہی دھیان اسلیے دھیان بھی اچھی طرح سے
کیا کرے ترنکی اور سنکھی دو طرح کا دھیان ہی چھ پرکار چار پرکار دس پرکار بارہ پرکار

اور سولہ پرکار سے دھیان کا ابھیاس کرے۔ بکہ ارتھات سالمب دھیان مین خالص سونے کا ایسا رنگ بغیر دھوین کے انگار کی طرح کروڑ بجلی کے برابر روشن زرد سرخ سفید رنگ ایسا سداشو روپ کا دھیان کرے اور نربکھ دھیان مین برہم رندھر کے بیچ چت کو ٹھہراوے اور سفید زرد وغیرہ کچھ بھی نہ دھیان کرے ہنسا نکرنیوالا سچ بولنے والا برہم چاری دڑھ برت سنتشٹ پوتر اور ہمارا بھگت پرش گرو کی کرپا سے دھیان کو پاکے دھیان کیا کرے جب جوگی پرش دھیان کے سمے نہ تو کچھ دیکھے نہ سنے نہ سونگھے اور اسپرش کو جانے (یعنی کوئی اسکے بدن کو چھوے تو بھی اسکو خبر نہو) صرف آتما ہی مین لین (محو) ہو جاے ایسے دھیان کا نام سمرس ہے۔ پرتھوی تتو مین برہما - جل تتو مین بشن - اگن تتو مین کال ردر - بائو تتو مین مہیشور اور آکاش تتو مین ساکشات سداشو جی کا دھیان کرے - پرتھوی مین شرب - جل مین بھو - اگن مین ردر - بائو مین اگر - آکاش مین بھیم - سورج منڈل مین ایشان - چندر بمب مین مہادیو - اور سب پرشون مین پشوپت ان آٹھ روپون سے ہم سب کہین موجود ہین - شریر مین کٹھنتا پرتھوی کا انش - ردر جل کا انش تیج اگن کا - سنچار ارتھات ہلنا چلنا بائو کا اور چھدر ارتھات اوکاش آکاش کا انش ہے شبد کا گیان آکاش سے پیدا ہوا ہے اسپرش کا بائو سے روپ کا اگن سے رس کا جل سے اور گندھ کا گیان پرتھوی سے پیدا ہوا ہے دہنے نیتر مین سورج بائین مین چندرما اور ہردے مین بھ ارتھات پرماتما کا دھیان کرے - گھٹنون تک پرتھوی تتو ہے نابھ (ناف) تک جل تتو ہے گلے تک اگن تتو - ماتھے تک بائو تتو - اور ماتھے سے چوٹی کے سرے تک آکاش تتو ہے اور اسکے اوپر ہنس نام برہم ہے آکاش روپ اور آکاش مین براجمان شوجی ہین اسطرح سادھک پرش دھیان کرے حقیقت مین غور کرنے سے جیو - پرکرت مایا ستو رج تم - مہت تتو - اہنکار - تنماترا اندری پنچ مہابھوت ایک بھی نہین ہین سب مایا کا ہے پنچ ہے مین ہی سب جگت مین پھیل رہا ہون اسی سے استھان کہاتا ہون میرے ڈر سے سورج اُدے ہوتا ہے ہوا چلتی ہے چندرما اجیالا کرتا ہے آگ جلتی ہے پانی بہتا ہے زمین سبکو اپنے اوپر لیے ہوئے ہے آکاش اوکاش (گنجایش) دیتا ہے اور سب جگت اپنی مرجاد امین میری آگیا سے ٹھہرا ہوا ہے

ہے منیشورو یہی دھیان کرنا چاہیے کہ وہی سداشو سب روپ ہے سب جگت مین پھیلا ہوا ہی سنسار روپ دکھ سے تپے ہوئے پرشون کے کلیان کے واسطے گیان سہت دھیان ہی امرت ہی ارتھات گیان اور دھیان سے ہی سنسار کی بادھا (یعنی جنم مرن کی مصیبت) دور ہوتی ہی اور کوئی دوسرا اپاے نہین ہی دھرم سے گیان گیان سے بیراگ بیراگ سے پرم ارتھ کا پرکاش کرنے والا دھیان سہت پرم گیان پیدا ہوتا ہی ستوگنی پرش کو گیان اور بیراگ سے جوگ سدھ ہوتا ہی اور جوگ سدھ ہونے سے مکت ملتی ہے اُس شو روپ ابناشی پد کو اگیان روپ اندھیرے نے ڈھاک رکھا ہی اس واسطے ستوگن کی سنگت سے اگیان کو دور کرکے شو روپ کو دیکھ اور ارچن پوجن کرے جو ستوگنی میرا بھگت میری پوجا کرتا ہوا اپنے دھرم مین مضبوط ہمیشہ آنند سے ایک چت ہو کر دھیرج رکھنے والا جار اگرہی کا دکھ سہنے والا سب جیونکا بھلا کرنیوالا سہج سوبھاو دیوتا رکھشہ اور پترون کے رن سے چھوٹا ہوا شانت چت ابھمان نہ کرنیوالا نرم خصلت بدھمان دھرم جاننے والا برائیون سے دور ہو وہ موکش ارتھات موکش ہونے کا ادھکاری ہی وہ اپنے پورب جنم کے پن سے براہمن کے گھر مین جنم پاکر بڑھاپے تک دھرم کرتے ہوئے اتم گروکی کرپا سے گیان کو پاتا ہی جس پرش مین اتنے گن ہون وہ بھی گروکی نہ کپٹ سیوا کرے تو سورگ مین جاکر اتم اتم بھوگونکو بھوگ کر بھارت ورش (یعنی اس بھرت کھنڈ) مین جنم لیکر جوگیون کے ست سنگ سے گیان کو پاتا ہی یہ دونون کرم اگیانی پرشون کی مکت کے لیے کہے ہین جو پرش سب سنگ چھوڑکر درڑھ برت ہو کر اس مارگ پر چلے وہ سنسار روپ کال کوٹ بکھ سے چھوٹ جاسے ہے منیشورو یہہ گیان اور دھیان کا ماہاتم ہمنے سنچھیپ سے کہا یہہ پاشپت جوگ ہمارا کہا ہوا گپت رکھنا چاہیے ہر کسی سے نہ کہنا چاہیے بھسم آدھاری جوگی کو اسکا اپدیش کرنا چاہیے اس سنسار کے پرم اوکھدھ پاشپت جوگ کو جو کوئی پڑھے یا سنے وہ برہم سایجیہ مکت پاوے اسمین کسی طرح کا سندیہ نہین ہے - فقط -

---

ادھیاے ستاسی

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور وسننذن وغیرہ منی یہہ شوجی سے سنکر پرنام کرکے
پھر پوچھنے لگے کہ مہاراج آپ نے کہا کہ جگت مین ایک مین ہی ہون اور سب جگت
مجھ مین ہی اور مین سوتنتر (آزاد) ہون پھر آپ ہمالی پربت کی بیٹی شری پاربتی جی کے ساتھ
طرح طرح کے بھوگ بلاس کیون کر رہے ہین یہہ بھید آپ کرپا کرکے کہیے یہہ بات سنکر
شری مہا دیو جی ہنسکر شری پاربتی جی کی طرف دیکھکر منی لوگون سے کہنے لگے کہ ہمکو کبھی
بندھ اور موکش نہین ہی ہم اپنی اچھا سے شریر دھارن کرتے ہین جیو ہی اکرتا۔ اگیان۔
پشن۔ اَن۔ اور مایا سے ملا ہوا ہی اسی سے طرح طرح کے اچھے برے کرمون مین پھنسا
رہتا ہی آتما مین گیان دھیان بندھ موکش وغیرہ نہین ہی جو بدھمان ہمکو بندھ اور موکش
سے دور سمجھی وہ آپ بھی بندھ اور موکش سے دور ہو جاسے ہے منیشور مین بُدّیہ یعنی جاننے
کے لائق ہون اور یہہ پاربتی جی بدیا ہین یہی پرکرتیا۔ سرت۔ اشرت۔ دھرت۔ نشٹھا۔
گیان شکت۔ کریا شکت۔ اچھا شکت۔ اگیا۔ پرابدیا اور اپرابدیا ہین یہہ پاربتی
جیو کی پرکرت اور بکرت نہین ہین ست اُست کے بھید سے رہت یعنے تقریر سے باہر ساکشات
مایا ہین اسگلے زمانہ مین میرے مکھ سے آگیا نکلی اُسمین پرویش کرکے مین نے جگت کا
بہت خیال کیا وہی اگیا روپ یہہ پاربتی ہین ستائیس تتوون کے بھید سے اس پاربتی
سمیت مین سب جگت مین پھیل رہا ہون اُسی دن سے موکش کی بھی چال نکلی۔
سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور واتنا کہکر شری شوجی نے شری پاربتی جی کی طرف دیکھا
شری پاربتی جی نے بھی پرمیشور کا مطلب خاص جانکر منی لوگون کے ہردی سے مایا کو
کھینچ لیا تب منی لوگ بھی مایا کے میل سے چھوٹ کر یعنی نرمل ہوکر شری پاربتی جی کو بڑے
آنند سے پرنام کرکے مکت ہو گئے۔ ہے منیشور و شوجی اور پاربتی جی مین کچھ بھید نہین
ہی وہ ایک پرمیشور ہی دو مورت رکھے ہوئے ہی پرمیشور کی اگیا سے جب برہمان پرش سنک
یعنی مایا رہت ہو جاسے تب ہی مکت ہو جاتا ہی نہین تو کروڑ جنمون مین بھی مکت ہونا
کٹھن ہی بوڑھے بوڑھے منی لوگون نے مکت کے اُپاے کہے ہین پرنت جو پرمیشور کی کرپا

ہو تو چھن بھر مین مکت ہو جاوے سب اُپاے ایک طرف رکھے رہین اسمین کچھ سندیہ
نہین مہیشور کی کرپا سے گربھ کے اندر کا جیو پیدا ہوا جیو بالک جیو جوان جیو بوڑھا جیو
انڈج جیو جو انڈے سے پیدا ہوتا ہی اُدبھج جیو جو زمین توڑکر نکلتا ہی مثل درخت وغیرہ سویدج
جیو جو پسینے سے پیدا ہوتا ہی مثل جوان چلوا وغیرہ جرایج جیو جو جھلی سے پیدا ہوتا ہی مثل
آدمی وغیرہ سب طرح کے جیو مکت ہو سکتے ہین بندھ اور موکش کے دینے والے شری
سدا شو ہی ہین بھولوک بھوہ لوک سورگ لوک مہر لوک جن لوک تپ لوک ست لوک
یے ساتون لوک اور کروڑون برہمانڈ اور برہمانڈون کے آٹھو آبرن سب مہیشور کے
شریر ہین ساتون دیپون مین سمندرون مین پربتون مین بنون مین پیدا ہوا اور بہت سے لوکون مین
جسم[?] جتنے جاندار ان ساکن و متحرک رہتے ہین وے سب شری شو جی کے انش ہین اور ان
سب کی گت شو جی ہی ہین سب رودر ہی ہین انکو نمسکار ہی سب سنسار شو جی سے پیدا
ہوا ہی یے بھوانی شری شو جی کی آگیا روپ ہین انھین بھوانی کی کرپا سے مکت ملتی ہے
اسطرح آسمان مین پھرنیوالے سدھ لوگ آپسمین پرسن ہوکر کہتے ہین جب شری سدا شو جی
اپنی آگیا روپ شکت سے کرپا کرکے دیکھتے ہین تب وے آسمان مین پھرنیوالے سدھ
پرمیشور مین لین ہو جاتے ہین یعنے مکت ہو جاتے ہین - فقط

ادھیاے ۸۸ اٹھاسی

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی سادھ لوگون کو کون جوگ کرنے
سے مکت ملتی ہی اور جوگیونکو انما وغیرہ سدھ کسطرح ہوتی ہی یہہ آپ مفصل بیان کیجیے -
یہہ بات سنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو اب ہم بہت درلبھ جوگ کہتے ہین آپ لوگ
ساودھان ہوکر سنیے کہ پہلے اپنے ہردے مین سدا شو جی کو استھاپن کرکے ستو جات
وغیرہ پانچ روپون سے دھیان کرے پھر چندرما سورج اگن سے سنگت چھبیس تتو روپ
شکتیون سے سجا ہوا پہلے آٹھ دلون سمیت اسکے اوپر سولہ دل پھر اسکے بھی اوپر بارہ دل
کے کمل آسن کا دھیان کرکے اسکے بیچ مین انما وغیرہ آٹھ سدھ باما وغیرہ آٹھ شکت بامدیو
وغیرہ آٹھ رودر اور چوتھے رودر اور شری پاربتی جی سمیت اشٹ مورت سدا شو جی کا دھیان

کرے اُتّم گیان پاکر اسطرح پرمیشور کے سوروپ کا دھیان کرے یہہ پاشپت جوگ موکش
اور انما وغیرہ آٹھ سدھیون کا دینے والا ہی اسکے سوا سے جاہی کروڑا اپاسے کرو پرنت
سدھ نہین ہوتی انما وغیرہ سدھیون مین جوگیون کے لیے آٹھ گن ایشورج ہین انکو ہم
سلسلہ سے کہتے ہین آپ لوگ سُنیے - انما - لگھما - مہما - پراپت - پراکامیا - ایشتو -
بشتو - اور کاما بسایتو - یہہ انما وغیرہ ایشورج تین طرح کے ہین ساودیہ - نربدیہ - او
سوکشم - پنچ بھوت سا ہونا ساودیہ ہی اندری من اور اہنکار روپ ہو جانا نربدیہ ہی او
بھوت تنماترا روپ ہو جانا سوکشم ہی یے تینون بھید سوکشم انما وغیرہ ایشورجون مین
ہوتے ہین اب سوکشم روپ سے استھت انما وغیرہ ایشورجون کا روپ کہتے ہین جیسا
پرمیشور نے کہا ہی جو ایشورج تینون لوک مین قائم ہی اتیکت ارتھات مایا کا ہی اور سب
بھوتون مین جکا نیم ہی تین لوک مین جو بل سب بھوتون کو درلبھ ہی وہ جوگی کو ملتا ہی
یہہ انما نام ایشورج ہی - آکاش کو نانگھ جانا سمدر کو تر جانا اپنی اچھا کے موافق روپ
رکھ لینا اور سب جانداروں سے زیادہ تیز و چالاک ہونا یہہ سب لگھما نام ایشورج مین
ہوتے ہین تینون لوک کے سب جیو جوگی کی استت کرین پوجا کرین یہہ مہما نام ایشورج
ہی تینون لوک کے سب جیوون مین اپنی اچھا سے چلے جانا پراپت نام ایشورج ہی - اپنے
خاطر خواہ مطلبون کو بلا خوف کسی خلل کے حاصل کر لینا پراکامیا نام ایشورج ہی - تینون
لوک کے جیوون کو دکھ اور سکھ دینے مین صاحب طاقت ہو جاے اور سب طرح کی دیہہ دھر
یہہ ایشتو نام ایشورج ہی - تینون لوک کے سب جیو بس مین ہو جاین یہہ بشتو نام
ایشورج ہی - تینون لوک مین جوگی کی اچھا سے چر اچر روپ پیدا ہون اور اسکی اچھا
نہو تو نہون یہہ کاما بسایتو نام ایشورج ہی - یے آٹھ ایشورج ہین - شبد - اسپرش
روپ - رس - گندھ اور من جوگی کی اچھا سے اپنا اپنا کام دیتے ہین اور بے اچھا ہوے
نہین دیتے جوگی نہ پیدا ہو نہ مرے نہ ٹوٹے نہ چھدے نہ جلے نہ موہ اسکو ہو نہ لپت ہو نہ لپت
ہو نہ چھن ہو نہ اسکو بکار ہو شبد رس روپ شبد اسپرش رنگ سلونا آواز سے رہت
ہو کر بکھیون کو بھوگ کرے اور ان بکھیون مین لپت نہو ان بھاو سے جیو بہت سوکشم ہے

سوکشم ہونے سے تیاگی ہوتا ہی اور سب کا تیاگ کرنے سے بیاپک ہوتا ہی اور بیاپک ہونے سے وہ جیو پرش ہی پرنام دیہہ کا ہی سب دیہون مین رہنے سے پرش کہاتا ہی سوکشم ہونے ہی سے جیو پرم ایشورج کو پاتا ہی اس کارن سوکشم ایشورج ارتھات انما نام ایشورج سب سے اتم ہی پاشپت جوگ کے کرنے سے جوگی سب ایشورجونکو پاکر مکت ہوجاتا ہی - ہے منیشورو اس طرح پاشپت جوگ بھکت اور مکت اور سب سکھ کا دینے والا ہی جو جوگی آتم چنتن کو چھوڑکر بھوگون (لذات دنیوی) کی اچھا سے کرم مین لگی وہ بھی راجسی تامسی بھوگونکو بھوگ کر انت کال مین مکت ہوجاتا ہی - اچھے کرم کرنے سے سورگ مین اتم پھل بھوگ کرتا ہی وہان سے زمین پر آکر منشگھ کا جنم پاتا ہی اسواسطے اتم پد اور پرم سکھ برہم ہی ہی بہہ پل نرنتر سیوا کرکے جات کرنے مین ایک تو بڑی محنت ہی دوسرے اسکا پھل بھی ہمیشہ نہین رہتا ارتھات سورگ کا سکھ بھوگ کر چکنے کے بعد پھر زمین پر آکر پیدا ہونے اور مرنے کا کشٹ بھوگنا پڑتا ہی اسلیے موکش ہی پرم سکھ ہی برہم تتو کے سرن مین ہوکر دھیان کرنیوالا جوگی سیکڑون منونترون مین بھی نیچے نہین گرتا پرم پد ہی مین بنا رہتا ہی دیہہ بشنو نام والا بشنو کہلاتا ہی بشنو پاد شروگیو ارتھات جسکے چارون طرف مکھ پانون سر اور گردن ہی - بشنو روپی - بشنو کا سوامی - بشنو گندھ - بشنو مال - بشنو مکھ وہ پرش سورج کی کرنون سے پرتھوی کو تپاتا ہی وہی پیدا کرتا ہی وہی سنگھار کرتا ہے سبکو حکم دینے والا باریک سے باریک موٹے سے موٹا ہی اُس سورن برن (سونے کا رنگ) تیج سے پرکاشمان نرگن نت سرب بیاپی سرب سار پرماتما کو جوگ جگت سے دیکھ سکتے ہین اندریون سے اسکو کسی طرح نہین جان سکتے وہ پرماتما ہاتھ پانون پیٹ ایسلی زبان وغیرہ سے رہت ہی بغیر آنکھ کے سب جگت کو دیکھتا ہی بغیر کانون کے سنتا ہی بغیر بدھ کے سب کچھ جانتا ہی سب جگت کو وہ جانتا ہی پر سب جگت اسکو نہین جانتا اس سے وہ پرش سب سے اتم اور سب سے بڑا ہی اچنتن یعنی جڑ سرب گت سوکشم اور سب جگت کو پیدا کرنیوالی پرکرت یعنی مایا کو بھی جوگی لوگ دیکھتے ہین اُس برہم کے چارون طرف ہاتھ پانون آنکھ سر کان اور مکھ ہین اور سب جگت مین موجود ہی اور جیتنے سے ہی سب جیوون کا پرم پرش ہی ایسے رشیکو

جو بدیاوان جوگ کرکے جانی وہ کبھی موہ کے بس نہو بھوتاتما مہاتما پرماتما سرباتما اپناشی
اُس برہم کا دھیان کرنیوالا کبھی مایا موہ کے جال مین نہین پڑتا جسطرح سب مورتیو نمین
پھرتے ہوئے پون کو کوئی باندھ نہین سکتا اسی طرح سب شریرو نمین رہنے سے وہ پرش
بھی بندھ نہین سکتا ہی ارتھات شریر مین تشین کرنے سے پُرش کہلاتا ہی سورگ مین رہنے والا
جیو بھی پُن چُک جانے پر بھوترے سے کرم باقی رہنے سے براہمن کے گھر جنم لیتا ہی پہلے استری
پُرش کے سنگ ہونے سے بیج (نطفہ) گرنے سے گربھ مین وہ جیو آتا ہی گربھ کے سمی بیج گرکے
پیچھے وہ بیج جوش کھاکر گھومتا ہی پھر بلبلا بن جاتا ہی جیسے چاک پر رکھکر گھمائی ہوئی مٹی
کے پنڈے کی گھڑا وغیرہ صورت بن جاتی ہی اسی طرح جیو سہت وہ بیج کا بلبلا پنچ بھوتون
سمیت بائو کے بل سے آدمی وغیرہ کی صورت بن جاتا ہی گربھ سے باہر نکلے ہوئے اُس
جیو کو جب تک ہوا نہ لگی تب تک وہ جیو ہر وقت یہی خیال کیا کرتا ہی کہ جو اس گربھ مین
رہنے کے دُکھ سے کسی طرح میرا اُدھار ہو جاے تو مین شری سدا شوجی کی پناہ مین جاون
اور نرنتر (یلا وقفہ برابر) شری مہادیوجی کے پوجن مین لگا رہونگا اسیطرح کے بہت سے
بچار کرتا ہی پر نرنتر جنم لینے کے بعد بھول جاتا ہی آکاش سے ہوا پیدا ہوتی ہی ہوا سے پانی اور
پانی سے پران اور پران سے بیج (نطفہ) پیدا ہوتا ہی خون تینتیس حصہ اور نطفہ چودہ حصہ
ملکر حمل قائم ہوتا ہی وہ حمل پانچ طرح کی ہوا سے بھرا ہوا باپ کی صورت کے موافق بنتا ہی
حاملہ جو کچھ کھاتی ہی کسی کھانے کا رس ناف کی راہ سے حمل مین جاکر اُس حمل کو پالتا
رہتا ہی اسطرح نو مہینے بڑی تکلیف کے ساتھ اُس حمل کو بسر ہوتے ہین اُسکے سب اعضا
جھلی سے لپٹے رہتے ہین جب وہ حمل بڑا ہو جاتا ہی تب حمل کے مقام مین نہین سماتا ہی اور
پیچھے کی طرف مونھہ کیے عورت کے پیشاب کے مقام کی راہ سے باہر نکلتا ہی یہہ حال تو جیو کو
پیدا ہونے کے وقت ہوتا ہی اور مرنے کے بعد اپنے بُرے کرمون کے موافق اسی پتر بن اور
شالمل چھیدن پوتی بھچن وغیرہ بڑے بڑے کٹھن نرکون مین پڑکر جم راج کے دیے ہوئے
دُکھ بھوگ کرتا ہی اسی طرح جیو اپنے کیے ہوئے پاپون کے پھل سے دُکھ بھوگ کرتے
ہین اور شبھ کرم سے سُکھ پاتے ہین ۔ یہہ جیو سبکو چھوڑ کر اکیلا ہی پرلوک کو جاتا ہی اور کرم

پھل بھی اکیلے ہی بھوگ کرنا پڑتا ہی بھائی بندھ استری پتر آدی کوئی کام نہین آتے اسلیے
اچھے کرم کرنا چاہیے جس سے سُکھ ملے پرلوک جانے کے سمی جیو کے ساتھ کرم جاتا ہی اور
سب یہان ہی کے ساتھی ہین پاپی منشیہ طرح طرح کے دُکھ پاکر نرک مین پڑے پڑے
پکارتے ہین پرنت کوئی انکو نہین بچاتا ہی من بچن کرم سے نرنتر جسکا سیون کرتا ہی اسیکے
موافق پھل پاتا ہی اسلیے اچھا کرم کرنا ہی اچت ہی بُرے کام کا نتیجہ بُرا ہی ہی کرمون کے ساتھ
جیونکا سمبندھ (تعلق) انادی ہے (جسکی ابتدا نہین ہمیشہ سے) ہے اسی کے موافق چھہ طرح
کے تامس سنسار کو جیو بھوگتے ہین یعنی آدمی سے چوپایہ چوپایہ سے ہرن ہرن سے پنچھی
پنچھی سے سانپ سانپ سے درخت پتھر وغیرہ کا جنم پاتے ہین پھر درخت پتھر وغیرہ سے
جنم لیتے لیتے آدمی کے جنم تک پہنچتا ہی اسطرح کمہار کے چاک کی طرح گھومتا پھرتا پھرتا
سنگھ سے استھاور (ساکن یعنی درخت وغیرہ) تک تامس سنسار مین بھرمتا رہتا ہی۔
ساتوک سنسار برہما جی سے لیکر پشاچ تک سورگ مین رہنے والے جیوون کے واسطے ہی
برہم سنسار مین صرف ستوگن ہی اور استھاور مین صرف تموگن ہی اور بیچ کے چودہ لوکون مین
رجوگن پردھان ہی نازک مقامون پر صدمہ پہنچنے سے جیو پرمیشور کو یاد کرتا ہی اُس پہلے دھرم
کے سبب سے منشیہ کا جنم پاتا ہی اس سے منشیہ کا جنم پاکر پرمیشور کا دھیان کرنا ضرور چاہیے جس سے
پھر وہ بھاری دُکھ نہ دیکھنا پڑے اس چودہ بھون والے سنسار کے دُکھ سکھ کو بچار کر اور اُس سے
ڈر کر دھرم کرتا ہی جس سے اس بڑے بھاری ڈراونے سنسار ساگر سے پار اُتر جاسکے
سنسار چکر سے چھوٹنے کے لیے جوگ کیا کرے جس سے آتما کو دیکھے یہ آتما جوت سوروپ
شوجی کا روپ ہی اور بھو ساگر سے پار اُترنے کے لیے پُل ہی اسواسطے سب جیوون کے ہردے
مین براجمان سب کے گرو اگنی سوروپ سنسار ساگر کے پُل شری شوجی کا دھیان کرے شری شوجی
اپنی شکت سہت پرتھوی وغیرہ آٹھ مورت اور انکے ابھمانی بھو وغیرہ آٹھ سوروپ اور باما وغیرہ
آٹھ شکت اور بادرلو وغیرہ اپنے آٹھ رُد لوان سہت براجمان ہین انکو اپنے ہردے مین
دھیان کرے اور جگت کے نباہ کے لیے اپنے کو چھوٹا کر ہردے مین جو اگنی ہی انہین پانچ آہت سے
پہلے شدھ جل سے آچمن کرکے مون ہو کر گرنے کے اتم پیڑھ پر بیٹھکر ہردے مین اگنی کا دھیان کرے

ان پانچ منتروں سے ہون کری منترپے ہین - پرانائے سواہا - اپانائے سواہا - بیانائے سواہا - اُدانایائے سواہا - سمانائے سواہا - (منتر بخط سنسکرت بھی لکھتے ہین

प्राणाय स्वाहा, अपानाय स्वाहा, व्यानाय स्वाहा, उदानाय स्वाहा, समानाय स्वाहा ॥

ان پانچ منتروں سے پانچ آہُت دیوی ارتھات بھوجن کرتے سمے پہلے پانچ کور گھی سہت اوپر لکھے ہوئے منتروں سے بھوجن کر لے تب پھر اپنی مرضی کے موافق کھانے لگے بھوجن کرکے پھر اچمن کری اور ہردی کو چھو کر پتری رُدر سے یہہ بنتی کری کہ ہے رُدر بھگوان سب جیوون کے پران اپان کا نٹھ رُوپ تم آتما ہو اور اہنکار کے مالک ہو اور دُکھ کے ہرنیوالے ہو اسواسطے میرے ہردی مین آؤ اسطرح رُدر سے بنتی کرکے اپنی آتما کو ترپت کری کیونکہ پران کو بھی زندگی دینے والا رُدر ہی ہے رُدر ہی پران مین رہتے ہین اسلیے آپ بھی پران سہت ہین - پرانائے سواہا - رُدرایے سواہا - ایشائے سواہا - شوائے سواہا - برہما تمنے سواہا - ان پانچ منتروں سے شرادھ مین آہُت دیوے -

प्राणाय स्वाहा, रुद्राय स्वाहा, ईशाय स्वाहा, शिवाय स्वाहा, ब्रह्मात्मने स्वाहा ॥

اور یہہ یہہ بنتی کری کہ ہے شو جی میرے ہردی مین آؤ سب کے ہردی آکاش مین آپ جگت کے کارن انگوٹھے کے برابر رُوپ سے براجمان ہین آپ سب جگت کے پربھو سب دیوتاؤن کے بڑے دیوتا اور سرب بیاپی ہین اسلیے میرے اوپر بھی آپ پرسن ہون اور میرے واسطے آپ کومل (نرم - ملائم) ہون اور یہہ ان آپ کو پہنچی اس طرح پرمیشور سے کہی - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ برہما جی کا کہا ہوا جوگا چار اور آتما وغیرہ آٹھ سدھیان ہمنے آپ سے بیان کیا - بھسم سے اسنان کری بھسم لگائے رہی اور اس پاشُپت گیان کو اچھی طرح سے جانی - اس اُتم گیان کو دیوتا یا پتر کرم جو پُرش بھگت سے سُنی یا براہمنوں کو سُناوی وہ ضرور ہی اُتم گت پاوی - فقط

ادّھیائے ۸۹ نواسی

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اب ہم شوچ (طہارت - پاکی -) اور آچار کا لچھن کہتے ہین جسکے اختیار کرنے سے آدمی شُدھ آتما ہو کر پرلوک مین اُتم گت پاتا ہی - سب بیدون کا سار اور برہم گیانیون کا سربس سب لوک کے بھلے کے واسطے برہماجی کی پچھے سے شوچ کا لچھن کہا ہی جسکے اختیار کرنے سے مُن لوگ بھی دُکھ کو نہین پاتے موکش چاہنے والے پُرش کو مان اور اپمان (عزت و ذلت) بکھ اور امرت ہین ارتھات مان تو بکھ اور اپمان امرت ہی - گرو کی بھلائی مین رہ کر ایک برس تک گرو کے پاس رہی اور یم نیم مین کبھی غرور نکری اسطرح ایک برس تک گرو کے پاس رہ کر اُتم گیان پاکر گرو کی آگیا لیکر دھرم کے ساتھ اِس بھارت ورش مین گھومی ارتھات جسطرح سے دھرم مین کچھ نقصان نہ پہنچی اسطرح سے گھومی پھری سانپ بچھو کانٹا وغیرہ دیکھکر پیر رکھی چھانا ہوا پانی پیئے سچ بولا کری جس کام مین اپنا من گواہی دی وہ کام کری مچھلی پکڑکر بیچنے والے کو جتنا پاپ چھہ مہینے مین ہوتا ہی اُتنا پاپ بغیر چھانے ہوئے پانی پینے والے کو ایک دن مین ہوتا ہی اسواسطے پانی کو کپڑے سے چھانکر پیی اور جو بغیر چھانا ہوا پانی پی لے تو پانسو جپ اگھور منتر کا کری یا شری شوجی کو گھی سے اسنان کرا کر پوجن کری تین پکر کری تب شُدھ ہو جوگی کو چاہیے کہ کسی کے گھر مہمانی کھانے نجاے اور نہ شرادھ مین اور نہ جگت مین کسی کے گھر بھوجن کری ایسا کرنے سے جوگی اہنسک (جان کُشی نکرنیوالا) ہوتا ہی - گرہستھون کے گھر مین جب آگ کا دھوان نہ رہے اور اُس گھر کے سب آدمی بھوجن کر چکین تب جوگی بھیکھ مانگنے کے واسطے جاے اور روز روز اُنھین گھرون مین نہ جاے کیونکہ اسمین بیقدری ہوتی ہی ایسی بھیکھ لے جس سے دھرم مین دوش نہ لگے - بان پرستھ اور بیکھانسون کے گھر مین بھیکھ لے تو بہت اچھا ہی نہین تو جتیندری بید پاٹھی شُردھاوان سُشیل سوبھاو مہاتما گرہستھ براہمنون کے گھر سے بھیکھ لے یا اور بھی جو کوئی اچھا پُرش اپنے دھرم مین رہتا ہو اُسکے گھر سے بھیکھ لے سب ذات سے بھیکھ لینا

اُدھم برت (نیچ پیشہ) ہی جو اگو ارتھات تیلا بھات چھاچھ دودھ جو کی رُوٹی وغیرہ
پکا ہوا پھل مُول (جڑ مثل گھُیّان ۔ شکرقندی وغیرہ) بار یک اناج کن تکون کی کھلی
اور ستّو یے اُتّم بھچھا ہین انکے کھانے سے جوگی کو جلد سدّھ ہوتی ہی جو پُرش ہر روز
اُپباس کرے اور مہینہ پُورا ہونے پر کُشا کی نُوک سے ایک بُوند پانی کا اُٹھا کر مُکھ مین
ڈال لے اور کچھ نہ کھاسے اُسکو جو پُن ہوتا ہی اُس سے بھی ادھک پُن نیائے سے
لی ہوئی بھیکھ کے بھوجن کرنیوالے کو ہوتا ہی بُڑھاپا موت گربھ مین رہنے نرک سے
ڈرے ہوئے جوگی کو سب سے اُتّم بھیکھ ہی ارتھات بھیکھ مانگکر بھوجن کرنے سے کسی طرحکا
بھی پاپ نہین ہوتا صرف دہی دُودھ وغیرہ کھا کر تپسّیا کرنے والے اور اپنے بدن کو
سُکھانے والے بڑے بڑے تپسوی بھیکھ مانگ کر بھوجن کرنے والے پُرش کے سولہوین
حصہ کی بھی برابری نہین کر سکتے جو پرم پد کو چاہی تو بھسم سے اسنان کر کے اندریون کو
جیت کر بھیکھ مانگ کر بھوجن کر کے پاشُپت برت کرے جوگیون کو چاندراین برت اُتّم
ہی ایک دو تین چاندراین برت اپنی طاقت کے موافق کرے ۔ چوری نکرنا ۔ برہم چرج
رکھنا ۔ لوبھ نکرنا ۔ تیاگ ۔ اورکسی جیو کو نہ مارنا یے پانچ برت بھکھاریون کے لیے
ہین انمین سب سے اُتّم برت اہنسا یعنی جیو نہ مارنا ہی ۔ کرُودھ نکرنا ۔ گرُو کی سیوا کرنا ۔
پوتر رہنا ۔ تھوڑا کھانا ۔ اور روز بید کا پاٹھ کرنا ۔ یے نیم ہین ۔ ماتا ۔ پتا ۔ اپنا
سو بھاو ۔ دھن دولت وغیرہ چیزین اور کیے ہوئے کرم اگلے اور پچھلے ۔ یے سب
دیوتاؤن کے بنائے ہوئے جوگیون کے لیے بندھن ہین جسطرح جنگل مین ہاتھی پکڑنے
کے لیے منکھ لوگ بندھن بناتے ہین اسیطرح یے بندھن جوگیون کے لیے ہین ۔
سب جگت روگ کے دینے والے ہین جگیون سے جپ اُتّم ہی جپ سے گیان اور گیان سے
بھی اُتّم راگ دویش اور سنگ سے رہت دھیان ہی جسکے کرنے سے منکھ کو پرم پد ملتا
ہی دم شم ۔ ست ۔ نہ پاپ ۔ مَون ۔ سب جیوون کے ساتھ سیدھے سوبھاو رہنا
اور آتم گیان ان سبکو نرمل بدھ والے مہاتما لوگ ستو کہتے ہین ۔ شانت چت ۔ برہم
گیانی آلس نہ رکھنے والے ۔ پوتر ۔ اندریونکو جیتنے والے مہاتما ۔ اور ایکانت مین

رہنے والے پرش اس پاشُ پت جوگ کو کر پاتے ہین یہہ بات بڑے بڑے رکھ لوگ کہتے ہین جسطرح آنکس سے رُوکا ہوا ہاتھی اپنے خاطر خواہ ملک مین پہنچتا ہی اسیطرح نہہ پاپ اور کرم سے رہت جوگی اس شُدھ مارگ سے موکش کو پہنچتا ہی -

شانت سوبھاو - سدا آچار مین رت (یعنی نیک چلن) اور اپنے دھرم کو پالنے والے منگھ سب لوگونکو لانگھ کر برہم لوک مین پہنچتے ہین - ہے منیشورو سب جگت کے اُپکار کے لیے برہما جی نے جو سناتن دھرم کہا ہی وہ آپ لوگ سُنیے ہم کہتے ہین - کہ گرو کے اُپدیش اور مرجادا پر چلنے والے بوڑھے پرشونکو دیکھکر اُٹھکر پرنام کرنا چاہیے گرو اور پتا کو تین بار اشٹانگ ڈنڈوت پرنام کرکے تین پکریما کرے - اور بھی جو اپنے سے بڑے ہون اُنکو پرنام کرے اور اُنکا کہنا مانے بدھمان پرش کو ناستک باتین - بل مین گھسنا - دفینہ کا مقام ڈھونڈھنا - بھوت پریت وغیرہ کے منترون سے اوقات بسر کرنا (یعنی اس پیشہ سے روٹی کمانا) منتر سے سانپ وغیرہ کا پکڑنا - دوسرے کی نقل کرنا - اسی طرح کے اور بھی نیچ کرم کرنا نچاہیے کپٹ کنجوسی وغیرہ بُرے کام کبھی نکرے بہت ہنسنا بُرے کام کا آغاز - سادھارن طرح سے اپنی اچھا کے آچار مین مصروف رہنا ان کامونکو چھوڑدے اور گرو کے سامنے تو ضرور ہی ترک کردے گرو کے کہنے کے خلاف نہ کہے گرو کے اُنچت بچن کو بھی برا نجانے من سے بھی گرو کا برا نچاہے جتی لوگون کا آسن - کپڑا کھڑاون - ڈنڈا - مالا - سونے کا مقام وغیرہ برتن اور جگت کی چیزونکو کبھی پانون سے نہ چھووے دیوتا اور گرو سے دشمنی کبھی نہ کرے اور جو کبھی بھولے سے ہوجاے تو پرنو کا دس ہزار جپ کرے اور جان بوجھکر دیوتا اور گرو سے دشمنی کرے تو ایک کروڑ جپ کرنے سے شُدھ ہوتا ہے مہا پاپ چھوٹنے کے لیے بھی بدھ کے ساتھ کروڑ جپ کرے یا پی پرش اچھا آچرن کرے اور اسکا آدھا جپ کرے تو شُدھ ہوجاے اور چھوٹے پاپ والا پرش بھی برت کرکے اس سے آدھا جپ کرے تو شُدھ ہوجاے سندھیا کا وقت گذر جانے پر تین بار پرنو کہنے سے براہمن شُدھ ہوجاتا ہی اور سب دن کے کرم کے چھوٹ جانے پر ایک سو جپ کرنے سے شُدھ ہوتا ہی آچار مین بھولے اور نہ کھانے کے لائق کسی چیز کو کھانے اور نہ کہنے کے لائق

بات کا کہنے والا پُرش ایکہزار جپ کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی کوّا اُلّو کبوتر وغیرہ پنچھیون کو مارنیوالا
ایکسو آٹھ جپ کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی پرنت تتّو جاننے والا اور برہم یادی براہمن پر تو کے
خیال کرلینے ہی سے شُدّھ ہو جاتا ہی اسمین کچھ بناوٹ نہین کیونکہ آتما کو جاننے والے پُرشونکو
کبھی پاپ نہین لگتا ہی وہ ہمیشہ سُونے کے موافق بے لگاو ہوتے ہین اسی سے جگت بھر
مین دھیان کرنیوالے پُرش شُدّھ ہین اُنکو پرایشچت وغیرہ کرنے کی کوئی ضرورت نہین
کیونکہ شُدّھ پدارتھ کا پھر شُدّھ کرنا کچھ ضرور نہین وہ تو آپ شُدّھ ہی ٹھنڈھا اور بغیر بہنیا
اور کپڑے سے چھنا ہوا پانی لیکر اُس سے سب کریا کرے رنگ بُو اور رس مین خراب - ناپاک
جگہہ کا - کیچڑ پتھر وغیرہ سے میلا - جس پانی مین سوال ہو - چھونے سے تالاب کا پانی اور
سمندر کا پانی اسیطرح سے اور جو خراب پانی ہو اُسکو کام مین نہ لاوے شُدّھ کپڑا اپہنکر دیو پوجا
گرو سیوا وغیرہ اچھے کام کرے جسکے کپڑے شُدّھ نہون وہ پُرش بھی شُدّھ نہین ہوتا جن
کپڑون کی ضرورت دیو پوجا وغیرہ مین ہوتی ہو اُنکو روز روز دُھو ڈالنا چاہیے باقی اور کپڑے
جب میلے ہون تب دُھونا چاہیے دوسرے کا پہنا ہوا کپڑا کبھی نہ پہنے ریشم اور اُون کے کپڑے
ہوا وغیرہ خشک چیز ہی سے پاک ہوتے ہین (یعنی انکو دُھونے کی ضرورت نہین ہی) السی کے
کپڑے سفید سرسون سے اَنشُپٹ ارتھات زری زردوزی کامدانی وغیرہ بیل کے پھلون
سے اور کمّل وغیرہ ریٹھا کے پھلون سے شُدّھ ہوتے ہین چمڑے اور سن کے کپڑے اور
بینت کے کپڑے کی پاکی رُوئی کے کپڑون کی طرح ہوتی ہی درخت کی چھال اور چھتر چنور وغیرہ
کی پاکی بھی کپڑون کی طرح ہوتی ہی کانسے کا برتن راکھ سے شُدّھ ہوتا ہی لوہا کھار سے تانبا اور
رانگا اور سیسا کھٹائی سے پاک ہوتے ہین سونا چاندی مَنی پتھر سنکھ وغیرہ کا برتن
پانی سے شُدّھ ہوتا ہی بہت میلی چیزین بھی آگ اور پانی کے سنجوگ سے شُدّھ ہو جاتی ہین
سب رسون کی پاکی متھکر چھان لینے سے اور ترن اور لکڑی وغیرہ کی چیزین پانی چھڑکنے
سے پاک ہو جاتی ہین سروا وغیرہ جگت کے برتن اور اوکھلی موسل وغیرہ گرم پانی سے پاک
ہو جاتے ہین سینگ اور کاٹھ اور دانت کی بنی ہوئی چیزین چھیلنے سے پاک ہو جاتی ہین
اکٹھا چیزونکی پاکی پانی کے چھینٹے سے ہوتی ہی اور جو چیزین الگ الگ ہون اُنمین ایک ایک کو

شدھ کرنا چاہیے اناج کے ڈھیر مین جتنا اشدھ ہو اُتنے کو نکال کر باقی اناج کو کشا کے پانی کا چھینٹا دے دے تو باقی رہا اناج شدھ ہو جاتا ہی ساگ مول پھل وغیرہ کو بھی اناج ہی کی طرح شدھ کر لینا چاہیے گھر پانی چھڑکنے اور گوبر سے لیپنے سے شدھ ہوتا ہی مٹی کا برتن پھر آگ مین پکا لینے سے شدھ ہوتا ہی زمین کھودنے لیپنے بہارنے اور پانی چھڑکنے اور گئو کے رہنے سے پاک ہوتی ہی زمین پر گرا ہوا پانی پاک ہی مگر اتنا ہو کہ ایک گئو کی پیاس بجھانے بھر کو ہو اور اسکا رنگ و بو و رس خراب نہو گیا ہو اور کوئی ناپاک چیز اسمین نہ پڑی ہو دودھ دہتے وقت بچھڑے کا مکھ اور درخت سے پھل گراتے وقت پنچھیون کا مکھ اور شکار کے وقت ہرن مارنے کے سمے کتے کا مکھ اور رت (جماع) کے سمے گرہستھون کے لیے اپنی استری کا مکھ پوتر (پاک) ہوتا ہی دھوبی کے دھوئے ہوئے کپڑون کو کشا کے پانی سے چھڑک کر پہن لے برن آشرم کے بھاگ سے (ذات کے تفاوت سے) بیچنے کے لیے بازار مین رکھی ہوئی چیزین پاک ہین اور کھان سے پیدا ہوئی چیزین بھی پاک ہین۔ سایہ ہوا دھول زمین آگ مکھی اور بید پڑھتے وقت جو تھوک کی چھینٹین مونہہ سے اڑتین پاک ہین سوئے کے بھوجن کرکے پانی پی کے چھینک مارکے اور بید پڑھنے کے سمے تھوک کے آچمن کرنے سے شدھ ہوتا ہی آچمن کرتے ہوئے پانی کی چھینٹ جو دوسرے پرش کے پانون پر پڑ جاے تو وہ اشدھ نہین ہوتا (کیونکہ زمین پر سے اڑی ہوئی چھینٹ ناپاک نہین ہوتی) اپنے برن آشرم کے دھرم سے گرا ہوا ملیچھ مرغا سور کوا کتا اونٹ گدہا چنڈال مرگھٹ کا دھوپ ارتھات کاٹھ کا کھمبا حیض والی عورت زچہ (جسنے بچہ جنا ہو) اور چانڈالی وغیرہ کو چھو کر نہانے سے پاک ہوتا ہی اور اپنی عورت سے جماع کرکے بھی نہانے سے پاک ہو جاتا ہی جس پرش کو جنم یا مرن کا سوتک لگا ہو وہ بھی اگر حیض والی عورت کو چھو لے تو وہ بھی اسنان کرے تب شدھ ہو۔ جتی بان پرستھ نیشٹھک برہم چاری راجا اور راجا کا منتری (وزیر) وغیرہ کو سوتک نہین لگتا مگر راجا کو ضروری کامون کے وقت سوتک نہین لگتا اور وقت مین تو سوتک لگتا ہی ہی بیکھانس اور سنچین کرنیوالے براہمنونکو صرف اسنان کر لینے سے سوتک چھوٹ جاتا ہی اور جنکو سوتک کا گیان نہو انکو اور جو پرش جگ مین گرو ہو

اُسکو بھی سُوتک نہین لگتا - جگت اپنے والے اور جنھون نے یگیہ کی ایک بھی شاکھا پڑھی ہو
وے ایک دن مین شُدھ ہوتے ہین مگر یہ شُدھ ضروری کام مین کہی ہی سب منُشیہ چوتھے
دن شُدھ ہوتے ہین جنم اور مرن کا سُوتک سادھارن منُشیون کے لیے تین دن کا ہے
پرنتُ باندھوون کو دس دن تک سُوتک رہتا ہی - جو بالک گیارہ دن کے اندر کا
مرجاے اُسکا سُوتک صرف نہانے سے چھوٹ جاتا ہی اور جو گیارہ دن کے بعد اور چھہ مہینے
کے اندر مرے اُسکا ایک دن سُوتک رہتا ہی اور جو چھہ مہینہ کے بعد اور سات برس کے اندر کا
بالک مرے اُسکا سُوتک تین دن تک رہتا ہی اسکے بعد جنیؤ ہو جانے پر جو براہمن بالک مرے
تو اُسکا سُوتک دس دن تک ہوتا ہی جنم لیتے ہی جو بالک مرجاے تو اُسکا سوتک ماتا کو
دس دن اور پتا کو تین دن تک ہوتا ہی نار چھیدنے سے پہلے مرجاے تو تین دن اور پیچھے پتا
کو بھی دس دن تک رہتا ہی تین برس سے پہلے جو کنیا مرجاے تو اُسکے باندھو لوگ تو
صرف نہانے ہی سے شُدھ ہو جاتے ہین اور پتا کو تین دن تک سُوتک رہتا ہی آٹھ برس
تک باندھوونکو ایک رات تک سُوتک رہتا ہی بارہ برس کی عمر سے پہلے استری مرجاے تو
باندھوونکو تین رات تک سُوتک رہتا ہی سات پُشت گذرنے کے بعد سپنڈتا نہین رہتی
دس دن گذر جانے پر جو کسی بندھو کا مرجانا سُنے تو تین دن سُوتک ہوتا ہی چھہ مہینہ کے اندر
سُنے تو ایک دن ایک رات اور دوسرا دن سُوتک ہی برس سے پہلے سُنے تو ایک دن
سُوتک اور برس دن کے بعد سُنے تو صرف نہانے سے شُدھ ہو مُردہ کو چھونے سے تین
رات تک سُوتک رہتا ہی لیکن جو اُسکے باندھو ہون تو اُسکے چھونے والے ارتھات لیجانیوالے
اور جلانے والے صرف نہا لینے سے ہی پاک ہو جاتے ہین مُردے کے ساتھ جانیوالے
بھی اسنان کرکے تھوڑا گھی کھا لینے سے پاک ہو جاتے ہین آچاریہ (گُرو) اور شروتری کے
مرنے مین تین دن کا سُوتک ہوتا ہی ماتُل ارتھات ماما اور اپنے اُوپر اپکار کرنیوالے پُرش
کے مرنے مین ایک پکھنی ارتھات ایک دن اور ایک رات اور دوسرا دن سُوتک ہی - راجا اور
راجا کا منتری اور پردیش مین رہنے والے صرف نہا لینے ہی سے شُدھ ہو جاتے ہین -
چھتری کو بارہ دن تک سُوتک رہتا ہی اور وہ چھتری جسکے راج تلک ہو گیا ہو اُسکو سُوتک

نہین ہوتا لڑائی اور پرماد مین بھی مرے ہوئے پُرش کا بھی سُوتک نہین مانا جاتا ہی -
بیش پندرہ دن مین اور شودر ایک مہینہ مین شُدّھ ہوتا ہی - ہے منیشور و یہہ چیزون
کے پاک کرنیکا طریق اور سُوتک کا حال ہمنے سنچھیپ سے کہا جتی لوگون اور تھات ستنیاسیون
کو سُوتک نہین لگتا - ترتیا جگ سے عورتون کو ہر مہینے حیض ہونے لگا ہی اور ست جگ
مین سب استریون کے ساتھ پیدا ہوتے تھے اور ساتھ ہی رہتے تھے جسطرح اُتر کُرو کے
رہنے والے رہتے ہین برن آشرم کا دھرم اِسی بھارت ورش مین ہی اور جمبو دیپ کے آٹھ
کھنڈون مین اور مہاپُشت سُبیت وغیرہ ورشون مین نہین ہی پرنتُ شاک دیپ وغیرہ
پانچ دیپون مین بھارت ورش ہی کی طرح ہی ست جگ مین رس کے پینے سے گذر ہوتی تھی
ترتیا مین گھر کے درختون سے بسر ہونے لگی پرنتُ استریون کے رِتُ دوش سے منگھون کے
راگ دویش وغیرہ عیبون سے اور اسیسب کامدیو کے میتھن وغیرہ کرنے سے اور کلھو رچن
بولنے سے وہ برت (وجہ معاش - رزق) جاتی رہی - جَو وغیرہ چودہ طرح کے اناج
کانون اور جنگل مین پیدا ہونے لگے پرنتُ استریون کے رجودوش (یعنی حیض) ہونے کے
سبب سے وے بھی سب جاتے رہے تھے تب برہما جی نے پھر اُنکو پیدا کیے اس وجہ سے
حیض والی عورت بہت ہی ناپاک ہوتی ہی اُسکے ساتھ بات تک بھی نہ کرنا چاہیے - پہلے
دن رجسولا استری چانڈالی (ڈھنگن) کے برابر ہوتی ہی دوسرے دن برہم گھاتنی کے
برابر تیسرے دن آدھی برہم ہتیا اسمین رہتی ہی چوتھے دن شُدھ ہوتی ہی پھر پندرہ
دن تک شُدھ رہتی ہی پانچوین دن سے دیوتا اور پتر کے کرم کے لائق ہوتی ہی -
رِتُ تو سولہ رات تک رہتا ہی پرنتُ اسکو پیشاب کی طرح ناپاک سمجھکر پاکی کرنا چاہیے
جو خون دیکھہ پڑتا رہی تو پانچ دن تک بھی اسکو چھونا نچاہیے بیسوین دن سے پھر رجسولا
(حیض والی) ہی ہوجاتی ہی لیکن ظاہر ایک مہینہ پورا ہونے پر ہوتی ہی - نہانا دھونا
پوتڑتا - گانا - رونا - ہنسنا - سواری پر چڑھنا - تیل لگانا - جُوا کھیلنا - بدن مین چندن
اُبٹن وغیرہ لگانا - دن مین سونا - داتون کرنا - میتھن (مجامعت) کرنا - من بچن سے
دیوتا کی پوجا کرنا یا نمسکار کرنا - اسیطرح کے اور بھی کام حیض والی عورت نہ کرے

ایک رجسولا استری دوسری رجسولا استری کو چھو کر اور اُسکے ساتھ بات چیت کرکے
پتروں کے تیاگ کو برجیت کری - رجسولا استری اسنان کرکے دوسرے پُرش کو
نہ دیکھی سورج بھگوان کا درشن کری برہم کورچ پنچ گبیہ یا گئو کا دودھ اپنے پوتر ہونے
کے لیے پیوی رجسولا استری سے چوتھی رات کو سنگ (صحبت) کری تو تھوڑی عمر والا
بدیا سے رہت برت توڑنیوالا اپنے برن آشرم کے دھرم کو چھوڑ دینے والا پرائی استری
سے گمن کرنیوالا اور بڑا دردری پتر پیدا ہوتا ہی کنیا پیدا ہونے کی اچھا ہو تو پانچوین رات
کو استری سے سنگ (صحبت) کری گربھ مین خون زیادہ ہونے سے کنیا اور بیج (نطفہ) زیادہ ہونے
سے پتر پیدا ہوتا ہی اور جو دونون برابر ہون تو نامرد لڑکا پیدا ہوتا ہی پانچوین رات مین
گمن کری تو کنیا پیدا ہو چھٹوین رات مین گمن کرنے سے پتر اچھا پیدا ہوتا ہی پُ نرک کو کہتے
ہین اور تر تارنے کو کہتے ہین جو کہ پتر پتا کو نرک سے بچاتا ہی اس سے پتر کہلاتا ہی ساتوین
رات مین بانجھ کنیا پیدا ہوتی ہی آٹھوین رات مین گمن کرنے سے سب گنون والا پتر پیدا ہوتا
ہی نوین رات مین کنیا دسوین رات مین پنڈت پتر گیارہوین رات مین کنیا بارہوین رات
مین صحبت کرنے سے بڑا دھرماتما اور بید شاستر پر چلنے والا پتر پیدا ہوتا ہی تیرہوین رات
مین گمن کرنے سے بُری دُشٹ کنیا پیدا ہوتی ہی اسواسطے تیرہوین رات مین عورت سے
صحبت نکری چودہوین رات مین پتر پندرہوین رات مین پتی برتا کنیا اور سولہوین رات مین
گمن کرنے سے گیانی پتر پیدا ہوتا ہی استریون کے میتھن (جماع) کے سمی جو بایان سُر چلتا ہو تو کنیا
پیدا ہوتی ہی اور جو دہنا سُر چلتا ہو تو پتر پیدا ہوتا ہی پاپ گرہ نہو لگن پوتر ہو پرسن ہو کر شُدھ
استری کے ساتھ بھوگ کری تو اچھی اولاد پیدا ہو - ہے منیشورو دجتی لوگون کے دھرم
سنگرہ مین یہہ سداچار تنے سب کے واسطے کہا اسکو جو کوئی پوتر ہو کر سُنی یا نہہ یا پ
براہمنونکو سناوی وہ برہم لوک مین جاکر برہما جی کے پاس نواس کری - فقط

ادھیائے نوے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم دجتی لوگون کے لیے یہہ پاپ دور کرنیوالا پرایشچت

شری شوجی کا کہا ہوا کہتے ہین - دِن رات مین مَن بچن اور بدن سے تین طرح کے پاپ
ہوتے ہین جیسے سب سنسار بھرا ہوا ہی جتی کرم کے بنا اسمقت ہین اس کارن اَتی چنچل
عمر کو ایک چھن بھر تو جوگ مین لگاوی جوگ بڑا اپائی ہی منگھون کے لیے جوگ سے بڑھکر دوسرا
کوئی شُبھ دائک کرم نہین پرنتُ پرمادی منگھ انکو جوگ دُرلبھ ہی پنڈت لوگ جوگ کی بڑائی
کرتے ہین جوگی لوگ بِدیا سے اَبِدیا کو جیت کر اُتّم ایشور ج کو پاکر برہم اور مایا کے بلاس کو
بچار کر ترتی پد کو پہنچتے ہین سنّیاسیون کے لیے جو برت اور اَپ برت ہین اُنکے چھوٹ جانے
سے پرائشچت کرنا چاہیے - کام کے غلبہ سے استری گمن کرنے پر پرانایام کرکے سنتاپن
برت کرکے کِرچھر برت کرے پھر اپنے آشرم مین آکر رہی تب سنّیاسی شُدّھ ہوتا ہی -
دھرم کے ساتھ جھوٹ بولنے مین بہت پاپ نہین ہی مگر جہان تک ہوسکے وہان تک جھوٹ بولنے
سے بچنا ہی اچھا ہی جو کبھی جھوٹ بولے تو ایک دِن رات اُپباس کری اور سَو پرانایام کری
تب شُدّھ ہو - جتی کو چاہیے کہ چوری اور جھوٹ بولنا ان سے بچا رہی کبھی نکری چاہی بڑی
بھاری بپت بھی پڑی چوری سے بڑھکر کوئی اور ادھرم نہین ہی کیونکہ چوری بھی ایک طرح
کی ہنسا ہی کیونکہ منگھون کے باہری پران دھن ہی اس سے دھن ہرنیوالا اُنکے پران ہی
ہرتا ہی جو دُشٹ سنّیاسی ایسا کری وہ پچھتاتا ہوا سال بھر تک چاندراین برت کری اور ایک
برس کے بعد بھی افسوس کرتا ہوا زمین پر گھومتا پھرتا رہی تب اُس پاپ سے چھوٹتا ہے
مَن بچن کرم سے جتی کسی جیو کو نہ ماری جو بھولے سے کوئی پشُ کیڑا مرجای تو کِرچھر اَتی کِرچھر
یا چاندراین برت کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی - استری کو دیکھکر جو جتی کا بیج گرجای تو سولہ
پرانایام کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی دِن مین جو براہمن کا بیج گرجاے تو تین رات اُپباس
اور سَو پرانایام کری رات مین ہو تو بارہ پرانایام کرنے سے شُدّھ ہو - ایک گھر کا انّ اور
مد مانس اور صرف نمک اور کچّا انّ جتی کو کھانا نچاہیے انکا کھانے والا پراجاپتیہ برت اور
کِرچھر برت کرنے سے شُدّھ ہوتا ہی اور بھی جو مَن بچن کرم سے پاپ ہوجاے اُسکا پرائشچت
اچھے پُرشون سے پوچھکر کری تو شُدّھ ہو سنّیاسی شُدّھ ہوکر گھونگھی سونے اور لوہے کو
مٹی کے برابر سمجھی لوبھ نکری سب جیو و نمین پرماتما کو سمجھی وہ اُتّم پد کو پاتا ہی جہانسے پھر جنم نہین ہوتا فقط

ادھیائے ۹۱ اکیانوے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم ارشٹون کو کہتے ہین جنکے جاننے سے جوگیون کو موت کا حال معلوم ہو جاتا ہی۔ ارندھتی دھرو آکاش گنگا اور چھایا پرش جس کسیکو نہ دیکھ پڑی وہ ایک برس سے زیادہ نہین جیتا۔ سورج تو بغیر کرن کے اور آگ بین کرن جسکو دکھے پڑین وہ گیارہ مہینے سے آگے نہین جیتا۔ جو کوئی پیشاب غلیظ سونا چاندی ظاہر مین یا سپنے مین قی کری وہ دنس مہینے جیتا ہی۔ سونے کے درخت گندھرب بھوت پریت وغیرہ کو دیکھنے والا نو مہینے جیتا ہی۔ موٹا آدمی یکایک دبلا ہو جاے یا دبلا آدمی یکایک موٹا ہو جاے یا جسکا سوبھاو بدل جاے وہ آٹھ مہینے جیتا ہی۔ دھول مین یا کیچڑ مین جسکے پیر دن کا نشان پورا نہ بنی کھنڈت بنی وہ سات مہینے تک جیتا ہی کوا کبوتر گدھ یا اور کوئی گوشت کھانیوالا پرند جسکے سر پر بیٹھ جاے وہ چھ مہینے تک جیتا ہی جسکے اوپر کوون کی پنگت گری یا دھول برسی وہ پانچ چار مہینے جیتا ہی۔ جو بغیر بادل کے دکھن طرف بجلی چلتی ہوئی دیکھی اور پانی کے اندر اندر دھنکو دیکھی وہ تین مہینے اور دو مہینے تک جیی جسکو اپنی صورت پانی مین یا آئینہ مین نہ دیکھ پڑی یا بغیر سر کے صورت دیکھ پڑی وہ ایک مہینہ جیتا ہی جسکے بدن مین مردے کی یا چربی کی بو آنے لگے وہ ایک پاکھ (پندرہ دن) سے زیادہ نہین جیتا۔ نہاتے ہی جسکی چھاتی سوکھ جاے یا ماتھے سے دھوان نکلے وہ دس دن جیتا ہی ہوا جسکے بدن مین نہ لگے اور پانی کے چھینٹے دینے سے جسکے رویئن نہ کھڑے ہون اسکی موت پاس ہی جانو۔ جو سپنے مین ریچھ اور بندرون سمیت رتھ پر چڑھکر ناچتا گاتا ہوا دکھن طرفکو جاے وہ جلدہی مرے کالی عورت کالے کپڑے پہنے ہوئے گاتی ہوئی سپنے مین جسکو دکھن طرف لیجاے اسکی موت پاس ہی جانو۔ سپنے مین اپنے گلے کے بیچ سوراخ دیکھی اور ننگن شرمن ارتھات جین سنیاسی کو دیکھی تو موت کو آئی سمجھو۔ سپنے مین جو کیچڑ کے سمندر مین ڈوب جاے وہ جلد ہی مری۔ راکھ۔ انگار۔ بال۔ سکھی۔ ندی اور سانپون کو جو سپنے مین دیکھے وہ دس دن بھی نہ جیی۔ کالا رنگ ڈراونی صورت ایسا پرش ہتھیار اٹھائے ہوئے جس

کسیکو پتھّرون سے سینے مین مارے وہ بھی نہ جیے۔ سُورج اُدے کے سمے ہر روز سامنے آکر جس کسی کے سُوا بولے اُسکی بھی عمر آخر ہوئی جانیے۔ اسنان کرتے ہی جسکے ہردے مین درد ہونے لگے اور دانت کانپنے لگین وہ جلد ہی مرے۔ دن مین اور رات مین جو بار بار ڈرے اور جسکو چراغ کی بُو نہ معلوم ہو اُسکی بھی عمر آخر ہوئی جانو۔ جو دن مین ستارے اور رات کو اندر دھنکو دیکھے اور دوسرے کی آنکھون مین اپنی چھاہین نہ دیکھے وہ بھی نہ جیے۔ جسکے ایک آنکھ سے پانی ٹپکنے لگے کان اپنی جگہ سے لٹک پڑین ناک ٹیڑھی ہو جاے وہ بھی جلد ہی مرے جسکی زبان سیاہ اور سخت ہوجاے مُنھ کا رنگ پیلا پڑجاے اور گال پر پھُنسی نکل آوے وہ بھی جلد مرے۔ بال کھول کر ہنستا گاتا ناچتا ہوا سینے مین دکھن طرف جاے وہ بھی جلد مرتا ہے۔ جسکا بدن سفید سنکھ یا سفید سرسون کی طرح سفید رنگ ہوجاے اُسکی موت پاس آگئی جانو۔ جو اونٹ یا گدھے کے رتھ پر چڑھکر سینے مین دکھن طرف جاے وہ بھی جلد مرے۔ یہ دو آثار بہت ہی بُرے ہین کہ ایک تو کانون مین آواز نہ سُن پڑے دوسرے آنکھون سے دیکھ نہ پڑے ان دونون مین سے ایک بھی ہو تو ضرور ہی موت آگئی جانو۔ جو کوئی سپنے لے بیچ گڑھے مین گر پڑے اور گڑھے کا مُونھ بند ہوجاے اور وہ گڑھے سے نہ نکل سکے جلد ہی مرجاے۔ جسکی درشٹ لال ہوجاے اوپر کو ہوجاے اور چنچل ہوجاے مُونھ سُوکھ جاے ناف مین سوراخ ہوجاے پیشاب بہت گرم اُترے وہ بھی نہ جیے۔ دن مین یا رات مین جو پُرش پر کچھ (ظاہر طور) مارا جاے اور مارنے والے کو نہ دیکھے اُسکی بھی عمر آخر ہوئی جانو۔ جو پُرش آگ مین چلا جاے اور سپنے کے اخیر مین اُسکو یاد نہو آوے وہ جلد ہی مرے۔ جو کوئی اپنے اوڑھے ہوئے سفید کپڑے کو سپنے مین سیاہ یا سُرخ رنگ کا دیکھے وہ بھی اپنی موت قریب آئی جانے۔ ان ارشٹون (آثار بد) مین سے کوئی ارشٹ پیدا ہو اور پھر موت کو نزدیک آئی جانکر رنج و دُکھ کو چھوڑکر بدھمان پُرش سنسار سے جھٹ ہٹا کر (برکنت ہوکر) گھر سے پورب طرف یا اُتر طرف جاکر ایکانت استھان مین جہان کسی کی بادھا نہو (آزاد) جیسے کوئی مخل نہو اور اُتتر کُش (ارتھات گھر کی چھت وغیرہ) نہو وہان پورب مُکھ یا اُتر مکھ ہوکر آسن پر

بیٹھکر آچمن کرکے سوستک آسن باندھا شری شوجی کو پرنام کرکے جوگ کرنے لگے گریبن
اور سر اور تمام بدن کو سیدھا کرکے سب طرف سے نگاہ کو روک کر بات استھان مین
رکھے ہوئے چراغ کی طرح بے حس و حرکت ہوکر کام ترشنا پریت شبد وغیرہ کو من سے
دور کرکے ساتوک دھیان کری کال کے کرمونکو لنگ شریرون مین جانکر گھران - رسن
درشٹ انسپرش شترون من بدھ اور ہردی مین دھارن کرکر اس دیک دھارن کو
دوادش ادھیاتمک کہتے ہین سو یا پچاس دھارنا مستک مین کرکر اس ہنکار دھارنا جوگ
سے تھکے ہوئے جوگی کا بائو اوپر کو آتا ہی اونکار کہتا ہوا اس پون سے دیہہ کو بھرے تو
جوگی اونکار مے ہوکر برہم سا یعنی مکت کو پاتا ہی - اب اونکار ملنے کا لچھن کہتے ہین کہ اس پرنو
مین تین ماترا ہین پنجن ارتھات مکار (ॐ) الیشور ہی پہلی ماترا جس دوسری تامس
تیسری ساتوک اور اشد ارروپ آدھی ماترا نرگن ہی ارتھات تینون گنون سے رہت ہی
تیسری ماترا کا نام دھار سور سے پیدا ہی اسی سے گاندھاری کہلاتی ہی چیونٹی کے چلنے کے
اسپرش کی طرح اسکی خفیف چال سر مین معلوم ہوتی ہی (جیسے چیونٹی سا رینگتا ہوا جان پڑتا
ہے) جب اونکار کی دھن مستک سے نکلی تب جوگی اونکار مے ہوکر ابناشی برہم مین ملجاتا ہی
پرنو دھنک اور آتما بان اور برہم نشانہ ہی سا وودھان ہوکر ایسا نشانہ لگا دی کہ آتما
روپ بان برہم مین گھس جاوے ارتھات آتما برہم مے ہوجاوے اونکار روپ ایک اچھر
پد بدھ مین ٹھہرا ہوا ہی اونکار ہی تین لوک تین بید تین اگن اور بشن بھگوان کے تین کرم
ارتھات پاد نیاس ہی - ساڑھے تین ماترا اونکار مین ہین اونکار کی پرنا (ترکیب) سے
جوگی پربرہم مین ملجاتا ہی پرنو مین اکار اچھر ہی اکار سندھ کو بیتا اسٹوار سمپت منڈار کرکے
جلت اونکار تر ماترا ہی اونکار مین اکار (अ) بھولوک ہی اُکار (उ) بھوُرلوک اور مکار
(म) سورلوک ہی تین لوک اونکار ہی اسکا سر سورگ پد برہم ماترا پاد ردرلوک ہے
پرنت شوپد بغیر ماترا کے ہی اس بھانت کے گیان سے وہ شری شوپد کی اپاسنا کے لائق ہوتا ہے
اکشر سکھ کی اچھا والا پرش اس اماترا (یعنی شوپد) اور اچھر پد کی اپاسنا جتن سے کرے
پہلی ماترا ہرسو دوسری دیرگھ تیسری پلت ہے تین ماترا سلسلہ سے جاننی چاہیئن جتنی طاقت

اُتنی دھارنا بُدّھمان پُرش کرتے ہین اندری مَن اور بُدّھ کو اَرْدھ ماترا رُوپ سے جو آتما
مین دھیان کرے وہ ہر مہینہ مین سَو برس تک اَشْومیدھ جگ کرنیکا پھل پاتا ہی نہ وہ پھل بڑی
تپسیا کرنے سے ملتا ہی نہ بڑی بڑی دچھنا سہت جگیون سے ملتا ہی جو ماترا سے ملتا ہی پرنتو جین
جو مُکت ماترا ہی اُسیکا دھیان کرینتھو اور جو کچھ ٹکو کرنا چاہیے انما وغیرہ آٹھ طرح کی سِدّھ
ملنے کے لیے بھی اُسی کا دھیان کرے اسطرح جو پُرش اندریون کو جیت کر اور پوتر ہو کر آتما کو
جانے وہ سب پدارتھون کو جانتا ہی اسواسطے پاشُپت جوگ کرکے آتما کا دھیان کرے
آتم گیانی سدا پوتر ہوتے ہین رگ بید یجر بید سام بید اور اُنکے بعد اِن سبکو ادھیاتم
چنتن کرنیوالا براہمن جوگ کے گیان سے جانتا ہی لنگ دیہ سے رہت ہو کر دیوی ہو جاتا
ہی اور جنم مرن سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہی جسطرح پکا ہوا پھل ہوا سے درخت کو چھوڑ کر
دُور گرتا ہی اسیطرح رُدّر کے پرنام سے پاپ آدمی کو چھوڑ دیتا ہی رُدّر کا نمسکار جیسا سب
پھلون کا دینے والا ہی ایسا اور دیوتا کا نمسکار نہین ہی اس سے مَن بچن اور دیہ سے نمرتا
پوربک (ملائمت و عاجزی کے ساتھ) اندریون کے بستار کرنیوالے برہم متری مہیشور کی اُپاسنا
کرے اسطرح دھیان کرتا ہوا جو کبھی شریر کو تیاگ کرے وہ اپنے تین کُل سہت شری
شوجی کی سایُجیہ مُکت کو پاوے یا اپنے مرنے کے آثار کو دیکھکر موت نزدیک آئی ہوئی
جانکر مُکت چھیتر یعنی کاشی جی مین جاکر کسی طرح سے دیہ کو تیاگ کرے یا شری پربت مین
شریر کو تیاگ کرے وہ پُرش نہ سندیہ شو سایُجیہ مُکت کو پاوے جیوون کو مُکت دینے والی
کاشی پُری ہی اسواسطے کاشی سیون ہمیشہ کرے اور مرنے کے وقت تو ضرور ہی کاشی
پُری جو مُکت کا چھیتر ہی اُسمین جا پہنچے - فقط

اَدّھیائے بانوے

شونک وغیرہ رکھ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی جو کاشی ایسا پُن چھیتر مُکت کی داتا ہے
تو آپ اُسکا پربھاو ہمسے کہیے کیونکہ مُکت چھیتر کا ماہاتم بستار سے سُننے کی ہماری اچھا ہی
مُنی لوگون کی یہہ بات سُنکر سوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو جیسا کچھ شوجی نے کہا ہی
ویسا ہم سنچھیپ سے کہتے ہین بستار سے تو کروڑون برس مین برہما جی بھی نہین کہہ سکتے ہین

ہماری تو کیا سامرتھ ہی۔ یہہ منیشوٗرو اگلے زمانہ مین شری شوجی اپنا بواہ کرکے ہمالی کی پتری شری پاربتی جی اور نندی وغیرہ گنون کو ساتھ لیکر ہمالی کی چوٹی سے چلکر ابمکت چھیتر (کاشی) مین آکر ابمکتیشور لنگ کو دیکھکر وہان ہی رہ گئے۔ بارانسی۔ گرچھیتر۔ شری پربت۔ مہالی۔ تنگیشور اور کیدار مین جو پرش سنیاس لیکر رہی وہ دوسرے جنم مین پاشُپت جوگ کو پاتا ہی اسواسطے ابمکت چھیتر مین رہ کر پاشپت جوگ کو کری۔

شوجی اپنی اچھا سے ایک اُتّم بمان بناکر اُسمین شری پاربتی اور نندی جی سمیت بیٹھکر سب آنندبن شری پاربتی جی کو دکھلانے لگے اور پرسنّ ہوکر ابمکت چھیتر (یعنی کاشی) کا ماہاتم اور بڑائی آپ شری شوجی شری پاربتی جی سے کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی دیکھو یہہ ہمارا آنندبن استھان ابمکت چھیتر پھولی ہوئی ٹہنیون اور طرح طرح کی بیلون سے چارون طرف سے شوبھایمان ہو رہا ہی ہر ایک تمال کانٹون سمیت کیتکی کے درخت نہایت خوشبودار پھولون والے بکل اشوک پُنّاگ وغیرہ ہزارون درخت پھولون سے لدرہے ہین جنمین بھونرون کی قطارین شہد پیتی ہوئی خوشی سے گونج رہی ہین کہین تالابون مین کمل پھول رہے ہین بہت میٹھی بولی بولنے والے ہنس سارس چکوا چکئی وغیرہ کھیل رہے ہین کہین مور بول رہے ہین کہین پھولے ہوئے آم کے درختون پر کوئلین لپٹ رہی ہین بدیادھر سدھ چارن وغیرہ درختون کے نیچے بیٹھے ہوئے خوشی سے گا رہے ہین اپسرا ناچ رہی ہین طرح طرح کے پنچھی اپنی میٹھی بولی بول کر من کو لبھا رہے ہین ہری دوب کو مشتاق والے ہرن چر رہے ہین سنگھ کی گرج سنکر بھی نہین ڈرتے ہین یہہ بن پھولے ہوئے کمل اور کلیون اور کوکابیلی وغیرہ سے اور بھرے ہوئے تالابون سے بیل لپٹے ہوئے اونچے اونچے پھولے ہوئے درختون سے مور ہنس کوکلا وغیرہ کی میٹھی میٹھی بولیون سے اور شہد پیتے ہوئے متوالے بھونرون کی گنجار سے چیت کو بہت آنند دے رہا ہی کہین باولیون کے کنارے پر کنّرون کی استریان بہار کر رہی ہین کسی طرف بدیادھرون کی استریان درختون مین لٹکتے ہوئے ہنڈولون پر بیٹھکر جھول رہی ہین اور مدھر مدھر بانی سے گاتی ہین درختون کی گھنی اور ٹھنڈھی چھاہین مین نرم نرم دوب کے انکر چرکر اور

ٹھنڈھا پانی پی کر الساَئے ہوئے ہرن بیٹھے ہین ہنسوُن کے پرُون کی ہوا لگنے سے
کمل کے زیرے جو اُڑکر زمین پر گرے ہین اُس سے زمین زرد رنگ ہو رہی ہے کیلے کے
درختون کے نیچے موُر ناچ رہے ہین اور اُنکے گرے ہوئے پرُون سے زمین رنگ برنگ
ہو رہی ہی کہین درختون کے نیچے خوشنما پتھر کی پٹیان پر کنّرون کی استریان بین بجا کر میٹھی آواز
سے گا رہی ہین مُنی لوگون کے استھانون پر ہرے گوبر سے لپی ہوئی زمین پر طرح طرح
کے پھوُل بکھر رہے ہین اور اُنکے استھان درختون سے بھرے ہوئے بڑی شوبھا دے رہے
ہین کہین پنس کے درخت جڑ سے لیکر اُوپر تک پھل رہے ہین کہین ناگ کیسر نام بیلیون کی
کنجون مین سِدھون کی استریان اپنے پتی کے ساتھ بہار کر رہی ہین گھونگھرو بج رہے
ہین پپیہا اور آم کی پھنگون پر بھونریان گونج رہی ہین چاندنی کی طرح سفید رنگ سے
تلک پُشپ اور پیلے رنگ کے ...... کی طرح اشوک کے پھوُل اور سونہلے رنگ کی پکھڑیان
.... کی اور ...... کی طرح ...... رنگ کے پھوُل اور کاجل کی طرح سیاہ پھوُل اور رنگ
برنگے طرح طرح کے پھوُل زمین پر درختون سے گرتے ہین اس بن مین پُناگ کے
درختون پر .... پھولتا اور اسکے پھولون کے گچھون کے بوجھ سے اشوک کے
درختون کا جھک جانا اور چھوٹے چھوٹے ملتون پر بھونرون کا گنجار کرنا اور رات مندھرا اور
محبت کو دوُر کرنیوالی کتنی بیلیون اور گچھون کا ایکانت مین ہونا من کو ہرتا ہی ــ
اسطرح ترلوکی ناتھ شری مہادیو جی اس سُندر بن کی شوبھا شری پاربتی جی اور گنون کو
دکھلاتے ہوئے بن بہار کرنے لگے طرح طرح کے پھول لیکر شری پاربتی جی کے انگ انگ کو
سنگار کرتے تھے شری پاربتی جی نے بھی اپنے ہاتھون سے بہت اُتم اُتم پھوُل توڑ کر شری
مہادیو جی کو سنگار کیا اسیطرح اور اور بھی گن لوگ آپس مین پھوُل لیلا کرنے لگے ــ
شری پاربتی جی نے شری شو جی کی پوجا پھولون سے بھکت کے ساتھ کرکے اُس سُندر
بن کی شوبھا دیکھکر نندی وغیرہ گنون سمیت ہاتھ جوڑ کر بہت ملائمت سے شری شو جی سے
کہنے لگین کہ ہے مہاراج اس اَت سُندر بن کی شوبھا دیکھکر میرا چت بہت ہی پرسن ہوا
اب مین اس اُتم مکت چھیتر (یعنی کاشی) کا ماہاتم سُننا چاہتی ہون آپ کرپا کرکے اس چھیتر

گن برنن کیجیے سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ بنارتھنا شری پاربتی جی کی سنکر
شری مہادیوجی پرسن ہوکر شری پاربتی جی کو اَت پریم سے پیار کر ہنسکر کہنے لگے کہ ہے پیاری
یہہ بارانسی نام ہمارا اگپت چھیتر ہی اور سب جیوونکو موکش دیتا ہی انیک جنموں کو دھارن
کرنے والے سدھ لوگ ہمارے لوک مین جانیکی اچھا سے پاشپت برت کرکے اندریونکو
جیت کر اسی چھیتر مین جوگ ابھیاس کرتے ہین بہت درختون سے بھرا ہوا طرح طرح کے
پچھیون کی آوازون اور کمل کو کابیلی وغیرہ سمیت تالابون سے شوبھا یمان اور اپسرا اور
گندھرب اور بدیادھرون سے سیوت اسی چھیتر مین ہمکو بھی رہنا بہت اچھا علوم ہوتا ہی
جس طرح ہمارے بھگت لوگ سب کرم ہمکو ارپن کرکے اس چھیتر مین مکت پاتے ہین اسطرح
اور چھیتر مین مکت نہین ہوتی یہان پران تیاگ کرنے سے سبکو مکت ملتی ہی یہہ ہمارا چھیتر
گپت سے گپت ہی اسکا پربھاو برہما وغیرہ دیوتا اور مکت جاننے والے سدھ لوگ جانتے
ہین یہہ پرم چھیتر ہی پرم گت ہی ہمنے کبھی اس چھیتر کو تیاگ نہین کیا اور نہ کبھی تیاگ کرینگے
اسی سے اسکا نام اَمکت چھیتر ہی نیکھارکر چھیتر نیمکار گنگا دوار وغیرہ چھیترون کے اشنان
پاسیون کرنے سے مکت نہین ملتی اور یہان مکت ملتی ہی اسی کارن اور چھیترون سے یہہ چھیتر
اُتم ہی پریاگ مین مکت ملتی ہی یا یہان مکت ملتی ہی پرنت پریاگ سے بھی یہہ چھیتر بڑھکر ہی
دھرم کی اُپنلکھد ست ہی اور مکت کی اُپنلکھد سنگم ہی یہہ سب جانتے ہین پرنت تیرتھ چھیتر
کی اُپنلکھد کو رکھ بھی نہین جانتے اس چھیتر مین کھاتے پیتے سوتے کیل بہار کرتے اور بھی
بھلے برے کام کرتے کسی سمی جیو شریر کو تیاگ کر پرنت مکت ہی پاتا ہی ہزارون پاپ کرکے
پشاچ ہوکر کاشی مین رہنا اچھا ہی پر سورگ مین اندر وغیرہ ہوکر رہنا اسکے آگے کچھ بھی نہین
اسلیے مکت کے واسطے اَمکت چھیتر ہی مین رہنا چاہیے ہمارا بھگت بڑا تپسوی جیگی کھبیہ نام
مین اسی چھیتر کے ماہاتم سے پرم سدھ ہوگیا جیگی کھبیہ نام گپھا جوگیون کے لیے اُتم استھان
ہی اُس گپھا مین بیٹھکر ہمارا دھیان کرنے سے جوگ کی آگ نہایت روشن ہوتی ہی اور جو پرم پد
دیوتاؤنکو بھی درلبھ ہی اسکو جوگی لوگ پاتے ہین سب سدھانت جاننے والے اور اگنیکت
لنگ مین اسی چھیتر مین مکت پاتے ہین جو اور استھانون مین بہت درلبھ ہی جو یہان رہتے ہین

انکو ہم جوگ کا اُپدیش کرتے ہین اور اپنی سایُجیہ مُکت دیتے ہین کبیر اسی چھیتر مین ہمارا
آرادھن کرکے سِدّھ ہوا ہی ستمبرت مُنی اور پراشر کے پُتر ہمارے پرم بھگت بید بیاس
اسی چھیتر مین ہمارا آرادھن کرکے سِدّھ ہو جاینگے اور بیاس جی اسی چھیتر مین رہا کرینگے
سب دیوتا اور رکھیون سمیت برہما جی اور بشن جی اور سورج اور اندر وغیرہ سب دیوتا
یہان ہی رہ کر ہماری اُپاسنا کرتے ہین اور بھی بڑے بڑے جوگی گُپت روپ سے
یہان رہ کر ایکاگر چِت ہو کر بھگت سے ہمارا آرادھن کرتے ہین جو کبھی اور ادھرمی پُرش
بھی یہان پران تیاگ کرین تو وہ بھی جنم مرن کے جھگڑے سے چھوٹ جاین پھر نرمل چِت
جیتیندری برتی ہمارے بھگت لوگ سب سنگ چھوڑ کر جو یہان رہین اور پران تیاگ کرین
تو انکو مُکت ہو جانا کون دُرلبھ ہے ہزار جنم مین بھی جوگی کو وہ پھل نہین ملتا جو یہان پران
تیاگ کرنیوالے سادھارن جیو کو ملتا ہی یہان برہما جی نے دیتیہ کیلاس کھول نام ہمارا
مندر استھاپن کیا ہی اس استھان کا نام گوپیتر کلشک ہے اس استھان مین آ کر جو کوئی
ہمارا درشن کرے وہ سب پاپون سے چھوٹ جاے اور پرم گت پاوے یہان ہی برہما جی نے
گھونگھون کے پوتر دودھ سے کپلا ہرد (کپل دھارا) نام تیرتھ بنایا ہی اور برکھبھ دھوج
روپ سے ہمارا استھاپن کیا ہی جو کپلا ہرد نام تالاب مین نہا کر برکھبھ دھوج کا درشن کرے
وہ پُنّ بھاگی ہو - بھدر تو سے نام تیرتھ برہما جی نے بنایا وہان ہی سب دیوتاؤن نے
آرادھن کرکے بھگتی پرستش کیا اور یہہ پرارتھنا کی کہ ہے ناتھ آپ اُپشم کو پراپت ہون اس
کارن اُپشم نام لنگ برہما جی استھاپن کرنے لگے بیچ مین بشن جی نے آ کر وہی لنگ
آپ استھاپن کر دیا تب برہما جی اپنے من مین خفا ہو کر بولے کہ ہمارے لائے ہوئے لنگ کو
آپ نے کیون استھاپن کر دیا یہہ سُنکر بشن جی نے کہا کہ ہے برہما جی ہماری بھگت شری شو جی
مین بہت ہے اس کارن یہہ لنگ ہمنے استھاپن کر دیا پرنتُ آپ اپنے من مین کچھ اُداس نہون
یہہ لنگ آپ ہی کے نام سے مشہور ہوگا ہے پاربتی جی تب سے یہہ لنگ ہرنیہ گربھ کہلایا
جو اسکا درشن کرے وہ ہمارے لوک کو جاے - دوسرا لنگ سورلینیشور نام برہما جی نے
استھاپن کیا اسکے پاس جو کوئی پران کا تیاگ کرے وہ جنم مرن سے چھوٹ جاے اور

تین ہمارے پُن چھیتر ہین پرنت یہہ چھیتر ان تینون سے بھی اُتم ہی کیونکہ یہان بیٹھکر ہمنے تینون لوک بنائے ہین کبھی ہمنے اس چھیتر کو نہین چھوڑا ہی اسی سے اُبمکت کہلایا - ابمکتیشور لنگ ارتھات بشوناتھ کا جو کوئی درشن کری وہ سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوی پھر جنم نہو - شیلیشور - سنگمیشور - مدھمیشور - سورلینیشور - گوپرکش ایشان - برکھبھ دھوج - ہرتیہ گرپھ - اُپ شانت - شنکریشور - بیاگھریشور جمبکیشور اور جیشٹھ استھان ان شومورتیون کا درشن کرنیوالا کبھی اس دُکھ ساگر سنسار مین نہین آتا - سُوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و اتنا کہکر شری مہادیو جی نے چارون طرف دیکھا اُنکی درشٹ پڑتے ہی وہ سب دیش بہت پرکاشمان ہوگیا اور بھسم لگائے ہوئے بڑے بڑے تپسوی مہا مہیشور سیکڑون پاشپت سدھ آکر شری مہادیو جی کے چرن کمل کو پرنام کرکے آنا مین شوجی کا دھیان ایسا کرنے لگے کہ گویا شوجی مین لین ہی ہوگئے اسی اوسر مین شوجی نے براٹ روپ دھارن کیا جیسے اس روپ سے سب جگت کا پرلے ابھی کرینگے اُس روپ کی طرف شری پاربتی جی بھی نہ دیکھ سکین اور بچار کرنے لگین کہ یہہ روپ تو ہمنے کبھی نہ دیکھا تھا یہہ انکا سچا روپ ہی یہہ من مین بچار کر آپ بھی پرکرت روپ مین آتھت ہوکر شری مہادیو جی کو دیکھنے لگین اور وے جوگی لوگ بھی شری شوجی کا دھیان کرتے ہوئے لنگ شریر کو جلا کر سب پاپون کے ہرنیوالے پنج اچھری منتر سے بیج کو جیتے ہوئے پرش روپ پرمیشور کے ہردے مین ملگئے اور شوجی نے بھی اپنا پہلا سروپ سوم روپ دھر لیا شری پاربتی جی یہہ دیکھکر شری شوجی کے چرنون کو پرنام کرکے کہنے لگین کہ مہاراج یے آپ کے شریر مین کون ملگئے آپ کرپا کرکے مجھسے کہیے یہہ سنکر شری مہادیو جی بولے کہ ہے پاربتی جو ہمارے بھگت لوگ برت کرکے اس چھیتر مین جوگ ابھیاس کرتے ہین اُنکے لیے ہم اس روپ کو دھارن کرتے ہین اور چھیتر کے پربھاو سے اور ہماری دڑھ بھگت سے ایک ہی جنم مین اُنپر ہم کرپا کر دیتے ہین - اسیلیے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اور سدھ تپسوی بید جاننے والے براہمن اس چھیتر کا سیون کرتے ہین ہر مہینے کی اشٹمی اچھر دسی چندر گرہن سورج گرہن

بلکھو اور این سنکرانت اور کاتک کی پورنماسی وغیرہ سب پربون مین خاصکر اِس
چھیتر کا سب سیون کرتے ہین بارانسی یعنی کاشی مین اُتر باہنی شری گنگا جی جو سب
پاپون کی دُور کرنیوالی اور ہماری جٹا سے نکلی ہین اور تمہارے پتا ہمالی کی کنیا ہین اُنمین
پرب کے دن جو جو تیرتھ آتے ہین اُنکے نام سُنو کہ سیکڑون تیرتھون سمیت کرچھیتر۔ نیمکھ
تیم سارنیہ۔ پریاگ راج۔ پرتھودک۔ دُرم چھیتر وغیرہ بہت سے تیرتھ اور دیوتا پرکھو سندھیا
پربت سب ندی سب تال اور ساتو سمندر اور بھی سب دیو تیرتھ ہر ایک پرب مین جاگیرتھی
گنگا مین آکر بستے ہین اَبمکت شیو اور تریشٹپ کے درشن کرکے کال بھیرون کے پاس پہنچکر
سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین پرتھوی کے سب پُنیہ استھان پرب کے دنون مین
ضرور ہی ابمکت چھیتر (کاشی) مین آتے ہین۔ کیدار یشور۔ مہالیشور۔ تدھمیشور۔
پاش پتیشور۔ شنکر نیشور۔ دو نون گوکرنیشور۔ دُرم جنیشور۔ بھدریشور۔
استھانیشور۔ کالیشور۔ اجلیشور۔ بھیرویشور۔ اونکاریشور۔ امریشور۔ مہاکال
جلیشور۔ بھسم گاتریشور وغیرہ ارسٹھ چھیتر ہمارے اس پرتھوی پر مکھیہ ہین یے
سب بارانسی (کاشی) مین پرب کے دن آتے ہین اسی سے اس کاشی چھیتر مین مرے
ہوئے جیو مکت پاتے ہین۔ گنگا اسنان کرکے بسنو ناتھ کا درشن کرے تو اسی وقت
ہزارون جگ کا پھل اُسکو ملتا ہی جتنے ہمارے چھیتر آکاش مین اور پرتھوی پر اور پربھو ان
پر ہین اُن سب مین یہہ چھیتر (کاشی) اُتّم ہی۔ بیدمین اَب کے معنی پاپ کے ہین
پاپ سے مکت یعنی چھوٹا ہوا ہونے سے یہہ چھیتر ابمکت چھیتر کہلاتا ہی۔
سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اتنا کہکر شری مہادیوجی شری پاربتی جی سے کہنے
لگے کہ ہے پیاری اس ہمارے گھر ابمکت چھیتر کو بھی اچھی طرح سے دیکھ چلو اتنا کہکر اور
پاربتی جی کو سب ابمکت چھیتر دکھلاکر شری مہادیوجی شری پاربتی جی کو اور سب گنونکو
ساتھ لیکر شری پربت کو گئے اور سرب بیاپی سرباتما شری مہادیوجی شری پاربتی جی
سمیت ابمکت چھیتر کاشی مین بھی رہے شری پربت مین جاکر شری پاربتی جی سے کہنے
لگے کہ ہے پاربتی جی گنڈی پربت۔ بی شروینیشور۔ آشالنگ۔ ابلیشور۔ بشن بھگوان

کے استھاپن کیے ہوئے رامیشور - چھیتر کے دکھن دروازے مین گنڈلیشور - پورب دروازے مین تریپرانتک پربت کے ساتھ ہی بڑھنے والے اور سب دیوتاؤن سے پوجا پانے والے مدھمیشور - دیوتاؤن کے استھاپن کیے ہوئے اور تینون لوک مین پرسدھ امریشور - گوچرمیشور - اندریشور - کسی کام کے لیے برہما جی کے استھاپن کیے ہوئے کرمیشور - ہمارے رہنے کی جگہ سدھ بٹ - برہما جی کے بنائے ہوئے اج بل بلیشور مین ہمارے کھراؤن اور شرنگاٹک کے نشان - اتھات ترگون شرنگاٹک نام پربت مین شرنگاٹکیشور - شری دیبی جی کے استھاپن کیے ہوئے ملکارجن - جگ کے شروع مین استھاپن کیے ہوئے رجیشور - جگیشور - بیاکھیشور - کیوٹیشو - شری رودر کے گروہ گنون سے سیوا کیے گئے اور سب سے ادھک کوٹیشور تیرتھ - دکھن مین برہما جی کا استھاپن کیا ہوا دوبیدکل - اتر مین بشن جی کا استھاپن کیا ہوا شیلج - ہمارا استھاپن کیا ہوا بڑا بھاری لنگ پچھم پربت مین پرتھیشور - برہما جی اور سب منی لوگون نے شوبھایمان استھان کو ہنے النکرت کیا - اسلیے النک گرہ استھان کہا یا اس النک گرہ کو اور اسکے پاس کے تیرتھ کو اور ہمارے جیوم انگ کو اور اسکند جی کے استھاپن کیے ہوئے کندیشو اور نندی جی وغیرہ کے استھاپن کیے ہوئے گومنڈلیشور - اور دیوہرد کے آس پاس اندر وغیرہ دیوتاؤن کے استھاپن کیے ہوئے اور بھی اتم اتم شولنگون کا تم درشن کرو اور ہے پاربتی اس نار پر کے پاس تمھارا ہار گرنے سے پیدا ہوئے ہار کنڈ تیرتھ کو - اور شو رود پین تمھارے پتا کے استھاپن کیے ہوئے اچلیشور کو - اور تمھاری بیٹی چنڈکا دیبی کے استھاپن کیے ہوئے چنڈکیشور کو اور اسکے پاس امبکا تیرتھ - اور رچکیشور اور کپل دھارا وغیرہ تیرتھونکو تم دیکھو - ہے پاربتی جی ان تیرتھون مین جو کوئی ہمارا پوجن کرے وہ ہمارے لوک مین رہے شری پربت مین جو براہمن پران تیاگ کرے وہ مکت پاوے جیسے کاشی مین مکت ہوتی ہے ویسے ہی یہان بھی ہوتی ہے ان استھانون مین جو پرش ہمکو گھی سے بدھ کے ساتھ مہا اسنان کراوے وہ ہماری سایجیہ مکت کو پاتا ہے - تسو پن گھی سے اسنان پچیس پل سے ابھینگ اپنے ترشول کی نوک سے دگدھ کراوے دو ہزار پل گوگے گھی سے مہا اسنان کراوے اور شکر وغیرہ سے

لنگ کو شدھ کر کے تیرتھ جل سے اسنان کراوے شکر وغیرہ سے لنگ کا مارجن کر کے سو جگ کا پھل
پاتا ہے اسنان کرانے سے دس ہزار جگ کا پھل اور پوجا سے لاکھ جگ کا پھل اور
شولنگ کے آگے گانے اور ناچنے سے بے انتہا جگون کا پھل ملتا ہے مہا اسنان کے
بدلے صرف آٹھ گنے شدھ جل سے یا گندھ والے جل سے بھگتی کے ساتھ اسنان
کراوے اور پچیس ۲۵ پل شکر وغیرہ جیسے ویسے ایٹ وغیرہ کرے تو بھی مہا اسنان کا پھل پاوے
بیل پتر اور شمی پشپ اور کمل وغیرہ اور بھی طرح طرح کے پھول چڑھاوے پرنت بیل پتر کا کبھی
تیاگ کرے یعنی بیل پتر ضرور چڑھاوے اگر نیا بیل پتر نہ ملے تو پہلے دن کا چڑھایا ہوا
بیل پتر ہی پانی سے دھوکر پھر شولنگ پر چڑھا دیوے جاے درون یا آٹھ درون اچھت
چڑھاوے اور اتنا ہی نیبید چڑھاوے پرنت دے تری براہمن کو ایک آڑھک ارتھات
درون کا چوتھا حصہ چڑھانے سے بھی سو درون نیبید چڑھانے کا پھل ملتا ہے مردنگ
مجیرا بانسری وغیرہ طرح طرح کے باجے بجاوے اور جاگرن کرے پھر اپنے پتر استری بندھو
وغیرہ کو ساتھ لیکر پردکشنا کر کے ہاتھ جوڑ کر یہہ منتر پڑھکر پرارتھنا کرے منتر یہہ ہے -

द्रव्य हीनं क्रिया हीनं श्रद्धा हीनं सुरेश्वर । कृतं वान कृतं
वापि क्षंतु मर्हसि शंकर ॥

اور رُدر اشٹادھیائے تورت اور شانتی وغیرہ پڑھکر پنج اچھری منتر کا جپ کرے اس
پرکار جو پرش مہا اسنان اور پوجا کرے وہ سب جگت اور سب تیرتھون کا پھل
پاکر ہماری سایُجیہ مکتی کو پاوے ہماری پرتیت کے لیے ہمارے بھگتونکو یہہ مہا اسنان
بدھی کے ساتھ ضرور کرانا چاہیے جو ایسا نکریں وہ ہمارے بھگت بھی نہین - یہہ بچن شری
شو جی کا سنکر شری پاربتی جی نے کاشی مین جاکر ابھلیتشور لنگ (یعنی بشوناتھ) کو دودھ
اور گھی سے اسنان کراکر بھگتی کے ساتھ پوجن کیا مندراچل پربت نے کاشی جی مین
بہت تپ کیا اس سے شو جی نے پرسن ہوکر اپنا رہنے کا استھان مندراچل مین بھی بنایا
اور مندراچل ہی مین شو جی نے پرسن ہوکر ہرنیا گچھ دیت کے پتر اندھک اسر کو اپنا گن
بنایا - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ سب کتھا کا خلاصہ ہمنے آپکو آدر سے سنایا

اس چھپیتر کے ماہاتم کو جو کوئی پڑھی یا سُنی وہ سب چھپیتروں کا پُن پاوی اور جو پُرش جتیندری براہمن کو سُناوی وہ بھی جگون کا پھل پاوے ۔ فقط

اوچھیاسیواں اُدھیاے

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اندھکاسُر کیونکر شوجی کا گن ہوا یہہ آپ کہیے یہہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو جسطرح اندھکاسُر شوجی کا گن ہوا اور جو جو بردان اُسنے پائے وہ سب ہم مختصر طور سے کہتے ہین آپ لوگ سُنیے ۔ ہرنیاکش دیت کا پُتر اندھکاسُر نام بڑا پراکرمی ہوا اُسنے بڑا بھاری تپ کرکے برہماجی کو پرسن کرکے بڑا پراکرم پایا اور امر ہوا اور سب لوگونکو جیت کر سورگ کو بھی جیت لیا اور اندر کو بہت ستایا اور سب دیوتونکو مار پیٹ کر سورگ سے باہر باندھکر گرا دیا دیوتا لوگ بہت بیاکل ہوکر بشن جی کو ساتھ لیکر اندھکاسُر کے ڈر سے مندراچل پربت پر گئے اور شوجی کے آگے سب دُکھ رو رو کر سُنایا کہ ہے مہاراج اندھکاسُر نے ہماری بڑی دُردشا کی اب آپکے سواے کوئی ہمارا بچانے والا نہین ہے اسی اوسر مین دیوتاؤن کے پیچھے لگا ہوا اندھکاسُر بھی مندراچل پربت پر جا پہنچا اندھکاسُر کو آیا ہوا جانکر شوجی مہاراج بھی اپنے گنونکو ساتھ لیکر اُسکے سامنے آئے اور برہما بشن اندر وغیرہ دیوتا اور سب رکھ لوگ جے جے کار کرنے لگے شری مہادیوجی نے پہلے تو اندھکاسُر کے کروڑون دیتون کو جلا دیا پیچھے اندھکاسُر کو بھی ترشول سے چھید لیا تب تو سب دیوتا آنند سے گرجنے لگے مُن لوگ ناچنے لگے اور شری مہادیوجی کے اوپر پھولون کی برکھا ہونے لگی ترشول مین چھدا ہوا اندھکاسُر بھی بچار کرنے لگا کہ مین نے اور جنمون مین شری شوجی کا آرادھن بہت کیا ہے اسی پُن سے شوجی نے مجھکو اپنے ہاتھ سے ترشول مین چھید لیا جو کوئی مرتے وقت شری شوجی کو ایکبار یاد کرلے وہ شوسایُجیہ مُکت کو پاوی پھر بار بار شوجی کا نام لینے والے کا کیا کہنا ہے برہما بشن اندر وغیرہ سب دیوتا اُنکی ہی پناہ مین پڑے ہین اس سے اُنکی شرن ہی مین رہنا اچھا ہے یہہ من مین بچار کر اندھکاسُر شوجی کی استُت کرنے لگا ترشول مین چھدے ہوئے اندھکاسُر کے مُکھ سے اسُتت کو سُنکر شوجی مہاراج پرسن ہوئے اور دیا

کہنے لگے کہ ہے دَیت راج ہم تم سے پرسن ہین بردان مانگو تب تو اَندھکا سُر شری شوجی کا
دیا سے بھرا ہوا بچن سُنکر گڑگڑا کر کہنے لگا کہ ہے مہاراج مین تو صرف آپ کے چرنون کی
دِڑھ بھکت چاہتا ہون شوجی مہاراج نے اُسکا دِڑھ بشواس دیکھکر ترشول سے اُتار کر
اپنی بھکتی دے کر گنون مین مُکھ گن کیا اِندر وغیرہ دیوتا بھی اَندھکا سُر کو شری شوجی کا
گن ہوا دیکھکر اُسکو پرنام کرنے لگے ۔ فقط

اُدّھیائے ۹۴ چورانوے

سونک وغیرہ رکھی لوگ اندھکاسُر کی کتھا سُنکر پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اَندھکاسُر کے
پتا ہرنیاکش کو بشن بھگوان نے باراہ رُوپ رکھکر کسطرح مارا اور بشن جی کے باراہ اَوتار
کی داڑھ شوجی کا زیور کیونکر ہوئی یہہ آپ ہمکو بِستار سے سُنائیے ۔ مُن لوگون کی یہہ
بات سُنکر سوت جی بولے کہ ہے مُنیشور و ہرنیہ کشیپ کا بھائی اور اندھکاسُر کا باپ
ہرنیاکش بڑا پرتاپی ہوا وہ سب دیوتاؤنکو جیت کر اس زمین کو اُٹھاکر رساتل لوک مین
لے گیا اور وہان جاکر اپنے قیدخانہ مین زمین کو قید کر دیا تب تو سب دیوتا لوگ ہرنیاکش
سے مار کھاکر زمین کھوکر دُکھ پاکر بڑی آدھینتا (عاجزی) سے بشن بھگوان کی شرن مین
گئے اور زمین کا قیدخانہ مین پڑنا اور اپنا ہارجانا بشن بھگوان کو کہ سُنایا بھگوان نے
اُنکا بچن سُنکر زمین کا دُکھ ہرنے کے لیے لنگ کی اُتپتی کے سمے برہماجی نے سنگ جو رُوپ
رکھا تھا وہی جگت باراہ کا رُوپ رکھا اور اپنی تیز داڑھ سے ہرنیاکش کو مار کر رساتل
سے زمین کو لے آئے اور اپنے استھان مین استھاپن کر دیا جسطرح سب کلپون مین کیا
کرتے ہین تب تو سب دیوتا بہت پرسن ہوئے اور اِندر وغیرہ دیوتاؤن سمیت برہماجی
ہاتھ جوڑکر استُت کرنے لگے ۔ استُت بزبان سنسکرت ۔

ब्रह्मोवाच ॥ शाश्वताय वराहाय दंष्ट्रिणे दण्डिने नमः । ना
रायणाय शर्वाय ब्रह्मणे परमात्मने ॥१॥ कर्त्रे धात्रे धराया
स्तु हर्त्रे देवारिणां स्वयम् । कर्त्रे नेत्रे सुरेन्द्राणां शास्त्रे च सक-
लस्य च ॥२॥ त्वमष्टमूर्तिस्त्वमनन्तमूर्तिस्त्वमादिदेवस्त्व-

मनन्तवेदिनः। त्वयाकृतं सर्वमिदं प्रसीद सुरेशलोकेऽग्र बराह
विष्णो ॥३॥ तथैक दंष्ट्राग्र मुखाग्र कोटि भागैकभागार्द्ध तमे
नविष्णो। हताः क्षणात्कामद दैत्य मुख्याः स्वदंष्ट्र कोट्या सह
पुत्रभृत्यैः ॥४॥ त्वयोद्धृता देव धराधरेश धराधरा कार धृताग्र
दंष्ट्रे। धराधरैः सर्वजनैः समुद्रैः सुरासुरैः सेवित चन्द्रबक्त्र ॥
॥५॥ त्वयैव देवेश विभो कृतश्च जयः सुराणामसुरेश्वराणाम्।
अहो प्रदत्तस्तु बरः प्रसीद बागदेवता वारिजसंभवाय॥६॥
तव रोमाणि देव सकलामरेश्वरा नयनद्वये शशिरवी पदद्वये
निहिता रसानल गता वसुन्धरा तव पृष्ठतः सकल तारकादयः
॥७॥ जगतां हिताय भवता वसुन्धरा भगवान्रसानल पुरं ग-
तातदा। अवलोद्धृता च भगवंस्त्वयैव तत्सकलं त्वयैव हि धृ
तं जगद्गुरो ॥८॥

اسطرح برہماجی نے بھگوان کی استُتت کی بھگوان نے بھی پرسن ہوکر برہماجی کو اور بھی سب
دیوتونکو اچھے اچھے بردان دیے تب مُنی لوگون نے پرتھوی کو اپنے استھان پر پہنچی دیکھکر
بہت خوش ہوکر بس بھگوان کے پاس ہی کھڑی ہوئی پرتھوی کی استُتت کرنے لگے۔

مُنیوں کی استُتت بزبان سنسکرت

अनेनैव बराहेण चोद्धृतासि बरप्रदे। कृष्णेना कृष्ट कार्य्ये
ण शत हस्तेन बिष्णुना ॥१॥ धरणी त्वं महाभागे भूमिस्त्वं धे
नुरव्यये। लोकानां धरणी त्वं हि मृत्तिके हर पातकम् ॥२॥
मनसा कर्मणा बाचा बरदे वारिजेक्षणे। त्वया हतेन पापेन
जीवामस्त्वत्प्रसादतः ॥३॥

پرتھوی بھی یہہ اپنی استُتت مُنی لوگون سے سُنکر پرسن ہوکر کہنے لگی کہ یاراہ بھگوان
کی داڑھ سے جیسیدی ہوئی میری مٹی کو جو کوئی اس منتر سے اپنے ماتھے پر لگاویگا وہ

سب پاپون سے چھوٹ جایگا اور بیٹا پوتا طاقت عمر اور دولت وغیرہ اچھی اچھی
چیزین سب پاویگا اور مرنے کے بعد دیوتاؤن کے ساتھ رہکر عیش کریگا اسطرح سب
دیوتا اور مُنی لوگ پرتھوی سے بردان پاکر اپنے اپنے استھان کو گئے اور بھگوان بھی باراہ
رُوپ چھوڑکر اپنی داڑھ کو پرتھوی پر گراکر چھیر ساگر کو چلے گئے پرنتو پرتھوی اُس
داڑھ کا بوجھ نہ سہہ سکی اور بے چین ہوکر کانپنے لگی تب تو شری مہادیوجی آئے اور
پرتھوی کا دُکھ دُور کرنے کے لیے باراہ جی کی اُس داڑھ کو اُٹھاکر اپنے گلے کا زیور بنالیا
اسطرح بشن بھگوان نے باراہ رُوپ رکھکر ہرنیاکش کو مارکر پرتھوی کا اُدّھار کیا اور باراہ
جی کی داڑھ کو گلے مین شری مہادیوجی نے پہن لیا مہا پرلی کے سمے برہما بشن اندر وغیرہ
سب دیوتاؤن کی دیہون کا بھکت بتسل شری مہادیوجی اپنا زیور بنا لیتے ہین
ارتھات اپنے بھکتون کی دیہہ کو آپ دھارن کرتے ہین اسی سبب سے باراہ جی کی داڑھ
کو بھی دھارن کرلیا اور شری مہادیوجی ہی براہمنونکو مُکت دیتے ہین سمّت

ادھیاے پچانوے

رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ہرنیاکش کے بڑے بھائی ہرنیہ کشپ کو بشن
بھگوان نے نرسنگھ اوتار رکھکر کسطرح مارا یہہ سب حال آپ کہیے رکھیون کا سوال سُنکر
سوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو ہرنیہ کشپ کے پُتر پرہلاد جی ہوئے جو بڑے تپسوی
ستّت بادی دھرماتما اور مہاتما تھے اور لڑکپن ہی سے شری پُران پُرش بشن بھگوان کی
پوجا کیا کرتے تھے اور نرنتر گوبند نارائن وغیرہ نامونکو لیا کرتے تھے اُنکی یہہ عادت
دیکھکر ہرنیہ کشپ بہت غصہ کرکے ایک دن کہنے لگا کہ ارے کپوت پرہلاد میری پرتیا
کے آگے اور دوسرا کون نارائن ہے اور اندر چندرما برن کبیر بایو سورج الیشان اگنی جم
اور برہما وغیرہ دیوتا سب مجھسے ڈرتے ہین میرے برابر انمین سے ایک بھی نہین جو تو
جینا چاہتا ہے تو میری ہی پوجا کیا کر اور سب دھندے چھوڑ دے نہین تو تیرا بھلا نہوگا
اسطرح پتا کے کٹھور بچن سُنکر بھی پرہلاد جی نے بشن بھگوان کا پوجن کرنا نہ چھوڑا اور نمو
نارائنا ے یہی بچن کہتے رہے اور سب راچھسون کے لڑکونکو بھی برہم بدیا سکھانے لگے

تب تو ہرنیہ کشیپ دیتون سے کہنے لگا کہ دیکھو اندر وغیرہ دیوتا بھی میرا حکم ٹال نہین سکتے اور اس دُشٹ پتر نے میری آگیا میرے سامنے ہی نہ مانی اسلیے اس دُشٹ پتر کو لیجاکر کسی طرح سے مار ڈالو ہرنیہ کشیپ کا یہہ حکم پاکر بڑے بڑے دُشٹ راچھس طرح طرح کے ہتھیار پرہلاد جی پر چلانے لگے پرنتو بھگوان کے پرتاپ سے سبکے وار خالی گئے اور اسی اوسر مین ہرنیہ کشیپ کا سنگھار کرنے کے لیے بشن بھگوان بھی نرسنگھ روپ رکھکر پرگٹ ہوئے اور اپنے تیز ناخنون سے اپنے بڑے بھگت پرہلاد جی کے دُشمن ہرنیہ کشیپ کا پیٹ پھاڑ ڈالا اور زمین پر گرا کر اُسکو خوب پیس ڈالا اسطرح چھن بھر مین دیتون کا ناش کرکے نرسنگھ بھگوان گرجنے لگے اُنکی بڑی بھاری گرج سے برہم لوک تک سب کانپ اُٹھے اور سب سِدّھ سادھ برہما وغیرہ دیوتا لوگ بھی اپنے اپنے پران بچانے کے لیے نرسنگھ جی کو چھوڑکر ڈر کے مارے بھاگے اُس سمے شری نرسنگھ جی ہزار لکھ ہزار پانون ہزار بھجا اور سورج چندرما اگن روپ انکھین کیے ہوئے سب جگت مین پھیل رہے تھے اور گرج رہے تھے دیوتا لوگ گرتے پڑتے ہوئے شری نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگے برہما لوکا لوک پربت کے پاس پہنچے اور اُسکے اوپر چڑھکر سب سدّھ سادھ جم کبیر اندر اور برہما جی وغیرہ شری نرسنگھ جی کی اُستت کرنے لگے۔

اُستت بزبان سنسکرت۔

देवा ऊचुः ॥ परात्परतरं ब्रह्म तत्त्वात्तत्वतमं भवान् । ज्योतिषां तु परं ज्योतिः परमात्मा जगन्मयः ॥ १ ॥ स्थूलं सूक्ष्मं सुसूक्ष्मं च शब्दब्रह्ममयश्शुभः । वागतीतो निरालम्बो निर्द्वन्द्वो निरूपसवः ॥ २ ॥ यज्ञभुग्यज्ञमूर्तिस्त्वं यज्ञानां फलदः प्रभुः । भवान् मत्स्याकृति कौर्ममास्थाय जगति स्थितः ॥ ३ ॥ वराहीं चैव तां मैहीं मास्थायेह व्यवस्थितः । देवानां देवरक्षार्थं निहत्य दितिजेश्वरम् ॥ ४ ॥ द्विजशापाच्छलेनैव मवतीर्णोऽसि लीलया । न दृष्टं यत्त्वदन्यं हि भवान्सर्वं चराचरम् ॥ ५ ॥

भवान्विष्णुर्भवानरुद्रोभवानेवपितामहः । भवानादिर्भवानंतोभवानेवबयंविभो ॥६॥ भवानेवजगत्सर्वंप्रलापेनकिमीश्वरः । माययाबहुधासंस्थमद्वितीयमयंप्रभो ॥७॥ स्तोष्यामस्त्वंकथंमासिदेवदेव मृगाधिप ॥

اس نرسنگھ اسْتوتر کو جو کوئی پڑھے اور اسکے ارتھ کو سمجھے اور برہمنوں کو سناوے وہ بشن لوک مین جاکر رہے اسطرح دیوتاؤن نے بہت اسْتُت کی پرنت نرسنگھ بھگوان کا غصہ کم نہوا تب سب دیوتا اپنی رچھا کے لیے مندراچل پربت مین شری شوجی کی سرن (پناہ) مین گئے اور وہان جاکر شری پاربتی جی کے ساتھ کھیل بہار کرتے ہوئے اور سب گن گندھرب بدیادھر وغیرہ سے پوجے گئے شری مہادیوجی کے آگے شری نرسنگھ جی کا سب حال کہا اور شری مہادیوجی کو ڈنڈوت پرنام کرکے ڈرتے ہوئے گڑگڑاتے ہوئے سب دیوتاؤن سمیت شری برہماجی ہاتھ جوڑکر اسْتُت کرنے لگے -

اسْتُت بزبان سنسکرت -

ब्रह्मोवाच ॥ नमस्ते कालकालायनमस्तेरुद्रमन्यवे । नमः शिवायरुद्राय शंकराय शिवायते ॥१॥ उग्रोऽसि सर्वभूतानां नियंतासि शिवोऽसिनः । नमः शिवाय शर्वाय शंकरायार्तिहारिणे ॥२॥ मयस्कराय विश्वाय विष्णवे ब्रह्मणे नमः । अंतकाय नमस्तुभ्यमुमायाःपतयेनमः ॥३॥ हिरण्यबाहवेसाक्षाद्धिरण्यपतयेनमः । शर्वाय सर्वरूपाय पुरुषाय नमोनमः ॥४॥ सदसद्व्यक्तिहीनाय महतः कारणायते । नित्याय विश्वरूपाय जायमानायतेनमः ॥५॥ जाताय बहुधालोके प्रभूतायनमोनमः । रुद्राय नीलरुद्राय कद्रुद्राय प्रचेतसे ॥ ॥६॥ कालायकालरूपायनमः कालांगहारिणे । मीढुष्टमायदेवाय शितिकंठायतेनमः ॥ ७ ॥ महीयसे नमस्तुभ्यं हंत्रे देवारि

णं सदा । तारायच सुताराय तारणायनमोनमः ॥ ८ ॥ हरिकेशायदेवाय शम्भवे परमात्मने । देवानां शम्भवेतुभ्यं भूतानांशम्भवेनमः ॥ ९ ॥ शम्भवे हैमवत्याश्च मन्यवे रुद्ररूपिणे । कपर्दिनेनमस्तुभ्यं कालकंठाय तेनमः ॥ १० ॥ हिरण्याय महेशाय श्रीकंठाय नमोनमः । भस्मदिग्धशरीराय दंडमुंडीश्वराय च ॥ ११ ॥ नमो ह्रस्वाय दीर्घाय वामनाय नमोनमः । नमउग्रत्रिशूलाय उग्रायच नमोनमः ॥ १२ ॥ भीमाय भीमरूपाय भीमकर्मरतायते । अग्रेवधाय वै भूत्वा नमो दूरेवधायच ॥ ॥ १३ ॥ धन्विने शूलिने तुभ्यं गदिने हलिने नमः । चक्रिणे वर्मिणे नित्यं दैत्यानां कर्मभेदिने ॥ १४ ॥ सद्याय सद्यरूपाय सद्योजाताय तेनमः । वामाय वामरूपाय वामनेत्राय ते नमः ॥ ॥ १५ ॥ अघोररूपाय विकटाय विकटशरीरायतेनमः । पुरुषरूपाय पुरुषैकतत्पुरुषाय वै नमः ॥ १६ ॥ पुरुषार्थप्रदानाय पतये परमेष्ठिने । ईशानाय नमस्तुभ्यमीश्वराय नमोनमः ॥ ब्रह्मणे ब्रह्मरूपाय नमः साक्षाच्छिवायते ॥ १७ ॥

یہہ استُت کرکے برہماجی وغیرہ سب دیوتا شری مہادیوجی سے کہنے لگے کہ ہے مہاراج ہرنیہ کشپ نام دیت کے مارنیکے لیے بشن بھگوان نے نرسنگہہ رُوپ رکھا اور اپنے تیز ناخنون سے اُس دیت کو مارا پرنت دیت کے مارنے جانے پربھی بشن بھگوان اپنے بڑے بھینکر نرسنگہہ رُوپ سے سب جگت کو ڈروا رہے ہین اب اسمین جو کچھ کرنا مناسب ہووہ آپ کیجیے آپ ہمیشہ دُشٹون کو ونڈ دے کر ہمارا بھلا کرتے رہے ہین کال کوٹ بکہ سے آپ ہی نے ہماری رچھّا کی ہے بھگوان آپ کے چرترشٹ دہ ہین ہم سب آپ کے کھیل کے لیے ہین ارتھات آپ کے کھلونے ہین اور ہماری پیدایش اور مینت آپ کے پلک کھولنے اور بند کرنے سے ہوتی ہے ہے شوجی آپکا کبھی ناش نہین ہوتا آپ

اَبناشی ہین ہیئے ناتھ اسوقت ہمکو بشن بھگوان نے بہت ستایا ہی سب سنسار کے اُپکار کے لیئے آپ اُنکو سنگھار کرین ۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اس طرح دیوتاؤن کے دین بچن سُنکر شری شوجی نے اُنکو بے ڈر کیا اور سنہکر کہا کہ تم پرسن رہو (یعنی دُکھ نکرو) نرسنگھ کا سنگھار ہم کرینگے یہہ بات شری شوجی سے سُنکر اور شوجی کو پرنام کرکے برہماجی اور اندر وغیرہ سب دیوتا خوشی سے اپنے اپنے لوک کو گئے اور شری شوجی نے شربھ نام پچھی کا روپ رکھکر مغرور نرسنگھ جی کے پاس جاکر اُنکے پران نکالے تب بشن بھگوان بھی نرسنگھ دیہہ کو چھوڑ کر مُنکھ کا روپ رکھکر شری شوجی کو پرنام کرکے اپنے لوک کو گئے اور سب دیوتاؤن سے پوجے ہوئے شربھ روپ شوجی بھی اپنے دھام کو گئے ۔ جو کوئی اس شو استوتر کو پڑھے یا سُنے وہ شولوک مین جاکر شری شوجی کے پاس نواس کرے ۔ فقط

اَدھیاے چھیانوے ۹۶

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی مہا کٹھن شربھ کا روپ شوجی نے کیونکر رکھا اور کیا کیا پراکرم کیا یہہ سب آپ بستار سے برنن کیجیے ۔ یہہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو شری مہادیوجی نے دیوتون سے استت کو سُنکر نرسنگھ روپ ہیج کا سنگھار کرنے کے لیئے بھیرو روپ مہاپرلے کرنیوالے اپنے اَنش بیر بھدر کو یاد کیا اُسی سمے بیربھدر ٹھٹھا مارتے ہوئے اور نرسنگھ روپ کروڑ گن ناچتے کودتے اُچھلتے ہوئے گیند کی طرح برہماجی وغیرہ دیوتاؤن سے کھیلتے ہوئے اپنے ساتھ لاکر شری مہادیوجی کے سامنے کھڑے ہوئے جنکے تین نیتر پرلے کی اگن کی طرح جلتے ہوئے اور جٹا جوٹ مین چندر کلا دھارن کیئے ہاتھون مین سب ہتھیار لیئے اور بڑے زور سے ہُنکار کی آواز سے دشون دشاؤنکو بھرا کرتے ہوئے چندر کلا کی طرح ٹیڑھی اور سفید اور بہت تیز دو داڑھ جنکے اور اندر دھنکھ کے سمان جنکی بھوہین اور نیلے میگھ یا کاجل کے پہاڑ کی طرح سیاہ رنگ اور بڑی ڈراونی لمبی ڈاڑھی سے شوبھایمان اور ہاتھون سے ترشول گھماتے ہوئے ایسے گن آکر شری مہادیوجی سے کہنے لگے کہ مہاراج کسواسطے

ہمکو یاد کیا ہی جلد حکم دیجیے یہہ بچن بیر بھدر سے سنکر شری مہادیو جی نے کہا کہ ہے
بیر بھدر اسوقت سب دیوتاؤن کو بڑا خوف ہو رہا ہی اسواسطے اس نرسنگھ روپ
اگن کو تم جاکر جلد شانت کرو پہلے تو میٹھے بچنون سے انکو سمجھاؤ جو نہ شانت ہو تو
بھیرو روپ دکھاؤ باریک کو باریک اور موٹے کو موٹے تیج سے سنگھار کرکے ہمارے
حکم سے نرسنگھ کا چمڑا اور سر ہمارے واسطے لے آؤ شری شوجی کا یہہ حکم پاکر بیر بھدر
شانت روپ ہوکر نرسنگھ جی کے پاس گئے اور انکو اپنے اصلی بیٹے کی طرح سمجھانے لگے
کہ ہے نرسنگھ جی آپ نے جگت کے سکھ کے لیے اوتار لیا ہی اور پرمیشور نے بھی جگت
کی رچھا ہی کے لیے آپکو اختیار دے رکھا ہی مچھ روپ رکھکر آپ نے جگت کی رچھا
کی کچھوا اور باراہ روپ ہوکر پرتھوی کو اٹھالیا اس نرسنگھ روپ سے ہرنیہ کشپ
کو مارا بامن روپ رکھکر راجا بل کو باندھا اسطرح جب جب سنسار کو دکھ پیدا
ہوتا ہی تب تب آپ اوتار لیکر سب دکھ دور کرتے ہین آپ سب جیوون کے پیدا
کرنے والے اور سوامی ہین آپ سے بڑھکر کوئی شوجی کا بھگت نہین آپ نے سب
بید اور دھرم اپنے اپنے مارگ مین استھاپن کر رکھے ہین اور جس واسطے آپکا یہہ
اوتار ہوا وہ بھی مارا گیا اب آپ ہمارے کہنے سے اس خوفناک صورت کو دور کیجیے
سب جگت کو بہت ڈر ہو رہا ہی — سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اسطرح بیر بھدر
جی نے ملائمت کے ساتھ نرسنگھ جی کو بہت کچھ سمجھایا پرنت انھون نے ایک نہ مانی اور
بڑا کرودھ کرکے بولے کہ ہے بیر بھدر تو جہان سے آیا ہی وہان ہی چلا جا اس چراچر
جگت کا مین ابھی سنگھار کرتا ہون سنگھار کرنیوالے کا سنگھار نہین ہوسکتا سب کا
سنگھار اور سزا دینے والا ایک مین ہون میرا سنگھار کرنے والا اور سزا دینے والا
کوئی نہین میری ہی کرپا سے سب جگت اپنی مرجادا مین ٹھہرا ہوا ہی سب شکتیون کا
قائم کرنیوالا اور دور کرنیوالا مین ہی ہون سب جگت مین جو دھن وان لچھمی وان اور
شکت وان پرش ہین وہ میرا ہی انش ہین دیوتا لوگ میری سامرتھ کو جانتے ہین
سب طرح کی شکت (طاقت) والا اندر اور برہما جی وغیرہ دیوتا میرے ہی انش ہین

چینتر مکھ برہما میرے نابھ کمل سے پیدا ہوا اور برہما جی کے مستک سے شری شوجی پیدا ہوئے
ہین رجوگن سے بھرے ہوئے برہما اور تموگن سے بھرے ہوئے رودر ہین سب کا پتا مین ہون
مجھسے بڑھکر کوئی نہین سب سنسار سے بڑھکر سوتنتر یعنی خود مختار اور کرتا ہرتا اور سبکا
سوامی مین ہون میرے اس تیج کو کون سنگھار کرسکتا ہی اسلیے میری شرن (پناہ) مین
آیا ہوا تو خوشی سے اپنے گھر جا اس جگت کے ناش کرنے کے لیے تو مجھی کال ہی جان -
کال کا کال بھی مین ہی ہون ہے بیر بھدر سب دیوتا میری کرپا سے جیتے ہین پرنتُ
اب مین اس جگت کا سنگھار کرونگا - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو نرسنگھ جی کی
ایسی ابھمان کی باتین سنکر بیر بھدر کچھ کرودھ کر ہنسکر کہنے لگے کہ ہے نرسنگھ جی سب
جگت کے سنگھار کرنے والے شری شوجی کو کیا تم نہین جانتے یہ تمھارا واہیات
بولنا صرف تمھارے ناش ہونے کا سبب ہی پہلے جو جو اوتار تمنے لیے وہ اب کہان ہین
اسلیے تم بھی نہ ہوگے اس برائی کے سبب سے تمھارا کوچ جلد کیا جائیگا تم پرکرت ہو
اور شری شوجی مہاراج پرش ہین اُنھون نے تم مین تیج ڈالا تب تمھارے نابھ کمل
سے پنچ مکھ برہما جی پیدا ہوئے اور جگت پیدا کرنے کے واسطے برہما جی اپنے مستک مین رودر
کا دھیان کرتے ہوئے تپ کرنے لگے تب رودر بھگوان پرسنّ ہو کر جگت پیدا کرنے کے لیے
اُنکے مستک سے پیدا ہوئے اسمین کیا عیب ہی مہا بھیرو دیو دیو شری مہادیو جی کا مین
انش ہون اور عاجزی سے یا زبردستی سے تمھارا سنگھار کرنے کے لیے شری شوجی
مہاراج نے مجھکو آگیا دی ہی ایک ناچیز دیت کا پیٹ پھاڑنے سے تمکو اتنا غرور ہوگیا ہے
کہ گرج گرج کر سب جگت کو ڈروا رہے ہو برا آدمی جو بھلائی بھی کرے تو وہ برائی کے
برابر ہی ہے نرسنگھ جی جو تم شوجی کو اپنا پوتا (بیٹا کا بیٹا) سمجھتے ہو تو نہ تم سنگھار کرنیوالے ہو
نہ پالنے والے ہو صرف اگیان سے اپنے سوروپ کو بھول گئے ہو کمھار کے چاک کی طرح
شری شوجی کی شکت سے گھومتے پھرتے ہو اپنے کو خود مختار مت سمجھو - ہے مورکھ
تیرے کچھ اوتار کا کیا حال اب تک شری شوجی نے اپنے ہار مین پرو رکھا ہی اور بار اہ اوتار
کی داڑھ رودر نے اکھاڑلی اور تجھکو بہت تکلیف دی تیرے بشوک سین روپ کو

شری شوجی نے اپنے ترسول کی نوک سے جلا دیا دَیتّھ کی جگت مین تیرے جگت روپ سر کو مین نے کاٹ لیا تیرے پتر برہما جی کا پانچوان سر اب تک کٹا پڑا ہی تو ہی بچار کر لے کہ یہہ رُدر کا بل برہما جی کا دیا ہوا ہی کہ سوا بھاوک (از خود) اُنہین ہی شری شوجی سے بھگت راجا ددھیچ نے تجھکو ہرا دیا یعنی شکست دی یے سب باتین تو بھول گیا اور پھر تیرے سر مین کھجلی اُٹھی یہہ سدرشن چکر جسکے بل سے تو بڑا بلوان ہو رہا ہی تو نے کہان سے پایا اور کسنے بنایا یہہ بھی بھول گیا پرلے کے سمے سب لوگون کا سنگھار مین نے کیا تُو تو نیند کے بس ہو کر سمندر مین جا کر سو رہا اسی سے جان لے کہ جیسا تُو سا تو کی ہی تجھسے لیکر گھاس پھوس تک سب جگت شری شوجی ہی کی شکت سے پیدا ہی تو اور اگن بھی شوجی ہی کی دی ہوئی شکت سے شکت وان ہی پرنت تم دونون شری شوجی کے تیج کو دیکھ بھی نہ سکے بشن جی کے پرم پد کو استھول درشٹ ارتھات دوئیت بادی بھی دیکھ سکتے ہین ہردت سے بامن روپ - اندر سے جینت روپ - اگن سے اسکند روپ - جم سے نارائن روپ - برن سے بھرگ روپ اور کلنکی چندرما سے بدھ روپ ہو کر تو پیدا ہوا تس پر بھی پرمیشور ہی بنا رہا تو کال ہی اور شوجی کال کے بھی کال ہین شوجی کے انش ہی سے تجھ موت کی بھی موت ہوئی ہی شری شوجی سمیر پربت کا دھنکھ اُٹھانے والے مہا بیر سونے کے رنگ سنترھ روپ جگت کے انشاسن (حکومت) کرنے والے ہین کچھ تو انشاسن کرنیوالا نہین ہی نہ برہما جی ہین یے سب باتین اپنے من مین بچار کر اس برُی صورت کو دُور کر نہین تو مہا بھیرو روپ (نہایت خوفناک) شوجی کے کرودھ کا بجر تیرے سر پر پڑیگا - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اتنا سنتے ہی نرسنگھ جی غصہ کی آگ مین جل ہی تو اُٹھے اور بڑے زور سے گرج کر بیربھدر جی کو پکڑنا چاہا اسی اوسر مین دشمنون کو خوف دینے والے شری شوجی کے تیج سے پیدا ہوئے بیربھدر جی کا روپ آکاش تک بڑھکر بڑا خوفناک ہو گیا اس روپ کا تیج سورج چندرما اگن بجلی سورج وغیرہ سب کے تیجون سے بڑھکر تھا جسکی کوئی تمثیل نہین ہی سب تیج اسکے آگے مٹ گئے اور نرسنگھ اور رُدر ہی کے دو روپ رہ گئے بڑا خوفناک پرلے کا

کرنیوالا روپ پرمیشور کو بنائے ہوئے دیکھکر سب دیوتا جے جے کار کرنے لگے وہ رُدر کا روپ ہزار بھجا دھارن کیے ہوئے اور ماتھے پر چندرما براجان تھا جس روپ کا آدھا انگ ہرن کا اور آدھا انگ پنچھی کا بڑے بڑے پنکھ اور تیز چونچ اور بجر کی طرح ناخن بڑی بڑی اور بہت تیز داڑھ نیلا کنٹھ چار پاؤن پرلی کی اگن کی طرح روشن بدن اور بڑے کوپ سے بھرے ہوئے تین نیتر تھے اور پرلی کے میگھون کی طرح جسکا گرجنا تھا ایسے ہنکار شبد کو کرتے ہوئے رُدر روپ کو دیکھتے ہی نرسنگھ جی کا سب بل اور پراکرم جاتا رہا اور جیسے سورج کے آگے جگنو ہو جاسے ایسے نرسنگھ جی بے فروغ ہو گئے شرب روپ شو جی نے اپنی دُم سے نرسنگھ جی کے پاؤن لپیٹ کر ہاتھون سے ہاتھ پکڑ کر چھاتی مین چونچ مارتے ہوئے جیسے سانپ کو گرڑ لے اُڑے ایسے ہی ڈرے ہوئے نرسنگھ جی کو اپنے پنکھ کی مار سے بیاکل کرتے ہوئے آکاش کو لے اُڑے اور آکاش مین لیجاکر پھر نرسنگھ جی کو زمین پر گرا دیا اور پھر اُٹھا لیا اسطرح بہت بار اُٹھا اُٹھا کر زمین پر پٹکا جب نرسنگھ جی بہت بیاکل ہو گئے تب لیکر اُڑ چلے پھر تو سب دیوتا لوگ استُت کرتے ہوئے رُدر کے پیچھے پیچھے چلے نرسنگھ جی بھی اپنے کو پربس اور شو جی کو اپنے تئین اُٹھا لیجاتے ہوئے دیکھکر ہاتھ جوڑ کر شری شو جی کی استُت کرنے لگے۔

استت بزبان سنسکرت جو نرسنگھ جی نے کی۔

नृसिंह उवाच ॥ नमो रुद्राय शर्वाय महाग्रासाय विष्णवे। नम उग्राय भीमाय नमः क्रोधाय मन्यवे ॥१॥ नमो भवाय शर्वाय शंकराय शिवाय ते। कालकालाय कालाय महाकालाय मृत्यवे ॥२॥ वीराय वीरभद्राय क्षयद्वीराय शूलिने। महादेवाय महते पशूनां पतये नमः ॥३॥ एकाय नीलकंठाय श्रीकंठाय पिनाकिने। नमोनंताय सूक्ष्माय नमस्ते मृत्युमन्यवे ॥४॥ पराय परमेशाय परात्परतराय ते। परात्पराय विश्वाय नमस्ते विश्वमूर्तये ॥५॥ नमो विष्णुकलत्राय

विष्णुक्षेत्रायभानवे । कैवर्तायकिरातायमहाव्याधायशा-
श्वते ॥६॥ भैरवायशरण्यायमहाभैरवरूपिणे । नमोनृसिं
हसंहर्त्रेकामकालपुरारये ॥७॥ महापाशौघसंहर्त्रेविष्णुमा
यांतकारिणे । त्र्यम्बकायत्र्यक्षरायशिपिविष्टायमीढुषे ॥
॥८॥ मृत्युंजयायशर्वायसर्वज्ञायमखारये । मखेशायवरेण्या
यनमस्तेवह्निरूपिणे ॥९॥ महाघ्राणायजिह्वायप्राणापान
प्रवर्तिने । नमश्चन्द्राग्निसूर्यायमुक्तिवैचित्र्यहेतवे ॥ १० ॥
वरदायावतारायसर्वकारणहेतवे । कपालिनेकरालायपश-
तये पुण्यकीर्तये ॥ ११ ॥ अमोघायत्रिनेत्रायलकुलीशायशं
भवे । भिषक्तमायमुंडायदंडिनेयोगरूपिणे ॥१२॥ मेघवा-
हायदेवायपार्वतीपतयेनमः । अव्यक्तायविशोकायस्थिरा-
यस्थिरधन्विने ॥१३॥ स्थाणवेकृत्तिवासायनमःपंचार्थहेत-
वे । वरदायैकपादायनमश्चन्द्रार्द्धमौलिने ॥ १४॥ नमस्तेधु-
रराजायवयसांपतयेनमः । योगीश्वरायनित्यायसत्यायप-
रमेष्ठिने ॥१५॥ सर्वात्मनेनमस्तुभ्यंनमःसर्वेश्वरायते । ए-
कद्वित्रिचतुष्पंचकृत्वस्तेस्तुनमोनमः ॥१६॥ दशकृत्वस्तुसा
हस्रकृत्वस्तेचनमोनमः । नमोपरिमितंकृत्वानंतकृत्वोनमो
नमः ॥ नमो नमो नमो भूयः पुनर्भूयोनमो नमः ॥ १७ ॥

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشُورو ان اکیسو ساٹھ ابرت بھرے ہوئے نامُون سے
پرمیشور کی استُتت کرکے نرسنگھ جی شُدھ انتہ کرن سے بنتی کرنے لگے کہ ہے مہاراج
جب جب مجھو اہنکار سے اگیان ہو تب تب آپ ڈنڈ دین یہی مین چاہتا ہون تب تو
بیر بھدر بھگوان اُنکی اُستُت اور بنتی سنکر پرسن ہوئے اور کہا کہ ہے بشن جی اب تُم شُکت

یعنی بے طاقت ہوئے اور پران تک ہار گئے اتنا کہکر نرسنگھ جی کا چمڑا بیربھدر نے اتار لیا
اور بدن کی سفید ہڈی نکل آئی اور سر بھی کاٹ لیا یہہ حال دیکھکر برہما جی وغیرہ
سب دیوتا ہاتھ جوڑ کر کہنے لگے کہ ہے بیربھدر جی جسطرح میگھ سوکھے ہوئے درختون کو ہرا
کر دیتا ہی اسی طرح آپ نے ہمکو جیو دان دیا آپ کے ڈر سے آگ جلاتی ہی ہوا بہتی ہے
سورج نکلتا ہی موت دوڑتی ہی اننت چدا کاش کلا تیتت سدا شو آپ ہی ہین یہہ بات
برہم کے جاننے والے کہتے ہین ہم جگت کے دھارن کرنیوالے کون ہین سب آپ ہی کی
دی ہوئی سامرتھ ہی آپ کے گن اور روپ ہم کیونکر برنن کرسکتے ہین ہے شو جی آپ سب
آفتون سے ہمکو بچاتے رہتے ہین اسطرح کے بہت سے اوتار ہمارے بھلے کے واسطے آپ نے
لیے جنکو دیکھکر کبھی تموگن سے ہمکو سندیہہ نہین ہوتا اور ہمیشہ آپکا دھیان ہی کرتے رہتے
ہین گنگا سے لیکر پربت تک آپ کے بہت سے روپ ہین بید جاننے والے براہمن آپکے
دو شریر کہتے ہین ایک شانت سروپ دوسرا مہا گھور سروپ ۔ آپ سدا ہماری رچھیا
کیجیے آپ ہی نے اپنے تیج سے سب جگت بھر رکھا ہی برہما بشن اندر چندرما وغیرہ سب
دیوتا اور راچھس آپ ہی سے پیدا ہوئے ہین ان سب کا اور نرسنگھ جی کا آپ ہی
ناش کرنے والے ہین آٹھ مورت رکھکر سب جگت آپ ہی دھارن کیے ہوئے ہین ہے بھگوان
ہماری رچھیا کیجیے اور خاطر خواہ بردان بھی آپ ہمکو دیجیے برکھا اور دیوتاؤن کی یہہ بنتی سنکر
بیربھدر جی کہنے لگے کہ ہے دیوتاؤ جسطرح پانی مین پانی دودھ مین دودھ اور گھی مین گھی
ڈالنے سے ایک روپ ہو جاتا ہی اسیطرح شری شو جی مین بشن جی ملکر ایک روپ
ہو جاتے ہین شو جی اور بشن جی مین کچھ بھید نہین ۔ بشن جی کا یہہ مہا بلوان نرسنگھ اوتار
جگت کا سنگھار کرنے لگا انکو نمسکار ہو اور جو پرش میرے بھگت ہون وہ ضرور انکا پوجن
کرین اتنا کہکر سب دیوتاؤن کے دیکھتے دیکھتے ہی بیربھدر بھگوان انتردھان ہو گئے اسی
دن سے نرسنگھ کا چمڑا شری شو جی نے پہنا اور انکے منڈ (سر) کو اپنے منڈمالا کے بیچ کا من بنایا
سب دیوتا بھی پرسن ہو کر یہی جس گاتے ہوئے اور شو جی کا شربھ روپ یاد کر کر آچرج
کرتے ہوئے اپنے اپنے دھام کو گئے ۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو بہت پورن دھن

دولت نیکنامی عمر تندرستی اور طاقت کا دینے والا بڑی شانت کا کرنیوالا بیٹے اور پوتون کی بڑدھ کرنیوالا دشمنون کو شکست دینے والا سب خلل اور بیماری اور اکال موت کا دور کرنیوالا سب اندرونی اور بیرونی تکلیفون اور بدخوابی اور زہر اور نحوست ستارہ اور بھوت پریت وغیرہ کا دور کرنیوالا جوگ اور سدھ اور شوگیان کا دینے والا اور شولوک کا زینہ اور بشن مایا سے چھڑانے والا دیوتاؤن کو پرم ارتھ دینے والا دل کی آرزو پوری کرنیوالا ردھ اور بڑھ بڑھانیوالا یہہ اتہاس ہی اس واسطے اسکو سدا پاٹھ کرنا چاہیے یہہ شوجی کا شرھ روپ اسقدر بڑھ والے بھگتون کو سنانا چاہیے اور ویسے ہی پرشونکو پڑھنا اور سننا بھی چاہیے شری شوجی کے سب اتساہ کے دنون مین اور چتر دشی اشٹمی وغیرہ پرب کے دنون مین اسکا پاٹھ کرنے سے شری شوجی کی سائجیہ مکت ملتی ہی - چور شیر - سانپ - سنگھ وغیرہ کے ڈر مین - بھونچال مین دھول برسنے مین - بجلی گرنے مین - بڑی آندھی مین - بہت برسنے مین - بالکل نہ برسنے مین یعنی خشک سالی مین - راجا سے ڈر ہونے مین - آگ لگنے وغیرہ اتپاتون مین اس اتہاس کو ودھ برت شو بھگت پرش پڑھی تو سب اتپات دور ہون نرسنگھ جی کی کہی ہوی استت کو جو کوی پڑھی یا سنی وہ شولوک مین جاکر شوجی کا گن ہو - فقط

ادھیائے ۹۷ ستانوے

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اگلے زمانہ مین شری شوجی نے بڑے پراکرمی جلندھر دیت کو کسطرح مارا یہہ آپ ہمکو سنایئے مُن لوگون کی یہہ بات سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُن لوگو اگلے زمانہ مین سمدر سے پیدا بڑا پرتاپی ایک جلندھر نام دیت ہوا اُسنے بہت دنون تک بڑا بھاری تپ کرکے بڑا پراکرم پایا اور سب دیوتا گندھرب جچھ راچھس ناگ وغیرہ کو جیت کر اُسنے برہما جی کو بھی جیت لیا اور جدھ کرنے کے سلیے بشن بھگوان کے پاس بھی گیا بشن بھگوان نے کئی دن تک اُسکے ساتھ بڑا بھاری جدھ کیا مگر آخر کو وے بھی ہار گئے اسطرح بشن بھگوان کو بھی جیت کر بڑا ابھمانی جلندھر اپنے دیتون سے کہنے لگا کہ ہے دیتو سب دیوتا ہمنے جیت لیے صرف ایک شوجی ہی باقی رہگئے

ہین نندی وغیرہ گنون سمیت شوجی کو جیت کر برہما بشن شو اندر کبیر وغیرہ دیوتاؤن کا جو
تم سکو دینا چاہتا ہون جلندھر کا یہ بچن سنکر سب دیت خوش ہوکر گرجنے لگے جلندھر بھی
دیتون کی چتر نگنی سینا ساتھ لیکر شری شوجی کے جیتنے کو چلا شوجی نے جلندھر کو دیکھکر
اور برہما جی کا دیا ہوا بردان (یعنی یہ کہ شوجی کے سواے اور کسی سے تیری موت نہوگی)
خیال کرکے کہنے لگے کہ ہے دیت راج جدھ کرنے سے تجھکو کیا پھل ملیگا میرے بانون سے
چھد کر تو مر جائیگا اسواسطے جہان سے آیا ہے وہان ہی چلا جا یہ بات کٹھن شری شوجی کا
سنکر بڑے کرودھ سے شوجی سے کہنے لگا کہ ہے شوجی ان باتون سے تمھارا پیچھا نہ چھوٹیگا
تمکو ضرور ہی ہمارے ساتھ یدھ کرنا پڑیگا یہ سنکر شری شوجی نے اپنے پانون کے انگوٹھے سے
ایک بڑا سدرشن چکر سمدر ہی مین پیدا کیا اور اپنے من مین بچار کیا کہ یہ ہمارا پیدا کیا ہوا
سدرشن چکر تینون لوک کے ناش کر دینے کی طاقت رکھتا ہے ایک جالندھر اسکے آگے کونسا
کیڑا ہے یہ بات من مین بچار کر شری شوجی نے جلندھر سے کہا کہ ہے دیت جو تو
اپنے بل کا بڑا ابھمان رکھتا ہے تو ہمنے اپنے پانون کے انگوٹھے سے جو یہ سدرشن چکر اس سمدر کے
بیچ پیدا کیا ہے اسکو باہر نکال کر اپنے کندھے پر رکھ لے اس سے تیرے بل کی پریکھیا ہو جائیگی
تب ہم جدھ کرینگے شری شوجی کے یہ بچن سنکر غصہ سے آنکھین لال کرکے گویا تینون لوک کو
ابھی جلا دیگا جلندھر کہنے لگا اے ہے شو تجھکو اور نندی وغیرہ تیرے سب گنون کو اور سب
دیوتون سمیت اندر کو اور اس سب جگت کو اپنی گدا سے سنگھار کر دینے کی طاقت رکھتا
ہون جسطرح بغیر زہر والے سانپون کو گرڑ سنگھار کر دیتا ہے - ہے شو میرے بانون کے
آگے کون ٹھہر سکتا ہے مین نے اپنے لڑکپن ہی مین اپنے تپ کے بل سے بشن کو جیت لیا
اور جوانی مین سب دیوتا اور منیون سمیت برہما جی کو جیت لیا اور اپنے تپ کے بل سے تینون
لوک کو جلا دیا ہے ہے رودر تو نے کبھی بشن کو بھی جیتا ہے کہ مجھ بشن جی کے جیتنے والے سے
لڑائی کرکے اپنے پران دیا چاہتا ہے اندر اگن جم برن بایو وغیرہ سب دیوتا لوگ میری
بو کو بھی نہین سہہ سکتے جیسے گرڑ کی بو پاکر سانپ بھاگ جاتے اسطرح سب دیوتا میری بو پا کر
بھاگ جاتے ہین سورگ مین اور پرتھوی پر جب کوئی جدھ کرنیوالا مجھے نہ ملا تب مین -

اپنی بھجاؤن سے پہاڑونکو اُٹھایا مندراچل نیل پربت سُمیہ وغیرہ پربت اپنی بھجاؤن کی کھجلی مٹانے کو کئی بار اُٹھا اُٹھا لینے سے گر گر پڑے ہین ہمالی پربت مین گنگا کے پرباہ کو اپنی بھجاؤن سے کئی بار روک دیا ہی میری استریون کے سیوکون ہی نے اندر کے بجر کو باندھ دیا سمدر کو سکھا دینے والے بڑوانل نام اگن کا مکھ مین نے توڑ دیا تب سب جگت جل ہی جل ہوگیا ایراوت وغیرہ دگ گج اُٹھا اُٹھا کر سمدر مین پھینک دیے تھے سمیت اندر کو گھما کر ایسا پھینکا کہ چار کوس پر جا گرا بشن سمیت گرڑ کو ناگ پھانس مین باندھ لیا اُربسی وغیرہ اپسراؤن کو مین نے اپنے قید خانہ مین قید کر رکھا ہی کسی طرح اندر کو بہت عاجزی اور منت کرتے ہوئے دیکھکر ایک اندرانی کو چھوڑ دیا اسطرح اپنے پراکرم کو کہانتک سناؤن نگر ہے شو تو نے ابھی تک میرے پراکرم کو نہین دیکھا ہی اسی سے تو باتین بنا رہا ہی۔ سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ بچن جلندھر سے سنکر شری شوجی نے کرودھ کر کے اپنے آنکھہ کے کونے سے اسکی سب سینا اور رتھ کو جلا دیا مگر جلندھر کے دل مین ذرا بھی خوف نہ آیا اور کہنے لگا کہ ہے شو تجھکو سینا (فوج) سے کچھ مطلب نہین یہہ تو صرف ایک شوبھا کے واسطے تھی مین اکیلا ہی تم سب کے مار ڈالنے کی طاقت رکھتا ہون دیوتا اور تیرے سب گن اور یہہ بانر مکھ نندی میرے ساتھ یدھ کرنے کی طاقت نہین رکھتا جو تجھ مین کچھ بل ہو تو اُٹھو اور یدھ کرنے کو میرے سامنے کھڑا ہو جا - اتنا کہکر شری شوجی کے سامنے کھڑا ہوگیا اور اپنے چلکر الگ ہو گئے بھائیون اور فوج کو کچھ بھی یاد نہ کیا اور اپنے من مین بچار کیا کہ اسکے بنانے ہوئے سدرشن چکر ہی سے اسکا سنگھار کرون یہہ بات اپنے من مین ٹھان کر بڑے زور سے تال ٹھونک کر دونون ہاتھون سے بڑا زور کر کے اُس چکر کو اُٹھا کر اپنے کندھے پر رکھ لیا کندھے پر رکھتے ہی وہ چکر اپنی بڑی تیز دھار اور بہت بوجھ کے سبب سے جلندھر کے بدن مین پار ہوگیا جس سے وہ جلندھر دو ٹکڑے ہو کر کاجل کے پہاڑ کی طرح زمین پر گرا اور اسکے خون سے سب زمین بھر گئی تب شری شوجی نے اسکا لہو اور اتنس رودر نرک مین بھیجدیا جس سے وہان رکت کنڈ بنا - اسطرح جلندھر کا سنگھار دیکھکر سب دیوتا لوگ بہت خوش ہوئے اور شری شوجی کی استُتت اور جے جے

۲۰

کرنے لگے - ہے منیشورو اس جلندھر کے سنگھار کی کتھا کو جو کوئی پڑھی یا سنی یا بھگت سے براہمنوں کو سنا دی وہ شیو لوک مین جا کر رہی اور شوجی کا گن ہو - فقط

ادھیاے اٹھانوے ۹۸

ستونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی وہ سدرشن چکر دیو دیو شری مہادیو جی سے بشن بھگوان نے کیونکر پایا یہہ آپ برنن کیجیے - سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو اگلے زمانہ مین دیوتا اور دیتون کا بڑا بھاری سنگرام ہوا اسمین دیتون نے برچھی موسل بان تلوار وغیرہ بہت سے ہتھیارون سے دیوتونکو دکھ دے کر ہرا دیا تب دیوتا لوگ لڑائی سے بھاگ کر بہت دکھی ہو کر بشن بھگوان کی شرن مین گئے انکو دیکھکر بھگوان نے کہا کہ ہے دیوتو تم ایسے ملین مکھ اور گھنے کپڑے سے رہت سورج مین ڈوبے ہوئے کیون ہو اور سب اکٹھے ہو کر ہمارے پاس کیون آئے اسکا کارن جلد کہو بشن بھگوان کا یہہ بچن سنکر دیوتا بولے کہ مہاراج ہم سبکو دیتون نے بہت ستایا ہی اسلیے ڈر کر ہم آپکی شرن مین آئے ہین اب آپ ہی ہمارے ماتا پتا اور رچھا کرنیوالے ہین دیتون کو مار کر اس دکھ سے ہمارا ادھار کیجیے - بشنو - رودر - براہم - جانمیہ - کوبیر - سومیہ - نیرت - بارن - بایبیہ - آگنیی - ایشان - بارکھ - سور - ایندر - کمن - جرمبھن وغیرہ ہتھیارونسے اور برداتون کے پربھاو دیت لوگ امر ہو رہے ہین اسلیے ہم انکا کچھ بھی نہین کر سکتے اور بشوکرما نے سورج کے تیج سے جو چکر بنا کر آپکو دیا تھا جسکے زور سے آپ سب لڑائیون مین فتح پاتے رہے اسکو بھی دَدھیچ نے کنٹھ (گتھل) کر دیا اور جو سارنگ دنڈ وغیرہ آپ کے ہتھیار ہین اسی طرح کے ہتھیار دیتون نے بھی برہماجی کے بردان سے بنا لیے ہین اب کوئی ہتھیار آپ کے پاس یا ہمارے پاس ایسا نہین ہی کہ جس سے دیتون کا سنگھار ہو شری شوجی نے جلندھر دیت کے مارنے کے لیے سدرشن چکر نام بڑا کٹھن ہتھیار بنایا تھا جو وہ آپکو ملی تو دیت لوگ مارے جاین نہین تو اور کوئی دوسرا اپاے نہین ہی یہہ سنکر دیوتا دن سے بشن بھگوان کہنے لگے کہ ہے دیوتا لوگو شری شوجی کا آرادھن کر کے ہم جلد تمہارا دکھ دور کرینگے شری شوجی نے جلندھر کے مارنے کے واسطے جو سدرشن چکر بنایا تھا اسکو ہم شری شوجی کی کرپا سے پا کر دھندھ وغیرہ

اُرشٹھ تنو (یعنی چھہ ہزار آٹھ سو) مکھہ مکھہ دیتونکو مارکر تم لوگون کا اُدھار کرینگے چنتا مت کرو
ہے مہیشور و بھگوان سب دیوتون سے یہہ کہکر ہمالی پربت مین جاکر سُمیر پربت کی طرح بہت
خوبصورت بشوکرما کا بنایا ہوا شولنگ استھاپن کرکے تورت شوکت اور رُدر ادھیاے
پڑھکر گنگا جل سے اسنان کراکر چندن پھول نیبید وغیرہ سے اچھی طرح پوجا کرکے بھگتی
سے ہون کرہاتھ جوڑکر استت کرنے لگے اور بھو وغیرہ ہزار نامون کے شروع مین پرنو
اور اخیر مین نمہ ملاکر ہر ایک نام سے ایک ایک کمل کا پھول شولنگ پرچڑھانے لگے
اور اسی طرح روز روز ہون کرکے اسی سہسر نام سے استت کرنے لگے۔ سوت جی کہتے
ہین کہ ہے مُنیشور وہ سہسر نام ہم آپ سے کہتے ہین سُنیے۔ فقط

(شو سہسر نام بشن بھگوان کا بنایا ہوا بزبان سنسکرت)

सहस्रनाम

श्री विष्णुरुवाच ॥ भवः शिवो हरो रुद्रः पुरुषः पद्मलोचनः अर्थितव्यः सदाचारः सर्वशंभुमहेश्वरः ईश्वरः स्थाणुरीशानः सहस्राक्षः सहस्रपात ॥१॥ बरीयान्बरदो बंद्यः शंकरः परमेश्वरः। गंगाधरः शूलधरः परार्थैकप्रयोजनः ॥२॥ सर्वज्ञः सर्वदेवादिगिरिधन्वाजटाधरः। चंद्रापीडश्चंद्रमौलिर्विद्वान् बिश्वामरेश्वरः ॥३॥ वेदान्तसारसंदोहः कपाली नीललोहितः। ध्यानाधारो ऽपरिच्छेद्यो गौरीभर्तागणेश्वरः ॥४॥ अष्टमूर्तिर्बिश्वमूर्तिस्त्रिवर्गः स्वर्गसाधनः। ज्ञानगम्यो दृढप्रज्ञो देवदेवस्त्रिलोचनः ॥५॥ वामदेवो महादेवः पांडुः परिदृढोदृढः। विश्वरूपो विरूपाक्षो वागीशः शुचिरंतरः ॥६॥ सर्वप्रणवसंवादी वृषांको वृषवाहनः। ईशः पिनाकी खट्वांगी चित्रवेषश्चिरंतनः ॥७॥ तमोहरो महायोगी गोप्ता ब्रह्मांगहृज्जटी। कालकालः कृत्तिवासाः सुभगः प्रणवात्मकः ॥८॥ उन्मत्त

वेषश्चक्षुष्यो दुर्वासाः स्मरशासनः। दृढायुधः स्कंदगुरुः परमेष्ठी परायणः ॥ ९ ॥ अनादिमध्यनिधनो गिरीशो गिरिबांधवः। कुबेरबन्धुःश्रीकंठो लोकवर्णोत्तमोत्तमः ॥ १० ॥ सामान्यदेवः कोदंडी नीलकंठः परश्वधीः। विशालाक्षो मृगव्याधः सुरेशः सूर्यतापनः ॥ ११ ॥ धर्मकर्मा क्षमः क्षेत्रं भगवान्भगनेत्रभृत्। उग्रः पशुपतिस्तार्क्ष्यप्रियभक्तः प्रियंवदः ॥ १२ ॥ दांतो दयाकरो दक्षः कपर्दी कामशासनः। श्मशाननिलयः सूक्ष्मः श्मशानस्थो महेश्वरः ॥ १३ ॥ लोककर्ताभूतपतिर्महाकर्ता महौषधी। उत्तरो गोपतिर्गोप्ता ज्ञानगम्यपुरातनः ॥ १४ ॥ नीतिः सुनीतिः शुद्धात्मा सोमसोमरतः सुखी। सोमपोऽमृतपस्सोमो महानीतिर्महामतिः ॥ १५ ॥ अजातशत्रुरालोकः संभाव्यो हव्यवाहनः। लोककारो वेदकारः सूत्रकारः सनातनः ॥ १६ ॥ महर्षिकपिलाचार्यो विश्वदीप्तिस्त्रिलोचनः पिनाकपाणिर्भूदेवः स्वस्तिदः स्वस्तिकृत्सदा ॥ १७ ॥ त्रिधामः सौभगःशार्वः सर्वज्ञः सर्वगोचरः। ब्रह्मधृक्विश्वसृक्स्वर्गः कर्णिकारः प्रियः कविः ॥ १८ ॥ शाखो विशाखो गोशाखः शिवो नैकः क्रतुसमः। गंगासवोदको भावः सकलस्थपतिस्थिरः ॥ १९ ॥ विजितात्माविधेयात्मा भूतवाहनसारथिः। सगणो गणकार्यश्च सुकीर्तिश्छिन्नसंशयः ॥ २० ॥ कामदेवः कामपालो भस्मोद्धूलितविग्रहः। भस्मप्रियो भस्मशायी कामीकांतः कृतागमः ॥ २१ ॥ समायुक्तो निवृत्तात्माधर्मयुक्तःसदाशिवः। चतुर्मुखश्चतुर्बाहुर्दुरावासो दुरासदः ॥ २२ ॥ दुर्गमो दुर्लभो दुर्गः सर्वायुधविशारदः। अध्यात्मयोगनिलयः सुतंतु

स्तंतुवर्धनः ॥२३॥ शुभांगो लोकशारंगो जगदीशोऽमृताशनः। भस्मशुद्धकरो मेरुरोजस्वी शुद्धविग्रहः ॥२४॥ हिरण्यरेतास्तरणिर्मरीचिर्महिमालयः। महाह्रदो महागर्भः सिद्धवृन्दारवंदितः ॥२५॥ व्याघ्रचर्मधरो व्याली महाभूतो महानिधिः। अमृतांगाऽमृतवपुः पंचयज्ञः प्रभंजनः ॥२६॥ पंचविंशतितत्त्वज्ञः पारिजातः परावरः। सुलभः सुव्रतः शूरो वाङ्मयैकनिधिर्निधिः ॥२७॥ वर्णाश्रमगुरुर्वर्गी शत्रुजिच्छत्रुतापनः आश्रमः क्षपणः क्षामो ज्ञानवानचलाचलः ॥२८॥ प्रमाणभूतो दुर्ज्ञेयः सुपर्णो वायुवाहनः। धनुर्धरो धनुर्वेदो गुणराशिर्गुणाकरः ॥२९॥ अनन्तदृष्टिरानंदो दंडो दमयिता दमः। अभिवाद्यो महाचार्यो विश्वकर्मा विशारदः ॥३०॥ वीतरागो विनीतात्मा तपस्वी भूतभावनः। उन्मत्तवेषप्रच्छन्नो जितकामो जितप्रियः ॥३१॥ कल्याणप्रकृतिः कल्पः सर्वलोकप्रजापतिः। तपस्वी तारको धीमान्प्रधानप्रभुरव्ययः ॥३२॥ लोकपालोऽन्तर्हितात्मा कल्पादिः कमलेक्षणः। वेदशास्त्रार्थतत्त्वज्ञो नियमो नियमाश्रयः ॥३३॥ चन्द्रः सूर्यः शनिः केतुर्विरामो विद्रुमच्छविः। भक्तिगम्यः परंब्रह्म मृगबाणार्पणोऽनघः ॥३४॥ अद्रिराजालयः कांतः परमात्मा जगद्गुरुः। सर्वकर्माचलस्त्वष्टा मांगल्यो मंगलावृतः ॥३५॥ महातपा दीर्घतपाः स्थविष्ठः स्थविरो ध्रुवः। अहः संवत्सरो व्याप्तिः प्रमाणं परमंतपः ॥३६॥ संवत्सरकरो मंत्रः प्रत्ययः सर्वदर्शनः। अजः सर्वेश्वरः स्निग्धो महारेता महाबलः ॥३७॥ योगी योग्यो महारेताः सिद्धिः सर्वादिरग्निदः। वसुर्वसुमनाः सत्यसर्व

पापहरोहरः ॥३८॥ अमृतः शाश्वतः शांतो बाणहस्तः प्रतापवान्। कमंडलुधरो धन्वी वेदांगो वेदविन्मुनिः ॥ ३९ ॥ भ्राजिष्णुर्भोजनं भोक्ता लोकनेता दुराधरः। अतींद्रियो महामायः सर्वावासश्चतुष्पथः ॥४०॥ कालयोगी महानादो महोत्साहो महाबलः। महाबुद्धिर्महावीर्यो भूतचारी पुरन्दरः॥४१॥ निशाचरः प्रेतचारी महाशक्तिर्महाद्युतिः। अनिर्देश्यवपुः श्रीमान्सर्वहार्य्यमितो गतिः ॥४२॥ बहुश्रुतो बहुमयो नियतात्मा भवोद्भवः। ओजस्तेजो द्युतिकरो नर्तकः सर्वकामकः ॥४३॥ नृत्यप्रियो नृत्यनृत्यः प्रकाशात्मा प्रतापनः। बुद्धः स्पष्टाक्षरो मंत्रः सन्मानः सारसंप्लवः ॥४४॥ युगादिकृद्युगावर्तो गंभीरो वृषवाहनः। इष्टो विशिष्टः शिष्टेष्टः शरभः शरभो धनुः ॥४५॥ अपांनिधिरधिष्ठानं विजयो जयकालवित् प्रतिष्ठितः प्रमाणज्ञो हिरण्यकवचो हरिः ॥४६॥ विरोचनः सुरगणो विद्येशो विबुधाश्रयः। बालरूपो बलोन्माथी विवर्तो गहनो गुरुः ॥४७॥ करणं कारणं कर्ता सर्वबन्धविमोचनः। विद्वत्तमो वीतभयो विश्वभर्ता निशाकरः ॥४८॥ व्यवसायो व्यवस्थानः स्थानदो जगदादिजः। दुंदुभी ललितो विश्वो भवात्मात्मनि संस्थितः ॥ ४९ ॥ वीरेश्वरो वीरभद्रो वीरहा वीरभृद्विराट्। वीरचूडामणिर्वेत्ता तीव्रनादो नदीधरः ॥५०॥ आज्ञाधारस्त्रिशूली च शिपिविष्टः शिवालयः। बालखिल्यो महाचापस्तिग्मांशुर्निधिरव्ययः ॥५१॥ अभिरामः सुशरणः सुब्रह्मण्यः सुधापतिः। मघवान्कौशिको गोमान्विश्रामः सर्वशासनः ॥५२॥ ललाटाक्षो विश्वदेहः सारः संसारचक्रभृत्। अमोघदंडी मध्य

स्थो हिरण्यो ब्रह्मवर्चस्वी ॥५३॥ परमार्थः परमयः शंबरो व्या-
घ्रको ऽनलः । रुचिर्वररुचिर्वंद्यो वाचस्पतिरहर्पतिः ॥ ५४ ॥
रविर्विरोचनः स्कन्दः शास्ता वैवस्वतो जनः । युक्तिरुन्नतकी-
र्तिश्च शांतरागः पराजयः ॥ ५५॥ कैलासपतिकामारिः सविता
रविलोचनः । विद्वत्तमो वीतभयो विश्वहर्ता निवारितः ॥ ५६॥
नित्यो नियतकल्याणः पुण्यश्रवणकीर्तनः । दूरश्रवा विश्वस-
हो ध्येयो दुःस्वप्ननाशनः ॥ ५७॥ उत्तारको दुष्कृतिहा दुर्धर्षो
दुःसहोऽभयः । अनादिर्भूर्भुवो लक्ष्मीः किरीटि त्रिदशाधि-
पः ॥५८॥ विश्वगोप्ता विश्वभर्ता सुधीरो रुचिरांगदः । जन-
नो जनजन्मादिः प्रीतिमान्नीतिमान्नयः ॥ ५९ ॥ वशिष्ठः का-
श्यपो भानुर्भीमो भीमपराक्रमः । प्रणवः सप्तधाचारो महा-
कायो महाधनुः ॥ ६०॥ जन्माधिपो महादेवः सकलागमपा-
रगः । तत्त्वातत्त्वविवेकात्मा विभूष्णुर्भूतिभूषणः ॥६१॥३॥
ऋषिर्ब्राह्मणविज्जिष्णुर्जन्ममृत्युजरातिगः । यज्ञो यज्ञपति-
र्यज्वा यज्ञांतोऽमोघविक्रमः ॥ ६२॥ महेन्द्रो दुर्भरः सेनी य-
ज्ञांगो यज्ञवाहनः । पंचब्रह्मसमुत्पत्तिर्विश्वेशो विमलोदयः
॥६३॥ आत्मयोनिरनाद्यंतो षडविंशत्सप्तलोकधृक् । गाय-
त्रीवल्लभः प्रांशुर्विश्ववासः प्रभाकरः ॥६४॥ शिशुर्गिरिर-
तः सम्राट सुषेणः सुरशत्रुहा । अमोघोऽरिष्टमथनो मुकुन्दो
विगतज्वरः ॥ ६५॥ स्वयंज्योतिरनज्योतिरात्मज्योतिरचंचलः ।
पिंगलः कपिलश्मश्रुः भास्त्रनेत्रस्त्रयीतनुः ॥६६॥ ज्ञानस्कन्धो
महाज्ञानी निरुत्पत्तिरुपप्लवः । भगो विवस्वानादित्यो योगाचा-
र्यो बृहस्पतिः ॥६७॥ उदारकीर्तिरुद्योगी सद्योगी सदसन्म-

षः। नक्षत्रमालीराकेशः साधिष्ठानःषडाश्रयः ॥६८॥ पवित्रपाणिः पापारिर्मणिपूरोमनोगतिः। हृत्पुंडरीकमासीनःशुक्लःशांतो वृषाकपिः ॥६९॥ विष्णुर्ग्रहपतिः कृष्णःसमर्थोऽनर्थनाशनः। अधर्मशत्रुरक्षय्यः पुरुहूतः पुरुष्टुतः ॥७०॥ ब्रह्मगर्भो बृहद्गर्भो धर्मधेनुर्धनागमः। जगद्धितैषिसुगतःकुमारः कुशलागमः ॥७१॥ हिरण्यवर्णो ज्योतिष्मान् नानाभूतधरोध्वनिः। अरोगो नियमाध्यक्षो विश्वामित्रो द्विजोत्तमः ॥७२॥ बृहज्ज्योतिः सुधामाच महाज्योतिरनुत्तमः। मातामहो मातरिश्वा नभस्वान्नागहारधृक ॥७३॥ पुलस्त्यःपुलहोऽगस्त्योजातूकर्ण्यः पराशरः। निरावरणधर्मज्ञो विरिंचिः विष्टरश्रवाः ॥७४॥ आत्मभूरनिरुद्धोऽत्रिज्ञानमूर्तिर्महायशाः। लोकचूड़ामणिर्वीरश्चंडसत्यपराक्रमः ॥७५॥ व्यालकल्पो महाकल्पो महावृक्षः कलाधरः। अलंकरिष्णुस्त्वचलोरोचिष्णुर्विक्रमोत्तमः ॥७६॥ आशुशब्दपतिर्वेगीप्लवनःशिखिसारथिः। असंसृष्टोतिथिः शक्रः प्रमाथीपापनाशनः ॥७७॥ वसुश्रवाःकव्यवाहःप्रतप्तो विश्वभोजनः। जर्योजराधिशमनो लोहितश्च तनूनपात् ॥७८॥ पृषदश्वो नभोयोनिः सुप्रतीकस्तमिस्रहा। निदाघस्तपनो मेघः पक्षःपरपुरंजयः ॥७९॥ मुखानिलः सुनिष्पन्नः सुरभिःशिशिरात्मकः वसंतो माधवो ग्रीष्मो नभस्यो बीजवाहनः ॥८०॥ अंगिरामुनिरात्रेयो विमलो विश्ववाहनः। पावनः पुरजिच्छक्रस्त्रिविद्यो नरवाहनः ॥८१॥ मनो बुद्धिरहंकारः क्षेत्रज्ञः क्षेत्रपालकः। तेजोनिधिर्ज्ञाननिधिर्विपाको विघ्नकारकः ॥८२॥

अधरो नुत्तरो ज्ञेयो ज्येष्ठो निःश्रेयसालयः । शैलो नगस्तनुर्देहो
दानवारिररिंदमः ॥ ८३ ॥ चारुधीर्जनकश्चारुविशल्यो लोक
शल्यकृत् । चतुर्वेदश्चतुर्भावश्चतुरश्चतुरप्रियः ॥ ८४ ॥ आ-
म्नायोऽथ समाम्नायस्तीर्थदेवशिवालयः । बहुरूपो महारू
पः सर्वरूपश्चराचरः ॥ ८५ ॥ न्यायनिर्वाहको न्यायो न्यायग
म्यो निरंजनः । सहस्रमूर्धा देवेन्द्रः सर्वशस्त्रप्रभंजनः ॥ ८६ ॥
मुण्डो विरूपो विकृतो दंडी दांतो गुणोत्तमः । पिंगलाक्षोऽथ हर्-
य्यक्षो नीलग्रीवो निरामयः ॥ ८७ ॥ सहस्रबाहुः सर्वेशः शरण्य
सर्वलोकभृत् । पद्मासनः परंज्योतिः परावरपरंफलम् ॥ ८८ ॥
पद्मगर्भो महागर्भो विश्वगर्भो विचक्षणः । परावरज्ञो बीजेशः
सुमुखः सुमहास्वनः ॥ ८९ ॥ देवासुरगुरुर्देवो देवासुरनम-
स्कृतः । देवासुरमहामात्रो देवासुरमहाश्रयः ॥ ९० ॥ देवा-
दिदेवो देवर्षिर्देवासुरवरप्रदः । देवासुरेश्वरो दिव्यो देवासुरम
हेश्वरः ॥ ९१ ॥ सर्वदेवमयोऽचिन्त्यो देवतात्मात्मसंभवः । ईड्यो
ऽनीशः सुरव्याघ्रो देवसिंहो दिवाकरः ॥ ९२ ॥ विबुधाग्रवरः
श्रेष्ठः सर्वदेवोत्तमोत्तमः । शिवज्ञानरतः श्रीमान्शिखिश्री
पर्वतप्रियः ॥ ९३ ॥ जयस्तंभो विशिष्टंभो नरसिंहनिपातनः ।
ब्रह्मचारी लोकचारी धर्मचारी धनाधिपः ॥ ९४ ॥ नंदी नंदीश्व
रो नग्नो नग्नव्रतधरः शुचिः । लिंगाध्यक्षः सुराध्यक्षो युगा-
ध्यक्षो युगावहः ॥ ९५ ॥ स्ववशः सवशः स्वर्गः स्वरः स्वरमय
स्वनः । बीजाध्यक्षो बीजकर्ता धनकृद्धर्मवर्धनः ॥ ९६ ॥ दं-
भो दंभो महादंभस्सर्वभूतमहेश्वरः । श्मशाननिलयस्तिष्यः
सेतुरप्रतिमाकृतिः ॥ ९७ ॥ लोकोत्तरस्फुटालोकस्त्र्यम्बको

नागभूषणः । अंधकारी मखद्वेषी विष्णुकंधरपातनः ॥९८॥
वीतदोषोऽक्षयगुणो दक्षारिः पूषदंतहृत् । धूर्जटिः खंडपरशुः
सकलो निष्कलोऽनघः ॥९९॥ आधारः सकलाधारः पांडुराभो
मृडो नटः । पूर्णः पूरयिता पुण्यः सुकुमारः सुलोचनः ॥१००॥
सामगेयः प्रियकरः पुण्यकीर्तिरनामयः । मनोजवस्तीर्थक-
रो जटिलो जीवितेश्वरः ॥१०१॥ जीवितांतकरो नित्यो वसु
रेता वसुप्रियः । सद्गतिः सत्कृतिः सक्तः कालकंठः कलाध-
रः ॥१०२॥ मानी मान्यो महाकालः सद्भूतिः सत्परायणः । चंद्र
संजीवनः शास्ता लोकगूढोऽमराधिपः ॥१०३॥ लोकबंधुर्लो-
कनाथः कृतज्ञः कृत्तिभूषणः । अनपाय्यक्षरः कांतः सर्वशा
स्त्रभृतांवरः ॥१०४॥ तेजोमयो द्युतिधरो लोकमायोऽग्रणीरणुः
शुचिस्मितः प्रसन्नात्मा दुर्जयो दुरतिक्रमः ॥१०५॥ ज्योति-
र्मयो निराकारो जगन्नाथो जलेश्वरः । तुम्बवीणो महाकायो
विशोकः शोकनाशनः ॥१०६॥ त्रिलोकात्मा त्रिलोकेशः शु
द्धः शुद्धी रथाक्षजः । अव्यक्तलक्षणोऽव्यक्तो व्यक्ताव्यक्तो विशांप
तिः ॥१०७ वरशीलो वरतुलो मानो मानधनो मयः । ब्रह्मावि
ष्णुः प्रजापालो हंसो हंसगतिर्यमः ॥१०८ ॥वेधा धाता विधाता
च कर्ता हर्ता चतुर्मुखः । कैलासशिखरावासी सर्वावासी सतां
गतिः ॥१०९॥ हिरण्यगर्भो हरिणः पुरुषः पूर्वजः पिता । भू
तालयो भूतपतिर्भूतिदो भुवनेश्वरः ॥११० संयोगी योगविद् ब्र-
ह्मा ब्रह्मण्यो ब्राह्मणप्रियः । देवप्रियो देवनाथो देवज्ञो देवचिंतकः
॥१११॥ विषमाक्षः कलाध्यक्षो वृषांको वृषवर्धनः । निर्मदो नि-
रहंकारो निर्मोहो निरुपद्रवः ॥११२॥ दर्पहा दर्पितो दृप्तः सर्व-

तुपरिवर्तकः । सप्तजिह्वा सहस्रार्चिः स्निग्धः प्रकृतिदक्षिणः
॥११३॥ भूतभव्य भवन्नाथः प्रभवो भ्रांतिनाशनः । अर्थोऽन
र्थो महाकोशः परकार्यैक पण्डितः ॥११४॥ निष्कंटकः कृता
नन्दो निर्व्याजो व्याजमर्दनः । सत्ववानसात्विकः सत्यकी
र्तिस्तंभ कृतागमः ॥११५॥ अकंपितो गुणग्राही नैकात्मानेक
कर्मकृत । सुप्रीतः सुमुखः सूक्ष्मः सुकरो दक्षिणोऽनलः॥११६॥
स्कंधस्कंधधरो धुर्यः प्रकटः प्रीति बर्द्धनः । अपराजितः सर्वस
हो बिदग्धः सर्व बाहनः ॥११७॥ अधृतस्वधृतः साध्यः पूर्ण
मूर्तिर्यशोधरः । वराहशृंगधृग्वायुर्बलवानेक नायकः ॥११८॥
श्रुतिप्रकाशः श्रुतिमानेकबंधुरनेकधृक् । श्रीवल्लभःशिवारंभ
शांतभद्रः समंजसः ॥११९॥ भूशयो भूतिकृ द्भूर्तिर्भूषणो भू
तिवाहनः । अकायो भक्त कायस्थ कालज्ञानी कला बपुः ।
॥१२०॥ सत्यव्रत महा त्यागी निष्ठाशांतिपरायणः । परार्थवृ
त्तिर्बरदो बिबिक्तः श्रुतिसागरः ॥१२१ अनिर्विण्णो गुणग्राही क
लंकांकः कलंकहा । स्वभावरुद्रो मध्यस्थः शत्रुघ्नो मध्यनाश
कः ॥१२२॥ शिखण्डी कवची शूली चंडी मुंडी च कुंडली । मे
खली कवची खड्गी मायी संसार सारथिः ॥१२३॥ अमृत्युः स
र्वदृक् सिंहस्तेजो राशिर्महामणिः । असंख्येयोऽप्रमेयात्मा बीर्य
वान् कार्य कोबिदः ॥१२४॥ बेद्यो बेदार्थ बिद्गोप्ता सर्वाचारो मु
नीश्वरः । अनुत्तमो दुराधर्षो मधुरः प्रियदर्शनः ॥१२५॥ सुरेशः
शरणं सर्वः शब्द ब्रह्म सतां गतिः । कालभक्षः कलंकारिः कं
कणी कृतवासुकिः ॥१२६॥ महेष्वासो महीभर्ता निष्कलंको बि
शृंखलः । द्युमणिस्तरणिर्धन्यः सिद्धिदः सिद्धिसाधनः ॥१२७॥

निवृत्तः संवृतः शिल्पी व्यूढोरस्को महाभुजः। एकज्योति र्नि
रातंको नरो नारायणप्रियः॥ १२८॥ निर्लेपो निष्प्रपंचात्मा नि
र्व्यग्रो व्यग्रनाशनः। स्तव्यस्तवप्रियः स्तोता व्यासमूर्तिरनाकु
लः॥ १२९॥ निरवद्यपदोपायो विद्याराशिरविक्रमः। प्रशां
तबुद्धिरक्षुद्रः क्षुद्रहा नित्यसुन्दरः॥ १३०॥ ध्येयाग्र धुर्यो धात्री
शः शाकल्यः शर्वरीपतिः। परमार्थगुरुर्दृष्टिर्गुरुराश्रितव
त्सलः॥ रसो रसज्ञः सर्वज्ञः सर्वसत्वावलम्बनः॥ १३१॥ इति॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو ان ہزار ناموں سے بشن بھگوان نے شری مہادیوجی کی
استت کی اور بھگت سے پوجا کر ہر ایک نام سے کمل کے پھول چڑھانے لگے اسی اوسر مین
شری مہادیوجی نے انکی بھگت کی پریچھا کے لیے گنے ہوئے ہزار پھولون مین سے ایک پھول نا
کر دیا بشن بھگوان نے جب سب کمل کے پھول چڑھا کر دیکھا تو ایک کمل گھٹ گیا معلوم ہوا
تب بشن بھگوان نے کمل کا پھول اور نہ ملنے سے بجائے کمل کے اپنی ایک آنکھ جو وہ بھی
کمل کی طرح تھی نکالکر شری مہادیوجی پر چڑھا دیا اسطرح بشن بھگوان کی درڑھ بھگت
دیکھکر شری مہادیوجی کروڑ سورج کے برابر پرکاشمان جٹا مکٹ براجمان جوالامال سے چارون
طرف بیاپت تیز دھرے بہت بھیانک روپ ہاتھون مین ترشول پھرسا گدا چکر گرز پھانسی
بردان اور ابھے دان دھارن کیے ہوئے شیر کی کھال اوڑھے بدن مین بھبھوت لگائے
ہوئے اگن کنڈ سے پرگٹ ہوئے تب تو سب دیوتا لوگ شری شوجی کا ایسا بھیانک روپ
دیکھکر مارے ڈر کے بھاگے اور سب جگت کانپ اٹھا اور چارون طرف سو سو جوجن تک
شری شوجی کے بڑے بھاری تیج سے سب دیش جل گئے اور اوپر نیچے سب ناکارج گیا
تب بشن بھگوان بڑی بھگت سے پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر آگے کھڑے ہوئے تب شری
شوجی بشن بھگوان سے ہنسکر کہنے لگے کہ ہے بشن جی دیوتاؤن کا کارج ہم جانتے
ہین اور آپ نے بھی ہمارا پوجن کیا بہت سیوا کی اسلیے ہم آپکو یہہ سدرشن چکر دیتے ہین
اور ہمنے ایسا روپ بھینکر اسواسطے آپکو دکھایا کہ سدرشن چکر بھی ایسا ہی دشمنونکو بھے (خوف)

دینے والا ہوگا جو ہم شانت رُوپ سے یہہ سُدرشن چکر آپکو دیتے تو یہہ سُدرشن چکر بھی شانت ہو جاتا اور دیوتون کا کچھ کام سِدّھ نکرتا شانت پُرش (نرم مزاج) کو تیزسُوی کے ساتھ یُدّھ کرنے کے سمے شانت ہی ہتھیار ہی پرنتُ بَیری کے ساتھ یُدّھ کرنے کے سمے شانت کرنے سے اپنی طاقت کا نقصان ہوتا ہی اور دُشمن کی طاقت بڑھتی ہے اسواسطے یُدّھ کے سمے شانت (ملایمت) نہونا چاہیے جو تم ہمارے اِس رُوپ کا دھیان کرو تو بغیر ہتھیار کے بھی جیت جاؤ - اتنا کہکر شری شوجی نے ہزارون سُورجون کے برابر روشن سُدرشن چکر بشن بھگوان کو دیا اور کمل کے پھُول کی طرح بہت خوبصورت آنکھ بھی دی اُسی دن سے بشن بھگوان پُنڈریکاکش (کمل نین) نام سے مشہور ہوئے اور شوجی نے بشن بھگوان کے اُوپر پریم سے اپنا ہاتھ پھیر کر کہا کہ تمنے اپنی دِڑھ بھگت سے ہمکو بس کرلیا اور جو کچھ چاہو وہ مانگو یہہ سُنکر بشن بھگوان نے کہا کہ ہے مہاراج مین یہی مانگتا ہون کہ آپ مین میری اچل بھگت ہو یہہ سُنکر شوجی نے اُنکو اپنے مین اچل بھگت دی اور کہا کہ ہے بشن جی ہمارے پرساد سے تمکو سب دیوتا اور دَیت پُوجا کیا کرینگے جب دکچھ پرجاپت کی کنیا ستی اپنے ماتا پتا پر کرودھ کرکے اپنا شریر تیاگ کرکے ہمالے کے گھر جنم لیگی تب اُس اپنی بہن کو تم برہماجی کی آگیا سے ہمکو بیاہ دوگے اُس دن سے ہمارے رشتہ مند اور سب جگت کے پُوجیہ ہوجاوگے اور ہمکو بھی اپنا متر سمجھوگے اتنا کہکر شری شوجی انتردھان ہوگئے اور بشن بھگوان بھی سُدرشن چکر پاکر خوشی سے دیوتون کے پاس گئے اور وہان جاکر برہماجی سے کہا کہ اس ہمارے کیے ہوئے سہسر نام استوتر کو جو کوئی پڑھی یا سُنیگا یا اُتم براہمنونکو سُناویگا وہ ہر ایک نام پر سُونا دان کا پھل پاویگا اور ہزار اشومیدھ جگ کے پھل کو بھی پاویگا اور جو گھی سے بھرے ہوئے کلش سے اس سہسر نام کو پڑھتے ہوئے شولنگ کو اسنان کراویگا وہ بھی ہزار اشومیدھ جگ کے پھل کو پاکر شری شوجی کا پیارا ہوکر سب دیوتونکا پُوجیہ ہوگا بشن بھگوان کا یہہ بچن سُنکر برہماجی نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا اتنا کہکر اور شری شوجی کو پرنام کرکے دونون اپنے اپنے دھام کو گئے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو جو کوئی اِس سہسر نام سے شوجی کی پُوجا کریگا اور سہسر نام ہی کا

نرنتر جپ کیا کری وه پرم گت کو پاتا ہی اسمین کچھ سندیہہ نہین - فقط

ادھیاے ۹۹ ننانوے

شونات وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپنے شری دیبی جی کے جنم لینے کا جو ذکر کیا اُسکو ہم مفصل سُنا چاہتے ہین کہ کسطرح بھگوتی نے شریر کو تیاگ کیا اور کسطرح مینا کے گربھ مین جنم لیا اور کسطرح بشن بھگوان نے شری پاربتی جی کو شری شوجی کے ارپن (نذر) کیا اور کسطرح دچھ کا جگ بدھونس ہوا یہہ سب آپ مفصل بیان کیجیے - مُن لوگون کا یہہ بچن سُنکر سب پران کہنے والون مین اُتم سوت جی بولے کہ ہے منیشورو یہہ سب اِتھاس شری برہما جی نے سنت کمار جی سے کہی اور سنت کمار جی نے بید بیاس جی کو سُنائی اور شری بید بیاس جی سے ہمنے پائی وہی کتھا ہم بتا رہے آپکو سُناتے ہین کہ بھگ روپ دیبی لنگ روپ سداشو جی کی پرکرت ہی لنگ بھی سدا بھگ سہت رہتا ان دونون سے جگت کی اُتپت ہی لنگ مورت سوینک پرکاش سداشو تموگن سے پرے استھت ہی جلہری (ارگھا) کے سنجوگ سے شولنگ اردھناریشور ہو جاتے ہین پہلے اردھناریشور بھگوان نے برہما جی کو پیدا کیا اور اُنکو گیان سکھایا تب برہما جی نے اردھناریشور بھگوان کو دیکھکر اور اُنھین سے اپنی پیدائش سمجھکر استت کرنے لگے اور بار بار پرنام کرکے یہہ بنتی کی کہ مہاراج آپ اپنے اس استری اور پرش روپ کو الگ الگ کر دین برہما جی کی یہہ بنتی سُنکر پرمیشور نے اپنے بائین انگ سے شردھا نام استری کو پیدا کیا وہ شوجی کی پہلی استری ہوئی اور شوجی ہی کی آگیا سے ستی نام دچھ کی پُتری ہوئی اور شوجی کو بیاہی گئی کچھ دنون ابد اپنے پتا دچھ کی نندا کرکے اپنا شریر تیاگ کرکے ہمالی کی استری مینا کے گربھ سے پیدا ہوئی نارد جی کے شاپ سے اُبھمانی دچھ پرجاپت اپنی جگت مین شری شوجی کی نندا کرنے لگا تب ستی بھگوتی نے اپنے پتا کے مکھ سے شری شوجی کی نندا سُنکر جوگ کی ریت سے اپنا شریر جلا کر ہمالی کے تپ کرنے سے پرسن ہوکر اُسی کے گھر مین پیدا ہوئین شوجی مہاراج بھی ستی جی کو جلتی جانکر اور ددھیچ کا شاپ مانکر دچھ کے جگ کو بھرشٹ کرتے بھئے - جیون رکھ کے پُتر ددھیچ نے شری

شوجی کی کرپا سے لشن بھگوان کو جیت کر انکو اور سب دیوتاؤں کو شاپ دیا کہ تم سب
شری شوجی کے کرودھ کی اگن مین جل جاؤگے - فقط

ادھیائے سو

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ددھیچ کے شاپ سے دچھ کی جگ
مین شری شوجی نے کیونکر لشن جی سمیت سب دیوتاؤں کو بھسم کیا یہہ آپ برنن کیجیے
منی لوگون کی یہہ بات سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو دچھ کی جگ مین جو دیوتا
اور منی لوگ تھے سبکو شری شوجی نے جلا دیا ستی جی کے چھوٹ جانے سے دکھی ہوکر
شری شوجی نے دچھ کی جگ ناش کر دینے کی آگیا بیربھدر جی کو دی بیربھدر جی نے
شوجی مہاراج کی آگیا پاکر اپنے بدن کے رویون سے کروڑون گن پیدا کرکے سبکو
اپنے ساتھ لیکر رتھ پر بیٹھکر شری برہما جی کو رتھوان بناکر دچھ کی جگ مین گئے اور سب
گن طرح طرح کے ہتھیار لیکر بہانون پر چڑھکر زمین کو کنپاتے ہوئے انکے آگے پیچھے
چلے ہمالے پربت مین ہردوار کے پاس کنکھل نام تیرتھ پر دچھ کی جگ ہورہی تھی بیربھدر
کے چلنے کے وقت نہایت تیز ہوا چلنے لگی جس سے درخت اڑنے لگے زمین کانپنے لگی
پہاڑون کے کنگورے ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگے سمدر کا پانی بہت اچھلنے لگا سورج اور گرہ
نچھترون کا تیج جاتا رہا آگ جلنے سے رہ گئی اسطرح سے بہت سے بڑے بڑے اتپات
ہوئے بیربھدر جی نے دچھ کی جگ مین جاکر دچھ سے کہا کہ سب دیوتا اور منی لوگون سمیت
تیرا ناش کرنیکو مجھے شری شوجی نے بھیجا ہے اتنا کہکر جگ کے استھان مین آگ لگوا دی
اور گن لوگ کرودھ کر جگ کے کھمبھون کو اکھاڑ اکھاڑ کر آگ مین پھینکنے لگے اور دیوتا اور
پرشٹوتا اور ادھورج اور رتوج وغیرہ کو گنون نے اٹھا اٹھا کر گنگا جی کی دھارا مین پھینک
دیا اندر نے بجر اٹھایا تب بیربھدر جی نے اندر کی بھجا ٹھہرا دی بھگ نام آدتیہ کی
آنکھین اپنے ناخنون سے نکال لین گھونسا مار کر پوکھا کے دانت گرا دیے پیر کے انگوٹھے
سے چندرما کو مار گرایا بیربھدر جی نے پھر کرودھ کرکے اندر کا سر ہی کاٹ لیا اور اگنی کے
دونون ہاتھ توڑ کر زبان کھینچ لی جمراج کا ڈنڈا چھین لیا اور سر پر لات ماری ایشان نام

دکھیاں کو ترشول سے چھید ڈالا اسطرح دیوتاؤنکا سنگھار کرکے مُنیونکو سمھالا اُسوقت جو
دیوتا یا مُن سامنے آیا اُسکو تلوار سے دو ٹکڑے کرڈالا تب بشن بھگوان جُدھ کرنیکو اُٹھے
بیر بھدّر کا اور بشن بھگوان کا بڑا بھاری جُدّھ ہونے لگا جسمین تینون لوگ کانپ اُٹھے
اور بشن بھگوان نے اپنی مایا سے شنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے ہزارون ناراین پیدا کیے
اور وے سب بیر بھدّر جی کے ساتھ لڑنے لگے بیر بھدر جی نے اُن سب نارایُنون کو ہتھیارون
سے ہٹاکر ایک گدا بشن بھگوان کی چھاتی مین ایسی ماری کہ وہ مُرچھا کھاکر زمین پر گر پڑے
پھر تھوڑی ہی دیر مین سنبھلکر اُٹھے اور بہت کرودھ کرکے بیر بھدّر کے مارنے کے واسطے سُدرشن چکر اٹھایا
پرنتُ بیر بھدر جی نے چکر سمیت اُنکی بھُجا روک دیا اور تین بانون سے سارنگ نام بشنُ کا
دھنُک کاٹ لیا اور بڑے تیز ایک بان سے بشن بھگوان کا سر توڑ ڈالا اور اُس سر کو اپنے مُونہہ
کی ہوا سے اُڑاکر اہونی نام اگن کنڈ مین ڈال دیا اسطرح چھن بھر مین سب جگ استھان کو
جلا، کلش توڑ دیے اور یُوپ ارتھات جگ کے کھمبھ کو اُکھاڑ ڈالا اور جگ کے سب سبھا
والونکو مار گرایا تب جگ بھی ڈر کر ہرن کا روپ رکھکر آکاش کی طرف بھاگا پرنتُ بیر بھدر جی نے
ایک بان سے اُسکا بھی سر اُڑا دیا اور دھرم پرجاپت کشیپ بہت پتُرون سمیت ارشنٹ نیم
انگرا مُن کرشتا شو اور جو جو ادھر اُدھر بھاگتے ہوئے دیکھ پڑے سب کے سر مین لات
مار کر گرا دیا سرسوتی اور دیوماتا کی ناک اپنے تیز ناخُون سے اُڑا دی اور دچھ پرجاپت کا
سر کاٹ کر اگن مین جلا دیا اس طرح ایک چھن بھر مین دچھ کے جگ استھان کو مرگھٹ کے
برابر کر دیا اور بڑے کرودھ سے گرجنے لگے تب برہما جی ہاتھ جوڑکر کہنے لگے کہ ہے بیر بھدر جی
آپ نے سب جگ کا ناش کیا دیوتا اور مُن لوگ بھی مار ڈالے اب آپ غصہ کو کم کرین اور
اپنے گنونکو بھی روکین برہما جی کا یہہ بچن سُنکر بیر بھدّر جی شانت ہوئے اور اپنے سب
گنونکو بھی چارون طرف سے بُلا لیا اتنے مین نندی وغیرہ گنون کو ساتھ لیے ہوئے شری
مہادیو جی وہان آئے اُنکو دیکھکر برہما جی نے بڑی استُت کی اور شری شوجی کو پرسن ہوئے
جان کر جگ مین مارے گئے دیوتا اور مُنیونکو پھر زندہ کر دینے کے لیے بنتی کی۔
شری برہما جی کی بنتی سُنکر شری مہادیو جی نے جو جو پہلے مارے گئے تھے اور جنکے انگ بھنگ

ہوگئے تھے اُن سبکو پہلے کی طرح کردیا اور جیو دان دیا سرسوتی اور دیو ماتا کی ناک درست
کردی اندر بشن اور دچھ کا سر لگادیا پرنت دچھ کا پہلا سر آگ مین جلگیا تھا اس سے
جگت کے پشو کا سر کاٹ کر دچھ کے لگایا دچھ بھی جیو دان پاکر ہاتھ جوڑ کر شری شوجی
کی استت کرنے لگا شوجی نے اُسکی استت سے پرسن ہوکر دچھ کو اپنا گن بنایا اور طرح
طرح کے بردان دیئے نارائن برہما اندر وغیرہ سب دیوتا اور منی پرمیشور کی استت
کرنے لگے اور شوجی بھی پرسن ہوکر ان سبکو من مانا بردان دے کر انتردھان ہوئے
اور دیوتا لوگ بھی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر گئے - فقط

ادھیائے ایکسو ایک

رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ستی بھگوتی ہمالی کی کنیا کسطرح ہوئی اور کیونکر شوجی
کو بیاہی گئی یہ آپ برنن کیجیے منی لوگونکا یہ بچن سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور و ہمالی
نے بہت تپ کیا تب بھگوتی نے پرسن ہوکر ہمالی کے گھر جنم لیا ہمالی نے بھی بڑی خوشی سے
اپنی کنیا کے جات کرم وغیرہ سب سنسکار کیے بھگوتی اپنی چھوٹی دو بہنون سمیت بارہ
برس کی عمر مین تپ کرنے لگی بھگوتی کا بڑا بھاری تپ دیکھکر بڑے بڑے رکھ لوگ بھی
اُنکی استت کرتے تھے ان تینون بہنون مین بڑی کا نام پاربتی یا اپرنا تھا دوسری کا ایک پرنا
اور تیسری کا نام ایک پاٹلا تھا پاربتی جی نے ایسا تپ کیا کہ شری شوجی اُنکے بس مین ہوگئے
اسی اوسر مین تار نام دیت بڑا پرتاپی ہوا جسکا پتر تارک اور پوتا تارکاکش بدیُن مالی اور
کملاکش تھے تارک نے بڑا تپ کرکے برہما جی کو پرسن کرکے بہت پراکرم پایا اور تینون لوک کو
جیت کر بشن بھگوان کو جیتنے گیا بشن بھگوان کے ساتھ دیوتون کے ہزار برس تک دن رات
جدھ کرتا رہا آخر کو جھنجھلا کر بشن بھگوان کو رتھ سمیت اٹھا کر شوجی پر پھینک دیا تب
بشن بھگوان جی ہار مان کر انتردھان ہوگئے اور تارک بھی اندر وغیرہ سب دیوتاؤنکو جیت کر
برہما جی کی کرپا سے تینون لوک کا مالک ہوگیا دیوتا لوگ سب اپنے اپنے استھانون سے
بیگھ (محروم) ہوگئے تب اندر نے برہسپت سے کہا کہ مہاراج تار کے پتر تارک نے ہم سبکو
جدھ مین جیت لیا اور استھان بھی چھین لیے سب دیوتا اپنے اپنے استھانون کے چھوٹ جانے

سے گھبرا رہے ہین ہمارے سب ہتھیار اُس دُشٹ دیت کے پربھاو سے کُنٹھت یعنی کُند ہو گئے اُسنے ہزارون برس تک بشن بھگوان سے جُدّھ کیا آخر کو اُنھین بھی جیت لیا اُسکے آگے ہم ایسے تو کھڑے بھی نہین ہو سکتے جُدّھ کرنیکو کون کہے برہسپت جی راجہ اندر کے یہ دین بچن سُنکر سب دیوتا اور اندر کو ساتھ لیکر برہماجی کے پاس گئے اور اپنا سب دُکھ برہماجی کو کہہ سُنایا برہماجی نے اُنکی یہہ دشا سُنکر کہا کہ ہے دیوتا لوگو تمھارا سب دُکھ ہم جانتے ہین اِس دُکھ کے چھوٹنے کا اُپای ہم کہتے ہین کہ دچّھ کی آگیا نہ ماننے سے ستی جی نے اپنے شریر کو تیاگ کیا اور ہمالی کے گھر مین جنم لیا ہے اب ایسا اُپای کرو کہ جس ہمالی کی پُتری پاربتی جی کے رُوپ سے شری شوجی کے من کا آکرکھن (کھینچنا) ہو تب اُنکے سنجوگ سے جو پُتر پیدا ہوگا وہ سب دیوسینا کا سوامی اور تارکاسُر کا مارنیوالا ہوگا۔

یہہ بات برہماجی سے سُنکر سب دیوتاؤن سہت اندر برہماجی کو پرنام کرکے سُمیر پربت کو گئے وہان جاکر کامدیو کو بُلایا بُلاتے ہی کامدیو اپنی استری رت کو ساتھ لیے ہوئے آپہنچے اور اندر کو اور برہسپت کو پرنام کرکے کہا کہ آپ نے کسواسطے ہمکو یاد کیا ہے جلد حکم دیجیے یہہ بچن کامدیو کا سُنکر برہسپت بولے کہ ہے کامدیو ایسا اُپای کرو کہ جس سے شری شوجی سے شری پاربتی جی کا ملنا ہو تب ہمارا کام سدّھ ہو اور شوجی بھی بہت دنون کے بجوگ مین پاربتی جی کو پاکر پرسنّ ہونگے اور تمکو اُتّم بردان دینگے کامدیو یہہ بچن برہسپت کا سُنکر اُنکو اور اندر کو پرنام کرکے رت سہت شری شوجی کے آشرم کو گیا وہان جاکر بسنت رت کو سہایک پاکر شوجی سے پاربتی جی کے ملنے کا بچار کرنے لگا اِس اوسر مین شوجی نے اُسکا مطلب جانکر کرودھ کرکے اپنے تیسرے نیتر سے اُسکو دیکھا دیکھتے ہی کامدیو جلکر راکھ ہو گیا تب رت بلاپ کرنے لگی رت کا بلاپ سُنکر شری شوجی کو دیا لگی تب کہا کہ ہے رت یہہ تیرا پت بغیر جسم ہی کے سب کے جسم مین رہا کریگا اور جب بھرگُ کے شاپ سے بشن جی بسدیو کے پُتر ہونگے تب اُنکا پُتر پردُمن نام تیرا پت کامدیو ہوگا اور تب ہی تجھسے ملیگا۔ اتنا بچن شوجی کا سُنکر چِتّ مین کچھ دھیرج رکھکر اپنے پت کے متر بسنت رت کو ساتھ لیکر رت اپنے گھر کو گئی۔ فقط

ادھیاے ۱۰۲ ایکسو دو

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو شری پاربتی جی کی بڑی بھاری تپسیا سے پرسن ہوکر
اور برہما جی کا کہنا مان کر آشرموں (گرہستھ آشرم وغیرہ) کے بھلے کے واسطے شری شوجی
نے شری پاربتی جی سے اپنا بواہ کیا مریچ وغیرہ رکھیونکو ساتھ لیکر برہما جی شری پاربتی
جی کے تپوبن مین گئے اور وہان جاکر شری پاربتی جی کی پرکرما کرکے سر جھکاکر ہاتھ جوڑکر
کہنے لگے کہ ہے پاربتی جی تم ایسی بڑی بھاری تپسیا کرکے سنسار کو کیون جلائے دیتی ہو
یہہ سب سنسار آپ ہی نے پیدا کیا ہے اس سے اسکی رچھیا کرنا آپکو اُچت ہے اور سے ماتا
جنکے ہم سب داس ہین وے مہادیو سوامی آپ ہی آکر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے تمھارے
مہادیو سوامی رہ نہین سکتے اتنا کہکر اور شری پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے برہما جی تو اپنے
لوک کو گئے اور شری مہادیو جی براہمن کا روپ رکھکر کرپا کرنے کے واسطے شری پاربتی جی
کے پاس آئے شری پاربتی جی نے بھی اپنی تپسیا کے بل سے اور انداز سے جانا کہ یہ براہمن
کا روپ رکھکر شری شوجی مہاراج ہی ہین ایسا من مین نشچے کرکے بدھی کے ساتھ انکی پوجا
کی اور ہاتھ جوڑکر بھگت کے ساتھ استت بھی کی شوجی بھی پرسن ہوکر ہنسکر کہنے لگے کہ ہے
پاربتی جی تمھارے تپ کرنے سے ہم بہت پرسن ہین ہماون کے گھر آکر جلد تم سے اپنا بواہ کرینگے
کیونکہ مریادا کو بھنگ (قاعدے کو شکست) کرنا نچاہیے اتنا کہکر شری مہادیو جی انتردھان
ہو گئے اور شری پاربتی جی بھی من مانا بردان پاکر اپنے پتا کے گھر آئین مینا اور ہماون نے
(یعنی شری پاربتی جی کے مان باپ) بھی شری پاربتی جی کو دیکھکر بہت پرسن ہوئے اور انکے
تپ کی پرشنسا کرنے لگے ہماون کو یہہ معلوم نہ تھا کہ شری پاربتی جی کے اوپر شری مہادیو جی
کی کرپا ہوئی ہے اسلیے کچھ دنون کے بعد شری پاربتی جی کا سوئمبر ٹھہرایا اور سب دیوتاؤن کو
نیوتا بھیجکر بلوایا ہماون کے نیوتا دینے سے برہما بشن اگن اندر سورج چندر توشٹا ارجما
بو شوان جم برن بایو چندرما ایشان گیارہ رودر سب منی اشون کمار آدتیہ گندھرب
گرڑ جچھ سدھ سکھ دیت کم پرش ناگ سمدر ندبند منتر استوتر چھند سرپ پربت

جگت سورج وغیرہ گرہ اور تینتیس ہزار تینتیس سو تینتیس دیوتا شری پاربتی جی کے سوئمبر مین
اکٹھے ہوئے اس اوسر مین رتن جڑت سونے کے بمان پر شری پاربتی جی سوار ہوئین مالنی
نام سکھی نے اُنکے اوپر پورن چندرما کی طرح چھتر لگایا اور بجیا نام سکھی نے سورج مکھی پنکھا لیا
اور دو سکھیان دونون طرف ہاتھون مین چنور لیکر کھڑی ہوئین اور اپسرا ناچنے لگین گندھرب
سدھ چارن بندی وغیرہ استت کرنے لگے شری پاربتی بھگوتی کی جیا نام سکھی کلپ برچھ
کے پھولون کی بنی ہوئی سوئمبر مالا کو لیے ہوئے کھڑی تھی اس اوسر مین شری مہادیو جی
بالک کا روپ رکھکر پاربتی جی کی گود مین آکر بیٹھ گئے انکو دیکھکر سب دیوتا کرودھ کرکے کہنے
لگے کہ یہ کون مورکھ بالک ہے جو اس سمے شری پاربتی جی کی گود مین آکر بیٹھ گیا اندر نے کرودھ کرکے
بجر اٹھایا پرنتو بالک روپ شوجی نے اپنی درشٹ ہی سے اُسکی بھجا ٹھہرا دی تب اگن نے برچھی جمراج نے
ڈنڈا نررت نے تلوار برن نے ناگ پھانس بایو نے دھوجا ایشان نے ترشول کبیر نے گدا چلانا چاہا مگر اندر
کی طرح سب بے سامرتھ ہوگئے رُدرون نے ترشول آدتیون نے موسل اٹھ بسوؤن نے
شوجی کے اوپر پتھر اٹھائے ان سبکو بھی شری شوجی نے صرف نگاہ سے دیکھکر کونٹھل (کُنڈ)
کر دیے تب سر ہلاتے ہوئے سدرشن چکر لیکر بشن بھگوان اُٹھے انکا سر اور سدرشن چکر
سمیت ہاتھ ایسے جڑ ہوگئے کہ کسی طرح نہ ہل سکے پوکھا نے کرودھ کرکے دانت کٹکٹا کر
اُس بالک کی طرف دیکھا اس سے اسکے دانت گر گئے اسطرح سب دیوتا بل اور تیج
جاتے رہنے سے اندر ہی اندر غصہ کی آگ مین جلنے لگے تب برہما جی نے دیوتاؤن کی یہہ دشا
دیکھکر گھبراکر دیوتاؤن کے ہار جانے کا سبب جاننے کے واسطے دھیان کیا تو جانا کہ یہ
ساکشات شری سداشو ہی بالک کا روپ رکھکر شری پاربتی جی کی گود مین آبیٹھے ہین
انکے آگے دیوتاؤن کا پراکرم کیونکر چل سکتا ہے یہہ من مین بچار کر بہت جلد اٹھکر بالک
روپ سداشو جی کے چرنون پر گر کر برہما جی نے پرنام کیا اور بھکت سے ہاتھ جوڑکے
شری شوجی کی استت کرنے لگے - استت بزبان سنسکرت -

।ह्मो वाच ॥ स्रष्टा त्वं सर्व लोकानां प्रकृतेश्च प्रवर्तकः । बु
द्धेस्त्वं सर्व लोकाना महंकारस्त्वमीश्वरः ॥१७ भूतानामिं

द्रियाणांचत्वमेवेशप्रवर्तकः । तवाहं दक्षिणाद्धस्तात्सृष्टः पूर्वं पुरातनः ॥२॥ बामहस्तान्महाबाहो देवोनारायणोपरः ॥ त्वंच प्रकृतिर्देवी सदाते सृष्टिकारणम् ॥३॥ पत्नी रूपसमास्थाय जगत्कारणमागता । नमस्तुभ्यं महादेव महादेव्यै नमोनमः ॥४॥ प्रसादात्तव देवेश नियोगाच्च मयाप्रजाः । देवाद्यास्तु इमाः सृष्टाः मूढास्त्वद्योगमोहिताः ॥५॥ कुरु प्रसादमेतेषां यथापूर्वंभवंत्विमे ॥६॥ इति ॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشوُرو اِسطرح برہما جی نے شری شوجی کی اُستُت کرکے سب دیوتاؤن سے کہا کہ ارے اگیانیو تُم نہین جانتے کہ یہے بالک کا رُوپ رکھے ہوئے شری سدا شوجی ساکشات پراجاپت ہین اب تُم اُنھین کی شرن مین جاو جس سے تمھارا بھلا ہو یہہ سُنکر سب دیوتا شری شوجی کو بار بار پرنام کرنے لگے تب شری شوجی نے پرسنّ ہوکر برہما جی کے کہنے سے اُنکا اپرادھ چھما کیا اور پہلے کی طرح سب کے انگ ٹھیک کردیے اور آپ نے اپنا تین نیتروالا رُوپ پرگٹ کیا اُس رُوپ کے تیج سے برہما بشن اِندر چندرما سوُرج سِدّھ سادھ جمراج رُدّر وغیرہ سب دیوتون کی نگاہ جاتی رہی اِسواسطے سب نے شری شوجی سے یہی بنتی کی کہ مہاراج ہمکو دِبّیہ درِشٹ دیجیے کہ جس سے ہم آپ کے اس سورُوپ کو اچھی طرح دیکھ سکین دیوتاؤن کی یہہ بنتی سُنکر شری شوجی نے سب دیوتاؤنکو اور ہمالی کو دِبّیہ درِشٹ دی تب برہما جی وغیرہ سب دیوتا اور ہمالی اور شری پاربتی جی نے بھکت کے ساتھ شری شوجی کو پرنام کیا مُن لوگ اُستُت کرنے لگے سِدّھ چارن وغیرہ نے پھول برسائے اس اوسر مین سب دیوتاؤن کے سامنے شری پاربتی جی نے سوئمبر مالا لیکر شری شوجی کے چرن کملون پر رکھ دی یہہ دیکھکر سب دیوتا بہت خوش ہوئے اور شری پاربتی جی کی بڑائی کرنے لگے اور برہما جی وغیرہ سب دیوتا شری پاربتی جی سمیت شری سدا شوجی کے چرنون پر سر جھکا کر اُستُت کرنے لگے۔ فقط

اَدّھیا ۱۰۳ ایکسو تین

سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو برَہما جی نے ہاتھ جوڑکر شری مہا دیو جی سے کہا کہ مہاراج
اَب آپ اپنا بواہ کیجیے یہہ سُنکر شوجی نے برہما جی سے کہا کہ بہُت اَچّھا تم سب سامگری بواہ
کی اکٹّھا کرو ہم بواہ کرینگے یہہ شوجی کی آگیا پاکر برَہما جی نے ایک رتن مَیت بہُت اُتّم
نگر بنایا اور دِت - اَدِت - دَنُ - کدّرو - کالکا - پُلوما - سُرسا - سنگھکا - بنتا - سِدّھ
مایا - کریا - دُرگا - سُدھا - سَودھا - ساوِتری - گایتری - رجنی - دَچھنا - دُیوت
سواہا - بُدّھ - رِدّھ - برِدّھ - سرسوتی - راکا - کُہو - سِنی بالی - اُنتی - دَھرنی - دھارنی
اِلا - شچی - نارایِنی وغیرہ سب دیو ماتا اور دیوتون کی استریان شری شوجی کے بواہ کا آنند
سُنکر بڑی خوشی سے وہان آئین اور ناگ - جَچّھ - گندھرب - گرڑ - کِنّر - گن - سمُدر -
پربت - ہیمنت - ماس - رِت - بید - منتر - جگت - دھرم - پرنو اور بہت سے دوار پال
شری شوجی کے بواہ مین آئے ایک کروڑ اَپسرا اور کئی کروڑ اُنکی داسی اور سب دیوون مین
جتنی ندی تھین وے سب استریون کا روپ رکھکر بڑی خوشی سے وہان آئین سفید
رنگ کے کروڑون گن شوجی کے بواہ مین آئے دس کروڑ گن ساتھ لیکر گرانکش نام
گن آیا آٹھ کروڑ گن لیکر بِدّت اور چونسٹھ کروڑ لیکر بِشاکھ اور نو کروڑ لیکر پارجاتر اور
چھہ کروڑ لیکر سربانتک اور بِکرتانن - اور بارہ کروڑ لیکر جوالا کیش اور سات کروڑ لیکر سمد - اور آٹھ
کروڑ سے دُندبھ پانچ کروڑ سے کپالی - چھہ کروڑ سے سَنداکر - کوٹ کوٹ سے کُنڈک اور
کُمبھک - آٹھ کروڑ سے لشٹبھ ہزار کروڑ سے شپل اور سَناد - آٹھ کروڑ سے آبیشٹن
سات کروڑ سے چندر تاپن - ہزار کروڑ سے مہاکیش - بارہ کروڑ سے کُنڈی اور پربتک
سو سو کروڑ لیکر کال کا انک مہاکال اور اگن - ایک ایک کروڑ سے اگن مکھ آدتیہ مورد ھا
اور دھناوہ - کروڑ کروڑ سے سنام کمُد اموگھ اور کوکل ساٹھ کروڑ سے کاک پاد - اور
سنتانک - نو کروڑ سے مہابل مدھ پنگ اور پنگل - نوے کروڑ سے نیل اور پورن بھدر
ستّر کروڑ سے چتر بکتر - اور کئی کروڑ گن ساتھ لیکر رُدّر شری شوجی کے بواہ مین آئے

ہزار کروڑ بھوت اور چونسٹھ کروڑ رُدھج ساتھ لیکر بیر بھدر جی آئے بتیس۳۲ کروڑ لیکر کرن
نوتے کروڑ ساتھ لیکر پنچاکش بتنت منو اور کاشٹ کور۔ چونسٹھ کروڑ سے شنکیش برکھبھ
اور برُو پاکش۔ اور چونسٹھ چونسٹھ کروڑ گنوں کو ساتھ لیکر تال کیت کھداشٹ نجاسیہ
سناتن۔ سمر تک۔ چیتر۔ الکلیش۔ دیپتا شیہ۔ لوکانتک۔ دیپتاتمک۔ مرت۔
برت۔ مر تنجے۔ کال ہا۔ کال۔ بکھاد۔ بکھد۔ بڑت۔ کانتک۔ اشن۔ بھاسک
اور شو جی کے بڑے پیارے بھرنگی رٹ آئے اسطرح اور بھی بے گنتی گن سورگ اور
پاتال وغیرہ سب لوکون کے رہنے والے بڑے پراکرمی سب ہزار ہزار بھجا والے جٹا مکٹ
ہار کنڈل وغیرہ گہنے سجے ہوئے ماتھے پر چندر کلا براجمان سب نیل کنٹھ اور ترلوچن
کروڑ سورج کے برابر پرکاشمان اَنما وغیرہ سدھیون سمیت برہما بشن اور اندر کے
برابر جنکا پرتاپ سب شو جی کے بیاہ مین اکٹھا ہوئے تمبر نارد ہاہا ہوہو وغیرہ بہت سے
گندھرب طرح طرح کے باجے لیکر وہان آئے اور بڑے بڑے رکھی شو جی کے بیاہ مین
آکر بید کے منتر پڑھنے لگے اس طرح بڑا بھاری جماو شو جی کے بیاہ مین اکٹھا ہوا اور چارون
طرف ناچ گیت ہونے لگا اتنے مین بشن بھگوان شری پاربتی جی کو سب زیورون سے سج
دھج کر برہما جی کے بنائے ہوئے نئے نگر مین لائے وہان برہما جی نے بشن بھگوان سے کہا
کہ ہے بشن جی آپ اور بھگوتی جی شری شو جی کے بائین انگ سے پیدا ہوئے ہین اور اُنکے
داہنے انگ سے ہم پیدا ہوئے ہین یہہ ہمالی ہمارا انش ہی اور جگت کے لیے اسکو ہمنے پیدا کیا ہے
پھر شو جی ہی کی مایا سے بھگوتی ہمالی کی کنیا ہوئی اور بید شاستر کے دھرم کو چلانے کے
واسطے شری شو جی بیاہ کرنے کو آئے ہین سب جگت کی اور ہماری اور تمھاری یہہ پاربتی
بھگوتی ماتا ہی اور شو جی پتا ہین شو جی ہی کی مورتیون سے سب جگت پیدا ہوا ہی کیونکہ
زمین آسمان آگ پانی ہوا سورج چندرما سب شو جی کی مورت ہین یہہ پاربتی سفید
سیاہ لوہت رنگون سے سنجگت اَجا ارتھات مایا ہی اور تم بھی پرکرت روپ ہو اب
ہمارے اور ہمالی کے کہنے سے پاربتی جی کو شو جی کے ارپن کرنا چاہیے آپ کے ساتھ اور ہمالی
کے ساتھ یہہ شو جی کا سمبندھ (رشتہ مندی) بہت اُتم ہی ہر ہر م کلپ مین آپکے نابھ کمل

ہم پیدا ہوئے ہین اور ہمالی ہمارا انش ہے اس کارن ہمارے اور ہمالی کے بھی آپ گرو
ہین - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشور و یہہ برہما جی کا کہنا شری شوجی نے اور بشن بھگوان
نے اور سب دیوتاؤن نے مان لیا اور بشن بھگوان نے اٹھکر شری شوجی کو پرنام کیا
اور اُنکے چرن دھوکر چرنا مرت کو اپنے اور برہما جی اور ہمالی کے ماتھے پر چھڑکا اور شری شوجی
سے کہا کہ مہاراج یہہ پاربتی میری چھوٹی بہن ہے اسکو آپ لیجیے یہہ کہکر اور ہاتھ مین جل
لیکر پاربتی جی کو سنکلپ کرکے شری شوجی کو دے دیا اور بھگت سے اپنی آتما کو بھی شری
شوجی کے ارپن کیا سب بید ون کے جاننے والے کہنے لگے کہ دان کرنیوالا اور دان اور
دان کی چیز اور دان لینے والا اور دان کا پھل سب شوجی ہی ہین انکی مایا سے سب جگت
بھرا ہوا ہے اتنا کہکر مارے پریم کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہوگئے اور بار بار شری شوجی کو
پرنام کیا آکاش مین باجے بجنے لگے سدھ اور چارن پھول برسانے لگے اپسرا ناچنے لگین چارون
بید مورت وان ہوکر استت کرنے لگے لاج بہت شری پاربتی جی کو دیکھکر شری شوجی اور
شری شوجی کو پریم سے دیکھ دیکھکر شری پاربتی جی من ہی من مین پرسن ہوتے تھے اس اوسر
مین شری شوجی نے بشن بھگوان سے کہا کہ ہم بہت پرسن ہین بر دان مانگو تب بشن بھگوان
نے کہا کہ مہاراج آپ کے چرنون مین میری درڑھ بھگت بنی رہے یہی بر دان مانگتا ہون -
شری شوجی نے پرسن ہوکر یہی بر دان یعنی درڑھ بھگت دیا اور انکا دوسرا نام برہما جی بھی رکھا
اسی سمے مین برہما جی نے شوجی سے کہا کہ ہون وغیرہ بواہ کی بدھ کرنا چاہیے جو آپ آگیا دین تو ہم
ہون وغیرہ کرم کرین کیونکہ ہم آپ کے بواہ مین آچارج ہین یہہ بات برہما جی کی سنکر شری
شوجی نے کہا کہ ہے برہما جی جو کچھ اس سمے کرنا اُچت ہو وہ آپ کیجیے ہم تو سب آپ ہی کا
کہنا کرینگے یہہ آگیا شری شوجی سے پاکر برہما جی نے شوجی اور پاربتی جی کا ہاتھ ملایا اور بید
شاستر کے منترون سے مورت وان اگن مین ہوم کرایا اور بر اور بدھو کو اگن کی تین پرکرما
کراکے دونون کے ہاتھ الگ الگ کیے اور بشن بھگوان کے لائے ہوئے براہمنون کی
بدھ سے پوجا کی اس پرکار بواہ کراکے برہما جی نے شری شوجی کو پرنام کیا اور پادیہ
ارگھ آچمن مدھوپرک وغیرہ سے شری شوجی کا پوجن کیا اور اندر وغیرہ دیوتاؤن بہت

ہاتھ جوڑ کر استُت کرنے لگے پھر گُ وغیرہ رکھ اور سُورج وغیرہ گرہ نے اچھت تل چاولون سے شوجی کا پوجن کیا بواہ ہونے کے بعد اگن کا بسرجن کیا - ہے مینشور و سنسار کے بھلے کے واسطے یہہ شو پاربتی جی کا بواہ ہوا جو کوئی اس شو بواہ کی کتھا کو بھگت سے پڑھے یا سُنے یا بید اور بید انگ جاننے والے شُدھ براہمنونکو سُناوے وہ شوجی کا گن ہو اور سدا شوجی کے پاس رہے جہان اس کتھا کو کوئی پڑھے وہان شوجی ضرور آتے ہین اسواسطے ہے مینشور و اس کتھا کو اُتم استھان ہی مین پڑھنا چاہیے اسطرح شری شوجی بواہ کرکے شری پاربتی جی کو اور نندی جی وغیرہ گنون کو ساتھ لیکر کاشی پُری مین آکر آنند سے رہنے لگے وہان شری پاربتی جی نے ابمکت چھیتر (کاشی) کا ماہاتم پوچھا تب شری شوجی کہنے لگے کہ ہے پیاری اس چھیتر کا ماہاتم کہان تک کہین جہان بڑے بڑے پاپی مرنے ہی سے مُکت پاتے ہین اور استھانون مین کیے پاپ کاشی مین چھوٹ جاتے ہین اور کاشی مین پاپ کرنے سے مُنکھ نرک مین رہ کر پشاچ ہوتا ہے پرنت کاشی مین پشاچ ہوکر رہنا سورگ مین اندر بن کے رہنے سے بھی اچھا ہے جس چھیتر مین ترلشیشور بشویشور اونکاریشور کرت باسیشور وغیرہ شولنگ ہین وہان مُکت کیون نہو اسطرح شری شوجی سنجھیپ سے کاشی کا ماہاتم کہکر سب گنونکو چھوڑکر شری پاربتی جی کو ساتھ لیکر آنند بن مین بہار کرنے لگے وہان ہی دیتون کو بھی اور دیوتون کو سِدھ دینے والے شری گنیش جی پیدا ہوئے - ہے مینشور و یہہ شوجی کے بواہ کی کتھا جیسی ہمنے بید بیاس جی سے سُنی تھی ویسی ہی آپکو سُنادی اب آپ اور کیا سُننا چاہتے ہین وہ کہیے -

ادھیائے ایکسو چار

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی شری گنیش جی کا جنم کسطرح ہوا اور گنیش جی کا کیا پربھاو ہے یہہ آپ برنن کیجیے یہہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مینشور و شری شو پاربتی جی تو بہار کرنے مین مصروف ہوئے اور دیوتا لوگ آپسمین بچار کرنے لگے کہ دیت لوگ جپ تپ وغیرہ کر کرکے شری شوجی اور شری برہما جی کو پرسن کرکے من مانا بردان لے لیتے ہین اور ہمیشہ ہم لوگونکو شکست دیتے ہین اسواسطے شری شوجی سے ہم سب

بنتی کرین کہ دیوتون کے کامون مین بگھن (خلل) اور ہمارے کامون مین اِگھن کرنے کے
واسطے اور استریون کو پُتر دینے کے لیے اور منگھون کے سب کام سِدھ کرنے کے لیے
گنیش جی کو پیدا کرین سب دیوتا لوگ یہہ بات من مین ٹھان کر شری شوجی کے پاس
جاکر استُتِ کرنے لگے - (استُتِ بزبان سنسکرت)

देवा ऊचुः ॥ नमः सर्बात्मने तुभ्यं सर्बज्ञाय पिनाकिने । अ-
नघाय विरंचाय देव्याः कार्यार्थदायिने ॥१॥ अकार्यायार्थका-
माय हरेः कायापहारिणे । कार्यांतस्यामृताधारमंडलावस्थि-
ताय ते ॥२॥ कृतादि भेद कालाय कालबेगाय ते नमः । काला-
ग्निरुद्र रूपाय धर्माद्यष्ट पदाय च ॥३॥ कालीबिशुद्ध देहाय
कालिकाकारणाय ते । कालकंटाय मुख्याय बाहनाय बराय
ते ॥४॥ अंबिकापतये तुभ्यं हिरण्यपतये नमः । हिरण्यरेत-
से चैव नमः शर्बाय शूलिने ॥५॥ कपालदंडपाशासिचर्मांकुश-
धराय च । पतये हैमवत्याश्च हेमशुक्राय ते नमः ॥६॥ पीतशु-
क्राय रक्षार्थं सुराणां कृष्णवर्त्मने । पंचमाय महापंचयज्ञिनां
फलदाय च ॥७॥ पंचास्यफणिहाराय पंचाक्षरमयाय ते । पं-
चधा पंचकैवल्य देवैरर्चितमूर्तये ॥८॥ पंचाक्षरदृशे तुभ्यं परा-
त्परतराय ते । षोडशस्वरबज्रांग बक्त्रायाक्षयरूपिणे ॥ ९ ॥
कादिपंचकहस्ताय चादि हस्ताय ते नमः । टादिपादाय रुद्राय
तादिपादाय ते नमः ॥१०॥ पादिमेढ्राय याद्यंगधातुसप्तकधा-
रिणे । सांतात्मरूपिणे साक्षात्क्षदंतक्रोधिने नमः ॥११॥ ल-
वरेफहलांगाय निरंगाय च ते नमः । सर्बेषामेव भूतानां हृदनिस्व-
नकारिणे ॥१२॥ भुवोरंते सदा सद्भिर्दृष्टायात्मंतभानवे । भानु-
सोमाग्निनेत्राय परमात्मस्वरूपिणे ॥१३॥ गुणत्रयोपरिस्थाय

तीर्थपादायतेनमः। तीर्थतत्त्वायसारायतस्मादपिपरायते॥
॥१४॥ ऋग्यजुःसामवेदाय ॐकारायनमोनमः। ॐकारत्रि-
विधंरूपमास्थायोपरिवासिने ॥१५॥ पीतायकृष्णवर्णायर-
क्तायात्यंततेजसे। स्थानपंचकसंस्थायपंचधांडवह्निक्रमात
॥१६॥ ब्रह्मणेविष्णवेतुभ्यंकुमारायनमोनमः। अंबायाःप
रमेशायसर्वोपरिचरायते ॥१७॥ मूलसूक्ष्मस्वरूपायस्थूलसू-
क्ष्मायतेनमः। सर्वसंकल्पशून्यायसर्वस्माद्रक्षितायते॥१८॥
आदिमध्यांतशून्यायचित्संस्थायनमोनमः। यमाग्निवायुरु
द्रांतुसोमशक्रनिशाचरः ॥१९॥ दिङ्मुखेदिङ्मुखेनित्यंसग
णैःपूजितायते। सर्वेषुसर्वदासर्वमार्गैःसंपूजितायते॥२०॥
रुद्रायरुद्रनीलायकद्रुद्रायप्रचेतसे। महेश्वरायधीरायन-
मःसाक्षाच्छिवायते ॥२१॥ इति ॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اسطرح استتت کرکے سب دیوتا کہنے لگے کہ ہے ناتھ اپ
استتت کے بہانہ سے آپکے چرترون کو ہمنے برنن کیا یہ آپ چھما کرین جو کوئی اس
استتت کو پڑھے یا سنے یا سناوے وہ پرم دھام پاوے۔ فقط۔

ادھیاے ۱۰۵ ایک سو پانچ

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو شری شوجی مہاراج نے اس استتت کو سنکر
دیوتاؤن کو درشن دیا سب دیوتا لوگ شری شوجی کا درشن پاکر بہت خوش ہوئے
اور بار بار پرنام کرنے لگے تب شری شوجی نے کہا کہ ہے دیوتا لوگو جو تمھاری کامنا
(مراد) ہو وہ مانگو ہم تم پر پرسن ہین تب سب دیوتاؤن کی طرف سے برہسپت کہنے لگے
سب دیوتون کے دشمن دیت لوگ نربگھن ہوکر آپکا آرادھن کرتے ہین اور آپ بھی انپر جلد
ہی پرسن ہو جاتے ہین اب ہم سب دیوتاؤن کی یہی کامنا ہے کہ انکے کامون مین بگھن
ہو جایا کرے یہی بردان ہمکو دیجیے دیوتاؤن کی یہ بنتی سنکر شری شوجی مہاراج نے

شری پاربتی جی کے گربھ سے پُتر پیدا کیا جنکا مُکھ ہاتھی کا سا تھا اور ہاتھون مین ترشول اور پاش (پھانسی) لیے ہوئے تھے اُنکے پیدا ہوتے ہی پھولون کی برکھا ہوئی سب دیوتا اور گن گنیش جی کے چرنون کو پرنام کرنے لگے گنیش جی بھی اپنے ماتا پتا کے آگے آنند سے ناچنے لگے شری پاربتی جی نے سُندر گہنے اور کپڑے سے گنیش جی کو سنگار کیا اور شری شوجی نے جات کرم وغیرہ سب سنسکار کیے اور گنیش جی کو اپنی گود مین لیکر مُکھ چوم کر پریم سے مستک سونگھکر شری شوجی کہنے لگے کہ ہے پُتر دیتون کے ناش کے لیے اور دیوتا اور رکھ اور برہم جاننے والے براہمنون کے اُپکار کے لیے تمھارا اوتار ہوا ہے پرتھوی پر جو کوئی بغیر دچھنا کے جگ کرے اُسکے دھرم مین تم بگھن کرو اور جو پُرش انیائے سے اَدھین اَدھیاپن بیاکھیان آدکرم کرے اُسکے پران ہرو اور جو استری پُرش اپنے دھرم کو چھوڑ دین اُنکے کرم مین بگھن کرو اور ہے بنایک جو استری پُرش ہمیشہ بھگت سے تمھارا پوجن کرین اُنکو تم اپنے برابر کرو تمھارے بھگت لڑکے جوان بڈھے کیسے ہی ہون اُنکی تم رچھا کرو سب جگت مین بگھنون کے سوامی ہو کر تم پوجا اور نمسکار پاؤگے جو پُرش ہمارا یا بشنو جی یا برہما جی کا جگ کرکے پوجن کرینگے وے پہلے تمھارا پوجن کر لینگے تمھارا پوجن کیے بغیر جو کوئی بید شاستر کے موافق شبھ کرم کریگا تو اُسکو بھی وہ اشبھ ہو جایگا چارون برن کے لوگ سب سدّھ ملنے کے واسطے سب طرح کے بھوجنون سے تمھاری پوجا کرینگے چندن پھول وغیرہ سے تمھاری پوجا کیے بغیر دیوتون کے بھی کام سدّھ نہونگے جو تمھاری پوجا کرینگے اُنکی پوجا دیوتا لوگ کرینگے اگر ہم یا بشنو یا اندر بھی کام کے شروع مین تمھاری پوجا نہ کرین تو تم اُسمین بھی بگھن ڈالو اسطرح شری شوجی نے شری گنیش جی کو پیدا کرکے سب بگھنون کا سوامی بنایا اور طرح طرح کے بردان بھی دیے شری گنیش جی بھی شری شوجی کو پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر اُنکے سامنے کھڑے ہوئے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو اسکند جی کے بڑے بھائی شری گنیش جی کے پیدا ہونے کی کتھا ہمنے کہی جو پُرش اسکو بھگت سے پڑھے یا سُنے یا براہمنونکو سُناوے وہ سُکھی رہے - فقط

اَدھیائے ۱۰۶ ایکسو چھہ

شونک وغیرہ رکھولوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی شری گنیش جی کی پیدائش کا حال ہمنے سُنا اب آپ یہہ کہیے کہ شری مہادیو جی نے نرت (ناچ) کسطرح کیا اور کسواسطے کیا

یہہ بات سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشوَرو اگلے زمانہ مین بڑا پراکرمی دارُک نام
ایک دیت تھا اُسنے دیوتا اور رکھ لوگونکو بہت ستایا اُس دیت کی موت استری کے
ہاتھ سے تھی اس سبب سے سب دیوتا استری کا رُوپ رکھکر اُس سے یُدّھ کرنے لگے
پر تو بھی نہ جیتے تب سب دیوتا بیاکل ہوکر شری شوجی کی شرن مین گئے اور شری شوجی کو
باربار پرنام کرکے دارُک دیت کے اُپدرو کا حال سُناکر کہا کہ مہاراج وہ استری ہی سے
مارا جاسکتا ہی اس سبب سے ہمارا زور اُسپر کچھ نہین چل سکتا یہہ برہما جی وغیرہ دیوتاؤن
کی بنتی سُنکر شری شوجی نے شری پاربتی جی سے ہنسکر کہا کہ ہے پیاری تم دیوتاؤن کا
دُکھ دُور کرو یہہ بات شوجی سے سُنکر شری پاربتی جی اپنے ایک انش سے شوجی کے بدن
مین سماگئین اور دُوسرے انش سے شری شوجی کے سامنے بیٹھی رہین شوجی کے پاس
شری پاربتی جی کو پہلے کی طرح بیٹھی ہوئی دیکھکر یہہ بات برہما جی وغیرہ دیوتاؤن نے بھی
نہ جانی کہ پاربتی جی شوجی مین سماگئین ہین پاربتی جی کا جو انش شوجی کی دیہہ مین سماگیا
وہ اُنکے گلے مین ٹھہرے ہوئے زہر کے پربھاو سے سیاہ رنگ ہوگیا شری شوجی نے
یہہ بات جانکر اُس انش کو کالی بھوانی کے رُوپ سے اپنے تیسرے نیتر سے پیدا کیا۔
بہت خوفناک صورت سیاہ رنگ گلے مین زہر رکھے ہاتھ مین ترشول لیے ماتھے پر چندر کلا
براجمان تین نیتر شوبھا یمان طرح طرح کے سانپون کے گہنے پہنے ایسی کالی بھوانی
کو دیکھکر سب دیوتا مارے ڈر کے بھاگے اور کالی بھگوتی کے ساتھ بہت سی دیبی سِدّھ
پشاچ وغیرہ شوجی کے تیسرے نیتر سے پیدا ہوئے اور کالی بھگوتی نے شری شوجی کی آگیا
پاکر بڑی جلدی سے دارُک دیت کو مار ڈالا پرنتُ کالی بھگوتی کے کرودھ کی اگنی سے سب
جگت جلنے لگا تب شری شوجی بھگوتی کا کرودھ مٹانے کے واسطے بالک کا رُوپ رکھکر
اسمسان یعنی کاشی مین رونے لگے بھگوتی نے شوجی کی مایا سے موہت ہوکر اُس بالک
رُوپ شو کو گود مین لیکر اپنا استن اُسکے مُکھ مین دیا (یعنی اپنا دُودھ پلایا) اُس بالک نے
بھی استن سے دُودھ کے ساتھ بھگوتی کا سب کرودھ کھینچکر پی لیا اُسی کرودھ کے پی لینے
سے وہ بالک رُوپ شو چھیتر پال ہوئے چھیتر پال کی بھی آٹھ مُورت ہین اسطرح شری شوجی نے

بالک روپ رکھکر بھگوتی کا کرودھ ہر لیا اور بھگوتی کی پرنیت ہی کے لیے شری شوجی نے سندھیا سمے بھوت پریتون کو ساتھ لیکر تانڈو نرت کیا شری شوجی کا اچھا ناچ دیکھکر بھگوتی بھی اپنی جوگنیون سمیت ناچنے لگین اور برہما بشن اندر وغیرہ دیوتا شری کالی بھگوتی پاربتی اور شری شوجی کو بار بار پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر بھگت سے استت کرنے لگے۔
سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ شوجی کے ناچنے کا حال ہمنے سنچھیپ سے کہا پرنت سنک وغیرہ منی یہہ بھی کہتے ہین کہ شوجی کا تانڈو (ناچ) صرف آنند کے واسطے ہی اور کچھ سبب نہین ہی ہے منیشورو اب آپ کیا سننا چاہتے ہین وہ کہیے۔ فقط

ادھیاے ایکسو سات

رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اپمنیو نام براہمن کو شری شوجی نے چھیر ساگر کسطرح دیا اور اپنا گن کیونکر بنایا یہہ آپ ہمکو سنائیے سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو اس طرح کالی بھگوتی کے اوتار ہونے کے بعد اپمنیو نے شری شوجی کا آرادھن کیا اور اپنا من مانا پھل پایا۔ ہے منیشورو اپمنیو نام ایک براہمن کا بالک تھا اُسنے ایکبار اپنے ماما کے گھر مین دودھ پیا اس سے دودھ کے مزے کو جان گیا ایکدن اپنے ماما کے بیٹے کو دودھ پیتے ہوئے دیکھکر روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ ہے ماتا مجھے بھی گئو کا دودھ بہت سا گرم گرم لا دے میرا بہت جی چاہتا ہی اسکی ماتا اپنے پتر کا یہہ بچن سنکر اور اپنے دردر انکنگالی کو یاد کرکے رونے لگی اور اپمنیو بھی دودھ ہی دودھ پکارتا رہا پترکو دودھ کے لیے بہت روتا ہوا دیکھکر اسکی ماتا نے ایک ایک کن بینکر (دانہ چنکر) کچھ اناج اکٹھا کر رکھا تھا اسمین سے تھوڑا سا پیسکر پانی مین گھول کر اپمنیو کو دے دیا اور کہا کہ ہے پتر لے یہہ دودھ پی لے ماتا کا یہہ بچن سنکر اپمنیو بولا کہ یہہ بنایا ہوا دودھ مین نہین پیتا مین دودھ کا مزا جانتا ہون اتنا کہکر رونے لگا تب اپمنیو کی ماتا بیاکل ہوکر اسکو گود مین لیکر آسکے آنسو پونچھنے لگی اور کہنے لگی کہ ہے پتر سورگ پاتال پرتھوی وغیرہ سب کہین جواہرات کی ندیان بہتی ہین پرنت بھاگ ہین (بےنصیب) آدمی کو نہین مل سکتے راج سورگ گئونش دودھ وغیرہ اتم اتم بھوجن اور طرح طرح کی نعمتین بغیر کرپا شری شوجی مہاراج کے نہین مل سکتین اور اور

دیوتاؤن کا آرادھن کرنے والے پرش طرح طرح کے دُکھ بھوگ کرتے ہین صرف شوجی
ہی کے آرادھن سے سب دُکھون کا ناش ہوتا ہے پُتر مین نے شوجی کا آرادھن نہین
کیا اس سے مجھکو دُودھ کا ملنا مشکل ہے اگلے جنم مین شری شوجی کے نمت یا بشن بھگوان
کے نمت جو کچھ دیا جاتا ہے وہی دوسرے جنم مین ملتا ہے یہہ بات اپنی ماتا سے سُنکر اُپمنیو کہنے
لگا کہ ہے ماتا سوچ مت کر مین بڑی تپسیا کرکے شری شوجی کو پرسن کرکے چھیر ساگر
(دُودھ کا سمُدر) کو اپنے قبضہ مین کر لونگا اتنا کہکر اور ماتا کو پرنام کرکے تپسیا کرنے پر مستعد
ہوا اُسکی ماتا نے کہا کہ ہے پُتر اُتم چھیتر مین جا کر اچھی طرح سے شوجی کا آرادھن کر جس سے
تیرے سب منورتھ سدھ ہون یہہ ماتا کی آگیا پا کر ہمالے پربت مین جا کر ان جل کو تیاگ کر
صرف ہوا کو پی کر شری شوجی کے پرسن ہونے کے لیے تپسیا کرنے لگا تھوڑے ہی دنون
مین اُسکی کٹھن تپسیا کے مارے سب جگت جلنے لگا تب دیوتا لوگ بشن بھگوان سے کہنے
لگے کہ مہاراج سب جگت بیاکل ہو رہا ہے اسکا کیا سبب ہے معلوم نہین یہہ بات دیوتاؤن
کی سُنکر بشن بھگوان نے بچار کیا تو جانا کہ اُپمنیو کی بڑی تپسیا کا یہہ پربھاو ہے یہہ سمجھکر
سب دیوتاؤنکو ساتھ لیکر بشن بھگوان مندراچل پربت پر گئے وہان جاکر شری شوجی کو
پرنام کر ہاتھ جوڑ کے کہنے لگے کہ مہاراج ایک براہمن کا بالک چھیر ساگر کے واسطے تپسیا کرتا
ہے اُسکی بڑی بھاری تپسیا کے مارے سب جگت بیاکل ہو رہا ہے اسلیے آپ اُس بالک کو
تپسیا سے نبرت (خلاص) کرین بشن بھگوان کا یہہ بچن سُنکر شری شوجی اندر کا روپ
دھرکر ایراوت ہاتھی پر چڑھکر سب دیوتاؤنکو ساتھ لیکر اُپمنیو کے استھان پر گئے اور سورج
بھگوان سے لگے اوپر چھتر لگایا اُپمنیو اندر کو دیکھکر پرنام کرکے ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ ہے دیوراج
آپنے میرے اوپر بڑی کرپا کی آپ سے آئے تے یہہ میرا استھان پوتر ہوا اُپمنیو کا بچن سُنکر
اندر روپ شوجی نے کہا کہ ہے مُنی بالک تیرے تپ سے ہم پرسن ہین جو تیری اچھا ہو وہی
بردان مانگ لے یہہ سُنکر اُپمنیو نے کہا کہ ہے مہاراج مجھکو شری شوجی مین درڑھ بھگت ہو
یہی بردان چاہتا ہون یہہ بات سُنکر اندر روپ شوجی نے ہنسکر کہا کہ ہے اُپمنیو سب دیوتاؤنکا
راجا اور تینون لوک کا سوامی مین ہون مجھکو تو نہین جانتا اب تو میرا بھگت ہو جا اور ہمیشہ

میرا ہی پوجن کر جس سے سب طرح کا کلیان ہو نرگن شو سے کیا لیگا یہہ اَت کٹھور بچن
سُنکر اُپمنیو بولا کہ ارے تو اندر کا روپ بنائے ہوئے کوئی دُشٹ دَیت ہے اور میری تپسیا
مین بگھن کرنیکو آیا ہے تو شوجی مہاراج کی نندا کرتا ہے اس سے مین جانتا ہون کہ تو کوئی
راکھشس ہے بہت اتنا تو نے ٹھیک کہا کہ شوجی نرگن ہین تجھ سے شوجی کی نندا سُنکر مجھے
بھی بہت پاپ لگا اسلیے تجھکو مار کر مین بھی اپنا شریر تیاگ کرونگا جو کوئی شوجی کی نندا
کرنے والے کو مار کر آپ بھی مر جاتا ہے وہ شولوک مین جاتا ہے اور جو شوجی کی نندا کرنیوالے
کی زبان نکال لے تو اکیس کل سمیت مکت پاوے ہے دُشٹ دَیت اب مین چھیر ساگر کی
اِچھا چھوڑ کر پہلے شو اَستر سے تجھکو مار کر پھر آپ بھی مرتا ہون اتنا کہکر بھسم کی مٹھی اتھر باستر
منتر پڑھکر اندر روپ شوجی کے اوپر چھوڑی اور اپنا شریر جلا دینے کے واسطے اگنی دھارنا
کا دھیان کرنے لگا اس اوسر مین بھگت بتسل شری مہادیوجی نے سوتیہ دھارن کر
اگن دھارنا کو مٹا کر اُپمنیو کے شریر کی رچھا کی اور نندی جی کی تحریک سے چندرک نام گن
نے شری شوجی کے نتر سے اتھر باستر کو ہر لیا اور شری شوجی نے اپنا چندر شیکھر روپ
اُپمنیو کو آگے پرگٹ کیا اُسی سمے چھیر ساگر دودھ ساگر گھرت ساگر اور طرح طرح کے کھانے
چبانے کی چیزون کے پہاڑ اُپمنیو کے چارون طرف ہو گئے تب اَت دیال شری مہادیوجی
نے ہنسکر اُپمنیو سے کہا کہ ہے پتر اپنے بھائی بندون سمیت سب بستون کو خاطر خواہ اپنے
کام مین لاؤ تب اُپمنیو یہہ پاربتی میری ماتا ہے اور ہم نے تمکو اپنا پتر بنایا اور دودھ دہی
گھی شکر وغیرہ نعمتون کے سمندر اور سب طرح کے کھانے چبانے کی چیزون کے پہاڑ ہمنے
تمکو دینے اور تملوامر کر کے اپنا گن بنایا اسے اور بھی جو بردان چاہو مانگو اتنا کہکر شری
شوجی نے اُپمنیو کو اپنے ہاتھ سے اُٹھاکر مکھ چوم کر ماتھا سونگھ کر شری پاربتی جی کی گود مین
دیا شری پاربتی جی نے بھی پرسن ہو کر برہم تیز دیا اور جوگ ایشورج اُسکو دیا۔ اُپمنیو بھی شری شوجی
کا پتر بنکر طرح طرح کے بردان پا کر پریم اور آنند سے گدگد بانی سے استت کرنے لگا اور استت
کے انت مین شری شوجی سے یہہ بردان مانگا کہ ہے دیو دیو مہادیوجی آپ کے چرن کمل مین
میری اچل بھگت بنی رہے اور ہمیشہ آپ کے پاس ہی رہا کرون یہہ بات اُپمنیو کی سُنکر اُسکے سب

منو رتھ پورے کریگی پاربتی جی بہت شری سدا شوجی انتردھان ہو گئے - ہے مُنیشورو
جو کوئی اس کتھا کو پڑھے یا سُنے وہ اُپمنیو کی طرح شوجی کی کرپا پاوے اور شوجی کا گن ہو کر
شولوک مین نواس کرے - فقط

ادھیاے ایکسو آٹھ

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ہمنے سُنا ہے کہ شری کرشن بھگوان نے
دھومیہ مُن کے بڑے بھائی اُپمنیو ہی سے پاشُپت برت سیکھکر دِبیہ گیان پایا یہ آپ ہمکو
سُنائیے کہ شری کرشن بھگوان کسطرح اُپمنیو کے شِکھ ہوئے یہہ پرشن مُن لوگون کا سُنکر سوت جی
کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو اپنی اچھا ہی سے بشن بھگوان نے بسدیو جی کے گھر جنم لیا اور منکھ دیہہ
کے شُدھ ہونے کے لیے اور بھی پُتر پیدا ہونے کے لیے شری کرشن بھگوان اُپمنیو کے آشرم مین
تپ کرنے کو گئے وہان جاکر تین پرکرما کرکے اُپمنیو کے چرنون کو بھگوان نے پرنام کیا اُپمنیو کے درشن
ہی سے شری کرشن بھگوان کے کایا اور کرم سے پیدا ہوئے مل ناش ہو گئے اُپمنیو نے بھی اگنی رِت
بھسم (अग्नि रिति भस्म) وغیرہ منتر سے بھسم کو پڑھکر اپنی سب دیہہ مین لگایا اور شری
کرشن بھگوان کو بھی بھسم لگواکر پاشُپت گیان سکھایا بھگوان بھی پاشُپت جوگ کو پاکر
بڑی تپسیا کرنے لگے اور ایک برس پورا ہونے پر شری مہادیو جی نے پرسن ہو کر اُنکو بردان
دیا جس سے بھگوان نے بڑا پراکرمی پُتر سامب نام کا پایا اُسی دن سے پاشُپت گیان کو
جاننے والے پرسدھ رکھ اور جوگی شری کرشن بھگوان کے پاس رہنے لگے - ہے مُنیشورو
جو آپ نے پوچھا وہ ہمنے کہا اب اور بھی ایک مُکت کا اُپای کہتے ہین کہ جو پُرش سونے کی میکھلا
[illegible] رکھنے کا آدھار - دنڈ - سونے کا لنگ - چھتر - پنکھا - قلم - چاقو -
دوات - [illegible] برتن یے سب چیزین سونے یا چاندی یا تانبے ہی کی اپنے مقدور کے
موافق بنواکر پاشُپت جوگی کو دیو ے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر اپنے کُل سمیت شولوک مین
جاکر رہتا ہے [illegible] نہین ہے اس دان سے گرہستھ آدمی سنسار کے بندھن سے
چھوٹ جاتا ہے [illegible] مُکت ہو جاتا ہے جوگی کو دینے سے شری شوجی بہت پرسن ہوتے ہین اسواسطے
[illegible] - ہاتھی وغیرہ سواری یا سربسو (یعنی کُل بضاعت) دان کرکے جو مُکت

ہونے کی اچھا رکھتا ہو۔ اننت شریر سے نت اور سنسار ساگر سے پار اتارنیوالا پاشُپت گیان ضرور سادھنا چاہیے۔ ہے مُنیشور وہ یہ سب شوکتھا ہمنے سنچھیپ سے کہی اسکو جو کوئی پڑھیگا یا سُنیگا وہ شِو لوک مین نواس کریگا۔ فقط۔

پُورباردھ سماپت ہُوا

پہلا نصف حصہ ۱۱

شری گنیشائے نمہ

لنگ پران کا اُتّراردھ

دوسرا نصف حصہ ۱۱

پہلا ادھیاے

سُوتک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی شری کرشن بھگوان کس کرم کرنے سے پرسن ہوتے ہین یہہ آپ ہمسے کہیے کیونکہ آپ سب باتون مین چتر ہین مُن لوگون کا یہہ بچن سُنکر سُوت جی بولے کہ ہے مُنیشور وہی بات راجا انبریکھ نے مارکنڈے مُن سے پوچھی تھی تب مارکنڈے مُن نے جو جواب راجا انبریکھ کو دیا تھا وہ ہم آپکو سُناتے ہین۔ راجا انبریکھ پوچھتے ہین کہ ہے مارکنڈے جی آپ سب دھرمونکو جاننے والے اور پُرانون کی گُپت باتون کو جاننے والے ہین اسلیے کرپا کرکے یہہ کہیے کہ نارائن کے بنائے ہوئے دِبیہ دھرمون مین پرمیشور کے بھکتون کے لیے کون دھرم اُتّم ہی سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشور وہ یہہ راجا کا پرشن سُنکر مارکنڈے مُن شری نارائن کو ہاتھ جوڑکر پرنام کرکے کہنے لگے کہ ہے راجا نارائن کا سُمرن پوجن بھگت سے کے ساتھ دنڈوت پرنام یہ سب کرم ایک ایک اشومیدھ جگ کا پھل دیتے ہین کیونکہ وہ نارائن

ایک پرماتما اور پرشوتم ہی اُس سے برہما جی پیدا ہوئے اور برہما جی سے سب جگت پیدا ہوا -
اُس سے نارائن ہی جگت کا کرتا ہی اب ایک نارائن کا بہت پیارا دھرم کہتے ہین جسکو ہمنے
جانا اور پرتچھ دیکھا بھی ہی کہ ترنیتا جگ مین نارائن کا بھگت ایک کوشک نام براہمن تھا وہ
ہمیشہ بھگوان کے آگے سام بید گایا کرتا اور سوتے بیٹھتے کھاتے پیتے کسی وقت بھی نارائن
کو نہین بھولتا ایک سمی وہ براہمن کسی بشن چھیتر مین جا کر تال سور مورچھنا کی شرت وغیرہ
گان کے انگون سمیت بھگت سے بھگوان کے اوتار چرتر و نکو بنت گایا کرتا اور بھیکھ مانگ کر اپنے
کٹمب کا اور اپنا نباہ کیا کرتا کسی دن پدماکش نام ایک براہمن نے اسکو سُنا تو جانکر اُتم بھوجن
دیا اُس دن کوشک بہت خوش ہوا اور نارائن کے گُن گایا کیا اسطرح وہ پدماکش نام براہمن
ہر روز کوشک کو اُسکے گذارے کے موافق اَنّ دے دیا کرتا اور اسکا گانا بھی کبھی سُنا کرتا -
کچھ دنون کے بعد براہمن چھتری بیش ذات کے سات آدمی جو کوشک کے سکھ گانے مین بہت چست
اور نارائن کے بھگت تھے وہان آئے اُن اپنے سکھون کو دیکھکر کوشک بہت خوش ہوا اور وہ
سب بھی نارائن کا گُن گانے لگے اور پدماکش سبکو ہر روز بھوجن بھی دیا کرتا اُسی چھیتر مین مالو نام
ایک بیش (بنیا) مع اپنی مالوی نام استری کے رہا کرتا تھا وہ بیش ہر روز نارائن کے مندر مین
دیپ مالا کیا کرتا (یعنی چراغ جلایا کرتا) اور اُسکی استری گوبر سے بھگوان کے مندر کو لیپا کرتی اور
دونون استری پرش کوشک کا گانا بھی سُنا کرتے اسی طرح اور بھی پچاس براہمن نارائن
کے بھگت گانے مین چتہ کُشل اتھل سے وہان آئے اور کوشک کا گانا سُننے لگے تب تو
کوشک کے گانے کی بہت پرسدھ (یعنی شہرت) ہوئی اور اُس دیش کا راجا کلنگ بھی وہان
آیا اور کہا کہ تیرے گانے کی تعریف سُنکر مین آیا ہون جسطرح تو بشن جی کے گُن گایا کرتا ہی اسیطرح
میرا جس گاسے کر مجھے رجھا تو من مانا پھل پاویگا یہہ بچن راجا سے سُنکر کوشک اور اُسکے سکھ لوگ
کہنے لگے کہ ہے راجا ہماری زبان سوائے بشن بھگوان کے دوسرے کا جس کبھی نہ گاویگی اور کوشک
کا گانا سُننے والے بھی کہنے لگے کہ ہمارے کان بشن بھگوان کے سوا سے دوسرے کا چرتر کبھی نہین
سُنا چاہتے ہین اسواسطے نہ تو کوشک تمہارا جس گاویگے اور نہ ہم سُنینگے یہہ سُنکر راجا نے بہت
کرودھ کیا اور اپنے گانے والون سے کہا کہ تم میرا جس گاؤ دیکھیں یہ براہمن کیونکر نہین سنتے یہہ راجا

کی آگیا پاکر بہت سے گویّے آکر گانے لگے اور راجا نے چارون طرف سے انکو روک دیا جس سے جانے
نہ پاوین اور اپنا جس انکو سنوانے لگا تب براہمنون نے کاٹھ کی کیلون سے اپنے کان بند کر لیے
اور کوشاک اور اسکے شاگردون نے بھی جانا کہ ہے زبردستی کرکے یہ راجا اپنا جس سنواویگا یہہ
من مین سوچ کر سب نے اپنی اپنی زبان کٹوا ڈالی تب تو راجا نے بہت ہی کوپ کیا اور سبکا مال
اسباب لیکر اپنے دیش سے نکال دیا وے سب براہمن بھی اُتر دِشا مین جاکر نارائن کا آرادھن کرنے
لگے شریر تیاگ کرنے کے بعد جم لوک کو گئے ان سبکو آئے ہوئے دیکھکر دھرمراج جی بچار کرنے لگے
کہ انکو کون گت دینی چاہیے ابھی اور ہرین برہما جی نے اندر وغیرہ دیوتاؤن سے کہا کہ ان کوشک
وغیرہ براہمنونکو یہان لاکر اُتم اُتم استھانون مین سکھ سمیت رکھو اور سب دیوتا انکو اسی طرح
اور بھی جو لولی گاکے کر نت بشن بھگوان کا آرادھن کریگا اسکو بھی یہان رہنے کو جگہہ دیا کرو
ابھی مین تمھارے واسطے بنتی کرتا ہون اتنا بچن برہما جی سے سنکر سب دیوتا کوشاک پدماکش مالو
وغیرہ کے نام لے لیکر پکارنے لگے اور سبکو بمان مین بیٹھا کر چھن بھر مین برہم لوک کو لیگئے اُن سبکو
دیکھکر برہما جی نے اٹھکر سبکا آدر کیا اور بڑی پریت سے انکی پوجا کی اور تمام برہم لوک مین خوشی
ہوئی پھر برہما جی ان سبکو ساتھ لیکر بشن لوک مین گئے اور بشن بھگوان کا درشن کیا شویت دیپ
کے رہنے والے بشن بھگت اور سب چارون طرف انمین سنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے بڑے
تیجسوی اٹھاسی ہزار پارکھد بشن بھگوان کی سیوا کرتے تھے نارد اور سنک وغیرہ منی اور بہت
سی سندر استریان اور گت ہزار بھگوان کی سیوا کر رہے تھے ایکہزار جوجن لمبے چوڑے اور ہزارون
دروازے سمیت طرح طرح کے منیون سے جڑے ہوئے بہت پرکاشمان بمان مین رتن جٹت سنگھاسن
پر سری بشن بھگوان براجمان تھے برہما جی بھی ہاتھ جوڑکر پرنام کرکے استُت کرنے لگے بھگوان
نے کوشاک وغیرہ اپنے بھگتونکو بڑے آدر سے اپنے پاس بٹھایا اور سب بشن لوک مین جے جے کار
ہونے لگی بشن بھگوان نے کہا کہ ہے برہما جی یہ کُش استھل کے رہنے والے براہمن ہمارے اننیہ
(جو دوسرے سے واسطہ نرکھین) بھگت اور کوشاک کی بھلائی مین رہا کرتے تھے اور نت ہی ہماری
کیرت سنایا کرتے اسواسطے یہ سادھو نام دیوتا ہون اور سب لوک مین جہان چاہین جایا کرین
اتنا برہما جی سے کہکر بھگوان نے کوشک سے کہا کہ اپنے ساتھ ان سمیت ہمیشہ تم ہمارے پاس رہا کرو

اور مالوہ بیش سے کہا کہ تو بھی اپنی استری سہت ہمارے لوک مین رہا کر اور آنند سے سُند رگانا
سُنایا کر اور پدمالکش سے کہا کہ تونے ہمارے بھکتونکو اناج دیا اور ہمارا جش سُنا اس وجہ سے
تو چکرورتی راجا ہو اور سکھ سے یہان آکر ہمارا درشن بھی کیا کرے اتنا کہکر برہما جی سے بھگوان
نے کہا کہ اس کوشک کا مدھر گانا سُننے سے میری جوگ نڈرا کھل گئی اپنے شکھیون سمیت یہہ
بشن چھیتر مین ہمارے گُن گایا کرتا تھا اور مہادُشٹ راجا کلنگ کے کہنے سے اسنے گانا منظور
نکیا اور اپنی زبان کاٹ ڈالی اور ہمارے سوا دوسرے کی تعریف نہ کی اس سبب سے
ہمنے اسکو سالوک مکت دی اور بھی ان سب براہمنون نے راجا کا جش نہ سُنا اور کاٹھ کی کیلون
سے اپنے کان پھوڑ لیے اس سے انکو سادھیہ نام دیوتا بناکر ہمنے اپنے پاس رکھا اور یہہ
مالوا نام بیش اور اسکی استری نت ہمارے استھان مین جھاڑ بہار کر چراغ جلا کر بھکت
سے ہمارا جش سُنتے تھے اس کارن ہمنے اپنے ستاتن لوک مین انکو جگہہ دی اور پدمالکش کو شک
کو بھوجن دیا کرتا تھا اس لیے بے انتہا دولت کا مالک ہوا اور ہمارا درشن بھی نت نت پایا
بھگوان کا یہہ بچن سُنکر برہما جی وغیرہ سب دیوتا استت کرنے لگے اسی اوسر مین بین بجاتی
ہوئی مدھر سورسے گاتی ہوئی لاکھون استریون سے سیوا کی گئی اُتم اُتم کپڑے اور گہنے پہنے
ہوئے مند مند مسکراتی ہوئی شری لچھمی بھگوتی وہان آئین تب کھنڈی اور پرکھ وغیرہ ہتھیار
ہاتھون مین لیے ہوئے پہاڑ کے برابر جنکے شریر ایسے بشن پارکھدون نے سب دیوتا اور رکھہ
لوگون کو وہان سے باہر کیا صرف ایک تمبرگندھرب کو بھگوان کی آگیا سے وہان رہنے دیا
شری لچھمی جی بھگوان کے بائین طرف سنگھاسن پر بیٹھین اور تمبر گندھرب بین لیکر مدھر
سور سے تال سہت گانے لگا کچھ دیر تک تمبر گندھرب کا گانا سُنکر لچھمی سہت بھگوان نے پرسن
ہوکر کپڑا گہنا مالا وغیرہ دے کر تمبر کو بدا کیا تمبر خوش ہوکر باہر آیا وہان سب رکھہ لوگون
نے اسکی بڑی تعریف کی اور نارد مُن تمبر کا آدر ستکار دیکھکر اپنے من مین بہت دکھی ہوئے
اور چنتا کرنے لگے کہ دیکھو تمبر بھگوان کے ایکانت سمے (وقت تنہائی) مین بھی رہا اور گاکے
بجاکے بھگوان کو رجھاکے کرشنہ ویاسی (خلعت) پاکر خوش ہوتا ہوا یہان آیا اور ہم باہر
نکالے گئے ہمارے جنم کو دھکار ہے ایسا کون اپای ہو کہ تمبر کی طرح ہم بھی بھگوان مہاپیارے

ہون اور انکے پاس پہنچین اب ہم جیتے کہان جائین اور سب کے آگے کیا کہین اور کیونکر منہ
دکھلاوین اسطرح بہت بچار کرتے ہوئے اور تمبر کی خاطرداری یاد کرکے روتے ہوئے نارد
مُن بھگوان کے آرادھن کو تپسیا کرنے کے لیے بیٹھ گئے اور بھگوان کا دھیان کرنے لگے اسی
طرح دیوتون کے ہزار برس تک نارد مُن نے بڑی کٹھن تپسیا کی اور جب تمبر کی یاد ہوا تو
تبھی اپنے کو دھکار (لعنت) دیتے ۔ ہے راجا امبرکھ اب ہزار برس کے بعد جو بھگوان نے
کیا وہ سنو ۔ فقط

دوسرا ادھیاے

مارکنڈے مُن کہتے ہین کہ ہے راجا امبرکھ ہزار برس لے بعد بھگوان نے پرسن ہوکر نارد مُن
کو تمبر کے برابر کیا اس سے ہے راجا کا سنے بھگوان بہت پرسن ہوتے ہین اور کوشک
کی طرح کیان تیج کیرت تُشٹ اور اُتم پھل دیتے ہین پد پالنش وغیرہ لو بھی بھگوان نے
سدھ دی اس کارن ہے راجا امبرکھ بشن بھگت کو بشن چھیتروں مین ضرور ہی گانے
بجانے ناچنے وغیرہ کا اُتسو (جشن) کرنا چاہیے اور بھگت سے سُننا بھی چاہیے جو پرش
بشن چھیتر مین گانا ناچنا اور بشن بھگوان کا جس برنن وغیرہ کرتا ہے وہ بشن سایُجیہ مُکت
پاتا ہے اس کارن ہے مہاراج آپکو بھی یہی کرنا اُچت ہے جو کچھ آپ نے پوچھا وہ ہمنے کہا اب
اور جو کچھ سُننے کی اچھا ہو وہ کہیے ہم آپکو سناوین ۔ فقط

تیسرا ادھیاے

راجا امبرکھ پوچھتے ہین کہ ہے مارکنڈے جی نارد مُن کو کون سے لوک سے گان بدیا یعنے
علم موسیقی حاصل ہوا اور تمبر کے برابر کب ہوئے یہ آپ کرپا کرکے ہمکو سنائیے راجا کا یہہ
کہنا سُنکر مارکنڈے مُن کہنے لگے کہ ہے راجا یہہ سب کتھا ہمنے نارد جی سے سُنی ہے تو ہی ہمکو بھی
سُناتے ہین کہ دیوتون کے ہزار برس تک بڑا بھاری تپ نارد مُن نے کیا تب آکاش بانی ہوئی
کہ ہے نارد مُن تم ایسا بھاری تپ کیون کرتے ہو مانسوتر پربت مین جاکر گان بندھ نام اُلو کو دیکھو
تو تجھکو بھی گان بدیا آجاوے گی یہہ آکاش بانی سُنکر نارد مُن پرسن ہوکر مانسوتر پربت پر گئے اور
وہان جاکر دیکھا کہ چارون طرف گندھرب اپسرا اچھے کنتر اور سدھ بیٹھے ہین اور بیچ مین اُسکے

ہان تُنبُرو نام اُلّو بیٹھا ہوا اسکو گانا سکھا رہا ہے اور وے سب مدھر سُور سے گانے کا
ابھیاس کر رہے ہین گان بندھو نے نارد مُن کو دیکھکر پرنام کیا اور پریت سے آسن پر بیٹھا کر
کہا کہ مہاراج آپ نے مجھپر بڑی کرپا کی اب آپ آگیا دیجیے کہ مین آپکی کیا سیوا کرون یہہ سُنکر
نارد مُن بولے کہ ہے اُلّو راج اگلے زمانہ مین مجھی بہت بھگوان نے ہمارا انادر کرکے تُمبُر کا گانا سُنا
برہماجی وغیرہ دیوتا بھی بھگوان کی آگیا سے باہر نکالے گئے صرف گانیوالون مین جیسے تُمبُرو کوشک وغیرہ
بھگوان کے بھگت وہان رہنے جو گانے کے سبب سے بشن بھگوان کا آرادھن کرکے اُنکے گُن
گاتے تُمبُر کی بڑی خاطر داری دیکھکر ہمکو بڑا دُکھ ہوا اور من مین بچار کیا کہ جپ تپ سب برتھا ہے
جیسا کچھ گانے سے بشن بھگوان پرسن ہوتے ہین ویسا کچھ دوسرے کسی کرم سے نہین ہوتے یہہ
من مین بچار کر گانا سیکھنے کے واسطے ہزار برس تک گھور تپ کیا تب آکاش بانی
ہوئی کہ ہے نارد گان بندھو کے پاس جا وہان تیرا منورتھ سدھ ہوگا یہہ سُنکر ہے پنچھی راج ہم
آپکے پاس آئے ہین اب آپ ہمکو اپنا شِشیہ (چیلہ) بناکر گان بدیا سکھاوین یہہ سُنکر اُلّو بولا کہ
ہے نارد مُن پہلے آپ میرا احوال سُن لیجیے کہ اگلے زمانہ مین بھونیش نام ایک بڑا دھرماتما راجا ہوا کہ
جسنے ہزار اشومیدھ اور ہزار واجپیئی یگ کئے اور کروڑون گئو ہاتھی گھوڑے سونا کپڑا برہمنونکو
دیا پرنتو سب راج بھر مین یہہ آگیا دے رکھی تھی کہ جو کوئی گاویگا وہ مارا جاویگا بید کے موافق
بھگوان کا آرادھن کرے گانے سے کچھ مطلب نہین صرف سُوت ماگدھ بندی اور استری لوگ
گایا کرین انکے سوا اور جو کوئی گاویگا وہ ضرور ہی سزا پاویگا یہہ آگیا سب راج مین رہتی
تھی اُسکے راج مین ہرمتر نام ایک بشن بھگت براہمن تھا وہ ایکدن ندی کنارے جاکر بھگوان
کی مورت کو اشنان کرکے بھگتی سے دھوپ دیپ طرح طرح کی مٹھائی کھیر وغیرہ نیبید چڑھا کر پرنام
کرکے بین لیکر ایک چت ہوکر بھگوان کے گُن میٹھے سُور سے تال سمیت گانے لگا اُسکا گانا سُنکر
راجا کے دُوت وہان پہنچے اور براہمن کی پُوجا سامگری ندی مین پھینک کر براہمن کو باندھکر
بشن بھگوان کی مورت سمیت راجا کے پاس لیگئے راجا نے اسکا حال سُنکر بڑا ڈنڈ دیا اور بڑا
کوپ کرکے اُسکا سب مال ضبط کرکے اپنی راج سے باہر نکلوا دیا اور بشن جی کی مورت کو بھی راجا
کے ملیچھ سیوک اُٹھا لیگئے کچھ دنون کے بعد راجا مرگیا اور سورگ مین گیا مگر بھوکھ سے بہت بیاکل تھا

تب تو جمراج کے پاس جاکر کہنے لگا کہ ہے جمراج مین نے ایسا کون پاپ کیا ہی کہ سورگ مین
بھی یہ پاپی دکھ مجھکو ستاتی ہی اسکا کچھ اپاے آپ بتلائیے یہ سنکر جمراج بولے کہ ہے راجا
تونے بڑا بھاری پاپ کیا ہی کہ بشن بھگوان کے بڑے بھگت پرمتر نام براہمن کو اتنا دنڈ دیا
اس پاپ سے تیرے سب جگیون وغیرہ کا پھل مٹ گیا تیرے سیوکون نے پوجا کی سب سامگری
پھینک دی اور براہمن کا سب دھن تونے چھین لیا اور اسکو راج سے باہر نکال دیا اس پاپ کا
پھل یہ ہی کہ تو پربت کی گپھا مین جاکر رہ وہان تیرا اپنے کا جسم رکھا ہی اسی کو نت کھایا کر۔
اس طرح ایک منونتر تک نرک بھوگ کر پرتھوی پر شنکھ کا جنم پاکر گیان پانے سے مکت ہو جایگا
اتنا کہکر جمراج انتردھیان ہو گئے اتنے مین پرمتر بھی مر گیا اور بھگوان کی آگیا سے اسکو
بھائی بندون سمیت سندر بمان پر بٹھاکر بھگوان کے گن بڑے آدر سے بشن لوک کو لیگئے اور راجا
بھی جمراج کی آگیا سے اسی پہاڑ کی گپھا مین جا پڑا اور نت اپنے پہلے جسم کو کھانے لگا جو جم دوتون
نے لاکر وہان رکھا تھا اتنی کتھا کہکر الو راج بولا کہ ہے ناردجی اسی سمے مین اس راجا کے پاس گیا
تب راجا نے مجھے اپنا سب حال سنایا مین بھی راجا کا سب حال سنکر پرمتر براہمن کو دیکھنے گیا تو
اسکو پرم سکھی دیکھکر گانے کا شوق مجھکو پیدا ہوا اندر دمن کے پرساد سے بڑی عمر تو مجھکو پہلے
ہی مل چکی تھی تب مین سمترون سے ساٹھ ہزار برس تک گانا سیکھا اور گاتے گاتے میری زبان
اور سر بہت صاف ہوگئے دس منونترون تک گاتے گاتے مین اس بدیا کا گرو ہو گیا اور گندھرب
کنر وغیرہ سب میرے پاس گان بدیا سیکھنے کو آنے لگے ہے نارد منی تپ کرنے سے گان بدیا نہین
آتی وہ تو صرف ابھیاس یعنی مشق کرنے سے ملتی ہی اسلیئے آپ بھی مجھ سے سیکھین اور اسکا ابھیاس
کرین۔ مارکنڈے منی کہتے ہین کہ ہے راجا امبرکھ یہ الو کا بچن سنکر نارد منی اسکے چیلے ہوئے
اور بھگوان کا دھیان کرکے گانے مین ابھیاس کرنے لگے تب الو نے کہا کہ ہے نارد منی اب تم شرم
کو چھوڑ کر گانے کا ابھیاس کرو کیونکہ استری سنگ۔ گانا۔ جوا کھیلنا۔ کتھا۔ بیوپار۔ بھوجن
دھن کا اکٹھا کرنا آہار بہار وغیرہ کامون مین بغیر شرم چھوڑے کام ہی نہین چلتا اور سکھی ہے کر
بہت سے کپڑے اوڑھ کر ہاتھ ہلاتے ہوئے اوپر کو ناک اور درشٹ کرکے اور مونہہ پھاڑ کر نہ گانا
چاہیے گانے کے وقت ہنسنا۔ غصہ کرنا کانپنا۔ اور اپنے یا دوسرے کے بدن کو دیکھنا اکڑنا۔ اور

کسی کام کا خیال کرنا وغیرہ یہ کام اچھے نہیں ہوتے بھوکھ پیاس خوف وغیرہ سے بے چین ہوکر یا اندھکار میں بھی گانا نچاہیے ہے راجا اس طرح نارد مُنی کو اُپدیش کرکے دیوتون کے ہزار برس تک اُلوراج نے گانے کی بِدیا سکھائی نارد منی بھی ایک ہزار برس مین سب گیتون کے پستار مین کی گت اور تین۳ لاکھ ننانوے۹۹ ہزار چھ سو چھپن سورون کے نارد جی نے اچھی طرح سیکھ لیے اور سب گندھرب کنر وغیرہ بھی گانے مین نارد جی کی تعریف کرنے لگے ۔

نارد مُنی نے گان بندھ سے کہا کہ ہے پنچھی راج تمہاری کرپا سے ہمنے گان بِدیا کا پار پایا اب آگے ہم کیا سیوا کرین وہ کہیے یہ سنکر اُلوراج نے کہا کہ برہما جی کے ایک دن مین چودہ منونتر گذرتے ہین اسکے بعد پرلی ہوجاتی ہے ہے نارد جی تب تک میری عمر ہے آپ میرے منتر کا کلیان منایا کرین اور مجھکو کسی بات کی اچّھا نہین یہ سنکر نارد منی بولے کہ ہے گان بندھ تم سدا پرسنّ رہو اور اس منتر کے بعد تم گرڑ ہوگے اب نارد جی نے کی آگیا دو ہے راجا مرکنڈے جی نے کہا کہ اور اُلوراج کی آگیا پاکر نارد مُنی شوت دیپ کو گئے وہان جاکر بھگوان کے آگے بہت بھکت سے گایا پرنت انکا گانا سنکر بھگوان بولے کہ ہے نارد منی تم ابتک بھی تمبر کے برابر نہین ہوئے اسلیے اچھا نہین دواپر کے اخیر مین جب کرشن کے جھوکھن (یعنی شوبھا ۔ رونق) بسدیو جی کے پتر شری کرشن نام سے جنم پیدا ہونگے اُسوقت تم ہمکو یاد دلانا تب ہم تمکو گان بِدیا یعنی علم موسیقی سکھاوینگے جس سے تم تمبر کے برابر ہوجاؤگے جب تک تمنے جتنا گانا گان بندھ سے سیکھا ہے اُسی سے اپنا وقت گذران کرو اور دیوتا گندھرب وغیرہ کو گان بِدیا سکھایا کرو یہہ آگیا بھگوان سے پاکر نارد مُنی پرنام کرکے بھگوان کو سمرن کرتے ہوئے وہان سے چلے اور برن جم کبیر اندر اگن ایشان وغیرہ کے لوکون مین پھرتے ہوئے بین بجاتے بھگوان کے چرتر بھکت سے گاتے ہوئے اپنا وقت بسر کرنے لگے کسی سمے برہم لوک مین جاکر ہاہا ہوہو نام گندھربون کا گانا سنا اور آپ نے بھی برہما جی کے آگے گایا برہما جی نے بھی نارد منی کا گانا سنکر بہت آدر کیا وہان سے آدر پاکر نارد منی تمبر کے گھر گئے اور بین بجاکر گانے لگے پرنت وہان دیکھا کہ ساتو سور دیہہ دھارن کیے ہوئے تمبر کے گھر مین کھیل رہے ہین تب تو نارد مُنی وہان سے چلے آئے اور تینون لوک مین پھرنے لگے پرنت ساتت سورون کی

استریان نارد مُن کی بین کے تارون مین نہین ٹھہرتی تھین اس کارن نارد مُن بہت
بیاکُل تھے اتنے مین شری کرشن چندر مہاراج کا اوتار ہوا جانکر نارد مُن پرتھوی پر آئے
اور دوارکا کے پاس ریوتک پربت پر بہار کرتے ہوئے شری کرشن بھگوان کے پاس گئے
اور بھگت سے پرنام کرکے شوِیت دیپ کا سب حال یاد دلایا تب شری کرشن بھگوان نے
اپنی جامبوتی نام رانی سے کہا کہ ہے پیاری تم نارد مُن کو گانا اور بین بجانا سکھاؤ جامبوتی
بھی بھگوان کی آگیا پاکر ہنستی ہوئی نارد مُن کو سکھانے لگین اسطرح ایک برس تک گانا سیکھکر
نارد مُن بھگوان کے پاس آئے تب بھگوان نے کہا کہ اب تم ایک برس تک ستّ بھاما سے
گانا سیکھو بھگوان کی آگیا سے ایک برس تک ستّ بھاما سے بھی نارد مُن نے گانا بجانا سیکھا
اور پھر بھگوان کے پاس آئے پرنتُ بھگوان نے پھر بھی اُنکا گانا سُنکر کہا کہ ابھی تم رُکمنی جی
سے اور بھی گانا سیکھو یہہ شری کرشن بھگوان کا بچن سُنکر نارد مُن رُکمنی جی کے محل مین جاکر گانے
لگے تب رُکمنی جی کی داسیون نے کہا کہ ہے مُن تمکو اتنے دن گاتے ہوئے تو بھی تمکو سُور
اور تال کی کچھ خبر نہین یہہ داسیون کا کہنا سُنکر نارد مُن شرمندہ ہوگئے اور شری رُکمنی جی
سے گانا سیکھنے لگے اور تین برس تک سیکھا تب سُورون کی ناری اُنکی بین کے تارون مین
آئین اور نارد جی کو بین بجانا اچھی طرح آیا پھر بھگوان نے نارد مُن کو تین برس کے بعد بُلا کر آپ
اُنکو گانا سکھایا اور تال سُور کے سب بھید بتائے اور کہا کہ ہے نارد مُن اب تم تُنبُر گندھرب
سے بھی بڑھکر گان بدّیا مین ہوگئے اسلیئے تُنبُر کے ساتھ تم بھی ہمارے سامنے گایا کرو یہہ بات
شری کرشن بھگوان سے سُنکر نارد مُن مارے خوشی کے ناچنے لگے اور شری کرشن بھگوان جب
شری شِو جی کا پوجن کرنے لگے اُس سمے بھگوان کی آگیا سے شری رُکمنی اور شری جامبوتی جی کو
ساتھ لیکر نارد مُن نے شری شِو جی کی اَستُت گائی بھگوان بھی نارد مُن کا گانا سُنکر بہت خوش
ہوئے اور کہا کہ ہے نارد مُن اب تم گان بدّیا مین بہت چتُر ہوگئے شری کرشن بھگوان کا یہہ
بچن سُنکر بہت خوش ہوکر اُنکو پرنام کرکے نارد مُن تینون لوک مین پھرنے لگے ۔ اتنی کتھا سُنا
سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو یہہ نارد مُن کو گان بدّیا ملنے کا حال سلسلہ سے ہمنے کہا جو
براہمن بھگوان کے گُن گاویگا وہ سالوک مُکت پاویگا اور جو کوئی بھگت سے شری شِو جی کے

گنئون کو گاویگا وہ تو بھگوان کی دیہہ مین ملجاسے پرنتُ بھگوان کے گن گانے کو چھوڑکر اور کچھ گاوی تو نرک ہی پاوی اس کارن سدا بھکت کے ساتھ بھگوان ہی کے گن گاوی اور سُننی گانے سے بغیر محنت ہی کے مکت ملتی ہی اس سے گان بڑیا سب سے اُتم ہی - فقط -

چوتھا اَدھیاے

شونک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی بھگوان کے پرم بھکت بیشنوون کے کیا چنھ (علامت) ہین اور بھگوان اُنکو کون گت دیتے ہین یہہ سب آپ کہیے مُن لوگونکا یہہ سوال سُنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو یہہ پرشن راجا امبرکھہ نے بھی مارکنڈے مُن سے کیا تھا اُنھون نے جو جواب دیا تھا وہی ہم آپکو سُناتے ہین راجا امبرکھہ کا سوال سُنکر مارکنڈے مُن بولے کہ ہے راجا جہان بشن بھگت رہتے ہین وہان ساکشات نارائن رہتے ہین جو کوئی بشن بھگوان کو سب کہین موجود جانے اور بھگوان کا نام سُنتے ہی جسکے بدن مین رونگٹے کھڑے ہوجاین بدن کانپ اُٹھے آنکھون مین آنسو بھرآوین اور جو پُرش بید شاستر کے دھرم مین مصروف بشن بھگتونکو دیکھکر بہت خوش ہو ایسے لوگ بیشنو کہلاتے ہین بشن بھگت کو سامنے آتے ہوئے دیکھکر جو پُرش بھگت سے پرنام وغیرہ کری اور بشن بھگتونکو بشن بھگوان کے برابر سمجھی ایسے لوگ بیشنو کہلاتے ہین اور تینون لوک مین جی پاتے ہین جو پُرش بشن بھگتون کے کھوٹے بچن بھی سُنکر کرودھ نکری اور بھگت سے اُنکے آگے ہاتھ ہی جوڑتا رہی وہ بیشنو کہلاتا ہے جو پُرش خوشبویات وغیرہ اچھی اچھی چیزونکو آپ استعمال نکری اور یہی جانی کہ یے سب عمدہ چیزین بھگوان کے نذر ہونا چاہیے وہ بیشنو ہی بشن چھیترون مین جو پُرش بھگت سے شُبھ کرم ہی کری اور ایک چت ہوکر بھگوان کی مورت کا پوجن کری وہ بشن بھگت کہلاتا ہی من بچن کرم کرکے نارائن مین لگا رہی اور نیائے سے یعنی جائز طریق سے پوجن وغیرہ کری وہ مہا بھگت ہی نارائن کا بھگت پرستن ہوکر جسکا انّ بھوجن کری اُسکے ساکشات نارائن ہی بھوجن کرتے ہین اپنے پوجن سے بھی زیادہ پوجن اپنے بھگتون کا دیکھکر نارائن پرستن ہوتے ہین نہ پاپ بھگوان کے بھگت سے دیوتا لوگ بھی ڈرتے ہین اور اُسکو پرنام کرتے ہین - اگلے زمانہ مین بڑے بیشنو چیون رکھی کو دیکھکر جمراج بھی گدی چھوڑکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور بھگت سے پرنام کیا اس واسطے ہمیشہ

بشن بھگتون کا پوجن کرنا چاہیے جو بیشنونکا بھلا کرے وہ بشن بھگوان کے پاس رہے اور
اور دیوتاؤن کے ہزارون بھگتون سے بشن کا بھگت بڑھکر ہوتا ہی اور ہزارون بشن بھگتون سے
ایک شوجی کا بھگت اُتم ہی شوجی کے بھگت سے بڑھکر اور کوئی اس لوک مین اُتم نہین ہی یہہ
بات یقینی ہی دھرم ارتھ کام موکش ملنے کے لیے شو بھگت یا بشن بھگتون کا پوجن ہمیشہ کرنا
چاہیے کیونکہ وہ بھی پرمیشور کا روپ ہی ہین - فقط

پانچوان اڈھیاے

اسطرح بیشنوون کا ماہاتم سُنکر شونک وغیرہ رشیہ لوک پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ہمنے سُنا
ہے کہ راجا امبریکھ بڑا بشن بھگت تھا اور بشن بھگوان کا سُدرشن چکر راجا امبریکھ کے دشمنون
اور بیماریون اور خوف وغیرہ کو مٹا دیتا تھا اس سے اب ہم اُس راجا امبریکھ کا چرتر اور ماہاتم
اور اُسکی بھگت کا حال سُنا چاہتے ہین آپ بستار سے کہیے یہہ مُن بچن سُنکر سوت جی کہنے لگے
کہ ہے مُنیشور سب پاپونکا ہرنیوالا امبریکھ کا چرتر ہم کہتے ہین آپ پریت سے سُنیے کہ راجا ترشنک
کی رانی پدماوتی نام بڑی پت برتا اور بشن بھگوان کی بھگت تھی بھگوان کے پوجن کے لیے
چندن پھول مالا دھوپ دیپ نیبید وغیرہ سب چیزین خاص اپنے ہی ہاتھون سے کرتی اور بھگوان
کے مندر کو اپنے ہی ہاتھون سے بہارتی اور بھگت سے بھگوان کی پوجا کرکے تمام دن ناراین کا
نام لیا کرتی اور بیشنوون کا بھی پوجن بھگت سے کیا کرتی اسطرح بھگوان کی سیوا کرتے کرتے
دس ہزار برس گذر گئے ایک دن ایکادشی کا برت اور جاگرن کرکے دوادشی کے دن رانی اور
راجا دونون بشن بھگوان کے مندر مین سو رہے رانی کو سُپنے مین نارائن نے کہا کہ ہے پت برتا
تو کیا چاہتی ہی ہمسے مانگ یہہ آگیا بھگوان کی پاکر رانی نے کہا کہ مہاراج مین ایسا پُتر چاہتی
ہون کہ جو آپکا پرم بھگت ہو اور تمام پرتھوی کا راجا ہو یہہ سُنکر بھگوان نے ایک پھل رانی کو
دیا اور آپ انتردھان ہوگئے رانی صبح کو اٹھی اور پھل کو دیکھکر بہت خوش ہوکر راجا سے سب حال
کہا اور اپنے پت کی آگیا پاکر اُس پھل کو کھایا کچھ دنون کے بعد رانی کے گربھ رہا اور سمے پورا ہونے پر
اُتم لچھنون والا پُتر پیدا ہوا اُس پُتر کو دیکھکر راجا رانی بہت خوش ہوئے اور سب سنسکار کرکے اُسکا
نام امبریکھ رکھا - راجکمار جنم ہی سے بشن بھگت اور بڑا دھرماتما ہوا کچھ دنون کے بعد اپنا راج

اَمبر یکھ کو دے کر راجا ترشنک پرلوک کو سدھارا راجا اَمبریکھ بھی راج کا بوجھ وزیرون پر ڈال کر آپ تپسیا کرنے کو چلا گیا اور اسنے ایک ہزار برس تک سورج منڈل مین استھت شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے ہوئے سونے کا سا رنگ سب زیورون سے آراستہ پیتامبر پہنے برہما بشن شو روپ سے استھت نارائن کا دھیان اپنے ہردے کے کمل مین کرتے ہوئے اور نارائن کا نام جپتے ہوئے بڑا بھاری تپ کیا ایک ہزار برس کے بعد نارائن اندر کا روپ رکھکر ایراوت ہاتھی پر سوار راجا اَمبریکھ کے پاس آئے اور کہا کہ ہے راجا مین اندر ہون جو بردان تو چاہے مانگ لے مین تیرا منورتھ پورا کرونگا یہ سُنکر راجا بولا کہ ہے اندر مین نے تیرے پرسن ہونے کے لیے تپ نہین کیا ہی اور نہ تجھسے کچھ بردان چاہتا ہون میرے سوامی تو نارائن ہین جب وہ کرپا کرینگے تب بردان مانگونگا ہے اندر تو میری بدھ مین بھید نہ پیدا کر جہان سے آیا ہی وہان ہی چلا جا راجا کا یہ بچن سُنکر بھگوان نے ہنسکر اپنا روپ پرگٹ کیا چکر گدا تلوار اور سارنگ نام دھنکھ ہاتھون مین لیے ہوئے گرڑ پر سوار سب دیوتا جنکے چارون طرف استت کر رہے ہین ایسا روپ بھگوان کا دیکھکر راجا اَمبریکھ بھکت سے استت کرنے لگا۔

استت بزبان سنسکرت جو راجا اَمبریکھ نے بھگوان کی کی۔

प्रसीद लोकनाथेश मम नाथ जनार्दन । कृष्णविष्णोजगन्नाथ सर्वलोकनमस्कृत ॥१॥ त्वमादिस्त्वमनादिस्त्वमनंतः पुरुषः प्रभुः । अप्रमेयो विभुर्विष्णुर्गोबिन्दः कमलेक्षणः ॥२॥ महेश्वरांगजोमध्ये पुष्करःखगमःखगः । कव्यवाहः कपाली त्वंहव्यवाहःप्रभंजनः ॥३॥ आदिदेवः क्रियानंदः परमात्मा त्मनिस्थितः । त्वांप्रपन्नोस्मिगोबिंद पाहि मां पुष्करेक्षण ॥४॥ नान्यागतिस्त्वदन्यामे त्वमेवशरणंमम ॥५॥ इति ॥

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اسطرح راجا سے استت کو سُنکر بھگوان نے کہا کہ ہے راجا جو تیری اچھا ہو مانگ وہی ملیگا ہمارے بھکت ہمکو بہت پیارے ہین تو بھی ہمارا بھکت ہی اسواسطے تیرا منورتھ پورا کرنیکو ہم یہان آئے ہین یہ بچن بھگوان کا سُنکر راجا اَمبریکھ نے کہا

مہاراج مین یہہ چاہتا ہون کہ جسطرح من بچن کرم سے آپ شوجی کے بھگت ہین ایسا ہی
مین آپکا بھگت رہون اور سب جگت کو بیشنو بناکر راج کرون جگ ہوم وغیرہ سے دیوتاونکو
خوش کرون اور سب دشمنونکو مارکر بیشنوونکا پالن کرون یہہ راجا کی بنتی سنکر بھگوان نے
کہا کہ ہے راجا ایسا ہی ہوگا اور یہہ سُدرشن چکر جو ہمکو شری شوجی کی کرپا سے ملا ہے
تیرے راج مین سب طرح کی بیماریون اور دشمنون اور رکھشاپ اور طرح طرح کی بیماریونکو
دور کیا کریگا اتنا کہکر بھگوان انتردھان ہوگئے اور راجا ابرکھ بھگوان کو پرنام کرکے خوشی
خوشی اپنی راجدھانی اجودھیا پری مین آکر دھرم راج کرنے لگا براہمن وغیرہ چارون برنونکو
اپنے اپنے دھرم مین مصروف کیا گھر گھر مین بھگوان کی پوجا اور بید کی دھن ہونے لگی چارون
طرف جگون کی دھوم دھام مچی نشو آشو میدھ جگ اور نشو باجپئی جگ راجا نے کیے اسطرح
راجا ابرکھ کے دھرم سے راج کرنے کے سبب سے دُربھچھ (اکال خشک سالی) روگ وغیرہ
سب آفتین پرجا سے دور ہوئین اور سب جیو موٹے تازے خوش خرم نارائن کو یاد کرتے
ہوئے آنند سے اپنا سمے بتانے لگے اسطرح راج کرتے کرتے کچھ دنون کے بعد راجا ابرکھ کے ایک
کنیا بہت سندر اور سب شبھ لچھنون والی پیدا ہوئی اُسکے جنم مین راجا نے بڑی خوشی کی اور اس
کنیا کا نام شری متی رکھا وہ کنیا چندر کلا کی طرح سنسار کے نیترونکو آنند دیتے ہوئے دن دن
بڑھنے لگی اور بواہنے کے لائق ہوئی راجا اُس کنیا کے بواہ کی فکر ہی مین تھا کہ نارد اور پربت
دونون منی وہان آ گئے راجا نے ان دونون کا آدر کیا اور آسن پر بٹھایا انھون نے بھی
شری متی کو دیکھکر اور اُسکے روپ پر موہت ہوکر پوچھا کہ ہے راجا یہہ کسکی کنیا ہی راجا نے ہاتھ
جوڑکر کہا کہ مہاراج یہہ میری کنیا ہی اب یہہ بواہنے کے جوگ ہوئی اسکی مجھکو دن رات چنتا رہتی
ہی کہ کوئی اُتم پتی اسکو ملے راجا کا یہہ بچن سُنکر نارد منی کو اچھا ہوئی کہ یہہ کنیا ہمکو ملجاے تو بہت
اچھی بات ہی اور یہی آرزو پربت منی کے دل مین بھی پیدا ہوئی کہ ہمسے اس کنیا کا بواہ ہو جاے تو
بہت اچھا ہی۔ پہلے نارد منی نے راجا کو ایکانت مین لیجاکر کہا کہ اس اپنی کنیا سے ہمارا بواہ
کردو اور اسی طرح پربت منی نے بھی اکیلے مین راجا سے کہا دونون کا بچن سُنکر راجا بیاکل ہوا اور
ہاتھ جوڑکر کہنے لگا کہ مہاراج یہہ ایک کنیا ہی اور آپ دونون اسکی اِچھا رکھتے ہین اب آپ ہی آگیا

کرین کہ مین کسکے ساتھ اسکا بواہ کرون ہے مُنیشورو اب میری یہی اچھا ہی کہ یہہ کنیا اپنی خوشی
سے تم دونون مین سے جسکو پسند کرے وہی اسکا پت ہو یہہ بات راجا سے سُنکر نارد مُن اور
پربت دونون خوش ہوکر کہنے لگے کہ بہت ٹھیک ہی ایسا ہی کیجیے پرنت کل ہم دونون آوینگے
اُس سمی جسپر اچھا ہو اُسکے ساتھ تمہاری کنیا بواہ کرے راجانے بھی اُنکا بچن مان لیا دونون
مُن اپنے من مین خوش ہوتے ہوئے چلے پرنت تھوڑی دور جاکر نارد مُن نے پربت مُن کا ساتھ
چھوڑ دیا اور بشن لوک مین گئے وہان جاکر بشن بھگوان کو پرنام کرکے کہا کہ مہاراج ہمکو کچھ آپسے
ایکانت مین کہنا ہی بھکت بتسل بھگوان نے سبکو وہان سے ہٹا دیا تب نارد مُن نے کہا کہ آپ
[illegible] نارد مُن چارون طرف دیکھکر ایکانت سمجھکر کہنے لگے کہ آپکا بھکت راجا امبریکھ ہی اُسکے
بہت سندر سندری شریمتی نام ایک کنیا ہی اسکو ہمنے اور پربت مُن نے راجا سے مانگا تب دونون
کے مانگنے سے راجانے بیاکل ہوکر کہا کہ مہاراج ایک کنیا مین کسکو دون اور کسکو نہ دون یہہ کنیا
آپ ہی جسکو چاہی اُسکے ساتھ بواہ ہوجاے یہہ بین راجا کا سُنکر ہمنے کہا کہ کل صبح ہم دونون آوینگے
تب سویمبر کرنا اُتنا راجا سے کہکر ہم آپکے پاس آئے ہین اب ہم یہہ چاہتے ہین کہ پربت کا مُکھ
جسطرح بندر کا سا دکھائی دے ویسا اُپاے آپ کرپا کرکے کرین ہم آپکے بھکت ہین اسلیے آپکو ہماری
کامنا پوری کرنا چاہیے یہہ سُنکر بشن بھگوان نے ہنسکر کہا کہ ہے نارد مُن آپ خوشی سے جایے
جیسا آپ نے کہا ویسا ہی ہوگا یہہ بھگوان کا بچن سُنکر نارد مُن بھگوان کو پرنام کرکے خوشی
خوشی اجودھیاپری مین آئے اسی اوسر مین پربت مُن بھی بشن بھگوان کے پاس آ پہنچے
اور نارد جی کی طرح ایکانت مین شری بشن بھگوان سے کہنے لگے کہ مہاراج نارد جی کا مُکھ لنگور کا
سا دکھائی پڑے ایسی کرپا آپ کیجیے ہم آپکے بھکت ہین اسلیے ہماری بنتی آپکو مان لینا چاہیے بھگوان
نے پربت مُن کی پرارتھنا سُنکر کہا کہ ایسا ہی ہوگا تم اجودھیاپری کو جاو پرنت یہہ سماچار
نارد جی سے نہ کہنا اتنا کہکر بشن بھگوان نے پربت مُن کو بدا کیا پربت مُن بھی خوش ہوتے ہوئے
اجودھیاپری مین آئے راجانے دونون مُنیون کو آتے ہوئے جانکر سب اجودھیاپری کو دھوجا
تورن پھولونکی مالا اور طرح طرح کے جھنڈیون سے خوب سجوایا سب راستون مین خوشبودار
پانی سے چھڑکاو کراکر پھول بچھوا دیے چارون اور اچھی دھوپ کی خوشبو پھیل گئی اسطرح سب نگری

سبھی گئی اور طرح طرح کے سنگھاسن بچھائے گئے اس اوسر مین راج کنیا سب سنگار کرکے
بہت سی سندر سندر استریونکو اپنے سنگ لیے سویمبر سبھا مین آئی اور نارد منی اور پربت منی
بھی اس سبھا مین آپہنچے راجانے دونون منیونکو بڑا آدر کرکے آسن پر بیٹھایا اور اپنی شری
متی پتری سے کہا کہ ہے پتری ان دونون منیون مین سے جس سے تیرا چت پرسن ہو اسکو
سویمبر مالا پہنا دے پتا کی یہہ آگیا پاکر سونے کا مالا ہاتھ مین لیکر شری متی منیون کے پاس
گئی اور دونونکو جو دیکھا تو ایک کا مکھ بندر کا سا اور دوسرے کا مکھ لنگور کا سا دیکھ پڑا تب تو
مارے ڈر کے کانپنے لگی تب راجانے کہا کہ ہے پتری کیا بچار کرتی ہے ایک کو مالا پہنا دے یہہ
یہہ بات پتا کی سنکر شری متی نے کہا کہ ہے پتا جی ان دونون کے مکھ بندر اور لنگور کے سے ہین
اور بدن آدمی کا ہے یہ دونون اور کوئی ہین نارد منی اور پربت منی نہین دیکھ پڑتے پرنت
ایک اور پرش سولہہ برس کی عمر کا سب گہنے پہنے سانولا رنگ لمبی بھجا اونچی چھاتی کمان کے
سمان ٹیڑھی بھوین پیٹ مین تین بل کمل کی سی آنکھین چندرما کے سمان مکھ سندر اونچی ناک
کنند کی کلی سے دانت اور کمل کے سمان ملائم اور لال رنگ کے چرن بہت ہی سندر پیلا کپڑا
پہنے دیکھ پڑتا ہے اور میری طرف دیکھ دیکھکر دہنا ہاتھ پھیلا کر ہنستا ہے یہہ کنیا کا بچن سنکر نارد منی
کے من مین سندیہہ ہوا اور شری متی سے پوچھا کہ ہے کنیا اُس پرش کے بھجا کتنی ہین شری متی نے
کہا کہ دو بھجا ہین اسیطرح پربت منی نے بھی پوچھا کہ وہ پرش اپنے گلے مین کیا پہنے ہے اور ہاتھوں
مین کیا کیا لیے ہوئے ہے شری متی نے جواب دیا کہ گلے مین پانچ رنگ کے پھولون کی اُتم مالا
اور ہاتھون مین دھنکھ بان لیے ہوئے ہے یہہ سنکر دونون منی بچار کرنے لگے کہ یہہ کون مایا بی
ہے ہماری جان مین تو وہ بڑا چور بشن ہی اس اُتم کنیا کو ہرنے آیا ہے جو اُسکے من مین کپٹ
نہوتا تو ہم دونون کے مکھ بندر اور لنگور کے کیون بنا دیتا اسطرح دونون منی بیاکل ہوکر بہت
سی چنتا کی باتین کرنے لگے راجانے ہاتھ جوڑکر دونون سے کہا کہ مہاراج آپ نے یہہ کیا کیا کہ آپکا
مکھ دیکھکر کنیا ڈرتی جاتی ہے یہہ سنکر دونون منی کرودھ کرکے بولے کہ ہے راجا یہہ تیرا ہی کچھ
بھید رچا ہوا ہے اپنی کنیا سے کہہ دے کہ ایک کو مالا پہنا دے راجانے مارے ڈر کے کنیا سے
کہہ دیا کہ ہے پتری ایک کو مالا پہنا دے تب وہ پھر مالا لیکر اٹھی پرنت وہی منوہر سندر پرش

دیکھ پڑا اور یے دونون مُن ویسے ہی دیکھے سِتری مَتی نے بھی بے ڈر ہو کر مالا اُس پرش
کے گلے مین ڈال دی مالا ڈالتے ہی وہ مہا سُندر پُرش اُس راج کنیا کو اپنے ساتھ
لیکر غائب ہوگیا تب تو سب سبھا کے لوگ چلا کر کہنے لگے کہ شری مَتی نے بھگوان کا بہت
آرادھن کیا تھا اسی سے بشن بھگوان اُسکے پت ہوئے اور کرپا کرکے اُسکو اپنے
لوک کو لیگئے دھن ہے شری مَتی اور دھن ہے راجا امبرکھ کہ جسکے گھر ایسی کنیا پیدا ہوئی
نارد مُن اور پربت مُن بھی اسطرح اپنا نراس ہو جانا دیکھکر بہت دُکھی ہوئے اور دونون
اُٹھکر بشن لوک کو گئے بھگوان نے دونون مُنیونکو دُور سے آتے دیکھکر شری مَتی سے کہا کہ
ہے پیاری نارد مُن اور پربت مُن دونون آتے ہین اسلیے تم چھپ جاو بھگوان کی یہہ آگیا
پاکر شری مَتی تو چھپ گئی اور وے دونون مُن بھگوان کے پاس آپہنچے اور پرنام کیا
بھگوان نے آدر سے اُنکو بیٹھالا تب نارد مُن بولے کہ ہمسے تمنے کپٹ کیا اور اُس کنیا کو آپ
ہر لائے تب بھگوان نے کانون پر ہاتھ رکھکر کہا کہ ہے مُنیشور ہمکو اس بات کی خبر بھی
نہین ہے کہ آپ دونون کیا کرتے پھرتے ہین یہہ سُنکر نارد مُن نے بھگوان کے کان مین چپکے
سے کہا کہ ہمارے کہنے سے آپ نے پربت مُن کا مُنہ تو بندر کا سا بنا دیا یہہ تو ٹھیک ہی کیا پر
ہمارا مُنہ لنگور کا سا کیون بنا دیا تب بھگوان نے بھی نارد مُن کے کان مین کہا کہ آپ کے
بعد پربت مُن بھی ہمارے پاس آئے تھے اور آپ ہی کی طرح اُنھون نے بھی ہمسے وہی کہا
تھا تب ہمنے آپکا مُنہ بھی لنگور کا سا بنا دیا اِتنا کہکر بھگوان بولے کہ ہے مُنیشور و ہمارے حساب
آپ دونون برابر ہین اسلیے دونون کا کہنا کرنا پڑا اسمین ہمارا کون قصور ہے یہہ سُنکر نارد مُن
نے کہا کہ جو آپ ایسا کہتے ہین تو وہ دونون ہاتھون مین دھنکھ بان لیے کون پُرش تھا جو ہم
دونون کے بیچ مین شری مَتی کو دیکھ پڑا اور اُسکو اُڑا لایا تب بھگوان نے کہا کہ بہت سے
مایا جال پھیلانے والے پُرش دُنیا مین پھرتے ہین کیا جانے شری مَتی کو کون ہر لایا ہم تو
قسم کھاکر کہتے ہین کہ ہمنے آپ دونون کی آگیا سے آپ دونون کے مُنہ بنائے اور ہمارے
چار ہاتھ ہین شنکھ چکر گدا پدم رکھتے ہین اور یہہ بھی آپ جانتے ہین کہ ہماری کچھ اِچھا بھی
اُس کنیا کے واسطے نہ تھی بھگوان کے ایسے بچن سُنکر دونون مُن بولے کہ ٹھیک ہے اسمین

آپکا کچھ دوش نہین ہی یہہ سب مایا اسی دشٹ راجا امبرکھ کی ہی اتنا کہکر بھگوان کو پرنام
کرکے دونون منی وہان سے چلے اور راجا امبرکھ کے پاس آئے اور غصہ کرکے کہنے لگے
کہ ہے راجا تو بڑا دشٹ ہی تونے ہم دونون کو بلایا اور کنیا اور کسی تیسرے پرش کو دیدی
اسلیے تمو گن تیری بدھ کو گھیر لیگا جس سے تو اپنی آتما کو نجانیگا اتنا کہتے ہی ایک بڑا اندھکار
وہ تسے اٹھا اور راجا کی طرف چلا تب سدرشن چکر نے پرگٹ ہوکر اس اندھکار کو ہٹا دیا
تب وہ اندھکار نارد منی اور پربت منی کی طرف چلا اور سدرشن چکر بھی ان دونون منیون
کے پیچھے لگا تب تو دونون منی مارے ڈر کے بھاگے اور لوکا لوک پربت تک جا گئے پھر
پربت سدرشن چکر اور اس اندھکار نے ان دونون کا پیچھا نچھوڑا تب تو بہت بیاکل
ہوکر بھگوان کی شرن مین گئے اور جاکر کہا کہ ہے پربھو ہماری رچھیا کیجیے راج کنیا کے واسطے
ہماری یہہ درد دشا ہوئی تب بھگوان نے بچار کیا کہ یے دونون ہمارے بھگت ہین اور راجا
امبرکھ بھی ہمارا بھگت ہی اسلیے ہمکو تینون کی رچھیا کرنی اچیت ہی یہہ بچار کر سدرشن چکر اور
اندھکار کو ہٹا دیا اور اندھکار سے کہا کہ سدرشن چکر ہماری آگیا سے راجا کی رچھیا کرتا ہی
اسلیے یہہ نشپھل نہین ہو سکتا اور منی کا شاپ بھی نشپھل نہونا چاہیے اس کارن امبرکھ
کے بنش مین بڑا دھرماتما راجا دشرتھ ہوگا اسکے گھر سے پتر ہم ہونگے ہمارا نام رام ہوگا
اور ہماری دہنی بھجا بھرت اور بائین بھجا شترگھن اور شیش کا اوتار لچھمن یے تین ہمارے
بھائی ہونگے تب ہماری استری شری سیتا جی کو راون ہر کر اُس سمی تو ہمارے پاس
آجانا ہم تجھکو لے لینگے اب تو ان دونون منیون کا پیچھا چھوڑ دے اتنا بچن بھگوان کا سنکر
اندھکار تو ناش ہو گیا اور سدرشن چکر اپنے استھان پر گیا اور دونون منی بھگوان کو
پرنام کرکے ڈر سے چھوٹ کر وہان سے چلے اور آپسمین کہنے لگے کہ اب ہم جنم بھر کسی کنیا کے
ساتھ بیواہ کرنیکی اچھا نکرینگے راجا امبرکھ بہت دنون تک بے کھٹکے راج کرکے انت مین
بشن لوک کو گیا اور دونون منیون کا شاپ سچ کرنے کے لیے بشن بھگوان مہاراجا دشرتھ
کے پتر شری رامچندر ہوئے اور تمو گن سے اپنے سوروپ کو بھول گئے بھرگ وغیرہ منی
بھی بھگوان کو دیکھکر یہہ کہنے لگے کہ مایا نکرنی چاہیے مایا کرنے سے آپکو منی کا شاپ بھوگنا پڑا۔

کچھ دنون کے بعد نارد اور پربت مُن بھی بشن بھگوان کی مایا کو جان گئے اور بشن بھگوان سے بمکھ (منحرف) ہوکر شوجی کے بھگت ہو گئے۔ یہہ ہمنے راجا امبرکھ کا ماہاتم اور بشن بھگوان کا مایا بی پنا آپکو سنایا اسکو جو کوئی پڑھی یا سُنے یا براہمنونکو سُناوے وہ مایا کو جیت کر اندر لوک مین نواس کرے فقط۔

چھٹھوان ادھیاے

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سُوت جی بشن بھگوان کا مایا بی پنا ہمنے سُنا اب آپ یہہ کہیے کہ جیشٹھا دیبی ارتھات الچھمی کیونکر پیدا ہوئی ہمنے سُنا ہی کہ جیشٹھا دیبی بشن بھگوان ہی سے پیدا ہوئی ہی مُن لوگون کا یہہ سوال سُنکر سُوت جی کہنے لگے کہ ہے مینشورو بشن بھگوان نے جگت کو دو طرح سے پیدا کیا ہی یعنی دھرم براہمن بید اور الچھمی یے سب ایک حصہ مین اور ادھرم بید کے خلاف کام کرنیوالے لوگ اور الچھمی یے سب دوسرے حصہ مین پیدا کیے۔ پہلے الچھمی پیدا ہوئی پیچھے لچھمی اسوجہ سے الچھمی جیشٹھا یعنی بڑی کہلائی سمدر متھنے کے وقت بکھ کے بعد پہلے الچھمی پیچھے لچھمی پیدا ہوئی ہی دُسھہ نام رکھی نے الچھمی سے اپنا بیاہ کیا اور الچھمی کو ساتھ لیکر تینون لوک مین پھرنے لگے پرنتُ جہان بید پڑھا جاتا ہو یا شوجی یا بشن جی کا نام کوئی لیتا ہو یا بھبوت لگائے ہو یا جہان جگ کا دھوان اُٹھتا ہو ایسے استھانون مین وہ الچھمی مارے ڈر کے کبھی نہین جاتی تھی یہہ دیکھکر دُسھہ مُن کو بڑا بھاری سند یہہ ہوا کہ اتنے مین مارکنڈے مُن وہان آئے اُنکو دُسھہ مُن نے پرنام کیا اور یہہ بات پوچھا کہ مہاراج یہہ میری استری کسی اُتم استھان مین نہین جاتی اور اسکے سنگ سے مین بھی کہین نہین جاسکتا تو یہہ استری ہی میرے واسطے ایک آفت ٹھہری مین کہان کہان جاؤن اور کہان کہان نجاؤن ایسی استری سے مین بہت دُکھی ہون یہہ سُنکر مارکنڈے مُن بولے کہ ہے دُسھہ یہہ تمھاری استری الچھمی ہی اور اسکے نام جیشٹھا اشبھا الکرت وغیرہ بہت سے ہین جہان کہین شوجی کے بھکت بشن جی کے بھکت بید کی راہ پر چلنے والے اور بھسم لگائے ہوئے مہاتما لوگ رہتے ہون وہان اسکو لیکر کبھی مت جانا۔ نارآین ہرکھی کیش سُندر بکاکش مادھو اچت اننت گوبند باسدیو جنار دن وغیرہ بشن بھگوان کے نام اور رُدر الیشور

شنکر شو شوتر مہادیو اُماپت ہرنیہ پت ہرنید باہ بھیانک بامدیو وغیرہ شوجی
کے نام جو کوئی لیتا ہو اُسکے دھن گھر باغ گئوشالا وغیرہ مین کبھی نجانا کیونکہ آگ کے شعلون
سے بھرا ہوا نہایت خوفناک شری بشن جی کا سُدرشن چکر اُنکے اشُبھ کو ناش کرتا ہے
جس گھر مین سوا ہاکار بکھٹ کار کہا جاتا ہو یا جہان بید پڑھا جاتا ہو یا جہان نت نیمت کرم
کے کرنیوالے براہمن لوگ رہتے ہون اُنکے پاس بھی مت جانا یا جنکے گھر مین اگن ہوتر یا
شولنگ یا بشن مورت یا چند کا مورت یا شومورت ہو اُنکے گھر کو دور سے تیاگ کرنا یا جو نت نیمت
کی جگیون سے شوجی کا پوجن کرتے ہون یا جہان بید پاٹھی براہمن یا گئو یا گرو یا اتتھ یا
شو بھکتون کا پوجن ہوتا ہو ایسے استھانون مین ہے دُسہہ اسکو لیکر کبھی مت جانا یہہ سُنکر
دُسہہ مُن بولا کہ مہاراج ان استھانون مین جانیکو تو آپ نے مجھکو منع کیا اب آپ مجھکو
یہہ بھی آگیا کیجیے کہ کون کون استھانون مین اسکو لیکر جایا کرون یہہ بات دُسہہ کی سُنکر
مارکنڈے مُن کہنے لگے کہ ہے دُسہہ جہان بھارجا اور بھرتا (یعنی زوجہ و شوہر) کے
آپسمین لڑائی جھگڑا ہوتا ہو وہان تم اپنی استری یعنی الچھمی سمیت جانا اور جہان شوجی کی نندا
ہوتی ہو وہان بے کھٹکے ہو کر جانا اور جہان شوجی یا بشن جی کی بھکت نہوتی ہو وہان
بھی رہنا اور جہان جب ہوم براہمن بھوجن وغیرہ نہوتا ہو یا جہان بھبوت نرہتی ہو اور
جہان نت یا چتردشی یا کرشنا شٹمی وغیرہ پربون مین شری شوجی کی پوجا نہوتی ہو وہان
ہمیشہ رہنا سندھیا سمے جو پرش بھسم نہ لگاوے اور نمہ شوائے۔ نمہ کرشنائے۔
نموبرہمنے۔ وغیرہ منترون کو نہ جپے اُنکے گھر مین اپنی استری سمیت سُکھ سے رہنا اور جہان
بید خوانی یا شو پوجا یا پیتر کرم یعنی شرادھ ترپن وغیرہ نہوتے ہون وہان خوشی سے
رہنا اور جس گھر مین رات کے وقت ہر روز لڑائی جھگڑا ہوتا ہو وہان بے خوف ہو کر جاو
جس گھر مین بید کے جاننے والے براہمن اتتھ گرو گئو شو بھکت بشن بھکت نہ پوجے جاتے ہون وہان
جانا جس گھر مین پُرش بالکون کو دیے بغیر آپ ہی اچھی چیز کھا جائین اور بالک اُنکی
طرف دیکھتے ہی رہ جائین وہان جا کر رہو اور جہان اگن ہوتر یا شو پوجن یا بشن پوجن
نہو اور مورکھ اور نردئی اور پاکھنڈی وغیرہ دُشٹ پُرش رہتے ہون وہان بھی تم اپنی

استری سمیت رہنا جس گھر مین گرہنی یعنی گھر والی کا آدر نہو وہان تم اپنی استری سمیت
پرسن ہوکر رہو جنکے گھر مین کانٹون کے درخت یا مدار وغیرہ دودھ والے درخت خواہ
پلاس خواہ اگست خواہ مدار کی بیل خواہ گل دوپہری کریر تگر ملکا گھی کوار اجمود نیم کیلا
تال تمال جھاؤ ایلوا املی بڑ پیپل آم گولر کٹھل وغیرہ کے درخت ہون اور گھر مین یا
باغ مین نیم کا درخت ہو اور اسپر کوے (زاغ ۱۲) کا گھونسلا ہو وہان بے ڈر ہوکر رہو جس گھر مین
استری دنڈنی ارتھات ڈنڈ دھارن کیے ہو اور منڈی ارتھات سر منڈائے ہو وہان
رہو جنکے گھر مین ایک داسی یا تین گئو پانچ بھینسی چھ گھوڑے اور سات ہاتھی ہون تم
وہان بھی اچھی سمیت رہا کرو جنکے گھر مین چامنڈا دیبی ہو اور پریت روپ ڈاکنی یا چھلیر پال
وغیرہ کی پوجا ہو وہان رہو جہان سنیاسی کی مورت یا ننگا رہنے والا بودھ یا جھجھک
یا بدھ کی مورت ہو وہان ہمیشہ رہا کرو جو پُرش سوتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے
پرمیشور کا نام نہ لے اُسکے گھر مین سکھ سے رہو جہان پاکھنڈی بید شاستر کے دھرم پر چلنے
والے شری مہادیوجی کی نندا کرنیوالے بشن بھگوان کی بھگت نکرنیوالے ناستک اور
شٹھ لوگ رہتے ہون وہان تم بھی اپنی استری سمیت آنند سے رہو جو کوئی شری شوجی
کو سب دیوتاؤن سے بڑھکر نہ مانے سب دیوتاؤن کے برابر ہی جانے یہ سمجھے کہ برہما بشن
اندر وغیرہ دیوتا شری شوجی کی کرپا سے اپنے عہدے پر قائم ہین اور یہ کہین کہ برہما
اندر بشن سب برابر ہی ہین ایسے موڑھ لوگون کے گھر مین کہ جو سورج اور جگنو کو برابر سمجھین
ارتھات شری شوجی کو اور دیوتاؤن کے برابر جانین تم سکھ سے رہا کرو جو کوئی بھوجن بناکر
اکیلے آپ ہی کھالے اور اسنان وغیرہ شبھ کرم نکرتا ہو اُسکے گھر مین تم رہا کرو جو استری
پوتر تا اور آچار سے رہت ہو دیہہ کا سنگار نکرے اور سب کچھ کھانیوالی ہو اُسکے پاس
رہو جو پُرش میلے کپڑے پہنے رہے داتون نکرے پیرون کا میل نہ چھڑاوے سندھیا سمے
شو یا کرے سندھیا سمے بھوجن کرے بہت بھوجن کرے بہت پانی پیے ہمیشہ جوا کھیلتا رہے براہمنون
کا دھن ہر لے اور بھوتون کی پوجا کرے شودر کا ان بھوجن کرے شراب پیے مانس کھاے
پرائی استری سے گمن کرے پرب کے دن بھی پرمیشور کا پوجن نکرے دن مین یا شام کے

وقت میتھن (جماع) کریں پچھلی طرف سے جماع کریں کُتّہ یا ہرن کی طرح جماع کریں پانی کے
اندر جماع کریں گئوشالا مین جماع کریں حیض والی عورت یا چانڈالی یا کنیا کے ساتھ جماع کریں ان
سبکے گھر مین تم چین سے رہو جو مرد عورت کے انزال ہونے کے واسطے بہت طرح کی دوا اپنے
عضو تناسل مین لگاکر جماع کریں اُسکے پاس رہو ہے دُسّہ بہت کہنے سے کیا مطلب ہی جہان
شری شوجی یا شری بشن جی کی بھگت نندا کرنیوالے لوگ رہتے ہون وہان تم بھی اپنی استری
سمیت رہا کرو۔ سُوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو دُسّہ کو اتنا اُپدیش دے کر اور پانی
سے اپنی آنکھین دُھوکر مارکنڈے مُنِ وہان سے انتردھان ہو گئے اور دُسّہ بھی مارکنڈے
مُنِ کے بنائے ہوئے استھانون مین اپنی استری سمیت رہنے لگا خاصکر جہان شوجی
یا بشن جی کی نندا کرنیوالے رہتے تھے وہان رہتا تھا ایکدن دُسّہ نے اپنی استری الچھمی
سے کہا کہ ہے پران پیاری اس تالاب کے کنارے آشرم کے بیچ یہہ پیپل کا درخت ہی
تم اسمین ٹھہرو جب تک ہم رساتل لوک مین ہوآوین وہان جاکے ہم اپنے اور تمھارے رہنے
کے واسطے اچّھا استھان دیکھکر پھر تمھارے پاس آ جاوینگے یہہ بات پت سے سُنکر الچھمی بولی
کہ ہے پیارے آپکے آنے تک مین کیا بھوجن کرون اور مجھے کون حصّہ دیگا دُسّہ نے کہا کہ جو
استری دُھوپ دیپ بل وغیرہ تمکو دلوے اُس سے اپنا نباہ کرنا اور اُنکے گھر مین کبھی مت جانا
اتنا کہکر دُسّہ مُنِ تالاب مین غوطہ مار گئے اور الچھمی وہان بیٹھی بیٹھی اُنکی راہ دیکھنے لگی پرنت
دُسّہ تو آج تک بھی نہ آئے ایکدن شری لچھمی جی کو ساتھ لیے ہوئے بشن بھگوان وہان آئے
الچھمی نے اُنکو دیکھکر پرنام کرکے کہا کہ مہاراج میرا پت مجھکو چھوڑکر پاتال کو چلا گیا اور مین اناتھ
بغیر بھوجن کے بہت دُکھی ہون آپ کچھ میرے نباہ کی صورت کردین سُوت جی کہتے ہین کہ ہے
مُنیشورو الچھمی کا یہہ دین بچن سُنکر بھگوان نے ہنسکر کہا کہ جو میرے بھگتون کی یا سب جگت کے
پربھو شری مہادیو جی کی یا جگت ماتا شری پاربتی جی کی نندا کرتے ہون اُنکے دھن کو تو آنند
سے بھوگ کر شری مہادیو جی کی اچّھا سے برہما جی اور ہم پیدا ہوئے ہین اسلیے جو کوئی شری
مہادیو جی کی نندا کرکے ہمارا پوجن کرے وہ ہمارا بھگت نہین ہی بلکہ ہمارا دُشمن ہی اُسکے دھن
گھر کھیت باغ تالاب جگ وغیرہ مین تم اپنا نباہ سکھ سے کرو اتنا کہکر الچھمی کو بدا کرکے

اُسکے درشن سے پیدا ہوئے اشبھ کے مٹنے کے واسطے بشن بھگوان نے رُدر ادھیاے کا پاٹھ کیا - ہے منیشورو الچھمی کو سدا بلدان دینا چاہیے خاصکر پشوونکو سب جتن سے الچھمی کا پوجن چندن پھول بلدان وغیرہ سے کرنا چاہیے استریونکو طرح طرح کے بل الچھمی دینا چاہیے اس الچھمی کی کتھا کو جو کوئی پڑھے یا سنے یا براہمنونکو سناوے وہ لچھمی وان یعنی صاحب دولت ہو اور اُتم گت پاوے فقط

ساتوان ادھیاے

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی کون سے منتر کے جپنے سے جیو سنسار کے ڈر سے چھوٹ کر سب پاپونکو دور کر کے اُتم گت پاتا ہی اور الچھمی کو تیاگ کر لچھمی وان ہوتا ہی یہ آپ ہمسے کہیے مُن لوگون کا یہ سوال سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو یہ بات برہما جی نے بششٹھ جی کو سکھائی تھی وہ ہم آپکو سُناتے ہین آپ بھی بھگوان کو پرنام کر کے اس موکش کے اُپاے کو پریت سے سنیے جو پُرش من بچن کرم سے شُبھ کرم کرتا رہتا ہو اور چلتے پھرتے سوتے بیٹھتے کھاتے پیتے جاگتے سانس لیتے اور آنکھون کی پلک کھولتے موندتے مین بھی (اونگ نمو نارایناے) اس منتر کو جپتا رہتا ہی اور ان جل وغیرہ کو بھی اسی منتر سے پڑھکر کام مین لایا کرتا ہو وہ سب پاپون سے چھوٹ کر اُتم گت پاتا ہی اور نارائن کا نام سُنتے ہی الچھمی بھاگ جاتی ہی اور لچھمی پاس آتی ہی سب شاسترون کو متھکر اور بار بار بچار کر یہی بات ٹھہرائی گئی ہی کہ نارائن کا دھیان ہمیشہ کرنا چاہیے -
(اونگ نمو نارایناے) اس منتر کو جو کوئی جپتا ہی اُسکو اور منتر یا برتون سے کچھ مطلب نہین یہ منتر سب مرادون کا دینے والا ہی اسکو جو سدا جپتا ہی وہ اپنے کٹمب سمیت بشن بھگوان کے لوک کو جاوے ہے منیشورو دوسرا منتر دیو دیو بشن بھگوان کا بارہ اچھر کا ہی جو ہمنے جپا ہی اُسکا ماہاتم مختصر طور سے ہم کہتے ہین کہ اگلے زمانہ مین ایک بڑا تپسوی براہمن تھا بہت تپ کرتے کرتے ایک پُتر اُس براہمن کے گھر پیدا ہوا براہمن نے اُسکے سب سنسکار کر کے جنیو کیا اور اُس اَیترے نام بالک کو بدیا پڑھانے لگا پرنت اُس بالک کی زبان ایسی سخت تھی کہ وہ ایک لفظ بھی نہین کہہ سکتا تھا صرف (اونگ نمو بھگوتے باسدیوا

اس منتر کو کسی طرح کہتا رہتا یہہ دشا پتر کی دیکھکر براہمن بہت دکھی ہوا اور دوسرا بیواہ
کیا ایشور کی اچھا سے اُس دوسری استری مین کئی پتر پیدا ہوئے اور سب کے سب
بید شاستر پڑھکر تھوڑے ہی دنوں مین بڑے پنڈت ہوگئے انکو دیکھکر براہمن بہت
خوش ہوتا تھا پرنت ایترے کی ماتا اپنے پتر کے مورکھ پنے کو دیکھکر بہت دکھی تھی ایکدن
اپنے پتر سے کہنے لگی کہ ہے ایترے میرے تیرے بھائی بید اور بید انگون مین پارنگامی ہوکر
دنیا مین بدیا کے سبب سے عزت پاکر اپنی ماتا کو بہت آنند دیتے ہین اور مجھ کم نصیب کے
تو ایک پتر پیدا ہوا وہ بھی کچھن اور جڑ ہوا اس سبب سے ہے پتر اس جینے سے اگر موت مجھکو
ہو تو بہت اچھا ہے یہہ ماتا کا بچن سنکر ایترے وہان سے اٹھکر جگت استھان مین گیا جہان
براہمن لوگ جگت کر رہے تھے ایترے کو دیکھتے ہی سب کی زبان ایسی کند ہوگئی کہ ایک
بھی بید منتر کسی کے زبان سے نہین نکلتا تھا تب تو سب براہمن دنگ ہوگئے ایترے نے بارہ
اچھر کا منتر پڑھا منتر پڑھتے ہی ایترے کے مکھ سے اتھاہ بانی نکلی یہہ دیکھکر سب براہمن
ایترے کو پرنام کرکے اسکی پوجا کرنے لگے وہ جگت ایترے نے پورن کرایا اور پھر بھی سبھا
مین انگون سمیت چارون بید اور چھئون شاستروں مین امتحان دیا تب سب براہمن ایترے
کی تعریف کرنے لگے اور اُسکے اوپر سدھ چارن وغیرہ نے پھول برسائے اسطرح ایترے نے
جگت کو سماپت کراکر دچھنا مین بہت سا دھن پاکر اپنی ماتا کو آنند دیا یہہ بھنے بارہ اچھر
کے منتر کا پرچھاو مختصر طور سے کہا جسکے پڑھنے اور سننے سے مہا پاپ بھی کٹ جاتے ہین
جو پرش نت بارہ اچھر کے منتر کو جپتا ہے وہ ضرور ہی وشن بھگوان کے دیتیہ لوک مین رہتا
اگر پاپی آدمی بھی بارہ اچھر کے منتر کو جپتا رہے تو وہ بھی نہہ سندیہہ اُتم گت پاوے پھر اپنے
دھرم مین معروف اچھے چلن والا مہاتما پرش اس منتر کے جپنے سے کیونکر اُتم گت نہ پاوے

آٹھوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو (اونگ نمو نارایناے۔ (ॐनमोनारायणाय
یہہ آٹھ اچھر کا منتر اور (اونگ نمو بھگوتے باسدیوا۔ (ॐनमोभगवते वासुदेवाय
یہہ بارہ اچھر کا منتر ہے یہہ دونون منتر بھگوان کے سب منترون مین اُتم ہین پرنت اونگ

نمہ شواے - (ॐ नमः शिवाय) یہہ شوجی کا چھہ اچھر کا منتر سب بید کے ارتھ کا سار ہی اور سب کامون کا سادھنے والا ہی اسی طرح (شو ترا اے शिवतराय) یہہ پانچ اچھر کا منتر سب منورتھ سدھ کرتا ہی - (میسکرای - मयस्कराय) یہہ بھی ویسے پانچ اچھر کا منتر کلیان کا دینے والا ہی اور (نمستے شنکرا اے - नमस्ते शंकराय) یہہ سات اچھر کا منتر شری مہادیوجی کا پرکرت پرش روپ ہی ان منترون سے برہما بشن اندر وغیرہ دیوتا اور منی اور رانا اتم برہمن لوگ شوجی کا پوجن کرتے ہین - نمہ شوا اے - نمستے شنکرا اے - میسکرا اے - رودرا اے - شوترا اے - नमः शिवाय, नमस्ते शंकराय, मयस्कराय, रुद्राय, शिवतराय - یے پانچون شری شوجی کے مہا منتر ہین انکے اچارن کرنے سے (یعنی کہنے سے - جپ کرنے سے) برہم ہتیا وغیرہ پانچون مہا پاپ اسی ساعت چھوٹ جاتے ہین - ہے منیشورو اگلے زمانہ مین برا سامرتھوان ایک دھندھوموک نام براہمن تھا پرتھو نام منو کے تیسرے آورت کے تریتا جگ مین اور میگھ باہن نام کلپ مین دھندھوموک کے گھر پتر پیدا ہوا بھگوان نے میگھ کا روپ رکھکر شری شوجی کو اپنے اوپر چڑھایا پرنتُ انکا بوجھہ نہ سنبھال سکے اسلیے شوجی کی بنتی کرکے بشن بھگوان نے بہت تپ کیا اور برا مرتبہ اور رتبہ شوجی کی کرپا سے پایا اسوجہ سے اس کلپ کا نام میگھ باہن ہوا میگھ باہن کلپ مین رکھو کے شاپ سے دھندھوموک براہمن کے گھر برا دشٹ پتر پیدا ہوا دھندھوموک نے اماوس کے دن رودر مہورت مین دن کے سمے بغیر خواہش کے اپنی بشلیا نام استری سے سنگ کیا تب اسکے گربھ رہگیا سمے پورا ہونے پر رودر مہورت مین اور سنیچر کی ورشٹ لگن مین ماتا پتا کو ارشٹ دینے والا پتر برے کشٹ سے پیدا ہوا اس سمے متر اور برن نے کہا کہ ہے دھندھوموک یہہ پتر برا دشٹ ہے جو تیرے گھر مین پیدا ہوا ہی پرنت بشسٹھ جی بولے کہ دشٹ تو ٹھیک ہی پرنتُ برسپت کی کرپا سے یہہ سب پاپون سے چھوٹ جایگا دھندھوموک ایسے پتر کو دیکھکر بہت دکھی ہوا پرنت جات کرم وغیرہ سب سنسکار اسکے کیے اور بڑا پڑھاکر اسکا بواہ بھی کر دیا مگر وہ اپنی بیاہتا استری کو چھوڑکر ایک سودر کی استری پر فریفتہ ہوگیا اور اسکے ساتھ شراب پی کر دن رات صحبت کیا کرتا بھوجن بھی اسکے

ساتھ ہی کرتا کچھ دنون کے بعد کسی سبب سے اُس شودری اور دھندھ موک کے پتر مین لڑائی
ہوگئی ایکدن موقع پاکر اُس شودری کو اُس براہمن نے مار ڈالا تب تو اُس شودری کے
بھائی بندون نے اکٹھے ہوکر اُس براہمن کے باپ یعنی دھندھ موک تک کو مار ڈالا اور بھی
جو دھندھ موک کے گھر مین استری آدجیو تھے اُن سبکو بھی مار ڈالا پرنت دھندھ موک کا پتر
بھاگ گیا تھا اِس سے وہ بچ گیا راجا نے اُن سب شودرونکو موت کی سزا دی اسطرح
دھندھ موک کا اور اُس شودری کا سب کٹمب (خاندان) مٹ گیا دھندھ موک کا پتر
مارے ڈر کے بھاگتے بھاگتے تقدیر سے برہسپت کے گھر جا پہنچا برہسپت نے اسکو براہمن
جانکر پاشُپت برت اور پانچ اچھر اور چھہ اچھر کا منتر سکھایا اسنے بھی منتر پاکر دونون منترونکا
جپ ایک ایک لاکھ کیا اور ایک برس پاشپت برت کیا عمر پوری ہو جانے پر مرکر وہ
جم لوک کو گیا جمراج جی نے اسکا بڑا آدر کیا اور اسکے ماتا پتا استری جو شودرون کے ہاتھ سے
مارے جانے سے نرک مین پڑے تھے اُن سبکو نرک سے نکلوا دیا تب وہ اپنے سب کٹمب
سمیت سُندر بمان مین بیٹھکر شری شوجی کی آگیا سے کیلاس کو گیا اور وہان جاکر شری
مہادیوجی کا اُتم گن ہوکر آنند سے رہنے لگا اس سے آٹھ اچھر اور بارہ اچھر والے منتر سے بھی
پنج اچھری منتر کا پھل کروڑ گنا ادھک ہی چھہ اچھر والے منتر کو جو کوئی جپے یا اُسکے شروع مین
مایا بیج لگاکر جپے وہ پرم گت پاوے ہے منیشورو یہہ کتھا اور سب منترونکا پھل ہمنے آپکو سُنایا
جو کوئی اسکو پڑھے یا سُنے یا اُتم براہمنونکو سُناوے وہ برہم لوک مین جاکر رہے ہے - فقط -

نوان ادھیاے

شونلنگ وغیرہ رکھہ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اگلے زمانہ مین دیوتاون نے اور ساکشات
برہماجی نے اور بشن بھگوان نے پاشپت برت کیا اور آپ نے کہا کہ بڑے دُراچاری
بد اطوار دھندھ موک کے پتر نے پاشپت برت کرنے سے اُتم گت پائی اب آپ یہہ کہیے کہ
شری شوجی پشُپت کیونکر ہوئے اور پاشپت برت سے سدھ کیونکر ہوتی ہے یہہ بات سُنکر
سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو برہماجی کے پتر سنت کمار جی رُدر کے شاپ سے اُونٹ
کی دیہہ دھرکر مُدت استھل مین رہے اور پھر شوجی کی کرپا سے اور برہماجی کی آگیا سے اُس دیہہ کو

تیاگ کر میرو پربت کے اوپر شلاد کے پتر نندی جی کے پاس آئے اور نندی جی کو پرنام کرکے
سنت کمار جی پوچھنے لگے کہ ہے نندیشور جی شری شوجی پشپت کیونکر ہوئے یہہ سنکر نندی جی
نے سنت کمار جی کو جو جواب دیا وہ سنت کمار جی نے بید بیاس جی سے کہا اور بیاس جی نے
ہمکو اپدیش کیا وہی ہم آپکو سناتے ہین آپ سب شوجی کو نمسکار کرکے بھگت سے سنیے
یہہ کہکے سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو سنت کمار جی نے پوچھا کہ ہے نندی جی پشو کون ہیں
اور شوجی پشپت کیونکر ہین کون سے بندھن سے پشو بندھے ہین اور انکی مکت کیونکر ہوتی ہی
یہہ آپ کہیے سنت کمار جی کا یہہ پرشن (سوال) سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی
آپ شانت چت اور بڑے شو بھگت ہین اسوجہ سے ہم آپ سے یہہ بھید کہتے ہین کہ برہما جی
سے لیکر تمام جاندار ان ساکن و متحرک پشو ہین اور شری شوجی ان سب کے سوامی ہین اسی
سبب سے پشوپت کہلاتے ہین وہی شوجی مہاراج سبکو مایا کی پھانسی مین پشو کی طرح باندھتے
ہین اور وہی شوجی مہاراج گیان جوگ سے اسکو مکت کرتے ہین سوائے شوجی کے اور کوئی
مایا کی پھانسی مین بندھے ہوئے جیوونکو نہین چھڑا سکتا ہے چوبیس تتو پرمیشور کے پھانسی
ارتھات بندھن ہین انھین پھانسیون مین جیوونکو باندھتا ہی اور اپنے بھکتونکو اس پھانسی
سے چھڑا لیتا ہی دس اندری من بدھ اہنکار چت بھوت تنماترا یے سب پھانسیان ہین انمین
بندھے ہوئے اپنے بھکتونکو وہی شوجی پرم دیال مکت کرتے ہین پرمیشور کے سیوک بھگت
کہلاتے ہین کیونکہ بھج لفظ کے معنی سیوا کے ہین اور اسی لفظ سے بھگت کی لفظ بنی ہی برہما جی سے
لیکر استمب تک سب جیوونکو پرمیشور تین گن کی پھانسی مین باندھکر کام کرواتا ہی اور دڑھ
بھگتی سے جو پشو پرمیشور کا سیون پوجن کرتے ہین انکو اس بندھن سے چھڑا دیتا ہے سب
بندھنون کو کاٹ دینے والی پرمیشور کی بھگتی ہی من بچن کرم سے بھگتی تین طرح کی ہی
شری شوجی ست ہین اور سب بیاپی ہین یہہ جاننا اور دھیان کرنا یہہ مانس بھگتی کہاتی ہی
جپ و غیرہ منترونکا جپنا باچک بھگتی کہاتی ہی اور پرانایام وغیرہ کایک بھگتی کہلاتی ہے
دھرم اور ادھرم روپ بندھن مین بندھے ہوئے جیوونکو مکت دینے والے ایک شوجی ہی
ہین چوبیس تتو اور شبد وغیرہ بکھی مایا کے بندھن ہین اور اودیا استمتا راگ دویش اور

ابھنیش یے پانچ کلیش بھی بندھن ہی ہین ان سب مین بندھے ہوئے جیوونکو شوجی ہی
مکت دیتے ہین تم موہ مہاموہ تامسر اور اندھ تامسر یے پانچ بھید اودیا کے ہین اودیا کو
تم اسمتا کو موہ راگ کو مہاموہ دویش کو تامسر اور ابھنیش کو اندھ تامسر کہتے ہین۔ تم آٹھ
طرح کا ہی مہاموہ دس طرح کا تامسر اٹھارہ طرح کا موہ آٹھ طرح کا اور اندھ تامسر اٹھارہ طرح کا ہی
سرب انترجامی شوجی سے اودیا کا کچھ بھی سمبندھ نہین ہوا ہی نہ ہی اور نہ آگے بھی ہوگا اسیطرح
دویش سے بھی تینون کال مین پرمیشور کا سمبندھ نہین ابھنیش سے بھی کچھ سمبندھ نہین شبھ
اشبھ کرم اور انکے پھلون سے بھی تینون کال مین شوجی کا سمبندھ (تعلق) نہین سکھ دکھ
آشی کرم سنسکار اور بھوگ سنسکارون سے پرمیشور کا کچھ سمبندھ نہین ہی اس جگت کے
جڑ اور چیتن سے شوجی علحدہ ہین لوک مین سب سے ادھک گیان ایشورج ہی وہ شوجی مین
ہی اسوجہ سے شوجی سب سے پرے ہین ہر ایک پیدایش کے شروع مین جو برہماجی وغیرہ پیدا
ہوتے ہین انکو سب شاسترونکا اپدیش شوجی ہی کرتے ہین اسوجہ سے سب گرون کے گرو
شوجی ہی ہین برہماجی وغیرہ سب کال کے بس مین ہین اور شوجی کال سے الگ ہین شوجی اور
جیو کا سیبیہ اور سیوک سمبندھ اناد ہی یعنی سب جیوونکا سیوک ہونا اور شوجی کا سوامی ہونا ہمیشہ
سے ہی جسکی کچھ ابتدا اور انتہا نہین اگرچہ شدھ چیتن شوجی کو کوئی اپنا خاص مطلب نہین ہے
تو بھی سب کے کارن شوجی ہی ہین شوجی کا باچک پرنو ہی شو اور رودر وغیرہ لفظون مین
پرنو کی لفظ سبسے اتم ہی شوجی کے باچک پرنو کے جپ سے اور بھاونا سے جو سدھ ملتی ہی وہ
اور منترون کے جپ سے نہین مل سکتی پاشپت جوگ شوجی نے سورج روپ جاگیہ ولکیہ
کے تپ سے پرسن ہوکر اسکو اپدیش کیا جاگیہ ولکیہ منی نے کہا ہے کہ ارکانجوگی پرش
پرمیشور کو استھول براٹ روپ کہتے ہین اور جوگی اسکو نکھیدھ مکھ سے برنن کرتے ہین
ارتھات وہ پرمیشور ادیرگھ اگوہت اسنت استاک امنت ہی یعنی کبھی اسکا ناش نہین ہوتا
اسی سے نت آنند رس سوروپ اسنگ اگندھ ارس انیتر اکرن ابانگ من اگوچر
اتیجسک اپرمان اشکھ انام گوتر اجر امر اناموی امرت اونکار برت یا دیو اسمبرت اپورب
اپرا باہج ابھوکتا اور سرب بھوکتا ہی اس طرح پاشپت جوگ سے جو پرمیشور کو جانے وہ

انت کال مین پرمیشور ہی مین مل جاتا ہی ہے پرش اونکار روپ دیپک کو جلا کر اور ہوا سے بھی زیادہ تیز اور سب اندریون کے مالک من کو روک کر انترجامی اور سوکشم روپ پرمیشور کو ڈھونڈھ لے جھوٹھ سچ بک کر کیون اپنا وقت کھوتا ہی کیسا خوف تجھکو نہین ہی اپنی دیہہ مین براجمان شوجی کو دیکھ اور شاستر روپ گہرے اندھیرے مین مت پھر - یہہ منیون سے کہا ہوا شوجی کا اپدیش ہی اسکو موکش چاہنے والا پرش پنڈتون کے ساتھ بچار کرکے اچھی طرح سے جانی تو آنند روپ اپنی آتما کو پنچ کوشون سے بچا کر مکت کو پاوی - فقط

دسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی آپ شری شوجی کی مہما اور بھی برنن کیجیے کیونکہ آپ کے مکھ سے شری شوجی کے گن سننے سے ہمکو آسودگی نہین ہوتی یہہ سنکر نندیشور جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی ہم سنچھیپ سے شوجی کی مہما ایسے کہتے ہین کہ شری شوجی کو پرکرت بدھ اہنکار من چت کان آنکھ کھال زبان گھران (سونگھنا) باک (بولنا) ہاتھ پانون اور بھوت تنماترا وغیرہ کا کچھ بھی بندھن (پابندی) نہین وہ شوجی سوبھاو ہی سے نت شدھ بدھ چیتن سوروپ ہین اور انکو منی لوگ نت مکت کہتے ہین اس آد اور انت سے رہت پرش روپ شوجی کی آگیا سے پرکرت بدھ کو پیدا کرتی ہی بدھ سے اہنکار اہنکار سے دس اندری اور من اور تنماترا اس انترجامی شو کی آگیا سے پیدا ہوتے ہین تنماتراؤن سے آکاش وغیرہ پانچ مہابھوت پیدا ہوتے ہین برہما جی سے لیکر تنکے تک سب جیوون کی دیہون کو شوجی کی آگیا سے پانچ مہا بھوت (یعنی آگ پانی ہوا زمین آکاش) پیدا کرتے ہین شوجی کی آگیا سے بدھ سب باتون کو نشچے کراتی ہی شوجی انترجامی ہین انکا ایشورج اور بھوت سوبھاوی ہی سے ہی شوجی کی آگیا سے اہنکار سب ارتھون کا اومان کرتا ہی چت اسمرن کرتا ہی من سنکلپ کرتا ہی کان وغیرہ سب اپنا اپنا کام کرتے ہین یہہ نیم شوجی ہی کا کیا ہوا ہی کہ زبان بات کہتی ہی کسی چیز کا لین دین نہین کر سکتی ہاتھ چیز کا لین دین کرتے ہین مگر کہین جا نہین سکتے پانون چل پھر سکتے ہین مگر کسی مل کا تیاگ (بول براز) نہین کر سکتے پایو اندری (یعنی مل کا تیاگ) کرتا ہی بول نہین سکتا پرمیشور کی آگیا سے سب جیوونکو اپستھ آنند دیتا ہی انھین شوجی

حکم سے آکاش سب جیوونکو ساوکاش دیتا ہی پران اپان آدی اپنے بھیدونسے سب جیوونکے
شریرونکو بائو دھارن کرتا ہی اور شوجی ہی کی آگیا سے سات اسکندھون مین آوہ وغیرہ
بھیدون سے استھت ہوکر لوک جاترا کو کرتا ہی اور ناگ وغیرہ بھیدون سے شریرون
مین استھت ہی دیوتاؤن کا ہتیہ اور پترون کا کبیہ اگن دیوتا دھارن کرتا ہی اور سب
جیوون کے پیٹ مین رہ کر کھانے کو پکاتا ہی پرمیشور ہی کی آگیا سے پانی سبکو جلاتا ہی
اور زمین تمام جانداران ساکن و متحرک کو اپنے اوپر لیے ہوئے ہی شری شوجی کی آگیا کو
کوئی مٹا نہین سکتا شوجی ہی کی آگیا سے اندر پانی برسا کر سب جیوونکو سُکھ دیتا ہی جمراج
جیتے ہوئے جیوونکو دُکھ اور مرے ہوئے جیوونکو سزا دیتا ہی اور شوجی ہی کے حکم ناطق سے شری
بشن بھگوان دیوتاؤنکی رچھا اور دیتون اور ادھرمیونکا ناش کرتے ہین برن پانی سے جگت
کو پالتا ہی اور دیت اور دشٹ جیوونکو اپنی پھانسی مین باندھکر پانی مین ڈبو دیتا ہی شوجی ہی
کی آگیا سے کبیر سب جیوونکو پراربدھ کے موافق دھن دیتا ہی شوجی ہی کے حکم سے سورج نارائن
اُدے اور استت ہوتے ہین چندرما سب اوکھدھ (نباتات) کو لعد جیوونکو اپنی امرت کی کرنون سے
آنند دیتا ہی آدتیہ - بسُ - رُدر - مرت - اشونی کمار - گندھرب - سدھ - سادھ - چارن -
جچھ - راچھس - پشاچ - گرہ - نچھتر - تارا - جگت - بید - تپ اور رکھ لوگ سب شوجی کی
آگیا مین رہتے ہین پتر لوگ - ساتون سمندر - پربت - ندی - تالاب - بن سب شوجی کے حکم
مین ہین کلا - کاشٹھا - مہورت - دن - پاکھ - مہینہ - رت - این - جگ اور منونتر سب شوجی
کی آگیا سے استھت ہین پر پراردھ وغیرہ مقدار اور دیوتاؤن کی آٹھ قسم اور جرند پرند کی پانچ
قسم اور آدمی ان چودہ جونیون مین رہنے والے تینون لوک کے جیو شوجی کی آگیا کے بس مین
ہین پاتال وغیرہ چودہ بھون سب نعمتون سمیت اور آبرنون سہت برہمانڈ شوجی کی آگیا سے
ٹھہرا ہوا ہی پیچھے جتنے برہمانڈ ہو چکے اور آگے جو ہونگے وہ سب[1] شوجی کی آگیا[2] مین ہین اسطرح
کوئی بھی ایسا جڑ یا چیتن پدارتھ نہین ہی جو شری شوجی کی کرپا سے باہر ہو یعنے تمام دُنیا
کے جانداران ساکن و متحرک شوجی کے تابع حکم ہین — فقط

[1] طلق
[2] دنیا

گیارہوان ادھیای

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے پرم سو بھگت نندکیشور جی اب آپ شوجی کی بھبوتیون کا
برنن بستار سے کیجیے یہہ سنکر نندکیشور جی کہنے لگے کہ ہے برہما جی کے پتر سنت کمار جو گیون کے
راجا ستری شو پاربتی جی کی بھبوتیون کا برنن ہم کرتے ہین آپ ہگت سے سنیے کہ پرماتما
کو شو یعنی کلیان روپ کہتے ہین اور اسکی استری شوا یعنی کلیان روپی ہے شوجی ایشور
ہین پاربتی جی مایا ہین شوجی پرش پاربتی جی پرکرت شوجی ارتھ روپ پاربتی جی شبد روپ
شوجی دن پاربتی جی رات شوجی جگت پاربتی جی دھتھا شوجی آکاش پاربتی جی پرتھوی
شوجی سمندر پاربتی جی لہر شوجی برچھ پاربتی جی پھل شوجی برہما پاربتی جی ساوتری شوجی
بشن پاربتی جی لچھمی شوجی اندر پاربتی جی شچی شوجی اگن پاربتی جی سواہا شوجی جمراج پاربتی
جی جم پتنی شوجی برن پاربتی جی برن کی استری شوجی بائو پاربتی جی بائو کی استری شوجی
کبیر پاربتی جی ردھ نام کبیر کی استری شوجی چندرما پاربتی جی روہنی شوجی سورج پاربتی جی
سبرچلا شوجی اسکند پاربتی جی دیوسینا شوجی دچھ پرجاپت پاربتی جی پرسوتی شوجی
منو پاربتی جی شتروپا شوجی رچ نام پرجاپت پاربتی جی آکوتی شوجی بھرگ پاربتی جی
کھیاتی شوجی مریچ پاربتی جی سمبھوتی شوجی سکر پاربتی جی رچرا شوجی انگرا پاربتی جی سمرتی
شوجی پلست پاربتی جی پریت شوجی پلہ پاربتی جی دیا شوجی کرت پاربتی جی سنت شوجی
اتر پاربتی جی انسویا شوجی بشسٹھ پاربتی جی اورجا ہین اسطرح جگت مین سب پرش شوجی
اور سب استریان پاربتی جی ہین جتنی چیزین مذکر ہین سب شوجی کی بھبوت ہین اور جتنی
چیزین مونث ہین وہ سب پاربتی جی کی بھبوت ہین سب چیزون کی طاقت پاربتی جی کا روپ
ہے اٹھ پرکرت اور بکرت پاربتی جی کی بھبوت ہین جسطرح آگ مین جلانیکی طاقت ہے اسیطرح شوجی
مین سب جیو ہین سب شریر گوری جی کا روپ ہین اور سب شریری ارتھات جیو شوجی کا روپ
ہین سننے کے لائق جو چیز وہ پاربتی جی اور سننے والے شوجی ہین سب نمت پاربتی جی اور
نمت والے شوجی ہین پیدا کرنیکے لائق سب چیزین پاربتی جی اور پیدا کرنیوالے شوجی ہین

دیکھنے کی چیز پاربتی جی اور دیکھنے والے شوجی رس پاربتی جی اور رس کا سواد لینے والے
شوجی سونگھنے کی سب چیزین پاربتی جی اور سونگھنے والے شوجی ماننے کے لائق چیز پاربتی جی
اور ماننے والے شوجی جاننے کے لائق پاربتی جی اور جاننے والے شوجی ارگھا پاربتی جی اور لنگ
شوجی ہین اسی سبب سے سب سر اور اسر ارگھا مین شولنگ استھاپن کرکے پوجتے ہین جو یہ چراچر
جگت مین لنگ سہت ہین سب شوجی کی بھوت ہین اور بھگ سہت پاربتی جی کی بھوت ہین
سب برہمانڈ مین جاننے کے لائق چیز پاربتی جی اور جاننے والے شوجی ہین چھیتر پاربتی اور چھیتر
جاننے والے شوجی ہین جس راجا کی راج مین مکھ شوجی کو چھوڑکر اور دیوتا کی پوجا کرتے ہین وہ
راجا اپنے راج سہت رورو نام نرک مین جاتا ہے شوجی کو چھوڑکر اور دیوتا کی بھگت کرنا ایسا ہے
جیسے استری اپنے پت کو چھوڑکر کسی اور سے پریت کرے برہما جی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے راجا
اور منی لوگ سب شولنگ کی پوجا کرتے ہین بشن بھگوان کے اوتار شری رامچندر جی نے برہما جی
کے پتر راون کو مارنے کے لیے اور اس سے پیدا ہوئی برہم ہتیا کے پاپ مٹانے کے لیے سمدر
کے کنارے پر شولنگ استھاپن کرکے تین کلما ہزارون پاپ کرکے لوگ سیکڑون برہمن مار کر
ہو گئے ہون بھاو لیکے دل سے شری شوجی کی شرن مین جاوے وہ سب ستیہ مکت ہی ہو وین
سب لوک لنگ مئی ہین اور لنگ مین رہتے ہین اس کارن مکت چاہنے والے پرش ہمیشہ شولنگ
کی پوجا کرے سب روپون سے پرا جان شری شو پاربتی جی کا پوجن اور نمسکار اور دھیان اپنے
بھلے کے واسطے ہمیشہ کرنا اچت ہے۔ فقط

بارھوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی شوجی کی آٹھ مورتیون کا اچرج آپ ہمکو سناوین
یہ سنکر نندیشور جی نے کہا کہ ہے برہما جی کے پتر سنت کمار جی ہم آپکو شوجی کی آٹھ مورتیون کی
مہما سناتے ہین آپ پریت سے سنیے کہ پرتھوی جل اگن پاون آکاش سورج چندرما اور یجمان
یے شوجی کی آٹھ مورت ہین آکاش آتما چندر اگن سورج سیکھ پون سب ہی شوجی کی مورت
ہین سورج روپ پرماتما ہین اگن مین آہوتی کے ارپن کرنے سے سب دیوتا ترپت ہوتے ہین جیسے
درخت کی جڑ سینچنے سے شاخ اور پتی وغیرہ سب ہری ہو جاتی ہین اسیطرح ایک شوجی کے

جن یعنی پوجن سے سب کی آسودگی ہو جاتی ہی وہ سورج روپ سداشو بارہ روپون سے
سنسار کا پالن کرتا ہی امرتا نام کرن اُس سورج کی سب جاندارونکو زندگی دیتی ہی چندر نام
کرن اوکھدھیون کی بردھ کے لیے برف برساتی ہی شکل نام کرن گرمی کرتی ہی جس سے سب
کھیتی پکتی ہی ہرکیش نام کرن نچھترونکو پرکاش دیتی ہی بشوکرما نام کرن بدھ کو پالتی ہی بشوبچا
نام کرن شکر کو پرکاش دیتی ہی سنجد بس نام کرن منگل کو پالتی ہی ارباس نام کرن برہسپت
کو تیج دیتی ہی سوراٹ نام کرن شنیچر کو پالتی ہی اور اُس شوروپ سورج کی سشمن نام کرن
چندرما کو طاقت دیتی ہی اور اُس جگت گرو سداشو کی چندرما روپ مورت اچھی چیزون کی پرکرت
(طاقت) ہی وہی چندرما روپ سب جیوون کی دیہون مین بیج روپ سے قائم ہی اور سب جیوونکا
من وہی چندرما روپ شو ہی سولہ کلا والا چندرما روپ مہیشور سبکی دیہون مین براجمان ہی
وہی سداشو دیوتا اور پترونکو امرت سے طاقت دیتا ہی اور وہی جیوون کے بھلے کے واسطے
سب اوکھدھیونکو پالتا ہی شوجی کی چندرما روپ مورت کو پاربتی ہی جانو جگت جیو تپ جل
اوکھدھ وغیرہ کا سوامی وہی چندرما روپ شو ہی سب اندریون اور انکے مالکون سے بھی وہ
نرنکار امرت سے بھرا ہوا سداشو جانا نہین جاسکتا جب وہ شو جیو روپ سے اپنی آتما مین قائم
ہو جاتا ہی تب شراب کی طرح نشہ کرنیوالی مایا لین ہو جاتی ہی شوجی کی یجمان مورت ہبیہ سے
دیوتاونکو اور کبیہ سے پترونکو پالتی ہی وہی مورت اگن مین آہت لیکر پانی برساتی ہی جس سے
سب جانداران ساکن و متحرک کا گذارہ ہوتا ہی برہمانڈ کے بھیتر اور باہر اور سب شریرون مین
سداشو جی کی جل مورت ہی ندی ند سمدر وغیرہ مین بھی شوجی کی جل مورت موجود ہی اور سبکی
زندگی دینے والی ہی اور چندرما روپ پاربتی جی کے ہردے مین بھی شوجی کی جل مورت براجمان
ہی برہمانڈون کے بھیتر اور باہر اور جگہون مین اور ہر ایک جیو کے شریر مین شوجی اگن روپ
سے براجمان ہین دیوتاؤن کے لیے ہبیہ اور پترون کے لیے کبیہ وہی شوجی کی اگن مورت
پہنچاتی ہی اسوجہ سے سب مورتون مین اگن مورت اُتم ہی سب برہمانڈون کے بھیتر اور
باہر تمام انچاس طرح کی پران روپ شوجی کی بایو مورت سب جیوون مین موجود ہی پران وغیرہ
ناگ اور کورم اور آوہ وغیرہ بھید سب شوجی کی بایو مورت ہین برہمانڈون کے بھیتر اور باہر

اور سب شاستروں مین شوجی کی آکاش مورت پراجمان ہی سب براہمنون کے مکھیہ دیوتا اور سب چراچر جگت کو دھارن کرنیوالی شوجی کی بھوم مورت ہی سب ساکن و متحرک جاندارون کے جسم پنج بھوت (یعنی اگ پانی ہوا مٹی آکاش) اتھیات شوجی کی پانچ مورتیون سے بنے ہین پنج بھوت چندرما سورج اور آتما یے شوجی کی آٹھ مورت ہین آتما جسکو یجمان بھی کہتے ہین وہ شوجی کی آٹھوین مورت ہی اور سب شاسترون مین موجود ہی دیکھا والے براہمن کو بھی یجمان یا آتما کہتے ہین بہتری چاہنے والے لوگونکو شوجی کی ان آٹھ مورتیون کو ہمیشہ پوجنا اور نمسکار کرنا چاہیے کیونکہ انھین سے بہتری حاصل ہوتی ہی - فقط

تیرہوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی آپ اور بھی شوجی کی آٹھ مورتیون کی مہما برنن کیجیے ہمارا آتما ترپت (یعنی سیر) شوجی کے گنون کو سننا چاہتا ہی یہ سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی آٹھ مورتیون سے سب جگت مین موجود شری مہیشور کی مہما ہم کہتے ہین آپ سنیے کہ سب چراچر جگت کو دھارن کرنیوالے پرتھوی روپ شوجی کو بید اور شاستر کے جاننے والے منی لوگ شرب کہتے ہین شرب کی استری بکیشی اور پتر انگارک ہی - جل مورت شوکو بھو کہتے ہین انکی استری اما اور پتر شکر ہی - اگن مورت شوجی کا نام پشپت ہی انکی استری کا نام سواہا اور پتر کا نام کھٹ مکھ یعنی کارتکے ہی - پون روپ شوجی کا نام ایشان ہی انکی استری شوا اور پتر منوجو نام ہی - آکاش روپ شوجی کو بھیم کہتے ہین انکی استری دشن دشا اور پتر سرگ ہی - سورج روپ شوجی کو دیوتا لوگ رودر کہتے ہین انکی استری سبرچلا اور پتر سنیچر ہی - چندرما روپ شوجی کو مہادیو کہتے ہین انکی استری روہنی اور پتر بدھ ہی یجمان روپ مہادیوجی کو اگر کہتے ہین اور کوئی ایشان بھی کہتے ہین انکے مت مین یون روپ شوجی کو اگر کہتے ہین یجمان مورت اگر نام سدا شوجی کی استری دیکشا اور پتر سنتان نام ہی سب جیوون کے شریرون مین جو کٹھن سا پرتھوی کا انش ہی وہ شرب کا انش ہی دروروپ جل کا بھاگ بھو کا انش ہی تیج روپ سب کے شریر مین اگن کا بھاگ ہی وہ پشپت کا انش ہے پران وغیرہ ہوا کا حصہ ایشان کا انش ہی سب کی دیہون مین سوراخ صورت آکاش کا حصہ

بھیم کا انش ہی سبکی آنکھوں مین جو روشنی سورج کا حصہ ہی وہ رودر کا انش ہی جسکا چندرما روپ
مین مہادیو جی کا انش ہی سبکا آتما یجمان روپ اگر نام مورت کا انش ہی یہ وہ جو تیون مین جیو
کہین پیدا ہو پرنت اسکے شریر مین شوجی کی اشٹ مورت ضرور ہی رہینگی شریر مین سات مورت
ہین اور آٹھوین یجمان نام مورت سبکا آتما ہی ہے سنت کمار جی ہم اپنا بھلا چاہتے ہو تو سب جگت
کے آتما اشٹ مورت پرمیشور کو بھجو کسی جیو پر بھی دیا کرو گے تو وہی شوجی کا آرادھن ہوگا اور جو
کسی جیو کو دکھ دو گے تو وہ دکھ سرب بیاپی شری شوجی کو ہوگا کسی جیو کا انادر کرو گے تو وہ شوجی
کا انادر (بیقدری) ہوگا کسی جیو کو بے خوف کرو گے تو وہ شوجی کا آرادھن ہوگا سبکو ابھے دینا
(یعنی بے خوف کر دینا) اور سبکا بھلا کرنا یہہ سب پوجنون مین اتم شو پوجن ہی اسواسطے ہے
سنت کمار جی تم بھی شوجی کے پرسن ہونیکے لیے سب جیوونکو ابھے دان کرو اور سب کا اپکار
کرو اس سے بہتر پرمیشور کے پرسن کرنے کا کوئی اپاے نہین ہی - فقط

چودہوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی اب آپ ہمکو پرم پوتر اور کلیان دینے والے پنچ برہم
کا بیان مفصل سنائیے یہہ سنت کمار جی کا بچن سنکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار پنچ برہم
بھی شوجی ہی کے سوروپ ہین اب ہم آپکو انکا خلاصہ تبلاتے ہین کہ سب جیوونکو پیدا کرنیوالے
اور پالنے والے اور سنگھار کرنیوالے پنچ برہم روپ شوجی ہی ہین سب جگت کے اپادان
کارن اور نمت کارن شوجی ہی ہین انکی پنچ برہم نام پانچ مورت ہین شوجی کی پہلی مورت
چھیتر گیہ ہی جسکو ایشان کہتے ہین جو سب پرکرت کو بھوگ کرتی ہی دوسری مورت پرکرت ہی
جسکا نام تت پرش ہی وہ پرماتما کی کہا ہی تیسری مورت بدھ ہی جسکے دھرم وغیرہ آٹھ انگ
ہین اسکو اگھور کہتے ہین چوتھی مورت اہنکار ہی جو سب جگت مین بیاپت ہی اسکا نام بامدیو ہی
پانچوین شو کی مورت من ہی جو سبکے شریرون مین موجود ہی اسکا نام سدیوجات ہی کان کی اندری
سے ایشان سبکی دیہہ مین موجود ہی جلد سے تت پرش ہین آنکھ کی اندری روپ سے اگھور ہین -
زبان کی اندری روپ سے بامدیو ہین اور ناک کی اندری روپ سے سب جیوون کے شریر
مین سدیوجات براجمان ہین اسیطرح سب جانداروں کے جسم مین باک اندری ایشان یان

اندری تت پرش - پاد اندری اگھور - پائیو اندری بامدیو - اور آستھ اندری روپ سے سبکی
دیہوں مین ستدیوجات براجمان ہین اور بید شاستر کے جاننےوالے پنڈت لوگ یہہ بھی کہتے
ہین کہ سب تماترا روپ ایشان ہین جیسے آکاش پیدا ہوا ہی اسپرش تماترا روپ تت پرش
ہین جو ہوا کے پیدا کرنیوالے ہین روپ تماترا سوروپ اگھور ہین جیسے آگ پیدا ہوئی ہی -
رس تماترا روپ بامدیو جل کے پیدا کرنیوالے ہین گندھ تماترا روپ ستدیوجات ہین جنھون
نے پرتھوی کو پیدا کیا ہی آکاش روپ بڑے بستار سے پیدا ہوئے شوجی کو ایشان کہتے ہین
سب جگت مین موجود پون روپ پرمیشور کو تت پرش کہتے ہین بید جاننے والون کے پوجیہ
اگن روپ شو کو اگھور کہتے ہین سب جگت کے جلانیوالے جل روپ مہیشور کو بامدیو کہتے ہین
سب چراچر جگت کے دھارن کرنیوالے بھوم روپ پرمیشور کو ستدیوجات کہتے ہین سب چراچر
جگت پنچ برہم کا روپ ہی تتو کے جاننےوالے منی لوگ کہتے ہین کہ یہہ شوجی کا کھیل ہے
جگت مین جو چیزین تتو دیکھی پڑتے ہین سب پنچ برہم روپ شوجی ہین اسواسطے بہتری چاہنے
والے لوگونکو ہمیشہ شوجی ہی کی پوجا اور دھیان کرنا چاہیے - فقط

پندرہوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی آپ سربگیہ (ہمہ دان) ہین اس کارن اور بھی شوجی
کا پربھاو برنن کیجیے سنت کمار جی کا یہہ بچن سنکر نندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی
بہت سے منی لوگون نے بہت طرح پر شوجی کا ماہاتم کہا ہی وہ آپکو سناتے ہین ایک چت ہوکر
سنیے کہ کوئی ست اور کوئی است اور کوئی منی شوجی کو ست اور است دونون کا پت کہتے ہین
بھوتون کے بھاو اور بکار سے شوجی بیکت اور ست کہلاتے ہین اور بھوتون کے بھاو بکار کے
نہونے سے انھین شوجی کو ابیکت اور است کہتے ہین پرنتو ست اور است دونون شوجی ہی کے
روپ ہین انسے الگ نہین اور ان دونون کے پت بھی شوجی ہی ہین اس کارن وہ سدا است
پت بھی کہلاتے ہین کوئی منی شوجی کو چھر اچھر اور چھر اچھر سے پرے بھی کہتے ہین پرنتو
یے دونون روپ شوجی ہی کے ہین اور ایسے بپارے ہونے سے اس مہیشور کو تتو جاننے والے
منی لوگ چھر اچھر دونون سے پرے کہتے ہین اس کارن سب جیوونمین بیاپت شوجی کو جو کوئی

اُسمرن کرتا ہی وہ مُکت ہو جاتا ہے کوئی آچارج پرم کارن شوجی کو سمشٹ بیشٹ روپ اور سمشٹ بیشٹ کا کارن بھی کہتے ہین جوگ شاستر کے جاننے والے مُن اَبیکت کو سمشٹ اور بیکت کو بیشٹ کہتے ہین اور ان دونون کے کارن بھی شوجی ہی ہین اس کارن سمشٹ وغیرہ بھی شوجی ہی کے روپ ہین کوئی مہاتما چھیتر اور چھیتر گیہ روپ سے شوجی کو کہتے ہین جو بائیس تتون کو چھیتر کہتے ہین اور انکا بھوگ کرنیوالا پرش چھیتر گیہ ہی شوجی سے الگ کوئی چیز دُنیا مین نہین ہی اپر برہم ارتھات شبد برہم اور پر برہم وہی آد انت سے رہت شوجی ہین بھوت اِندری انتہ کرن وغیرہ کا شبد آد بھی آتما اپر برہم ہی اور ستچدانند روپ پر برہم ہی یے دونون برہم شوجی ہی کے روپ ہین کوئی شوجی کو بدیا اور اَبدیا روپ کہتے ہین لوگون کا دھاتا اور بدھاتا وہی آد دیو مہادیو ہی اُسکو بدیا کہتے ہین اور سب سنسار اَبدیا ہی کوئی آگم جاننے والے جوگی لوگ شوجی کو بھرانت بدیا اور پر بھی کہتے ہین بہت طرح کے ارتھون مین بگیان کا نام بھرانت ہی سبکو آتم روپ سے جاننا بدیا ہی اور بکلپ رہت تتو کو پر کہتے ہین وہ پرتتو روپ شو سرب بیاپی ہی اور کچھ نہین۔ بیکت اور اَبیکت اور گیہ یے تین نام شوجی کے کوئی کوئی کہتے ہین تیئیس تتون کا نام بیکت ہی اور پرکرت کو اَبیکت کہتے ہین اور گیہ پُرش کو کہتے ہین جو سب گُنون کو بھوگ کرتا ہی یے تینون روپ شوجی کے ہین اس کارن جگت مین کوئی چیز شوجی سے الگ نہین ہے۔ فقط

سولہوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے نندیشور جی اب آپ اور بھی برنن کیجیے کہ مُن لوگ شوجی کے کیا کیا نام رکھتے ہین انکی امرت روپ بانی کو پیتے پیتے میرا من نہین بھرتا یہہ سُنکر نندیشور نے کہا کہ ہے برہما جی کے پتر سنت کمار ہم پھر بھی اور برنن کرتے ہین جو شوجی کے نام مُن لوگ کہتے ہین کوئی کوئی بید شمدر کے پار جانے والے رکھی لوگ چھیتر گیہ پرکرت اَبیکت اور کال آتما اُس مہیشور کو کہتے ہین چھیتر گیہ پرش کو کہتے ہین پرکرت پردھان کا نام ہے پرکرت کے سب بکار بیکت کہلاتے ہین اور پرکرت اور بیکت کے بستار کا مکھ کارن کال ہی یے چارون پرمیشور کے روپ ہین کوئی آچارج ہرنیہ گربھ پرش پردھان اور بیکت

یے چار روپ پرمیشور کے بتاتے ہین اس جگت کے کرتا ہرنیہ گربھ یعنی برہما جی ہین اور
بھوگتا پرش ارتھات بشن بھگوان مکھ کارن پردھان اور بکار بیکت ہین یے چارون اور بد
وغیرہ چارون شوجی کا روپ ہین کوئی شوجی کو پنڈ سوروپ اور جات سوروپ کہتے ہین
جگت کے سب چراچر جیوون کے شریر پنڈ کہلاتے ہین اور جات ان سبکے [illegible] روپون کا نام ہی
جیسے منگھ جات پشو جات وغیرہ کوئی شوجی کو براٹ اور ہرنیہ گربھ کہتے ہین سب جگت براٹ
ہی اور جگت کا کارن ہرنیہ گربھ ہی کوئی جوگی شوجی کو سوت (ڈورا) کہتے ہین کیونکہ سب لوک
جواہرات کیطرح اُس ڈورے مین پروے ہوئے ہین کوئی کوئی مہاتما شوجی کو سوینگ جوت اور
سوینگ بیدیہ اور انتر جامی اور پر کہتے ہین سب جیوون کے شریرون مین موجود ہے
اس سے انتر جامی اور سب سے اُتم ہے اس سے پر کہلاتا ہی پراگیہ تیجس اور بشو یے تینون
روپ بھی شوجی کے ہین انھین کو براٹ اور ہرنیہ گربھ اور ابیاکرت کہتے ہین اور سکھوپت
اور سوپن اور جاگرت یے اوستھا بھی انکی بتائی ہین تینون اوستھا مین موجود تریگی روپ
شوجی کے یے تینون روپ یعنی ہرنیہ گربھ اور پرش اور کال جگت کا پیدا کرنا اور پالنا اور ناش
کرنا کرتے ہین رودر بشن برہما یے تینون اوستھا شوجی کی ہین انھین کا آرادھن کرکے جیو مکت
ہوتے ہین کرتا کریا کارج اور کارن یے چارون بھی شوجی کے روپ ہین پرماتما پرمان پرمیتی
اور پرمیت یے بھی شوجی کے روپ ہین ایشور ابیاکرت پران براٹ بھوت اندری اور آتما
یے سب شوجی ہی کے بکار ہین جیسے سمندر کی لہر ایشور جگت کا نمت کارن ہی ابیاکرت پردھان
کو کہتے ہین پران ہرنیہ گربھ کا نام ہی براٹ لوک کا نام ہی مہا بھوت ہی بھوت کہلاتے ہین اور
کارج اندری ہی پرماتما شوجی سے الگ کوئی نہین ہی شوجی سے پچیس ۲۵ تتو پیدا ہوئے ہین جسطرح
پانی سے لہر پیدا ہوتی ہی لیکن شو تتو پچیس تتوون سے الگ ہی تتو شوجی سے الگ نہین جیسے
کنڈل وغیرہ زیور سونے سے الگ نہین ہوسکتے سدا شو تتو بھی شو تتو ہی سے پیدا ہوئے ہین
مایا بدیا کریا شکت گیان شکت اور کریا مئی بھی شوجی سے پیدا ہوئی ہین جسطرح سورج سے
کرن پیدا ہوئی ہین ہے سنت کمارجی جو تم سب طرح سے اپنا بھلا چاہتے ہو تو سرپا تما اور سرباشر
شوجی کو بھجو شوجی کے سوائے اور کوئی پدارتھ دُنیا مین نہین ہی۔ فقط

سترہوان اَدھیاے

سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے سب گُنون کے سوامی نندیشور جی شوجی نے شریر کیونکر دھارن کیا اور رُدر کیسے ہین اور پرماتما شوجی کسطرح کے ہین اور پاشُپت برت کیونکر ہے اور دیوتاؤن نے شوجی کو کس طرح سے سُنا اور دیکھا ہے یہہ آپ کہیے آپ کے اَمرت بچن سُننے سے مجھکو آسودگی نہین ہوتی ہے یہہ سوال سنت کمار جی کا سُنکر خوش ہوکر نندی جی کہنے لگے کہ ہے سنت کمار جی پرماتما سے جگت رُوپ منڈپ کے کھمبھے اور منگل مورت شوجی پرگٹ ہوئے اُنھون نے اپنے مُکھ سے پیدا ہوئے برہما جی کو سامنے کھڑے دیکھا تب جگت رچنے کی آگیا دی برہما جی نے پرمیشور کی آگیا پاکر جگت کو پیدا کیا برن اور آشرم بھی بنائے جگ کے لیے سوم (सोम) پیدا کیا سوم نام پاربتی جی سمیت رُدر کا ہے سوم سے چرُ اگنی جگ اندر اور بشن پیدا ہوئے اس سبب سے سب جگت سوم رُوپ ہے سب دیوتاؤن نے رُدر اَدھیاے سے رُدر کی اَستُت کی رُدر سب دیوتاؤن کے گیان کو ہر کے اُنکے بیچ مین کھڑے ہوئے تب دیوتا لوگ مُورکھ ہوکر اُنسے پوچھنے لگے کہ تم کون ہو تب رُدر نے کہا کہ ہے دیوتاؤ مین ایک پُران پُرش ہون اگلے زمانہ مین مین ہی تھا اور اب بھی مین ہی ہون اور آگے بھی مین ہی رہونگا میرے بغیر اس جگت مین کوئی بھی نہین ہے نِت ۔ انِت ۔ اَنگھ برہما ۔ برہما کا پت ۔ وشا ۔ بادشا پرکرت ۔ پُرش ۔ ترشٹُپ ۔ انشٹُپ ۔ جگتی وغیرہ چھند ۔ ستّ ۔ سرب گُت ۔ شانت ۔ ترتیا اگن ۔ گورو ۔ گرو ۔ پرتھوی ۔ گمبھیر ۔ گہن ۔ گوپ ۔ سب تتّون مین بڑا ۔ سمدر ۔ جل تیج ۔ بیدی ۔ جگ ۔ ہوم ۔ رگ بید ۔ یجر بید ۔ سام بید ۔ اتھربن بید ۔ آکاش ۔ اِتہاس پُران آدی ۔ کلپ ۔ کلپنا ۔ اَچھر ۔ چھر ۔ چھانت ۔ چھما ۔ شانت ۔ سب بیدون مین گُپت پُشکر ۔ پوتر ۔ انت اور بیچ سے رہت ۔ پیچھے ۔ آگے ۔ اندھکار ۔ پرکاش ۔ برہما ۔ بشن ۔ مہیشور ۔ بُدھ ۔ اہنکار ۔ تنماترا ۔ اندری وغیرہ سب پدارتھ مین ہی ہون اسطرح جو کوئی مجھکو سب کہین جانی وہی سب جاننے والا کہلاتا ہے سب کا آتما پرمیشور مین ہی ہون بانی کو بیدون سے براہمن اور سب کو براہمنپن سے آگھ نے آگھ کو ستّ سے ستّ کو دھرم سے

دھرم کو اور اپنے تیج سے سبکو مین ہی آسودگی دیتا ہون اتنا کہکر شوجی وہان ہی سے غائب ہو گئے تب تو بشن بھگوان وغیرہ سب دیوتا پرم کارن رودر کو نہ دیکھکر اُنکا دھیان کرنے لگے پھر اندر وغیرہ سب دیوتا اور منی لوگ اوپر کو بھجا اُٹھا کر سری شوجی کی استت کرنے لگے۔ فقط۔

اٹھارہوان ادھیاے

استت بزبان سنسکرت

देवा ऊचुः ॥ यएषभगवानरुद्रो ब्रह्मविष्णुमहेश्वरः। स्कंदश्चापितथाचंद्रो भुवनानिचतुर्दश ॥१॥ भूतानिचतथासूर्यः सोमश्चाष्टौग्रहास्तथा । प्राणः कालो यमोमृत्युरमृतः परमेश्वरः ॥२॥ भूतंभव्यंभविष्यंच वर्तमानं महेश्वरः । विश्वंकृत्स्नंजगत्सर्वं सत्यंतस्मैनमोनमः ॥३॥ त्वमादौच तथा भूतो भूर्भुवः स्वस्तथैवच । अंते त्वं विश्वरूपोऽसिशीर्षं तु जगतः सदा ॥४॥ ब्रह्मैकस्त्वं द्वित्रिधार्थं मधश्चत्वंसुरेश्वरः । शांतिश्चत्वंतथा पुष्टिस्तुष्टिश्चाप्यहुतंहुतम् ॥५॥ विश्वंचैवतथाविश्वंदत्तंनादत्तमीश्वरम् । कृतंचाप्यकृतंदेवंपरमप्यपरंध्रुवम् । परायणंसतांचैव असतामपिशंकरम् ॥६॥ अपामसोममममृता अभूमागन्मज्योतिरविदामदेवान् । किंनूनमस्मान्कृणवदरातिः किमुधूर्तिरमृतमर्त्यस्य ॥७॥ एतज्जगद्धितंदिव्यमक्षरं सूक्ष्ममव्ययम् ॥८॥ प्राजापत्यंपवित्रंचसौम्यमग्राह्यमव्ययम् । अग्राह्येणापिताग्राह्यं वायव्येनसमीरणः ॥९॥ सौमेनसौम्यंग्रसति तेजसास्वेनलीलया । तस्मैनमोपसंहर्त्रे महाग्रासायशूलिने ॥१०॥ हृदिस्थादेवताः सर्वाहृदिप्राणेप्रतिष्ठिताः । हृदित्वमसियोनित्यंतिस्रोमात्राः परस्तुसः ॥११॥ + ॥

शिरश्चोत्तरतश्चैव पादौ दक्षिणतस्तथा । योवैचोत्तरतः साक्षात्
सओंकारःसनातनः ॥१२॥ ओंकारोयः सएवेहप्रणवोव्याप्यति-
ष्ठति । अनंतस्तारसूक्ष्मंच शुक्लं वैद्युतमेवच ॥१३॥ परब्रह्मस
ईशानएकोरुद्रः सएवच । भवान्महेश्वरः साक्षान्महादेवोनसं
शयः ॥१४॥ ऊर्द्ध्वमुन्नामयत्येवम ओंकारःप्रकीर्तितः । प्रा-
णानवतियस्तस्मात्प्रणवः परिकीर्तितः ॥१५॥ सर्वंव्याप्नोति
यस्तस्मात्सर्वव्यापीसनातनः । ब्रह्माहरिश्च भगवानाद्यंतंनो
पलब्धवान ॥१६॥ तथान्येचततोऽनंतोरुद्रःपरमकारणम् ।
यस्तारयतिसंसारात्तारइत्यभिधीयते ॥१७॥ सूक्ष्मोभूत्वाशरी
राणिसर्वदाह्यधितिष्ठति । तस्मात्सूक्ष्मः समाख्यातोभगवान्नी
ललोहितः ॥१८॥ नीलश्चलोहितश्चैवप्रधानपुरुषान्वयात ।
स्कंदतेस्ययतः शुक्रंतथाशुक्रमपैतिच ॥१९॥ विद्योतयतिय
स्तस्माद्वैद्युतःपरिगीयते । बृहत्वाद्बृंहणत्वाच्च बृहतेचपराप-
रे ॥२०॥ तस्माद्बृंहतियस्माद्धिपरंब्रह्मेतिकीर्तितम् । अद्वि-
तीयोऽथभगवानतुरीयःपरमेश्वरः ॥२१॥ ईशानमस्यजग-
तः स्वदृशंचतुरीश्वरम । ईशानमिन्द्रसूर्यः सर्वेषामपिसर्वदा
॥२२॥ ईशानः सर्वविद्यानांयत्तदीशानउच्यते । यदीक्षतेच
भगवाननिरीक्ष्यमितिचाज्ञया ॥२३॥ आत्मज्ञानंमहादेवो
योगंगमयतिस्वयम् । भगवांश्चोच्यतेदेवोदेवदेवामहेश्व-
रः ॥२४॥ सर्वान्लोकानक्रमेणैव योगृह्णातिमहेश्वरः । वि
सृजत्येषदेवेशो वासयत्यपिलीलया ॥२५॥ एषोहिदेवःप्रदि
शोनुसर्वाः पूर्वोहिजातः सउगर्भेऽन्तः । सएवजातःसजनि-
ष्यमाणःप्रत्यंमुखस्तिष्ठति सर्वतोमुखः ॥२६॥ उपासितव्यं

यत्नेन तदेत त्सद्भिरव्ययम् । यतो वाचो निवर्तन्ते अप्राप्यम
नसा सह ॥२७॥ तदग्रहणमेवेह यद्वाग्वदति यत्नतः । अप
रंच परंवेत्ति परायणमिति स्वयम् ॥२८॥ वदन्ति वाचः सर्वज्ञं
शंकरं नीललोहितम् । एष सर्वो नमस्तस्मै पुरुषः पिंगलः शि
वः ॥२९॥ स एष स महारुद्रो विश्वं भूतं भविष्यति । भुवनं बहु
धा जातं जायमानमितस्ततः ॥३०॥ हिरण्यबाहुर्भगवान्
हिरण्यपतिरीश्वरः । अंबिकापतिरीशानो हेमरेता वृषध्व
जः ॥३१॥ उमापतिर्विरूपाक्षो विश्वसृग्विश्ववाहनः । ब्रह्मा
णं विदधे यो ऽसौ पुत्रमग्रे सनातनम् ॥३२॥ प्रहिणोति स्म तस्यै
व ज्ञानमात्मप्रकाशकम । तमेकं पुरुषं रुद्रं पुरुहूतं पुरुष्टुत
म ॥३३॥ बालाग्रमात्रं हृदयस्य मध्ये विश्वं देवं वह्निरूपं वरे
ण्यम् । तस्मात्मस्थं येनुपश्यंति धीरास्तेषां शांतिः शाश्वतीने
तरेषाम ॥३४॥ महतो यो महीयांश्च अणोरप्यणुरव्ययः । गु
हायां निहितश्चात्मा जंतोरस्य महेश्वरः ॥३५॥ वेश्मभूतोऽस्य
विश्वस्य कमलस्थो हृदि स्वयम । गह्वरं गहनं तत्स्थं तस्यांतश्चो
र्ध्वतः स्थिता ॥३६॥ तत्रापि दद्रं गगनमोंकारं परमेश्वरम ।
बालाग्रमात्रं तन्मध्ये ऋतं परमकारणम ॥३७॥ सत्यं ब्रह्मम
हादेवं पुरुषं कृष्णपिंगलम् । ऊर्ध्वरेतसमीशानं विरूपाक्ष
मजोद्भवम् ॥३८॥ अधितिष्ठति योनिं यो योनिं वाचैकमीश्व
रः । देहं पंचविधं येन तमीशानं पुरातनम् ॥३९॥ प्राणेष्वंतर्म
नसो लिंगमाहुर्यस्मिन् क्रोधो याच तृष्णा क्षमा च । तृष्णां छि
त्वा हेतुजालस्य मूलं बुद्ध्या चिंत्यं स्थापयित्वा च रुद्रे ॥४०॥ ए
कं तमाह वै रुद्रं शाश्वतं परमेश्वरम परात्परतरं चापि परात्पर

तरं ध्रुवम ॥ ब्रह्मणोजनकं विष्णो र्ह्वनेर्वायो: सदाशिवम ॥ ५१॥

ہے سنت کمار جی اسطرح جب سب دیوتا استت کر چکے تب برہما جی نے کہا کہ ہے دیوتاؤ
ہم تمکو شوجی کے جلد پرسن ہونے کے لیے پاشپت برت سکھاتے ہین جسکے کرنے سے
شوجی آپ لوگون کے اوپر بہت جلد کرپا کرینگے وہ یہہ ہر کہ پہلے تو اوپر کہی ہوئی رِیت
سے اپنے ہردی کمل مین شوجی کا دھیان کری اگن بیج سے بھوت شدھ کی رِیت کر کے
ہر ایک انگ کو شدھ کر کے پانچ بھوتون کو شبد وغیرہ گنون کے سلسلے سے ایک دوسرے
مین لین کری پانچ بھوت سلسلے سے پانچ ماتر چار ماتر تین ماتر دو ماتر ایک ماتر ہین اور
وہ نرگن روپ بغیر ماتر کا ہی جو دوا دشانت مین استھت ہی اس طرح بھوتون کا سنگھار
کر کے پھر پیدا کری اور اپنے اپنے استھان پر استھاپت کر کے امرت روپ ہو کر پاشپت برت
کری پہلے سنکلپ کری کہ یہہ پاشپت برت مین کرتا ہون پیچھے اپباس کر کے پوتر ہو کر اشنان
کر کے سفید کپڑا سفید جنیو سفید مالا وغیرہ پہن کر بید ترئی کے منترون سے اگن استھاپن کر کے
ہوم کری ہوم کے منتر یہ ہین - منتر -

वायवः पंच शुद्ध्यंतां वाङ्‌मनश्चरणादयः । श्रोत्रजिह्वाततःप्रा
णं ततो बुद्धिस्तथैवच ॥१॥ शिरःपाणिस्तथापार्श्वपृष्ठोदरमनं
तरम् । जंघे शिश्नमुपस्थंचपायमेढ्ंतथैवच ॥२॥ त्वचंमांसंच
रुधिरंमेदोस्थीनितथैवच । शब्दस्पर्शचरूपंचरसोगंधस्तथैव
व ॥३॥ भूतानिचैवशुद्ध्यंतांदेहमेदादयस्तथा । अन्नंप्राणंम
नोज्ञानं शुद्ध्यंतांवैशिवेच्छया ॥४॥

گھی اور سمدھ اور چرو سے یے منتر پڑھکر ہوم کر کے رودر اگن کا بسرجن کری اور بھسم لیکر اگن ہی
بھسم وغیرہ منترون سے ابھمنترت کر کے سب انگون مین لگاوی یہہ پاشپت برت کیش پاش
سے چھڑانیوالا ہی براہمن چھتری بیش اور خاصکر سنیاسیونکو یہہ برت کرنا چاہیے اسطرح سے
بان پرستھ گرہستھ برہمچاری مکت پاتے ہین کسی اگنہوتر کی بھسم لیکر منتر پڑھکر لگاوے تو
چھوٹے بڑے پاپ سب دور ہو جاتے ہین اگن کا بیرج بھسم ہی معلم سہت اگن بیرج وان ہوتا ہی

جو پرش بھسم سے اسنان کرے بھسم مین شوے اور اندریونکو جیتے رہے وہ سب پاپون سے چھوٹکر
شوجی کی سایجیہ مکت کو پاتا ہی بھسم لگائے ہوئے پرش کا ہمیشہ آدر اور پوجن کرے کبھی اُسکو
برے تو وغیرہ سخت بات نہ کہے اس پرادھ کو شری شوجی چھما نہین کرتے شوجی نے یہہ
کہا ہی کہ بھسم لگانیوالا آدمی ہمارا پتر ہی ہی اور گنیش جی کے برابر ہمکو پیارا ہی اسواسطے بھسم لگانیوالے
کو کبھی ناخوش نکرے اگیانی بھی بھسم کا تلک لگاکر جو کرم کرے وہ سپھل ہوتا ہی اور بغیر بھسم لگائے
ہوئے گیانی کے بھی کرم نشپھل ہوجاتے ہین اسواسطے سب اچھے کرمون مین بھسم کا تلک ضرور
لگانا چاہیے۔ نندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اتنا سب دیوتاؤنکو اپدیش کرکے
برہما جی نے آپ بھسم لگائی اور سب دیوتاؤن کو بھی بھسم لگوائی تب شری مہادیو جی پاربتی جی
اور گنون سہت دیوتاؤن پر کرپا کرنے کے واسطے وہان پرگٹ ہوئے سب دیوتاؤن نے
شری شوجی کو دیکھکر خوش ہوکر ستر ادھیاے سے استت کی تب شری شوجی نے پرسن
ہوکر کرپا کی درشٹ سے دیوتاؤن کی طرف دیکھکر کہا کہ ہم تمسے پرسن ہین بردان مانگو فقط

اُنیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی شری شوجی کی امرت بھری ہوئی بانی سنکر سب
دیوتا لوگ خوش ہوکر پرنام کرکے پوچھنے لگے کہ ہے مہاراج آپ کی پوجا کس بدھ سے اور
کہان اور کس روپ سے کرنی چاہیے اور پوجا مین کس کسکو ادھکار ہے براہمن چھتری بیش
شودر استری اور کنڈ گول وغیرہ برن سنکر کس طرح آپکا پوجن کرین یہہ آپ سب جگت
کے بھلے کیواسطے ہمکو اپدیش کرین یہہ بات دیوتاؤنکی سنکر اور انکی بھکت دیکھکر سورج منڈل
مین ٹھہرے ہوئے شری مہادیو جی میگھ گرجن کی طرح گمبھیر شبد سے کہنے لگے اُس سمے دیوتاؤن
نے شوجی کا روپ دیکھا کہ شری پاربتی جی سہت سورج منڈل مین براج رہے ہین کروڑ سورج
کے برابر روشن آٹھ بھجا چار مکھ بارہ نیتر جٹا مکٹ دھارے سمپورن رتنون کے گہنے
پہنے لال کپڑے لال چندن لال پھولون کی مالا شوبھایمان ہی جنکا پورب طرف کا مکھ بہت
پرسن اور زرد رنگ اور تت پرش روپ ہی اور دکھن طرف کا مکھ نیلے رنگ کا بڑی بڑی خوفناک
داڑھ لال داڑھی اور اگھور روپ ہی اور اُتر طرف کا مکھ بہت پرسن مونگے کا ایسا رنگ بردان

دینے والا بامدیو روپ ہی پچھم طرف کا مکھ گئو کے دودھ کی طرح سفید رنگ موتیون کے ہار
اور تلک سے سُشوبھایمان سندیوجات روپ ہی انکے چارون طرف چار چار مکھ والے اوتم
بھاسکر بھان اور رب ہاتھ جوڑے کھڑے ہین اور انکے پاس سلسلہ سے بستارا ۔ اُترا ۔
بودھنی ۔ اپیایینی ۔ یے چار شکت ایک ایک مکھ اور چار چار بھجا والی سب گہنے پہنے ہوئے
کھڑی ہین جنکی داہنی طرف برہما جی اور بائین طرف بشن بھگوان براجمان ہین دھرم گیان ۔
بیراگ ایشورج اور دیتیا وغیرہ نو شکتیون سہت سفید کمل کے اوپر بیٹھے ہوئے ہین جنمین
دیتیا چراغ کی لو کی طرح روشن ۔ سوکشما بجلی کی طرح ۔ جیا آگ کے شعلہ کی طرح ۔ پربھا
سونے کی طرح ۔ ببھوت مونگے کی طرح ۔ بملا کمل کی طرح ۔ اموگھا کمل کی پنکھڑی کی طرح ۔ برن
بہت طرح کے رنگون کی اور بیچ مین چار مکھ اور چار رنگ کی سرشٹا مکھی ہی چندرما ۔ منگل ۔
بدھ ۔ برہسپت ۔ شکر اور شنیچر شری شوجی کے چارون طرف کھڑے ہین سورج سا کشات
شوجی اور چندرما پاربتی جی باقی کے گرہ بیچ مہابھوت ہین جنسے چراچر سب جگت بھرا ہوا ہی ایسا
روپ شوجی کا دیکھکر سب منی لوگ ہاتھ جوڑکر بھگت سے استت کرنے لگے ۔

استت بزبان سنسکرت

ऋषय ऊचुः ॥ नमः शिवाय रुद्राय कद्रुद्राय प्रचेतसे । मी-
ढुष्टमाय शर्वाय शिपिविष्टाय रंहसे ॥१॥ प्रभूते बिमले सारे
आधारे परमे सुखे । नवशक्त्या वृतं देवं पद्मस्थं भास्करं प्र-
भुम् ॥२॥ आदित्य भास्करं भानुं रविं देवं दिवाकरम् । उ-
मां प्रभां तथा प्रज्ञां संध्यां सावित्रमेव च ॥३॥ बिस्तारामुत्त-
मां देवीं बोधनीं प्रणमाम्यहम् । आप्यायनीं च वरदां ब्रह्माणं
केशवं हरम् ॥४॥ सोमादिवृंदं च यथा क्रमेण संपूज्य मंत्रै र्विहि-
त क्रमेण । स्मरामि देवं रविमंडलस्थं सदाशिवं शंकरमादिदेवम्
॥५॥ वृंद्रादि देवांश्च तथेश्वरांश्च नारायणं पद्मजमादिदेवम् ।
प्रागाद्यधोर्ध्वं च यथाक्रमेण बज्रादि पद्मं च तथा स्मरामि ॥६॥

सिंदूरबर्णाग्रसमंडलाय सुबर्णबस्त्राभरणाय तुभ्यम । पद्माभनेत्राय सपंकजाय ब्रह्मेंद्रनारायणकारणाय ॥७॥ रथंचसप्ताश्वमनूरूबीरंगणां तथासप्तबिधं क्रमेण । ऋतुप्रबाहेणचबालखिल्यान्स्मरामि मंदेहगणाश्रयंच ॥८॥ हुत्वातिलाद्यैर्बिबिधैस्तथाग्नौ पुनः समाप्यैवतथैवसर्बम । उद्वास्यहृत्पंकजमध्यसंस्थं स्मरामि बिम्बंतव देवदेव ॥९॥ स्मरामि बिम्बानियथाक्रमेण रक्तानि पद्मामललोचनानि । पद्मंचसव्ये बरदंचवामे करेतथाभूषितभूषणानि ॥१०॥ दंष्ट्राकरालंतव दिव्यबक्त्रं बिद्युत्प्रभं दैत्यभयंकरंच । स्मरामिरक्षाभिरतं द्विजानां मंदेहरक्षोगणभर्त्सनंच ॥११॥ सोमंसितंभूमिजमग्निबर्णां चामीकराभं बुधमिन्दुसूनुम । बृहस्पतिं काचनसन्निकाशं शुक्रं सितंकृष्णातरंच मन्दम ॥१२॥ स्मरामिसव्यमभयंबाममूरुगतं करम । सर्बेषां मन्दपर्यंतं महादेवंचभास्करम ॥१३॥ पूर्णेन्दुवर्णेनचपुष्पगंधप्रस्थेन तोयेन शुभेनपूर्णाम । पात्रं दृढं ताम्रमयंप्रकल्प्य दास्येतवार्घ्यंभगवान्प्रसीद ॥१४॥ नमःशिवाय देवाय ईश्वरायकपर्दिने । रुद्रायबिष्णवे तुभ्यं ब्रह्मणे सूर्यमूर्तये ॥१५॥

نندیشور جی کہتے ہین کہ سورج منڈل مین براجمان شوجی کی پوجا کرکے جو کوئی تین کال اس اُتم استُت کو پڑھے وہ ضرور شوجی کی سایجیہ مکت پاوے - فقط

بیسوان ادھیاے

نندیشور جی کہتے ہین کہ سنت کمار جی اسطرح شیوان سے استُت کو شنکر پرسن ہوکر سورج منڈل مین براجمان شری شوجی نے کہا کہ ہماری پوجا کے ادھکاری (مجاز) براہمن چھتری اور بیش ہین شودر کو پوجن کا ادھکار نہین شوپوجن کرنے والے تین برنون کی سیوا کرنے سے

شودر کو بھی پوجا کا پھل ملتا ہی یا استری اور شودر براہمن سے پوجا کرا دین تو بھی اُتم پھل
کو پاتے ہین چھتری بھی براہمنو نسے پوجن کراوین اور دچھنا دے کر اُنکو پرسن کرین تو پورا
پھل پاتے ہین اتنا کہکر شری مہادیوجی انتردھان ہو گئے اور دیوتا اور منی لوگ بھی شری
مہادیوجی کا دھیان کرتے اور پرسن ہوتے ہوے اپنے اپنے گھر گئے ہے سنت کمار جی
منی بچن اور کرم کرکے دھرم ارتھ کام اور موکش ملنے کے لیے آدتیہ روپ سدا شوجی کا پوجن
بھگت سے کرنا چاہیے اتنی کتھا سُنکر شونک وغیرہ منی پوچھنے لگے کہ ہے سوت جی بہت دنون
تک تپ کرکے کشٹ تیاگ کر اور یوگ سے بھگتون کے بھلے کے لیے شری شوجی نے جو شاستر
آچار کہا ہی جو پران اشترون کے دھرمون کے سمان اور کہین نہین ہی اُس اگرے مین
شری شوجی کی پوجا اسنان اور جوگ وغیرہ کس طرح سے کہے ہین اُنکی بدھ آپ برنن کیجیے ہمکو
سُننے کی ہوس ہی یہ منی لوگونکا بچن سُنکر سوت جی نے کہا کہ ہے منیشورو یہی بات نندی جی
سے سنت کمار جی نے بھی پوچھی تھی اُنھون نے جو سنت کمار جی سے کہا وہ ہم آپکو سُناتے ہین
شری برت کے اوپر سنت کمار جی پوچھتے ہین کہ ہے نندیشور جی دھرم ارتھ کام اور موکش کے
دینے والے شوپوجن کی بدھ کیا ہی یہ آپ کرپا کرکے ہمکو اُپدیش کیجیے یہ سُنکر نندی جی کہنے
لگے کہ ہے برہما جی کے پتر گرو سے اور شاستر سے جیسا ہمنے جانا ہی ویسا ہم آپ سے کہتے ہین
کہ شوجی نے شاستر کے آچارج کو گورو یعنی بڑائی سے گرو کہتے ہین آپ آچار مین رہین اور ونکو
آچار مین لگاوین اور شاستر کے ارتھونکو جمع کرین وے لوگ آچارج کہلاتے ہین بہتری ہونے
کی اچھا رکھنے والا شو بھگت پہلے بید ارتھ کے تتو کو جاننے والے پر یہ درشن بھی جسکے دیکھنے
سے جی خوش ہو جاے شریشٹ اتھرت نیک مارگ مین لگے ہوئے برائی سے رہت آچارج کے
پانے مین مصروف سب سمے مین اشکت اور بھسم لگانے والے گرو کو ڈھونڈھے ایسا گرو پاکر تن
من دھن سے نہ کپٹ ہو کر اتنی سیوا کرے کہ جس مین وے پرسن ہو جاین کیونکہ گرو کے
پرسن ہونے سے پشو پاش بہت جلد کٹ جاتے ہین گرو ماننے کے لائق اور پوجنے کے لائق
ہی اور گرو ساکشات سدا شو ہی گرو بھی تین برس تک براہمن شکھ کی پریچھا کرے جو چیز اُسکو
بہت پیاری ہو اُس سے لیوے طرح طرح کے کامون کی آگیا دیوے اُتم کو نیچ کام مین اور نیچ کو

اُسے کام میں لگا دیوے اور کبھی غصہ کر کے سزا بھی دیوے اتنا ہونے پر بھی جو شکھ رنج نکرے اور پہلے
کی طرح سیوا کرتا رہے وہ شکھ شدھ دھرم کا ادھکاری ہوتا ہے شو جی کا بھگت جتیندری دھرم
پر چلنے والا گرمی سردی کا سہنے والا محنت کرنیوالا پرایا بھلا کرنیوالا گرو کی سیوا کرنیوالا سچ اور
مردُ سوبھاو (نیک خصلت) سنتوش ستت گرو کے موافق مزاج میٹھا بولنے والا غرور نکرنیوالا
بولتا اور آچار وغیرہ گُنوں سے جگت پاکھنڈ و دنیا داری سے دور اور وید شاستر کی راہ پر چلے وہ
شکھ ادھکاری ہوتا ہے اسطرح کے شکھ کو گرو بھی من بچن کرم سے شکھ شدھ ہو کے لیے شودھی
جو شکھ شدھ ہو اور آدمیوں پر غرض ... وقت سکار کرنیوالا ہو کیونکہ اور گرو کی بات نہ کہنے والا ہو
اور گرو کی آگیا ... ہو اور ... گرو ... کرپا ... تا شاستروں کا جاننے والا اور
تپسوی اور بدھوان ... کا ... اور ... جاننے والا اور ... کا جاننے والا اور موکش
دینے میں سمرتھ ہو (صاحب طاقت) ہوتا ہے سب ... سے بھرا ہوا اور سب شاستروں کا جاننے والا
اور سب ... کو جاننے والا گرو ہے پرنتو ... جاننے والا ارتھات آتم گیانی نہو تو نشپھل ہی ہے
جسکو آتم گیان نہیں ہے وہ شکھ پر کیسے کرپا کر سکتا ہے گیانی گرو آپ شدھ ہے اور شکھ کو بھی شدھ
کر سکتا ہے آتم گیان سے رہت گرو ایسا ہے جیسے بغیر طاقت کے چوپایہ اور اسکے شکھ بھی سب
چوپایہ برابر ہیں اسواسطے تتو جاننے والا گرو آپ مکت ہے اور شکھ کو بھی مکت کر سکتا ہے اگیانی
گرو اگیانی شکھ کا اُدھار نہیں کر سکتا کیونکہ ایک شلا دوسری شلا کو ندی سے پار نہیں اتار
سکتی جو صرف براے نام گیانی ہیں انکے لیے مکت بھی براے نام ہی ہے جوگی گرو کے درشن کرنے
اور چھونے اور بات چیت کرنے سے سب پاپوں کو ناش کرنیوالی آگیا ارتھات کرپا پیدا ہوتی
ہے اُسوا جوگ مارگ سے گرو چیلے کی دیہہ میں گھس کر سب تتو کا شودھکر اسکو بودھ کر کے
جوگیونکو گیان جوگ سے چھہ ادھوا اُستدھ کرنی چاہیے ... اور ویدکے پارگامی براہمن چھتری یا ویش
ذات کے شکھ کو بھلی بھانت سے پریچھا کر کے گرن پرم پراگت (ارتھات ایک گرو سے دوسرے
گرو کو پراپت گیان ہے ایک دیپک سے دوسرے دیپک کی طرح گرو چیتن کرے - بھونا دھوا
کلا دھوا - منترا دھوا - پدا دھوا - تتوا دھوا - برنا دھوا - یے چھہ ادھوا جسکے گرو کی سامرتھ اور
آگیا ہی سے جاتی رہیں اُسکو گرو کی کرپا سے سدھا اور مکت ملتی ہے - پرتھوی وغیرہ

پنچ بھوت بھونا دھوا ہی - من بدھ اہنکار اور اپنگت یہہ کلا دھوا ہی - کرم اندری منترا دھوا ہی - شبد اسپرش وغیرہ پدا دھوا ہی - گیان اندری برنا دھوا ہی - پرش سے لیکر پرتھما جی تک سب تتونکو پرکاش کرنیوالا ایشتوا اور انمنتو تتوا دھوا ہی - اس شوآتما تتو شدھ کو جوگی کے سوائے اور کوئی دوسرا نہیں جان سکتا - فقط

اکیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو گندھ برن رس وغیرہ سے بھوم کی پریکھا کرکے اسمین سندر منڈپ بناوی اور چندوا اور پھولون کی مالا وغیرہ سے سیج کر اسکے بیچ مین پرمیشور کے براجمان ہونے کے لائق ایک ہاتھ کی بیدی بناکر اسمین رتن چورن (سفوف جواہرات) سے سفید یا لال آٹھ دل کا کمل بناوی اسکے باہر شوبھا اپ شوبھادوار آدی پانچ رنگ کے رتن چورن سے بناوی اسطرح کمل بناکر اسکی کرنکا مین شوجی کا آواہن کرکے اپنی شکت کے موافق پوجن کرے آٹھ دلون مین انما وغیرہ آٹھ سدھیان ہین ویراگ اور گیان روپ کمل کا نال ہی دھرم سے جڑا ہی باما جیشٹھا رودری کالی بکرنی بل بکرنی بل پرمتھنی اور سرب بھوت دمنی یہ آٹھ شکت کیسرون مین اور نوین منونمنی شکت کرنکا مین اتھات شوجی کے آسن استھان مین دھیان کری ان آٹھ شکتیون کے ساتھ بامدیو وغیرہ آٹھ مورتیون کو ملاکر ایک ایک متحقن کا نیاس کری اور منونمنی کے ساتھ منونمن مہادیو جی کا جوگ کر بیچ مین نیاس کری سوم سورج اور اگن کے سمبندھ سے پرنو روپ اور سورج کے برابر پرکاشمان تت پرش کو پورب پتر مین نیاس کری نیل برن اگھور کو دکھن پتر مین جپا پشپ کے سمان لال رنگ بامدیو کو اتر دل مین گنو کے دودھ کے سمان سفید رنگ سدیو جات کو پچھم دل مین اور صاف بلور کی طرح ایشان کو کرنکا مین نیاس کری پھر چندر منڈل سنکا شاے ہردیاے نمہ - اس منتر کو اگن کون کے دل مین - चन्द्रमंडलसंकाशाय हृदयाय नमः ॥ دھومر برچسے نمہ - धूम्रवर्चसे शिरसे नमः ॥ اس منتر کو ایشان دل مین - رکتابھای شکھای نمہ - रक्ताभायै शिखायै नमः ॥ اسکو نیرت دل مین انجنا بھای کوچای نمہ - अंजनाभाय कवचाय नमः ॥ اسکو باییہ کون کے

دل مین - پنگلے بھیونیترے بھیونمہ - पिंगलेभ्यो नेत्रेभ्यो नमः ॥ اِس منتر کو ایشان دل مین - اور اگن شکھابھا استرایہ نمہ - अग्निशिखाभायअस्त्रायनमः اس منتر کو چارون دشاؤن مین نیاس کرے پھر سرشٹ مارگ سے شو - سداشو - مہیشور رُدر - بشن اور برہما جی کو بھاونا کرے اور ان منترون سے - منتر -

शिवाय रूद्र रूपाय शान्त्यतीताय शंभवे । शांताय शान्तदैत्याय नमश्चन्द्रमसे तथा ॥१॥ विद्याय विद्याधरायवह्नये वह्निबर्चसे । कालायैचप्रतिष्ठायै तारकायांतकाय च ॥२॥ निवृत्यै धनदेवाय धारायै धारणाय च ॥

پنچ مہابھوت روپ سداشو کا دھیان کرے جنکا ایشان مکٹ تت پرش مکھ اگھور ہردے بامدیو گہیہ ست اسّت کی ہیکت کے کارن سدّیوجات سمپورن دیہہ پانچ مکھ دس بھجاؤ سے سنجگت ۳۸ اڑتیس کلا روپ شو کا دھیان کرے جنمین آٹھ کلا سدّیوجات مین تیرہ ۱۳ کلا بامدیو مین آٹھ اگھور مین چار تت پرش مین اور پانچ کلا ایشان مین ہین ہنس گایتری سے اونکار روپ پرکرت سہت جنم مرن سے رہت اکار (अ) سوروپ اور آ اِی اُو اے (आ ई ऊ ए) رتھات دیبی گنیش سورج بشن روپ ان سے اُن اور مَنت سے مہان اوردھریتا سنا تن سہسر شیر کھ سہسر اکش سہسر ہست سہسر چرن چندر اور سورج کے سمان دوادشانت بھون تالو گلے اور ہردے مین براجمان آنند اور امرت سوروپ کروڑ بجلی کے برابر روشن شیام رکت تین شکت کے اوپر بیٹھے ہوئے تین تتّون سہت بدیا مورت ایشان دیو کی پوجا کرم سے (سلسلہ سے) کرے اور پورب آد دشاؤن مین کرم سے اندر وغیرہ لوکپال اور انکے بجر وغیرہ ہتھیارون کا پوجن کرے پھر اُتم چرو بنا کر آدھا شوجی کو بھوگ لگاکر آدھے چرو کا ہوم کرے اور ہوم سے بچا ہوا چرو اگھور منتر سے منترت کرکے شِشیہ کو بھوجن کرا شِشیہ بھی چرو کو بھوجن کرکے آچمن کرے اور پوتر ہو کر تت پرش کا پوجن کرے اور ایشان منتر سے پنچ گبیہ کو منترت کرکے کھاجاتے بامدیو منتر سے سب انگ مین بھسم لگاوے اور گرو شِشیہ کے کانون مین رُدر گایتری جپے پھر سوت سے لپیٹ کر ڈھکنے سہت دو دو اُتم کپڑون سے ڈھک کر

سونا یا رتن اسمین ڈال کر سونے کے پانچ کلش استھاپن کرے اور پانچ براہمنون سے اپنے
مقدور کے موافق ہوم کراوے پھر منڈل کے دکھن طرف کشا کے آسن پر گرو شنکھ کو سلاوے
اور شنکھ بھی شوجی کا اسمرن کرتا ہوا سووے اور جو سپنا دیکھے وہ صبح اٹھکر گرو سے کہہ دے
گرو جو اس سپنے کو برا سمجھے تو اسکی شانت کے لیے اگھور منتر سے گھی کی اکیسو آٹھ آہت دیوے
اسطرح ادھواسن کے بعد شنکھ کو اسنان کرا کے اچھے کپڑے اور گہنے پہنا کر پگڑی بندھوا کر منگل
منا کر دو کول آدِ منتر سے اسکی آنکھین باندھکر گرو منڈل مین لیجاے وہان لیجا کر سمرن پشپون سے
شنکھ کی انجلی بھر کر اس سے منڈل کی پرکرما کراوے وہ بھی ردر ادھیاے یا پرنو کو پڑھتا ہوا تین پرکرما
کر کے ایشان منترون سے پشپانجلی کو منڈل مین ڈالے وہ پھولون کی انجلی جس منتر پر پڑے وہی منتر
اسکو سدھ ہوتا ہے پھر شدھ جل اور اگھور منتر سے بھسم منترت کر کے شنکھ کے لگاوے اور شنکھ کے
مستک پر ہاتھ دھر کر چندن پھول وغیرہ سے گرو اسکا پوجن کرے پچھم دوار پرویش کرنے کے لیے
سب پرنونکو اتم ہرخاصکر چھتریون کے لیے بہت ہی اتم ہے پھر گرو چیلہ کی آنکھین کھولکر منڈل
کا درشن کراوے اور دکھن مورت کے پاس کشن آسن پر بیٹھا کر پنچ تتو پرکار سے تتو شدھ کرے
اہنکار تک آند کو نبرت کلا کر کے اہنکار سے پرکرت تک پرتشٹھا کلا کر کے پرکرت سے پرش
تک ودیا کلا کر کے جان کر اسکے اوپر کا مارگ شو بھکت سے شدھ کر کے شنکھ کو شوجی کے پاس
پہنچا دے اور جو گیشور شوجی کے پوجن کے لیے پرکرت پرش اینتور روپ سدا شو کو ایشان منتر
سے ہوم کرے سدیہ وغیرہ چار منترون سے شانت کلا تک ہوم کرے پھر ایشان منتر سے پرم شو
کو اکیسو آٹھ آہت دے کر ہوم کرانیوالون سے دگ دیوتاؤن کا ہوم کراوے ایشان دشا
مین ایشان منتر سے پردھان جاگ کرے سمدھا گھی چر کھیلین سرسون جو اور تل ان
سات چیزون سے منتر کے شروع مین پرنو اور اخیر مین سوا ہا لگا کر ہوم کرے اور ایشان منتر
سے پورناہت دیوے منتر سمہت پرنو اور اگھور منتر سے پراشچت کیا جاتا ہے جیاد شوشٹ
تین پرکار کا اگن کارج پورنوت پردھان ہوم کے ساتھ جگت کرے پھر گرو بیج آدنج پد
منترون سے پنج چیت اور ایشان منتر سے پران اپان کو روک کر چھوٹے منتر لینے شو ہدیہ
ساتھ ہوے۔ ایشان منتر سے اتم پران بات کلا کل کا بھیدن کرے پھر برہما کو بشن بن بشن کو

ہر مین ہر گو رُدّر مین رُدّر کو ایشان مین اور ایشان کو شوجی مین اُپ سنگھار کرکے پھر سرشٹ کے کرم سے بھو بھی ہرن رُدّر کا دھیان کری پھر شکھ تکے جیو کو رُدّر مین استھاپن کرکے تاڑن - دوار ورشن - دیپن - گرہن - پوجا سہت بندھن - اور امرتی کرن - بدھ کے موافق کراوی اگھور منتر کے شروع مین سدّیوجات منتر اور اخیر مین - نمو ہرتیہ باہوے - وغیرہ اور سب کے اخیر مین پھٹ لفظ لگاکر پرتھوی وغیرہ پنچ بھوت پرکار سے سنگھار منتر ہوتا ہی سدّیوجات آدمین - نمو ہرتیہ باہوے - انت مین اور شکھا یا پھٹ انت مین لگانے سے تاڑن اور تتّون کے دوار ورشن کا منتر ہوتا ہی اگھور منتر سے سمپٹ کیا ہوا ایشان منتر دیپن کا منتر ہوتا ہی سدّیوجات منتر سے سمپٹ کیا ہوا ایشان منتر گرہن اور بندھن کا منتر ہوتا ہی اور ترمباک منتر امرتی کرن کا منتر ہی پھر شانت تیتا - شانت - بدیا - پرتشٹھا اور نبرت کلا کا سنگرہن کرکے تتّو - ہرن - کلا - بھون منتر - اور پد - ان چھہ ادھوا کو بدھ کے موافق شودھی پیچھے پرنو اور مایا بیج یُکت منتر و نسے استت کری اور انھین منترون سے پوجا پرو کشن - تاڑن - ہرن - سنگھت کا سنجوگ - پکشیپ - ارچنا - اگن کا گربھ دھارن - اور جنن کر رچھا ئی کا اُدیا کے لئے کرہین ادھکار ہی ایشان منتر کے انت مین مایا بیج لگانے سے اُدھار پرو کشن اور تاڑن کا منتر ہوتا ہی اور پھر ٹنت اگھور منتر سے سنگھار ہوتا ہی یہہ کرم جوگ مارگ سے ہر ایک تتّو مین ہی پرانایام مین جتنی دیر تک رہی تب تک بھو ارتھات تتّو نام جوگ کرکے نبرت سے شوجی تک آتما کو پہنچا کر ناک کی نوک پر نظر کرنے سے یا دوادنشت مین دھیان کرنے سے جوگیون کا آتما سمتا (برابری) کو پاتا ہی اور استھانون مین نہین اور سکھ دُکھ وغیرہ کو جوگی سہی یہہ شوجی کا حکم ہی اسکے بعد سونے یا چاندی یا تانبے کا کلش لیکر کپڑے اور سوت سے لپیٹ کر تیرتھ کا پانی اسمین بھر کر رتن ملت کرکے سنگھتا منتر اور رُدّر اُدھیاے کا پاٹھ کرتا ہوا اگستا کی کوچی سے گرو شکھ کا تلک کری شکھ بھی شوجی اور اگن کے سامنے دیچھا لیکر نیم کری کہ چاہی پران جاتے رہین یا سر کٹ جای پرنت شوپوجن کیے بنا بھوجن نکرونگا اسطرح دیچھا لیکر اور نیم کرکے تین وقت یا ایک ہی وقت شوجی کا پوجن نت (ہر روز) کیا کری کیونکہ اگن ہوتر - بید پاٹھ اور بڑی بڑی دچھنا والی جگ شو پوجا کی ایک کلا

یعنی سولھوین حصہ کے برابر بھی نہین ہی ہمیشہ جگ کری ہمیشہ دان دے اور صرف ہوا کو
کھاکر تپسیا کری تو بھی ایکبار شو پوجن کرنے کے برابر پھل کو نہین پاتا جو پرش ایک وقت
یا دو وقت یا تین وقت شوجی کا پوجن کرتے ہین وے ساکشات ردر ہی ہین ردر بھکتی
کو بھوگی ردر ہی ردر کو پوجی ردر ہی ردر کا جس گاوی اور ردر ہی ردر مین ملجاوے -
ہے سنت کمارجی شو پوجن کے لیے یہہ ادھکاری اور بدھ کا بیان سلسلہ سے ہمنے مختصر
کرکے کہا اس سے چارون پدارتھ ملتے ہین - فقط

بائیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمارجی پہلے سور اسنان آدکرم کرکے شو اسنان اور بھسم
اسنان کری تب شو پوجن کری اب ہم سور اسنان کی بدھ کہتے ہین کہ اونگ بھوہ - ओं
भूः - اونگ مہہ - اونگ سوہ - ओं भुवः - اونگ بھوہ - ओं स्वः - ओं महः
اونگ جنہ - ओं जनः اونگ تپہ - ओं तपः اونگ ستینگ - ओं सत्यं -
اونگ رتنگ - ओं ऋतं - اونگ برہم - ओं ब्रह्म - ان نو منترون مین چھٹے منتر
سے مٹی لیکر بھکت سے زمین پر استھاپن کری دوسرے منتر سے جل لیکر چھڑکے تیسرے
منتر سے شودھی چوتھے منتر سے مٹی کے حصہ کری پہلے منتر سے شریر کا میل چھڑا کر چھٹے منتر سے
اسنان کری پھر اسنان کرکے باقی مٹی کو ہاتھ مین لیکر چھٹے منتر سے سات بار منترت کرکے
بائین ہاتھ کو مول منتر سے شدھ کری چھٹے منتر کو دس بار پڑھکر دگ بندھن کری پھر بائین
ہاتھ سے تیرتھ کو چھوکر دہنے ہاتھ سے سب بدن مین لگاکر سب منترون سے پھر اسنان کری
بعد اسکے شرنگ پلاس کے پتے یا دونے مین جل لیکر سورج کو اسمرن کرتا ہوا سب سدھ
دینے والے سور منتر سے تلک کری - اب ہم سب بید کے سار باشکل آد منتر اور انگ منتر
کہتے ہین - اونگ بھوہ - اونگ بھوہ - اونگ سوہ - اونگ مہہ - اونگ جنہ - اونگ تپہ
اونگ ستینگ - اونگ رتنگ - اونگ برہم - اس نو اکشر منتر کا نام باشکل ہی جسمین ہونے
سے سات لوک اچھر کہلاتے ہین اور رت اور برہم بھی اچھر (یعنی لازوال) ہے - منتر -

ओं भूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः

प्रचोदयात् ओंनमः सूर्याय खखोल्काय नमः ॥
یہہ سورج بھگوان کا مول منتر ہی اوپر کہے ہوئے نواچھر منتر اور اس مول منتر سے سورج
بھگوان کی پوجا کری اب ہم سلسلہ سے انگ منتر کہتے ہین جنکے آدمین پرنو اور بیچ مین بیاہرت
ہی - منتر - ओंभूः ब्रह्महृदयाय १ ओंभुवः विष्णु शिरसे २ ओंस्वः रु-
द्रशिखायै ३ ओंभूर्भुवः स्वः ज्वाला मालिनी शिखायै ४ ओंमहः
महेश्वराय कवचाय ५ ओंजनः शिवाय नेत्रेभ्यः ६ ओंतपः ता-
पकाय अस्त्राय फट् ॥ ७ ॥
یے سات انگ منتر ہین ان سب منترون سے براہمن چھتری یا بیش سینگ وغیرہ یا تانبے کے
برتن مین کشا اور پھول اور جل لیکر اپنا تلک کری پھر لال کپڑا پہن کر آچمن کری - سورجشچا
آد منتر سے پراتہ کال اور اگنش چا - آد منتر سے سائنکال اور - آپہ پنت - وغیرہ منتر سے
مدھیان کے سمی آچمن کری پھر چھٹھے منتر سے سندھ کرکے وہ کہٹ نت مول اور نواچھر منتر
کا جپ کری سب انگلی انگوٹھا مدھما انامکا ہست تل ترجنی انگشٹ اور مشٹ کرکے
کرم سے کھٹ نیاس کری اس طرح نیاس کرنے سے اتی پوتر دیہہ کو نواچھرمی کری اور یہہ
بھاونا کری کہ مین سا کشات سورج ہون پھر بائین ہاتھ مین چندن اور سفید سرسون سہت جل
لیکر مول اور برہمنا سمیت آٹھ کشا کی کوچی سے ان منترون سے اور آپوہشٹا وغیرہ منترون
سے مارجن (پانی چھڑکنا) کرے پھر بچے ہوئے جل کو بائین طرف کے نتھنے سے سونگھ کر
پاپ پرش سہت شریر کا الیان دھو کر یہہ مین ستوجی کی بھاونا کرتا ہوا کرشن برن ہی
جل کو دہنے نتھنے سے نکالکر پتھر کے اوپر ڈالے یے سب کرم بھاونا سے کری پیچھے سب
دیوتا رکھ بھوت اور پترون کا ترپن کری پراتہ کال مدھیان کال اور سائنکال مین پیاپنی
پیرا اور جوتشنا سندھیا کا اپاسن کری اور سورج بھگوان کو ارگھ دے - ارگھ کی بدھ یہہ
ہے - کہ لال چندن کے جل سے پرتھوی پر ایک ہاتھ کا منڈل بناکر پورب مکھ بیٹھکر سامنے
تانبے کا برتن رکھی اسمین لال چندن سمیت سیر بھر پانی بھر کر لال پھول تل کشا اچھت
دوب اور اپا مارگ ڈالے یا صرف گنوکے گھی سے برتن کو بھر دے پھر دونون گھٹنے زمین پر

ٹیک کر برتن کو دونون ہاتھون سے مستک تک اُٹھاکر سورج بھگوان کا اسمرن کرکے
مول منتر اور نواچھر منتر سے ارگھ دیوی دش ہزار اشومیدھ جگ کرنے سے جو پھل ہوتا ہی
وہی اس ارگھ دینے سے ہوتا ہی اسطرح سورج بھگوان کو ارگھ دے کر دیو دیو شری مہا دیوجی
کا پوجن کری یا سورج بھگوان کا پوجن کرکے اگنیی اسنان کری یعنی بھسم لگاوی یہی رِتیت
شو اسنان کی ہی صرف منترون مین فرق ہی سور اسنان اور شو اسنان کسے پہلے ہتون کرنا
چاہیے اسنان کرکے گنیش جی اور پِتر دیوتا اور گرو کو پرنام کرکے پدم آسن (پلتھی مارکرکے)
بیٹھکر تیرتھ کی پوجا کری پھر تیرتھ جل سے برتن بھر کر کھڑاون پہنکر شُدھ مارگ سے پوجا کے
استھان مین آوی وہان آسن پر بیٹھکر پہلے کی طرح کرنیاس دہیہ نیاس کرکے ارگھ پاتر رکھی
اور بدھ سے پرانایام بھی کری کمل وغیرہ کے لال پھول پوجن کے لیے اپنے دہنے طرف مین
اور پانی کا برتن بائین طرف رکھی سورج کی پوجا مین تانبے کے برتن کا بہت پھل ہی ارگھ کا
برتن پانی سے دھوکر استر منتر پڑھکر تیرتھ کے جل سے بھرکر اسمین لال چندن وغیرہ ارگھ کی سب
چیزین ڈالکر پہلے کی طرح رکھکر کوچ سے اوگنٹھن کری پھر اُس ارگھ پاتر کا جل سب چیزون
پر چھڑک کر سورج بھگوان کی پوجا کرے اور اس یجربید کی شُرت سے سورج بھگوان
کو نمسکار کرکے آسن دیوی — یجربید کی شُرت یہہ ہی —

आदित्यो वै तेज ऊर्जो बलं यशो विबर्द्धति इत्यादि ॥

پربھوت بمل سار آرادھیہ پرم اور سُکھ کو آگنیی وغیرہ کونے اور بیچ مین ہردی کرکے نیاس
کری اور اسیطرح کھرنگ کا بھی نیاس کرے وقت بیچ انگ چھی سہت ال سوت کنٹک دل
دلون کے آگے کرنکا اور کیسرون سہت سفید سُرخ یا سُنہلے رنگ کے کمل کا دھیان کری
کمل کے آٹھو دلون مین دیپتا سوکشما جیا بھدرا بِبھوت بملا اگھورا بکترا اور بیچ مین
سربتومکھی کو استھاپن کری یے نوو شکتیان سب گہنے پہنے ہاتھ جوڑے سورج بھگوان
کی طرف مونھہ کیے کھڑی ہین یا ہاتھون مین کمل لیے ہین ایسا دھیان کری پھر نواچھر
باشکل منتر سے سورج بھگوان کا آباہن سنّدھاپن وغیرہ کری اور پدم مدرا دکھاوے
پھر مول منتر اور نواچھر منتر سے ارگھ پادِ آچمن پھر ارگھ اسنان لال چندن لال کمل دھوپ

دیپ نیبید مکھ باس پان آرتی وغیرہ سے پوجن کرے پھر اگنیئے ایشان نیرت بائیبیہ
پورب اور پچھم مین پرنتو آد نمونت نیتر تک چھہ انگ منترون سے پوجن کرکے کرنکا میں سپاون
منتر ارتھات اسکتر منتر سے پوجا کرے اور اپنے ہردے مین سورج بھگوان کا دھیان کرے ہردے
آدِ سب انگ دیوتا بجلی کے سمان رنگ اور شانت روپ ہین استر دیوتا کا رودر سوروپ
اور دانتون سے بھیانک مکھ ہے یے سب دیوتا دہنے ہاتھ مین بردان بائین ہاتھ مین کمل
لیے سب گہنے پہنے لال کپڑا لال چندن لال پھولون کی مالا سے سجے ہوئے ہین اور منڈل کے
بیچ مین سیندور کی طرح لال رنگ کا کمل دونون ہاتھون مین لیے ہوئے لال کپڑا مالا گہنا
چندن سے سشوبھایمان سورج بھگوان کا دھیان کرے منڈل کے چارون طرف چندر منگل
بدھ برہسپت شکر سنیچر راہو اور کیتو کا پوجن کرے یے سب گرہ دو دو آنکھ اور دو دو
ہاتھ والے ہین راہو کا صرف اوپر کا بدن ہے سنیچر بڑے بڑے دانت والے مکھ کھولے
ڈراونی صورت بھوین چڑھائے ہاتھون مین بردان اور ابھے دان دھارن کیے ترچھی نگاہ
کیے ہوئے ہین ان سب گرہون کے نامون کے شروع مین پرنو اور اخیر مین نمہ لگاکر پوجا کرے
پھر سورج بھگوان کے آس پاس رکھ دیو گندھرب ناگ اپسرا گرامنی چھہ اور راچھس ان
سات گنون کی پوجا کرکے سورج بھگوان کے آگے بیدی سات گھوڑون کی پوجا کرے اور
بال کھلیا لوگ اور نرمالیہ گراہی کا پوجن کرے ان سب دیوتاؤن کی پوجا آسن آباہن
وغیرہ سے کرے اور ارگھ دیوے اور بسرجن کے وقت بھی ارگھ دیوے پیچھے ایکہزار یا نسو خواہ
ایکسو آٹھ ہی بار باشکل منتر کا جپ کرکے دسوان حصہ ہوم کرے پچھم دشا مین گول کنڈ ایک
میکھلا سہت بناوے نت نیمت کرم مین ایک ہاتھ برابر کنڈ اُتم ہوتا ہے اور میکھلا کی اونچائی
اور چوڑائی کا پرمان چار انگل ہے دس انگل کا اشوتھ پتر کی صورت نابھ بناکر کنڈ مین
استھاپن کرے اور پانچ انگل کی جون ہاتھی کے اونٹھ کی صورت اپنے سامنے استھاپن کرے
ایک انگل کی لمبائی کا نال بناوے اور کنڈ کے چارون طرف دو انگل زمین چھوڑ کر میکھلا
کرے اسطرح جتن سے سندر کنڈ بناکر ہوم کرے چھٹھے منتر سے الیکھن کرکے پانی سے کنڈ کو چھڑک کر
پہلے منتر سے بیچ مین آسن بچھاکر پہلے ہی منتر سے پربھاوتی شکت کو آسن کے اوپر استھاپن

کرے باشکل منتر سے چندن پھول وغیرہ سے پوجن کر کے آگ جلاوے اسکا نام سورجاگن ہے
پہلے کی طرح اگن مین کمل کی بھاونا کر کے بیچ مین سورج بھگوان کی پوجا کرے پھر باشکل منتر
سے دس آہت دیوے اور انگ منترون سے ایک ایک آہت دے کر۔ جیا وشوشٹ۔
تک سمدھا کا ہون کرے یہہ سب مارگون مین سامانیہ (اوسط درجہ کی) بدھ ہے مول منتر کا اور
باشکل منتر کا جتھا شکت ہون کر کے پورناہت دیوے اور پوجا ہون وغیرہ سب سورج بھگوان
کو ارپن کرے پھر انگ پوجا کر کے ارگھ دیکر پردچھنا کر کے نمسکار کرے اور بسرجن کر کے سورج
بھگوان کو ہردے مین استھاپن کرے اسطرح سورج بھگوان کی پوجا کر کے دھرم ارتھ کام
اور موکش ملنے کے لیے شوجی کا پوجن کرے یہہ سورج پوجن کی بدھ ہمنے سنچھیپ سے کہی اس بدھ
سے جو پرش ایکبار بھی شو پوجن کرے وہ سب پاپون سے چھوٹ جاوے اور بیٹا پوتا دولت
متر بندھو سواری زیور وغیرہ پاوے اور تیجوان ہو اور بہت دنون تک سکھ بھوگ کر سورج
کے لوک مین جا کر وہان بہت دنون تک سورج بھگوان کے پاس رہ کر پھر زمین پر آکر دھرما
راجا یا بید اور بیدانگ کا جاننے والا براہمن ہوتا ہے اور پورب جنم کی درڑھ باسنا سے پھر سورج
بھگوان کا آرادھن کر کے ہمیشہ سورج بھگوان کے پاس رہتا ہے۔ فقط

تیئسوان ادھیاے

نندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اب ہم آپکو شو پوجن کی بدھ سناتے ہین کہ تین
وقت شو پوجن کرے اور شکت ہو تو اگن کارج ارتھات ہون بھی کرے پہلے کہے ہوئے
طریقہ سے اسنان اور تتو شدھ کر کے پشپ اور جل لیکر پوجا کے استھان مین جاوے
وہان آسن پر بیٹھکر تین پرانایام کر کے بھوت شدھ کی ریت سے دہن آپلاون آدکرکے
چندن وغیرہ سے اپنے ہاتھون کو خوشبو دار کر کے جوگ شاستر مین کہی ہوئی مہا جون مدرا بناوے
اور ایتیکت بدھ اہنکار اور تنماتراؤن سے پیدا ہوئی دیہہ کو گیان کی اگن سے جلا کر شو امرت سے
پوتر نیا شریر پیدا کرے کنٹھ سے ایک بالشت نیچے اور نابھ (ناف) سے ایک بالشت اوپر
ہردے ہے وہی بشنو کا مہت آیتن یعنی بڑا بھاری استھان ہے اس ہردے کمل کی کرنکا مین
ساکشات سدا شوجی کا دھیان کرے کہ جنکے پانچ مکھ اور ہر ایک مکھ مین تین تین آنکھین اور

مستک پر چندرما ہی اور بلور کا ایسا رنگ سب زیورون سے آراستہ اور پلتھی مارے بیٹھے
ہین جنکا اوپر کا مکھ سفید رنگ پورب کا مکھ کمکم یعنی زعفران کا ایسا رنگ دکھن کا مکھ نیلے
رنگ کا اُتر کا مکھ بہت لال رنگ اور پچھم کا مکھ گئو کے دودھ کی طرح بہت سفید ہی بائین
طرف کے پانچون ہاتھون مین ترشول پھرسا تلوار تجر اور برچھا اور دہنے پانچون ہاتھون
مین پھانسی انکس گھنٹا ناگ اور بان لیے ہوئے ہین یا دو ہی ہاتھ کا دھیان کرے جو ایک
ہاتھ سے بر دان دے رہے ہین اور دوسرے ہاتھ سے ابھی (بیخوف) کر رہے ہین سب گہنے
پہنے ہوئے رنگ برنگ کے کپڑے پہنے پنچ برہم روپ جنکے انگ اسطرح سداشوجی کا دھیان
کرے سنت کمارجی پنچ برہم اور شو انگ پہلے کہہ چکے ہین اب شکلت بھوت ہردی آدک
ستو منتر

ओं ईशानः सर्व विद्यानां हृदयाय शक्ति वीजाय नमः ।
ओं ईश्वरः सर्व भूतानां अमृताय शिरसे नमः ॥ ۲
ओं ब्रह्माधिपतये कालाग्नि रूपाय शिखायै नमः ॥ ۳
ओं ब्रह्मणोधिपतये काल चंड मारुताय कवचाय नमः ॥ ۴
ओं ब्रह्मणे बृहणाय ज्ञान मूर्तये नेत्राय नमः ॥ ۵
ओं शिवाय सदाशिवाय पाशुपतास्त्राय अप्रतिहताय फट् फट् ॥ ۶
ओं सद्योजाताय भवे भवे नाति भवे भवस्व मां भवोद्भवाय शिव मू-
र्तये नमः ॥ ۷
ओं हंस शिखाय विद्या देहाय आत्म स्वरूपाय परापराय शिवा
य शिवतमाय नमः ॥ ۸

انمین پہلے چھہ منتر کھڑنگ کے ہین ساتوان مورت منتر اور آٹھوان بدیا منتر ہی یے سب منتر
شو شاستر مین کہے ہین اور باشکل منتر سورج کا مول منتر اور انگ منتر پہلے کہہ چکے ہین
اسطرح منتر سہت سداشوجی کا اپنے ہردے کمل مین پوجن کرے نابھہ استھان مین شو اگن
پیدا کرکے بدھ سے ہوم کرے لال کمل کے آسن پر براجمان پنچ برہم مورت سداشو کو انکے
دیہہ مین کھڑنگ نیاس کرکے مول منتر برہم منتر مورت منتر اور انگ آدمنتر ونسے ہوم

کرے من ہی سے گھی اور سمدھا کا ہوم کرکے گیانیون کے لیے شوشاستر مین کہی ہوئی چندر منڈل سے پیدا امرت دھارا کا دھیان کرکے اسی سے پورنا ہت کری اور شوجی کے مکھ مین پہنچی ہوئی پورنا ہت کا دھیان کری پھر سب کرت سماپت کرکے چراغ کی سیدھی لو (شیم) کی طرح شوجی کے تیج کو للاٹ مین بھوون کے بیچ مین یا ہردی کمل مین بھاونا کرے اور لنگ مین یا مورت مین باہر شوپوجن کرے۔ فقط

چوبیسوان ادھیاے

نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی شوشاستر کی ریت سے پوجا کی بدھ ہم سنکھیپ سے جس بھانت سے اگلے زمانہ مین شری مہادیوجی نے اپنے مکھار بند سے کہی ہے کہتے ہین کہ شو اسنان اور بھسم اسنان کے بعد دونون ہاتھون مین چندن لگاکر وہ کھ نت مول منتر سے انجلی باندھکر مورت بدیا اور انگ منترونکا جپ کرکے انگوٹھے سے چھنگلیان تک ایشان وغیرہ پانچ منترونکا نیاس کری اوپر کہے ہوئے انگ منترون مین سے ہردی منتر وغیرہ تین منت کنشٹھا ترجنی اور مدھما انگلیون مین نیاس کری چوتھے منتر کو انگوٹھے مین پانچوین کو انامکا مین اور چھٹھے منتر کو دونون ہاتھون کی ہتھیلیون مین نیاس کری پیچھے ترجنی انگوٹھے کے جوگ سے چھوٹکا مدراکرکے ناراچ مدراکرکے اور استر سے مول منتر کا جپ کرنا ہوا بھفو تسارن کری اور چوتھے منتر کرکے اوگن کری اسکو شو ہست کہتے ہین اسی ہست سے شو پوجا کرنی چاہیے تتون مین موجود آتما کو استھاپن کرکے تتو شدھ کری پرتھوی جل اگن بایو آکاش تک پنچ کو شونکو ات کرمن کرکے اہنکار مہت تتو پرکرت کو بھی نانگھ کر شدھ کوٹ ارتھات برہم کے پاس امرت دھارا سہت سشمنا مارگ سے آتما کو استھاپن کرکے پہلے تتو شدھ کری پھرنت کھشٹ (? ہرنیہ یا بوسے) وغیرہ سدیوجات اور اگھور منتر سے پرتھوی کی شدھ ہوتی ہی کھنٹ سہت سدیوجات منتر اور پھرنت اگھور منتر سے جل تتو شدھ کیا جاتا ہے پھرنت اگنی تیسرے منتر سے اگن شدھ کیجاتی ہی پھرنت اور کھشٹ سہت بائیبہ چوتھے منتر سے بایو کی شدھ ہوتی ہی کھشٹ اور پھرنت اور سدیوجات منتر سہت تیسرے سے آکاش تتو شدھ کیا جاتا ہی اسطرح تتون کا آپسنگھار کرکے سدیوجات اور کھشٹ سہت تیسرے سے

اور پھر نت مول منتر سے تارپن کرے تیسرے منتر سے سمپٹ کیے ہوئے مول منتر سے گرہن اور مایا
بیج سے سمپٹ کیے ہوئے مول منتر سے دگ بندھن کرے اسیطرح شانت تیتا سے نیرت کلا تک
پتلے کی طرح دھیان کر تین تتو ارتھات برہما بشن رودر کا دھیان کرے اور چراغ کی لو کے
مانند جوگ شاستر پر سدھ پریٹنک سمیت اور بشنو پراگیہ تیجس سے پرماتما کا دھیان کر کے
کنڈلی کے پربودھ سے پیدا ہوئی امرت کی دھارا کو سشمنا مین دھیان کرے شانت تیتا سے
نیرت تک پانچ کلاؤن مین ناد بند - اکار - اکار - مکار - اور شو - سدا شو - رودر - بشن -
اور برہما جی کا دھیان سرشٹ کرم سے کر کے امرتی کرن اور برہم نیاس کر کے بیچ مکھون مین
پندرہ نیترونکا نیاس کرے اور مول منتر سے یا اوڑ کے شانت نیاس کر کے مہا مدرا کو باندھکر
شو ہونگ ارتھات مین شو ہون ایسا دھیان کرے پھر شکت آدکون کا نیاس کر کے ہردے
مین شکت سے بیچ انکر چھید کا ٹنا سوت سہت نال پتر کیسر اور کرنکا سہت کمل کا دھیان
کر کے آسن مین دھرم گیان بیراگ ایشورج اور چندر سورج اگن منڈل اور دونون مین باما
جیشٹھا رودری کالی کل بکرنی بل بکرنی بل پرمتھنی سرب بھوت دمنی اور کرنکا مین منونمنی
کا دھیان کرے اس آسن کے اوپر سدا شو کا دھیان کرے پھر نابھ مین اگن کنڈ کے بیچ اسی
طرح آسن کے اوپر شو جی کا دھیان کر کے ماتھے مین چراغ کی لو کی صورت شو جی کا دھیان
کرے اور بند سے شو منڈل مین گرتی ہوئی امرت کی دھارا کا دھیان کرے یہ آتم شدھ ہے
پران ایان کا سنجم کر کے سشمنا مین بایو کو استھاپن کرے چھٹھے منتر سے تالو مدرا ارتھات
کھیچری مدرا اور دگ بندھن کرے یہ دیہہ شدھ ہی کپڑے سے سب پوجا کے برتنون کو
پونچھکر ارگھ کے برتن مین پرنو سے تینون تتون کا نیاس کر کے انکے اوپر بند کا دھیان کر کے
پانی بھر دے اور سنگھتا ارتھات سب منترون سے منترت کر کے پہلے منتر سے انکی پوجا دوسرے
منتر سے امرتی کرن تیسرے منتر سے شودھن چوتھے منتر سے اوکنٹھن پانچوین منتر سے اولوکن
اور چھٹھے منتر سے رچھا کر کے چوتھے منتر سے کشا کی کوچی سے سب چیزونکو اور آتما کو ارگھ
پاتر کا جل چھڑک کر شدھ کرے اور ہر ایک چیز پر پشپ رکھکر انکو شدھ کرے سدیوجات سے
چندن بامدیو سے کپڑا اگھور سے زیور تت پرش سے نیبد اور ایشان منتر سے پنچونکو منترت کرے

باقی چیزونکو شو گایتری سے پروکشن کری پنچامرت پنچ گبیہ وغیرہ چیزونکو برہم منتر انگ منتر اور
مول منتر سے منترت کرکے ہر ایک چیز کو مول منتر سے دھوپ دیپ آچمین دے کر دھین
مدرا سے امرتی کرن کوچ سے اوگنٹھن اور استر سے رچھا کری یہہ چیزون کے شدھ کرنے
کی ریت ہی ہردی منتر سے ارگھ کا پانی سہت چندن لیکر چیزون کے شدھ کرنے کی طرح
استر منتر سے سب شدھ کرکے پشپانجل لیکر پوجا سمانپت تک موَن سے پرنو آدِ نمونت سب
منترونکو جپ کر پشپانجل دیوی یہہ منتر شدھ ہی اپنے آگے طرف مین سامانیہ ارگھ پاتر کو پانی
سے بھر کر چندن پھول اسمین ڈالکر سب منترون سے ابھمنترت کری پھر دھین مدرا سے
امرتی کرن کوچ سے اوگنٹھن اور استر سے رچھا کری پہلے دن کے پوجے ہوئے شو لنگ کو
گایتری سے پوج کر سامانیہ ارگھ دے کر چندن پھول دھوپ اور آچمنی دیوی ہر ایک اپچار
کے انت مین سوَدھا یا نمہ کی لفظ کہی پھر پنچ برہم منترون سے الگ الگ پشپانجل دیکر
پھر نت استر سے نرمالیہ اتار کر ایشان دشا مین چنڈ کی پوجا کری پھر لنگ پیٹھ ارگھا ت
ارگھا کو سامانیہ استر سے اور شو لنگ کو پاشپت استر منتر سے شودھی اور لنگ کے
مستک پر پھول رکھکر پوجا کری یہہ لنگ شدھ ہی کورم شلا کے اوپر آسن اسکے اوپر کرم
سے بیج انکر برہم شلا جیسہ سہت اور کانٹا اور سوت سہت نال نل کرنکا کیسر دھرم
گیان ہیراگ ایشورج سورج وغیرہ تین منڈل یاما وغیرہ آٹھ شکت اور کرنکا مین منونمنی
اور منونمن کا دھیان کری اور ۔ اننتاسناے نمہ ۔ اس منتر سے آسن دے کر اسکے اوپر
نرمت اِدکلا سہت کھٹ گوش سہت پنچ مورت سداشو کا دھیان کری دونون ہاتھون
مین پھول لیکر دونون انگوٹھون سے پھول کو دبا کر آباہن مدرا کرکے دھیرے دھیرے
ہردی سے مستک تک آروہن کرکے ہردی منتر سہت مول منتر کو پُت سوَر سے اچارن کرکے
بند استھان سے دیپ شکھا کار سرشٹی گوہست بنایہہ بیا ایک سوروپ پرمیشور کو سدیو جات
منتر سے آباہن کرکے استھاپن کری پہلے کی طرح ہردی منتر سے شو شکت سامنت کرکے پرمی
کرن امرتی کرن وغیرہ کرکر ہردی منتر وغیرہ مول منتر سہت سدیوجات منتر سے آباہن کرکے
ہردی اور مول سہت بامدیو منتر سے استھاپن کری ہردی اور مول سہت اگھور منتر سے سنردھن کرے

ہردی اور مول سہت تت پرش منتر سے سندھیہ کری اور ہردی اور مول منتر سہت ایشان
منتر سے پوجن کری یہہ اپدیش ہی جسطرح پنچ منترون کرکے پہلے اپنی دیہہ بنائی اسی طرح
دیوتا اور اگنی کی بھی دیہہ بناوی شوجی کے روپ کا دھیان کرکے مول سے نمسکار تک سب
اپچار یعنی پوجا کی چیزین ارپن کری آچمنی سودھانت دیوی یا سب اپچارون کے انت مین سوآہا
کہی وو کھرنت مول سے پشپانجلی دیوے سب اپچار ہردی منتر سے ایشان منتر سے
ردر گایتری سے یا (اونک نمہ شواے) اس مول منتر سے پرمیشور کو ارگھ پادیہ آچمن وغیرہ
ارپن کری پھر پشپانجلی دیکر دھوپ آچمن دے کر چھٹھے منتر سے پھولون کو اتار کر پوجا کا برتن
مول منتر سے شدھ جل اور پنچامرت وغیرہ سے اسنان کراوی ہر ایک چیز سے اسنان کرانے
مین ایشان منتر سے آٹھ آٹھ پشپانجلی دیوی پھر ارگھ چندن دھوپ پشپ آچمن وغیرہ
دے کر پھرنت استر منتر سے سب پوجا کی چیزون کو لنگ سے دور کر کے شدھ جل سے اسنان
کرا کر پیسے ہوئے انولے اور ہلدی کا اپٹن لگاکر اور گرم پانی سے ارگھا سمیت شولنگ کو شدھ
کر کے سگندھ سہت سبرن جل سے ردر اددھیاے نیل ردر تورت شوکت پنچ برہم منترا اور
نمہ شواے سے شولنگ کو اسنان کراوی اور ایک پھول شولنگ کے مستک پر رکھے شولنگ
کا مستک کبھی خالی نرکھی کیونکہ جس راجا کی راج مین شولنگ کا مستک خالی (یعنی بغیر پھول
وغیرہ کے) رہتا ہی وہان درددر اور مہا روگ اور اکال (یعنی قحط) ہوتا ہی اور سواریون کا بھی
ناش ہوتا ہی اور راجا اور پرجا کا ناش ہوتا ہی اسواسطے دھرم ارتھ کام اور موکش سدھ ہونے
کے لیے کبھی لنگ کا مستک سونا نہ رکھی اسطرح لنگ کو اسنان کرا کر شدھ کپڑے سے
پوچھکر مول منتر سے چندن پھول گہنا کپڑا دھوپ دیپ نیبید آچمن وغیرہ دیوی صرف پرنو سے لنگ
کے اوپر پوجن کو پوتری کرن کہتے ہین دیپ اور آرتی کو دھین مدرا سے امرتی کرن کوچ
سے اوگنٹھن اور چھٹھے منتر سے رچھا کر کے لنگ کے اوپر اور بیچ اور نیچے کی طرف مین آہستگی سے
دکھاوی اور مول سے نمسکار کری اسطرح آباہن استھاپن نرودھن ساندھیہ پادیہ آچمن
ارگھ چندن پھول دھوپ دیپ نیبید آچمن ہاتھ دھونے کا اپٹن پان وغیرہ چیزون سے
برہم منتر اور انگ منترون سے پرمیشور کا پوجن کری پوجا کے بعد سکل دھیان نشکل دھیان

پر اور دھیان - مُول منتر جپ - برہم منتر اور انگ منترونکا دشانش جپ - جپ سمرپن اُتم نیدن - استت اور نمسکار وغیرہ کرکے پُورب بھاگ مین گرُپوجا اور دکھن بھاگ مین گنپت پُوجا کرے سب کام سدھ ہونے کے لیے آدہین اور انت مین دیوتا اور براہمن کو گنپت پوجن ضرور کرنا چاہیے اسطرح ایک برس تک لنگ مین یا مُورت مین شوپوجا کرنیوالا نہہ سندیہہ شوجی کی سایجیہ مُکت کو پاتا ہی پرنت لنگ مین چھہ ہی مہینے پوجن کرنے سے شوسایجیہ مُکت ملتی ہی پوجن کرکے سات پیکرما کرے اور ڈنڈوت پرنام کرے پیکرما کرنے مین ایک ایک قدم پر سو سو اشومیدھ جگ کا پھل ملتا ہی سب کامنا پُوری ہونے کے واسطے ہر روز شری مہادیوجی کی پُوجا کرے بھوگ کی اچھا والا بھوگ راج کی اچھا والا راج اور پُتر کی اچھا والا پُرش اس بدھ سے پُوجن کرنے سے اُتم پُتر پاتا ہی اور روگی اسادھ روگ سے بھی چھوٹ جاتا ہی اسی طرح اور جو جو مُرادین ہون وہ سب شری مہادیوجی کی پُوجا کرنے سے ملتی ہین۔ فقط

پچیسوان ادھیاے

سنارشوجی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اب ہم شواگن کارج (یعنی ہوم) کہتے ہین جیسا شوجی نے کہا ہی پہلے دگ سادھن کی ریت سے پُورب دشا کا سادھن کرے شدھ بھوم مین تین سُوت پُورب پچھم اور تین سُوت دکھن اُتر ریکھا جو کور بیدی بناوے اُسمین سب کنڈ بنتے ہین نت ہوم کے لیے ایک ہاتھ برابر کنڈ تین مکھلا سمیت بنانا چاہیے تینون مکھلا چار تین اور دو انگل کی اُونچائی کی ایک ہاتھ کی بناوے مکھلاؤن کے اُوپر اشوتھ کے پتے کی صورت پرادیش بھر کی جون بناوے کنڈ کے بیچ مین آٹھ دل اور کرنکا سمیت نابھو بناوے اور نابھ بھی ایک بالشت کی ہو اسطرح کنڈ بناکر استر منتر سے اُلیکھن اور کوچ سے پرُوکشن کرے کنڈ کو دیکھکر چھہ ریکھا کرے پُورب پچھم کی تین ریکھا برہما بشن مہیش رُوپ ہین اور اُتر اگرم ریکھا شو ہین پھر کوچ سے پرُوکشن کرکے شمی یا پیپل کے کاٹھ کی ارنی سولہہ انگل کی بناکر بیچ مین بیج اور ہردے منتر سے متھکر اگن پیدا کرے پھر اُس اگن کو کنڈ مین بدھ سمیت رکھکر ایک ایک بالشت بھر کے جات کے کاٹھ کے ٹکڑے اُسکے اُوپر رکھے جل سے آٹھو دشاؤن مین پرسیچن کرکے پرستر ن کرے پُورب مین اُتر اگر دکھن مین پُوربا گر پچھم مین اُتر اگر اور اُتر مین

پوربا گر (یعنی پورب طرف نوک کرکے) کُشا بچھاوی اسی کا نام پرستَرن ہی پورب دشا مین اندر اور اگن کا دکھن مین جم اور اگن کا پچھم مین برُن اور اگن کا اور اُتر مین چندرما اور اگن کا پاتر کُشاؤن کے اوپر نیچا مُنھ کرکے رکھی اور اور چیزین اُتر طرف مین رکھکر اُسکے اوپر کُشا رکھی دکھن طرف مین شوجی کو استھاپن کرکے مول منتر سے پوجا کری پھیر ہون کری پروکشنی پاتر کو جل سے بھر کر بالشت بھر کے دو کُشا اُسپر رکھکر اگن اور سورج کرنون سے کُشا گرونکو پاؤن کرکے سب برتنون کو پھیلا کر بدھ سے پروکشن کری پھیر پرنیتا پاتر کو پانی سے بھر کر کُشاؤن سے ڈھاک کر دونون ہاتھون سے ناک تک اُٹھاکر ایشان دشا مین استھاپن کری بائیبہ کون مین گھی کا ادھشرین کری بھسم سہت انگار بائیبہ کون مین رکھکر اُنکے اوپر گھی کو تپاوے سکے کُشاؤن کو جلاکر اگن کے چارون طرف گھماکر کُنڈ مین ڈال دے پھیر گھی کو سامنے رکھکر انگوٹھے کے برابر دو کُشا لیکر بدھ سے انکو دھوکر گھی مین ڈال دے پھیر نو کُشا جلاکر چارونطرف گھماکر کُنڈ مین ڈال دے اسطرح دوبارہ پرگن کری اسکے بعد گھی کو آگ سے اتارکر بائیبہ کون مین رکھدے پھیر کاٹھ سے اگن کا پرتیوہن کرکے پچھم مین رکھ دے اور دو پوترون سے گھی کا اُتپون کری پھیر انگوٹھے اور انامکا سے گھی مین بھیگے ہوئے دونون پوتر دونون ہاتھون سے الگ الگ اُٹھاکر مول منتر کا اُچارن کرکے اگن مین چھوڑ دے - اب سرک سروا کی بدھ کہ برنن کرتے ہین کہ ایک ہاتھ کے برابر چاندی سونا یا جگت برچھ کے کاٹھ کا سرک سروا بناوی ایک ہاتھ لمبا سرک جسکا مُنھ چھ انگل چوڑا مُنھ اور دنڈنال اور تین انگل چوڑا کنٹھنال بناوے لکھ مول کی طرح بناوی دنڈ گئو کی پوچھ کی طرح ارتھات اوپر سے موٹا اور نیچے نیچے پتلا اور اگلا حصہ ناک کی طرح دو بیلون سمیت بناوی اور سروا چھتیس انگل لمبا آٹھ انگل چوڑا اور چار انگل موٹا چاہیے سات انگل چوڑا اور بارہ انگل لمبا مُکھ بناوی اُسکا کنٹھ دو انگل چوڑا اور چار انگل لمبا - آٹھ انگل لمبی اور چوڑی بیدی چار انگل بیدی کے بیچ مین گول بل اور کرنکا سہت آٹھ دل بناوی بل کے باہر چارون طرف آدھا انگل چوڑی پیٹکا پیٹکا کے باہر لکھا ہوا کمل اور کمل کے باہر دو جو کے برابر پھیر پیٹکا بناوی بیدی کے بیچ مین چھنگنیا ان کے برابر مُنھ تک چھید بناوی دنڈ کے مول مین چھ انگل کے بیچ آدھے انگل کی بردھ سے تین گنڈ کا بناوی اور

تیرہ انگل کا گھٹ (یعنی گھڑا) بناوی جسکا گلا دو انگل کا اور بیچ کا حصہ دس انگل کا اور پانوتا
ایک انگل کا بناوی کمل کی پیٹھ کے سمان پیٹ اور پکھری کی طرح پانون بناوی ہاتھی کے
اونٹھ کی طرح سُروا کی پیٹھ کی صورت ہوتی ہی اسیطرح ابھچار وغیرہ کرمون مین لوہے کے
سُرک سُروا بناوی پچیس۲۵ گنتا سے سُرک سُروا کو شودھ نوک کو نوک سے اور بیچ کو بیچ سے
اور جڑ کو جڑ سے شودھکر ہردی منتر سے اگنی مین تپاوی آجیس تھالی اور پرنیتا اور پروکشنی
یے تینون برتن سونے یا چاندی یا تانبے یا مٹی کے بناوی شانت پوشٹک کرمون مین اور کسی دھات
کے یے برتن نچاہیے خاصکر ابھچار کرم مین لوہے کے اور شانت مین مٹی کے اتم ہوتے ہین
ان برتنون کا مُکھ چھہ۶ انگل چوڑا ہوتا ہی پروکشنی دو انگل اونچی پرنیتا چار انگل اور آجیس تھالی
چھہ انگل اونچی ہونی چاہیے جن سمدھاؤن سے ہون ہو انھین سے پردھ بناوی سید ھے
بغیر سوراخ کے برابر اور بتیس بتیس۳۲ انگل کے لمبے تین پردھ چاہیے چار انگل کے بیچ
پردچھن کرم سے بتیس بتیس۳۲ انگل لمبے تینس۳۱ گنتاؤن سے پرستَرن کری آبھچارک کرم مین
شیو اگنیا دھان نکری اور سمدھا بھی سخت اور مضبوط لیوی پرنت سا دھارن کرمون مین کنیشٹھا
(یعنی چھنگلیان کے برابر بارہ بارہ انگل لمبی سیدھی اور برن رہت اور چکنی سمدھا لیوی ہون مین
گئو کا گھی اتم ہی اور اگر کپلا گئو کا گھی ہو تو بہت ہی اتم ہی گھی کی آہت کی مقدار لُور سے بھرے ہوئے
ایک سُروے کی ہی چاول ایک کرکھ تل ایک شکت جو آدھی شکت اور پھل ایک ایک ہر ایک
آہت مین دینا چاہیے دودھ دہی اور شہد کی مقدار گھی کے برابر ہی چار سُروا سے سُرک کو بھر کر
پورناہت دیوی اور اس سے آدھا سنشٹ کرت اور سمیورن شیش کرتیہ ہوتا ہی شانتک
پوشٹک وغیرہ ہون شو اگنی مین کری اور موہن اچاٹن وغیرہ لوک کی اگنی مین کری سب
کرمون مین شو اگنی کو پیدا کر سات جہجیا کلپنا کری انھین مین سب کام کری یا سب کام جہجیا ہی
سے کری اور جہجیا ماتر کی ہی شو اگنی کلپنا کری اب سات جہجیاون کے منتر کہتے ہین — منتر —

ओं बहुरूपायै मध्यजिह्वायै ऽनेकवर्णायै दक्षिणोत्तर मध्यगा
यै शांतिक पौष्टिक मोक्षादिफलप्रदायै स्वाहा ॥१॥ ओं हिर
ण्यायै चामीकराभायै ईशानजिह्वायै ज्ञानप्रदायै स्वाहा ॥२॥

ओं कनकायै कनकनिभायै रम्यायै ऐन्द्रजिह्वायै स्वाहा ॥३॥ ओं रक्तायै रक्तवर्णायै आग्नेयजिह्वायै अनेकवर्णायै विद्वेषणमोहनायै स्वाहा ॥४॥ ओं कृष्णायै नैर्ऋतजिह्वायै मारणायै स्वाहा ॥५॥ ओं सुप्रभायै पश्चिमजिह्वायै मुक्ताफलायै शान्तिकायै पौष्टिकायै स्वाहा ॥६॥ ओं अभिव्यक्तायै वायव्यजिह्वायै शत्रूच्चाटनायै स्वाहा ॥७॥ इति सप्त जिह्वा मंत्र ॥ - یے سات جبھا کے منتر کہے گئے -

ओं वह्नये तेजस्विने स्वाहा ॥ اور یہ پردھان منتر ہے - منتر -

اتنا اگن سنسکار ہے یا نیمتک اگن کرموں مین برہمے سے شوا اگن کو پیدا کر کے اگن سنسکار کرے پھر نت کھنت منتر سے نرلیکن پروکشن اور تاڑن کری چوتھے منتر سے ابھیکشن کھن اتکرن اور چھٹے منتر سے پورن سمی کرن اور پہلے منتر سے سیچن وو لیکھنت پرتھم سے کدرن چھٹے سے مارجن آپ لیپن چوتھے سے کنڈ پرکلپن الکھور یا مدیو اور سنڈ یو جات سے کنڈ پردھان چوتھے سے کنڈ کا ارچن پرتھم سے ریکھا چتشٹی کرن پھر نت چھٹے سے بجری کرن ارتھات درڑھ کرنا اور پرتھم منتر سے اینڈر اگن آدِ چاروں بیدوں کا استھاپن کری یے اٹھارہ کنڈ سنسکار ہین ان سنسکاروں کے بعد چھٹے منتر سے اکش پاتر ارتھات اندریو وگھاٹ اور پرتھم منتر سے بشٹر کا استھاپن کرکے پھر اسن کے اوپر باگیشور باگیشوری کا آباہن کری باگیشوری کے آباہن اور پوجن کے یے دو منتر ہین - منتر -

ओं ह्रीं वागीश्वरीं श्यामवर्णां विशालाक्षीं यौवनोन्मत्तविग्रहां ऋतुमतीं वागीश्वरशक्तिमावाहयामि ॥१॥ वागीश्वरीं पूजयामि ॥२॥

اور باگیشور کے آباہن اور پوجن کے یے منتر ہین - منتر -

ओं एकवक्त्रं चतुर्भुजं शुद्धस्फटिकाभं बरदाभयहस्तं परशुमृगधरं जटामुकुटमंडितं सर्वाभरणभूषितं वागीश्वरमावाहयामि ॥१॥ ओं ईं वागीश्वराय नमः ॥

ان منتروں سے باگیشور باگیشوری کا آباہن استھاپن سنندھان سنرودھ وغیرہ پوجا

جب کرم کرکے گربھادھان اگنی سنسکار کرے ارنی سے پیدا سورج کی چمک سے پیدا اتھوا
اگنی ہوتر سے تانبے کے برتن مین یا مٹی کے سروا مین اگنی لاکر پرتھم منتر سے نریکشن تاڑن
ابھیکشن پرچھالن اور کربتیا دانش کا تیاگ کر بیٹھ اور بھونہہ (ابرو) کے بیچ سے اگنی کے
تین کارن کا آباہن کرکے اگنی منتر سے کارن مورت مین آباہن کرے پھر پرتھم منتر سے اُدّین کرکے
ئت پرش سے امرتی کرن چوتھے منتر سے اوگنٹھن کرکے دونون گھٹنے زمین پر ٹیک کر تخراو کو
اٹھاکر پردچھن کرم سے کنڈ کے چارون طرف گھماکر باگیشوری کو اپنے سامنے دھیان کرکے
انکی گربھ ناڑی مین گربھادھان کی ریت سے دوکھرٹت پرتھم منتر سے اگنی کو کنڈ مین ستھاپن
کرکے کشا رکھ دے کر پرتھم منتر سے ایندھن کو لگاکر جلاوے سدیو جات سے گربھادھان
پرتھم سے پوجن بامدیو سے پنسون دوسرے سے پوجن اگھور سے سیمنت تیسرے سے پوجن اور انگون کی بیتا کرے
بلکتر و دکھاٹن اور بلکتر نشکرت بھی تیسرے سے جات کرم چوتھے سے چھٹھے منتر سے سوتک شدھ کے لیے پروکشن
کشن اور استر سے اگنی روپ پتر کی رچھا کرے پھر اگنی کون مین مول ایشان مین اگر نیرت مین
مول بایبیہ مین اگر اور بایبیہ مین مول ایشان مین اگر اسطرح پورب ریت سے کشا استرن
کرکے گھی سے بھیگی ہوئی سمدھا اگنی کی لالا نبرت کے لیے چھٹھے منتر سے ہون کرے بامدیو وغیرہ
چار منترون سے پردھ اور بشنٹر کا استھاپن کرکے بشٹرون کے اوپر برہما رودر اور بشن کی پوجا
کرے اور بجر وغیرہ آیدھن تک لوکپالون کی بھی پوجا کرے پیچھے باگیشور باگیشوری کا پوجن ایسے
ہون کرے اب سُرک سُروا سنسکار کہتے ہین پہلی ریت سے نریکشن پروکشن تاڑن اور
ابھیکشن وغیرہ کرکے دونون ہاتھون مین سُرک سُروا لیکر پرتھم منتر سے تاڑن اور استھاپن کرکے
کشاؤن سے مول مدھ اگر مین اُن لیپن کرکے سُرک کو شکت اور سُروا کو شو مان کر دکھن
طرف مین کشون پر استھاپن کرکے ان منترون سے پوجن کرے - منتر -

शक्तये नम: शंभवे नम: ॥

پھر چوتھے منتر سے سوت سے سُرک سُروا کو لپیٹے اور پوجن بھی کرے پھر دھین مدرا سے
امرتی کرن چوتھے منتر سے اوگنٹھن اور چھٹھے منتر سے رچھا کرے یہہ سُرک سُروا سنسکار ہے
اب گھی کا سنسکار کہتے ہین کہ نریکشن پروکشن تاڑن ابھیکشن وغیرہ پہلی ریت سے کرکے

چھٹھے منتر سے ایشان کون مین گھی کو تپاکر بیدی کے اوپر رکھکر بالشت بھر کُشا کے پوتر کا اگلا حصّہ (نوک) بائین ہاتھ کے انگوٹھا اور انامکا سے گرہن کرکے اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور انامکا سے پوتر کا مول (بیچ کا حصّہ) گرہن کرکے سواہا تک چوتھے منتر سے اگنی جوالا مین اُتپون کری چھ کُشا لیکر سواہا تک پرتھم منتر سے پہلی بھانت سمپلون کرے پھر دو کُشا کا پوتر بناکر پرتھم منتر سے گھی مین چھوڑی یہہ پوتری کرن ہی - گھی مین ڈبوکر دو کُشا جلاکر گھی کے اوپر تین بار گھماکر آگ مین ڈال دی یہہ نیراجن ہی پھر کُشا لیکر گھی مین بال کیڑا وغیرہ دیکھکر سمپروکشن کر کُشا کو اگنی مین ڈال دے یہہ اودیوتن ہی - دو کُشا جلاکر گھی کو دیکھے یہہ نرکیشن ہی سدیوجات منتر سے کُشا کی نوک سے شکل پکش کرشن پکش روپ گھی کے دو بھاگ کری پھر کرشن پکش کے گھی کے تین بھاگ کر سرواسے پرتھم بھاگ سے گھی لیکر اگنیہ سواہا - ॥ अग्नये स्वाहा دوسرے بھاگ سے سوما سواہا - अग्नीषोमाभ्यां स्वाहा ॥ - تیسرے بھاگ سے اگنی شومابھیا سواہا - सोमाय स्वाहा سب بھاگ کے گھی سے اگنیہ سوشٹ کرتے سواہا - अग्नये स्विष्टकृते स्वाहा ان منترون سے چار آہت دیوی پھر کُشا سمت پوتر لیکر منونت سب منترون سے گھی کو ابھمنترن کرکے دھینو مدرا کرکے امرتی کرن کو چ کرکے اوگنٹھن اور استر کرکے رکشن کری اور پوترونکو اگنی مین ڈال دے یہہ گھی کا سنسکار ہی سرواسے گھی لیکر بابیج سے آہت دیوی یہہ چکرا بھدیارن ہی پھر ایشان مورتیے سواہا - ॥१ ईशान मूर्तये स्वाहा پرش بکترا سے سواہا - اگھور ہردیایے سواہا - بامدیو گُہیا سے سواہا - سدیوجات مورتئے سواہا -

पुरुषवक्त्राय स्वाहा ॥२॥ अघोर हृदयाय स्वाहा ॥३॥
बामदेव गुह्याय स्वाहा ॥४॥ सद्योजात मूर्तये स्वाहा ॥५॥

ان پانچ منترون سے آہت دیوی یہہ بکترود گھاٹن ہی اسکے بعد - ایشان مورتئے تت پرش بکترا سے سواہا - تت پرش بکترا سے اگھور ہردیای سواہا - اگھور ہردیا سے بام گہیے سدیوجات مورتیے سواہا -

ईशान मूर्तये तत्पुरुष बक्त्राय स्वाहा ॥१॥
तत्पुरुषवक्त्राय अघोर हृदयाय स्वाहा ॥२॥ अघोर हृदयाय
वामगुह्याय सद्योजात मूर्तये स्वाहा ॥३॥

ان منترون سے آہت دیوی یہہ بکتر سندھان ہی - منتر - ایشان مورتیے تت پُرش بکترا ے اگھور ہردیا ے بامدیو گہجا ے سدّیو جاتا ے سواہا -

ईशान मूर्तये तत्पुरुष वक्त्राय अघोर हृदयाय बामदेवगुह्याय सद्योजाताय स्वाहा ॥ १॥ اس منتر سے آہت دیوے -

یہہ بکتر یک کرن ہی اس طرح شواگن کو پیدا کرکے سب کرم سادھن کری اتھوا کیول اگن جیھیاؤن سے ہی شانت وغیرہ کرم کری کر بھاؤ دھان وغیرہ سنسکارون مین مایا بیج سے دس دس یا پانچ پانچ آہت دیوے شواگن مین پہلی بھانت دیوتا کا بیٹھ کلپنا کرکے آباہن نیاس پوجن وغیرہ سب کری اور مول منتر کو جپ کر دیوتا کو پرنام کری پھر سنگر ہمین پرانایام کرکے اگن کو گھی اور سمدھاؤن سے جلا کر ہون کری گھی سے اگن مین آدھار دے کر گھی کے شکل کرتین بھاگ سے ہون کری دونون بھاگ نیتر ہین اُتر بھاگ سے اگنیی سواہا - سोमाय स्वाहा - دکھن بھاگ سے سوما ے سواہا - अग्नये स्वाहा ان منترون سے آہت دیوی چھیّھم مکھ شواگن کا دکھن بھاگ دکھن نیتر اور اُتر بھاگ بام نیتر ہی پھر مول منتر سے گھی کی دس آہت دے کر جو اور سمدھا سے کلیوکت ہون کری پھر مول منتر سے پورنا ہت دیوی سب آبرن دیوتاؤنکو پانچ پانچ آہت ایشان وغیرہ کے کرم (سلسلہ) سے اور شکت بیج کے کرم سے دیوے اگھور منتر سے پرایشچت کرکے سوشٹ تک سب کرم پہلے کی طرح کرے ہے سنت کمار جی یہہ تین طرح کا ہون ہمنے کہا اسمین جیسا اوسر ہو ویسا کرے اس بدھ سے ہون کرنیوالا پرش کبھی پاپ کرمین جاتا ضرور ہی سورگ مین رہتا ہی مکت چاہنے والا پرش ہنسا رہت (جسمین کوئی جیو نہ مری) ہوم کری مکت چاہنے والا پرش ہردے مین شواگن کا دھیان کرکے سب کے پت سب کے انتر جامی شری سدا شو جی کی پریت کے لیے دھیان جگت سے ہوم کری پرانایام سے شوجی کو جانکر بھکت سے نت ہوم کری شوگیان کے بغیر جو کوئی صرف باہر کا ہوم کرے وہ نرک مین بندھک ہو - فقط

چھبیسوان ادھیاے

تندیشور جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی شو بھکت اور شوجی کا دھیان کرنیوالا براہمن لنگ -

مین شِو پوجا کرے اگن رت بھسم وغیرہ منتر سے اگن ہوتر کی بھسم سر سے پانون تک سب
انگون مین لگاوی پھر اُتر مکھ بیٹھکر برہم سوتری ہوکر برہم تیرتھ سے آچمن کرکے اور نمہ شِوا ے
اس منتر سے دیہہ کو شُدّھ کرکے مُول منتر اور پرنو سے اگھور پرمیشور کا پوجن کری کیونکہ سب سے زیادہ
بھل اگھور پوجن کا ہی پوجن اور ہوم پہلی ہی طرح پر ہی صرف منترون مین اور دھیان مین بھید ہے

ओं अघोरेभ्यो यघोरेभ्यो घोर घोरतरेभ्यः सर्वेभ्यः शर्व सर्वेभ्योनमस्तेअस्तु रुद्र रूपेभ्यः ॥ — منتر یہہ ہی

اور — अघोरेभ्यः प्रशांत हृदयायनमः ॥१॥ अघघोरेभ्यः सर्वात्मब्रह्म शिरसे स्वाहा ॥२॥ घोर घोरतरेभ्यः ज्वालामालिनि शिखाये वषट् ॥३॥ सर्वेभ्यः शर्व सर्वेभ्यः पिंगल कवचाय हुं ॥४॥ नमस्तेअस्तु रुद्र रूपेभ्यः नेत्र त्रयाय वौषट् ॥५॥ सकल साक्षाय दुर्भेद्याय पाशुपतास्त्राय हुं फट् ॥६॥

ان چھہ منترون سے کھڑنگ نیاس کری اسنان - آچمن - مارجن - اگھمرکھن - ترپن -
سُورج ارگھ اور سُورج پوجن سب پہلی طرح پر ہی صرف اگھور پوجا مین منتر کا فرق ہے -
مارگ شُدّھ - دوار پوجا - باشت نیت پوجا - کر شُدّھ - آد سب پہلی بھانت سے کرکے
اُتم آسن پر بیٹھکر ناک کی نوک پر نظر کرکے برلت روپ اگن سے سب اندری جلاکر اُس بھسم
کو باپو سے پریرن کرکے جل سے شُدھ کرکے برہم مُراس دیہہ بھسم مین شکت سہت برہم کلا
کا کلپن کری اگھور منتر کے پانچ کھنڈ کرکے پنچانگ سہت اچھا گیان اور کریا کا نیاس کرکے
اس بھانت اگھور مورت سہت نیاس کرکے ہردے مین آسن کے اوپر استھت نابھ مین اگن
مدھ استھت اور بھونہہ کے بیچ مین چراغ کی لو کی صورت پرمیشور کا دھیان کری شانت کرکے
بیج - انکر - اننت - سوم - سُورج - اگن - تین مورت - باما وغیرہ آٹھ شکت اور منونمنی سہت
پیٹھ کا دھیان کر اُسکے اوپر شِو آسن پہ براجمان شری اگھور مورت سداشو کا دھیان کری
جنکا اٹھتیس کلا روپ اور تین تتون سہت اکشیا کار سو روپ ہی جنکے اٹھارہ بھجا ہین جو
اگھور ہاتھی کا چمڑا اوڑھے اور سنگھ کا چمڑا لیے سب گہنے پہنے سب دیوتاؤن نے نمسکار کیے گئے

بتیس ۳۲ اچھر روپ ہے بتیس ۳۲ شکتیون سے ڈھکے ہوئے کپال مالا پہنے سانپ اور بچھوون
کے گہنے پہنے چندر کلا ماتھے پر براجمان نیل روپ کروڑ چندرما کے برابر روشن چندر بدن
اور شکت سنہت ہین جنکے دہنی طرف کے ہاتھون مین تلوار ڈھال پھانسی رتن سے
جڑا ہوا انکس ناگ ڈھنکہ پاس پت استر ڈنڈا اور کھٹوانگ ہی اور بائین طرف کے
ہاتھون مین بین گھنٹا سول ڈمرو بجر ٹنک یعنی پھرسا مگدر اور نوین ہاتھ مین بردان
اور ابھے دان دونون رکھتے ہین اسطرح سری شوجی کا دھیان کرکے ہوم کرے ہوم کی بدھ
سب پہلی طرح پر ہی صرف منترون مین بھید ہی آٹھ پشپانجلی - چندن - پھول وغیرہ سے
پوجا استت جپ نیبدن ہوم وغیرہ سب پہلی بھانت سے کرکے بدھ پوربک منڈل بنا کر

ॐ रुद्रेभ्यो मातृगणेभ्यो यक्षेभ्यो सु- اس منتر سے بل دیوے - منتر -
रेभ्यो ग्रहेभ्यो राक्षसेभ्यो नागेभ्यो नक्षत्रेभ्यो विश्वगणेभ्यः
क्षेत्रपालेभ्यः एष बलिः ॥

یہہ بل دے کر باہیتا اھوا چھم مین چھیترپال بل دیوے ارگھ چندن پھول دھوپ دیپ
نیبید گندھ باس تامبول وغیرہ سے بدھ کے موافق پوجا کرکے آٹھ پشپانجلی دے کر بسرجن
کرے یہہ سب پوجا مین سادھارن ہی اسطرح سنچھیپ سے ہمنے اگھور پوجن کا بدھان کہا ہی
استھنڈل یا لنگ مین اگھور پوجن کرے پرنت استھنڈل پوجن سے کروڑ گنا پن لنگ
کی پوجا مین ہوتا ہی لنگ پوجن کرنیوالے براہمن کو پاپ اپ پاپ نہین لگتا یعنی پاپ سے
بچا رہتا ہی جل مین کمل کے پتے کی طرح بے لوث رہتا ہی لنگ کا درشن پن ہی درشن سے
چھونا اور چھونے سے پوجن کرنا ادھک پن ہی شولنگ پوجن سے بڑھکر پن دینے والا
اور کوئی کرم نہین ہی - ہے سنت کمار جی یہہ اگھور پرمیشور کی پوجا کا بدھان ہمنے سنچھیپ سے
کہا بستار سے تو کروڑون برس مین بھی نہین کہہ سکتے ہین - فقط

ستائیسوان ادھیاے

شوکت وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی نندی جی کا کہا ہوا بیدسمت لنگ پوجا کا

پھل اور پربھاو سُنا اب میر پربت کی چوٹی پر شری شوجی نے منّ جی سے جھیتریونکے بھلے کے واسطے جو جے تلک کی بدھ کہی ہی وہ ہم سُنا چاہتے ہین اور سولہہ[16] مہادان کی کیا بدھ ہی یہہ بھی سُننے کی اچھا ہی یہہ سب آپ ہمسے کہیے مُن لوگونکا یہہ کہنا سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ اگلے زمانہ مین منّ جی اپنا شرادھ جیتے ہوئے کرکے میر پربت پر گئے اور وہان جاکر استُت کرکے شری مہادیو جی کو پرسن کیا اور اُنکی کرپا سے دبیہ درشٹ پاکر ساکشات مہادیو جی کے درشن پایا اور درشن پاکر ہاتھ جوڑکر سر جھکاکر گدگد بانی سے بار بار پرنام کرکے کہنے لگے کہ مہاراج آپ کے پرساد سے مین نے جیتے جی اپنا شرادھ کیا اور یہان آکر آپ کے درشن پائے اب دھرم ارتھ کام اور موکش کا دینے والا جے تلک جو آپنے اندر کو بتایا تھا کرپا کرکے مجھے بھی بتا دیجیے سوت جی کہتے ہین کہ ہے مُنیشورو شری شوجی مہاراج اپنے پرم بھگت منّ کی یہہ بات سُنکر کہنے لگے کہ ہے منّ راجاؤن کے ہت کے لیے ہم تمسے جے تلک کی بدھ کہتے ہین جسکے کرنے سے اکال موت دُور ہوتی ہی اور دُشمنون پر فتح حاصل ہوتی ہی لڑائی کے وقت راجا اسطرح راج تلک کرکے لڑائی مین جاے تو ضرور ہی فتح پاوے بدھ کے موافق منڈپ بناکر بید جاننے والا براہمن نو استھانون مین اگن استھاپن کرکے تلک کری پہلے سب تلکون مین سوت ڈالے رنگے ہوئے پورب پچھم اور دکھن اُتر سوت ڈالے جسمین دو ہزار چار سو خانے زمین پر بن جاوین اسطرح خانے بناکر مارجن کری باہر کی بیتھی مین ایک پد چارون طرف مارجن کری پھر الگ الگ انگ سوترونکا مارجن کرکے پورب وغیرہ اور دکھن وغیرہ چھتیس ۳۶ سوتون کا مارجن کری تب پورب وغیرہ سات پنکت اور دکھن وغیرہ سات پنکت اسطرح انچاس پنکت ہوتی ہین اُنمین بیچ کی نو پنکت سگندھ جلت گومی کے جل سے لیپ کر ایک ہاتھ کے لستار مین کرنکا اور کیسرون سہت شکل برن ات منوہر اشٹ دل کمل بناوی جسمین آٹھ انگل کی کرنکا اور چار انگل کیسر بناوی اگنی وغیرہ چارون کونون مین دھرم گیان بیراگ اور ایشورج کو پرتو سے استھاپن کر ابیکت نیت کال اور کالی کو چارون دشاؤن مین بیٹھکے گاتر روپ سے استھاپن کری دھرم وغیرہ کے سلسلہ سے سفید سُرخ زرد اور سیاہ یے رنگ ہین اور گاترونکا

رنگ ہنس یا سونے کا ایسا ہی آدھار شکت کے بیچ سرشٹ کارن کمل کلا بیچ مین
بند ماتر اور ناد اکار کا دھیان کرکے ناد کے اوپر اونکار روپ شری سدا شوجی کا دھیان کری
منومنی اور کمل رنگ شری مہادیوجی کا بیچ مین دھیان کرکے پورب وغیرہ کیسرون مین
باما جیشٹھا رودری کالی کل بکرنی بل بکرنی بل پرمتھنی اور سرب بھوت دمنی ان آٹھ
شکتیونکو بامدیو وغیرہ آٹھ شوون سہت پرنو سے نیاس کری اور ان منترون سے پوجا کری
منتر —
नमोस्तु वामदेवाय नमोज्येष्ठाय शूलिने । रुद्राय
कालरूपाय कलंविकरणाय च ॥१॥ बलाय च तथा सर्वभू-
तस्य दमनाय च । मनोन्मनाय देवाय मनोन्मन्यै नमोनमः ॥२॥
یہ پہلا آبرن ہی سولہ شکتیون کرکے دوسرا اور چوبیس شکتیون کرکے تیسرا آبرن ہی بیچ
مین پشاچ بیتھی اور پاس ناگ بیتھی کا منترون سے پوجن کری پھر منڈل کے بیچ مین آٹھ
کونے کے اکہار آٹھ استھان بنا کر ان مین کرنکا کیسر سہت آٹھ دل کا کمل دھان گیہون
جو جوار چاول تل اور سفید سرسون سے بنا دے یا جو اناج اسوقت موجود ہو اس سے
کمل بناوی ہر ایک کمل کے لیے دھان ایک آڑھک اتھوا چار سیر چاول دو سیر تل اور جو وغیرہ ایک
ایک سیر لیوی پردھان کلش کے نیچے سولہ سیر دھان آٹھ سیر چاول چار سیر تل اور دو
سیر جو رکھی اسطرح کمل بنا کر سبکو پرنو سے پروکشن کرکے سونا چاندی یا تانبے کے ہزار کلش
ان چھنون سے بناوی کہ گول پیٹ کا بستار بارہ انگل ناہ چھ انگل کنٹھ دو انگل اونچا
اونٹھ دو انگل بناوی اور نرگم ارتھات جل نکلنے کا راستہ دو انگل بناوی اور شوکمبھ
اس پرمان سے دوگنا بنا کر جو برابر فاصلہ سے سوت سے لپیٹ کر بدھو پورباک گنتا کے
اوپر رکھکر ابھیکشن اور اوگنٹھن کرکے سگندھ سہت جل سے بھر کر کورچ اور انچھون سہت
بیچ کمل کے اوپر شوکمبھ کو استھاپن کری اور دو بسترون سے اسکو لپیٹ کر رتن جٹت برتن
سے اسکو ڈھاک دیوی پھر بردھنی پاتر مدھ سے استھاپن کر ہزار کملون مین ہزار کلش برتن
کملون سے ڈھک کر اور کپڑون سے لپیٹ کر استھاپن کرکے شوکمبھ مین ردر گایتری اور
پرنو سے شوجی کا استھاپن کری — ردر گایتری —

ॐ तत्पुरुषाय विद्महे महादेवाय धीमहि तन्नो रुद्रः प्रचोदयात्

اس رُدر گایتری سے ہمیشہ شوجی کے پاس رہتا ہے اور دیبی گایتری سے بُردھنی مین بھگوتی کا آباہن کرکے پوجن کرے - دیبی گایتری -

ॐ गणाम्बिकायै विद्महे महातपायै धीमहि तन्नो गौरी प्रचोदयात्

اسطرح شری شو پاربتی جی کی پوجا کرکے باما وغیرہ آٹھ شکتیون کی پرتھم آبرن مین پوجا کرے دوسرے آبرن مین پورب دشا مین سُبھدرا آگنیی کون مین بھدرا دکھن مین کنکانڈجا نیرت مین امبا پچھم مین شری دیبی بایبیہ مین باگیشا اُتر مین گوکھی ان شکتیون کی مدکمبھ مین پوجا کرکے ایشان مین بھدرکرنا کی پوجا کرے پھر پورب اور اگن کون کے بیچ مین انما اگن کون اور دکھن کے بیچ مین لگھما دکھن نیرت کے بیچ مین مہما نیرت پچھم کے بیچ مین پراپت پچھم بایبیہ کے بیچ مین پراکامیہ بایبیہ اُتر کے بیچ مین ایشتو اُتر ایشان کے بیچ مین بشتو اور ایشان پورب کے بیچ مین سرب کا مابساییتو کا پوجن کرے یہہ دوسرا آبرن ہوا پھر بردھان کلشون مین ہوے کے مدھ بدھ پورباپ بہلی بھانت ان سولہ دیوونکی پوجا کرے دکش دکشایکا چنڈ چنڈا ہر ہرائی شو ناگ شو ندا نکھم یرتھما من متھ من متھا بھیم بھیمائی شانکر شانکنائی انکی پوجا کرکے سمت سمتائی گوپ گوپایکا نند نندائی تپا تپامہا اور تپامہائی کو استھاپن کرکے بدھ سے انکی پوجا کرے اسطرح تیسرے آبرن کی پوجا کرکے پرتھم آبرن سے سو بھدر بیوہ کی آٹھ شکتیون کو پورب آد دشاؤن مین استھاپن کرکے پوجا کرے اور دوسرے آبرن مین سولہ شکتیونکا پوجن کرے پدم مُدرا دکھاوے اب شکتیون کے نام کہتے ہین -

بندکا - بندگربھا - نادنی - نادگربھجا - شکتکا - شکت گربھا - پرا اور پراپرا - یے پہلے آبرن کی آٹھ شکتیان ہین - چنڈا - چنڈمکھی - چنڈ بیگا - منوجوا - چنڈاکشی - چنڈ نرگھوکھا بھرگٹی - چنڈنایکا - منوتیسے دھا - منودھیکشا - مانسی - مان نایکا - منوہری - منوہلادی منہ پرنیت - چبیشوری - یے سولہہ دوسرے آبرن کی شکتیان ہین یہہ بھدرا کا بیوہ ہے اب بھدرا کا بیوہ کہتے ہین - اَیندری - ہوتاشنی - یاپیا - نیرتی - بارُنی - بایبیا کوبیری اور ایشانی یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور ہرنی - سُبرنا - کانچنی - ہاٹکی -

رگنی - ست بھاما - سبھگا - جمبب نایکا - باک بھوا - باک پتھا - بانی - بھیما - جیتر رتھا سدھی - بید ماتا - اور ہرنا کشی - یے دوسرے آبرن کی شکتیان ہین یہ بھدرا کا بیوہ ہے اب کنکا انڈجا کا بیوہ کہتے ہین - بجر - شکت - ونڈ - کھڑگ - پاش - دھوجا - گدا - اور ترشول یے پرتھم آبرن کی شکتیان ہین اور بدھا - پربدھا - چنڈا - منڈا - کپالنی - مرت بنشتری - بروپاکشی - کپردی - کملاسنا - دنگشٹرنی - رنگنی - لمباکشی - کنک بھوشنی - سنبھا اور بھاونی یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ کنک انڈجا کا بیوہ ہے - اب امبکا کا بیوہ کہتے ہین - کھیچری - آتما بھا - بھوانی - بہن روپنی - بہت نی - بہن نا بھا مہما - اور امرت لالسا - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور جھیا - شکھرا - دیبی - رت تن شکا - بھوت پنی - دھنیا - اندرماتا - بیشنوی - ترشنا - راگ وتی - موہا - کام کوپا - مہوت کنا - اندرا - اور بدھا - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ امبکا بیوہ ہے اب شری بیوہ کہتے ہین - اشیرشا - اشیرش وتی - گندھا - پراتا - اپانا - سمانا - اُدانا - اور بیانا - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور متوہتا - پربھا - اموگھا - تیجنی - رنجنی بھماتیا - جوالنی - الھا - شوکھنی - رتن نایکا - بیر بھدرا - گنا دھیکشا - چندر ناسا - گہہ اگن ماتا - اور امبکا - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ شری بیوہ ہے اب باگیشا کا بیوہ کہتے ہین - دھارا - پر دھارا - بہنگی - ناشکی - مرتیا تیتا - مہا مایا - بجرنی - اور کامدھین - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین اور پیوشنی - بارنی - شانتا جینتی - پلاونی - جل ماتا - پیتر ماتا - جرامبکا - رکتا - کرالی - چندراکشی - پیسوفن - مایا بدیشوری - کالی - اور کالکا - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ باگیشا کا بیوہ ہے - اب گوکھی کا بیوہ کہتے ہین - شنکنی - ہلنی - لنکا برنا - کلکنی - یکشنی - مالنی - بمنی - اور رسا تمنی - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین - اور چنڈا - گھنٹا - مہا نادا - سمکھی درمکھی - بلا - ریوتی - پرتھا - گھورا - سینیا - لبنا - مہابلا - جیا - بجیا - اجتا - اپراجتا - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہ گوکھی کا بیوہ ہے - اب بھدر کرنی کا بیوہ کہتے ہین مہا جیا - برو پاکشی - شکا بھا - آکاش ماترا - سنگھاری - جات ہاری - دنگشٹرالی -

قلم

سنشنک ریوتی - یے پرتھم آبرن کی آٹھ شکت ہین اور پپیایکا - پت ناری - اشمنی - سرب ناسنی - بھدرنا - بشوناری - ہما - جوگیشوری - چھدرا - بھانمتی - اچ چھدرا - سینگھکی - سربھی - سما - سرب بھبیا - بیگا - یے سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین - یے آٹھ مہابیوہ کہے گئے اب انگا وغیرہ کے آٹھ اُپ بیوہ سنو - پرتھم ابرن مین انگا بیوہ کرم سے کہتے ہین - اینڈرا - چیترعبان - بارنی - دنڈی - پران روپی - ہنس - سواتم شکت اور پتامہہ - یے آٹھ پرتھم ابرن کے دیوتا ہین اور کیشو - ردر - چندر - سورج - مہاتما آتما - انتر آتما - مہیشور - پرماتما - جیو - پنگل - پرش - پیش - بھوکتا - بھوت پت بھیم - یے سولہہ دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہہ انگا کا بیوہ ہی - اب لگھما کا بیوہ کہتے ہین - شری کنٹھ - سوکشم - ترمورت - شمنک - امریش - استھتیش - دارت - یے آٹھ پرتھم آبرن کے دیوتا ہین استھان - ہر - ڈنڈیش - بھوتیش - سدیوجات - انگشٹیش - گورسین - سریشور - کرو دھیش - چنڈ - پرچنڈ - شو - ایک ردر - کورم - ایک نیتر - چتر مکھ - یے سولہہ دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہہ لگھما کا بیوہ ہی - اب مہما کا بیوہ کہتے ہین - اجیش - جھیم ردر - سوم انش - لانگلی - دنڈار - اردھ ناریش - ایکانت پالی - جھنجنگ پنالی - کھرگی - کام ایش - شویت بھرگ - مہابیوہ مین ایک ہی آبرن ہے - یہہ مہما بیوہ ہوا - اب پراپت کا بیوہ کہتے ہین - سمبرت - لکلیش - بارو - ہستی - چنڈ جچھ - گنپت - مہاتما - بھرگ - یے آٹھ پرتھم آبرن کے دیوتا ہین - تربکرم - مہاجھو - رچھ - شری بھدر - مہادیو - ددھیچ کمار - پراور - مہادنگشٹر - کرال - سوچاپ - شبردھن - مہادھو انجھ - مہانند - دنڈی - گوپالک - یے دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہہ پراپت بیوہ ہی - اب پراکامیہ بیوہ کہتے ہین - پشپ دنت - مہاناگ - بپلا - نندکارک - پنکل - بشال - کمل - بلوان - یے آٹھ پہلے آبرن کے دیوتا ہین - رتپریہ - سرپشان - چیتر انگ - سندر - بنایک - چھیترپال - مہاموہ - جنگل - بش مپتر - مہامپتر - گرام دیشادھپ - سرباوستھا دھپ - دیو - میگھناد - پرچنڈک - کال دوت - یے دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہہ پراکامیہ بیوہ ہی - اب ایشورج بیوہ کہتے ہین - منگلا - چرچکا - جوگیشا - ہردایکا - بھاسرا

سُرماتا - سُندری - ماترکا - یے پرتھم آبرن کے دیوتا ہین اور گنادھپ - منترگیہ - بردیو - کھڑانن - دگدھ - بچیتر - امُوگھ - مُوگھ - اشوی رُدر - سُونیش - اُمُودُمبر - تارسنگھ - بجی - اندر - گہہ - پرچھ - اپانگ پت - یے سُولہہ دوسرے آبرن کے دیوتا ہین یہہ ایشورج بُیوہ ہی - اب پشتو بُیوہ کہتے ہین - گگن - بھون - بجی - اجی - مہاجی - انگار - بنیکار - مہایشا - یے آٹھ پرتھم آبرن کے دیوتا ہین - سُندر - پرچنڈیش - مہابرن - مہاسُر - مہارُوما - مہاگربھ - پرتھم لنک - کھرج - گرُڑ - میگھناد - گرجک - گج چھیدک - بادہ - ترشنکھ - مار - یے سُولہہ دیوتا دوسرے آبرن کے ہین یہہ پشتو بُیوہ ہی - اب کامابسایتو بُیوہ کہتے ہین - بناد - بلٹ - لبنت - بھی - بڑت - مہابل - کمل - دمن - یے آٹھ پہلے آبرن کے دیوتا ہین اور دھرم - ات بل - سرپ - مہاکای - مہانُو - سبل - بھسمانگی - دُرجر - دُرتکرم - بیتال - رورو - دُردھر - جھوک - بجر - کالاگن - رُدر - سدناد - مہاگہہ - یے دوسرے آبرن کے سُولہہ دیوتا ہین یہہ کاما بسایتو بُیوہ ہی یہہ گھودش کا پہلا آبرن ہی - اب دوسرا آبرن کہتے ہین دوسرے آبرن ہین دچھ بُیوہ پہلا - منُوہرا - مہاناد - چیترا - چیتر رتھا - رُوہنی - چیتر انگی - چیتر ریکھا - بچیترا - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین - چیترا - بچیتر رُوپا - شُبھدا - کامدا - شُبھا - کرُورا - پنگلا - دیبی - کھڑگکا - لمبکا - ستی - دنگشٹرالی - راکھسی - دھونسی - لولُپا - لوہتامکھی - یے سُولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ دچھ بُیوہ ہی - اب داچھی بُیوہ کہتے ہین - سرباستی - بشو رُوپا - لمپٹا - آمکھ پریا - دیرگھ دنگشٹرا - بجرا - لمبوشٹی - پران ہارنی - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین - گج کرنا - اشو کرنا - مہاکالی - سُبھیشنا - بات بیگ - روا - گھورا - گھنا - گھن روا - بر گھوکھا - مہابرنا - شنگھنا - گھنٹکا - گھنیشو بی - مہاگھورا - گھورا - ات گھورا - یے سُولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ داچھائی بیوہ ہی - اب چند بُیوہ کہتے ہین - ات گھنٹا - ات گھورا - کرالا - کربھا - بھوت - بھوگدا - کانت - سنکھنی - یے آٹھ پہلے آبرن کی شکتا ہین - پتری - کاندھاری - بھوگماتا - پیوبرا - رکتا - مالا انشکا - بچیرا - سنکھاری - مانس ہارنی - پھل ہاری - جیو ہاری - سوکچھا ہاری

تتندرکا - ریوتی - رنگنی - سنگا - یے سولہ دوسرے آبرن کی شکلت ہین یہہ چنڈ
بیوہ ہے - اب چنڈا بیوہ کہتے ہین - چنڈی - چنڈ مکھی - چنڈا - چنڈ بیگا - مہاروا - بھرکٹی
چنڈ بھو - چنڈ روپا - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکلت ہین اور چنڈ رگھرانا - بلا - بل جیجوا -
بلیشوری - بل بیگا - مہاکایا - مہاکوپا - بیّرتا - کنکالی - کلشی - بدّت - چنڈ گھوکھا - مہاگھو
مہاراوا - چنڈ بھا - اننگ چنڈکا - یے سولہ شکلت دوسرے آبرن کی ہین یہہ چنڈا بیوہ
ہے اب ہربیوہ کہتے ہین - چنڈ راکشی - کام دا - سوکرا - کلکٹا - ناناکا ندھاری - دندھی
درگا - سومتری - یے آٹھ شکلت پہلے آبرن کی ہین اور - مرتو دبھوا - مہالچھمی - برن دا
جیو رکشی - ہرنی - چھین جیوا - دنڈ بکترا - جیتر بھجا - بیوم چاری - بیوم روپا - بیوم بیاپی
شبھودیا - گرہ چاری - سچاری - بکھ ناری - بکھارتا - یے سولہ شکلت دوسرے
آبرن کی ہین یہہ ہر بیوہ ہے - اب ہرائی بیوہ کہتے ہین - جبھا - اچیتا - کنکاری - دیوکا
دردھرا - بہا - چنڈکا - چپلا - یے آٹھ شکلت پرتھم آبرن کی ہین - اور چنڈکا - چامری -
بھنڈکا - شبھانتا - بنڈکا - منڈنی - منڈا - شانکنی - کرتری - بھرتری - بھانی
نگیہ داینی - جم دنکشٹرا - مہادنکشٹرا - کرالا - یے سولہ شکلت دوسرے آبرن کی ہین یہہ ہرائی
بیوہ ہے اب شونڈ بیوہ کہتے ہین - بکرالی - کرالی - کال جنگھا - یشسونی - بگا - بیگ وتی
نگیا - بینڈانکا - یے آٹھ شکلت پرتھم آبرن کی ہین - اور بجرا - شنکھا - ات شنکھا - بلا
ابلا - انجنی - سوہنی - مایا - بکٹ انگی - نلی - گنڈکی - دنڈکی - گھونا - شونا - ستّ وتی
گلولا - یے سولہ شکلت دوسرے آبرن کی ہین یہہ شونڈ بیوہ ہے - اب شونڈا بیوہ کہتے
ہین - دنشٹرا - رودر بھاگا - امرتا - سکلا - چل جیجوا - آرج نینترا - روپنی - دارکا -
یے آٹھ شکلت پرتھم آبرن کی ہین - اور کھادکا - روپ ناما - سنگھاری - چھما - انتکا -
کنڈنی - پیشنی - مہاترا سا - کرتانتکا - دنڈنی - کنکری - بمبا - برنی - املانگنی - وہنی
درابنی - یے سولہ شکلت دوسرے آبرن کی ہین یہہ شونڈا بیوہ ہے - اب پرتھم بیوہ کہتے
ہین - بلونی - بلاونی - شوبھا - بنڈا - مدوتکٹا - سنڈا - چھپا - مہادیی - یے آٹھ
شکلت پہلے آبرن کی ہین - کام سندیپنی - ات روپا - منوہرا - مہانیشا - مدگرانا - بہبلا -

مدبہلا - ارنا - سوکھنا - دبیا - ریوتی - بھانڈنایکا - استمبھنی - گھوررکتا کنشی - سمررولا
سنگھوشنا - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہہ پرتھم بیوہ ہی - اب پرتھما بیوہ
کہتے ہین - گھورا - گھورترا - اگھورا - اتگھورا - گھنایکا - دھاونی - کروشٹکا - منڈا
یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین - بھیما - بھیم ترا - ابھیما - سبرتلا - استمبھنی - رودنی
رودا - ردروتی - اچلا - چلا - مہابلا - مہاشانت - شالا - شانتا - شوا - اشوا -
برہت کنشا - مہاناسا - یے سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ پرتھما بیوہ ہی -
اب من متھ بیوہ کہتے ہین - تال کرنی - بالا - کلیانی - کپلا - شوا - اشٹ - تشٹ -
پرتنگیا - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین - کھیات - پشٹ کری - گشٹ - جلا - شرت
دھرت - کامدا - شبھدا - سومیا - تیجنی - کام تنترکا - دھرما - دھرم نبا - دھرم شیلا
پاپ ہا - دھرم بردھنی - یے سولہہ شکت دوسرے آبرن کی ہین یہہ من متھ بیوہ
ہی - اب من متھا بیوہ کہتے ہین - دھرم رکشا - بردھانا - دھرما - دھرم وتی - سمت
درمت - میدھا - یے آٹھ پہلے آبرن کی شکت ہین - شدھ - بدھ - دت - کانت -
برتلا - موہ بردھنی - بلا - اتبلا - بھیما - پران بردھ کری - نرلجیا - نرگھنا - منڈا
سرب پاپ چھینکری - کپلا - اتبھرا - یے سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین -
یہہ من متھا بیوہ ہی اب بھیم بیوہ کہتے ہین - رکتا - برکتا - ادبیگا - شوک بردھنی - کاما
ترشنا - چھدھا - موہا - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین - جیا - تدرا - بھیا - السا
جل ترشنو دری - درا - اشنا - [illegible] - [illegible] - [illegible] - اچھنتا - اشنی -
برکھا - کامنا - شوبھنی - دگدہا - [illegible] - [illegible] - یے سولہہ دوسرے آبرن کی
شکت ہین یہہ بھیم بیوہ ہی - اب بھیمائی بیوہ کہتے ہین - اتندرا - سستندرا - مہانندا -
ستجنم کری - [illegible] - [illegible] - [illegible] - [illegible] - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی
ہین - مندنمنی - من چھوبھا - مدونمتا - مداکلا - منداگربھا - مہابھاسا - کامانندا
سنبھلا - مہابگا - سنبیگا - مہابھوگا - چپیا - بہا - کرمتی - کرامنی - بکرا - یے
دوسرے آبرن کی سولہہ شکت ہین یہہ بھیمائی بیوہ ہی - اب شاگن بیوہ کہتے ہین - جوگا

بیگا ۔ سُبیگا ۔ اُت بیگا ۔ سُبا سِنی ۔ منو رَیا بیگا ۔ جلا ورتا ۔ دھی متی ۔ یہ آٹھ پرتھم
آبرن کی شکت ہین ۔ رو دھنی ۔ چھو بھنی ۔ بالا ۔ بہتر اشیکھا ۔ سُشو کھنی ۔ بڑتا بیبی ۔
بھا کھنی ۔ منو بیگا ۔ چاپلا ۔ بڑت جھوا ۔ مہا جھوا ۔ بھر کُٹی کُسلا ننا ۔ کھل جوالا ۔ مُکھ جوالا
مہا جوالا ۔ چھپا نتگا ۔ یہ سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ شاکُن بیوہ ہی ۔
اب شاکُنائی بیوہ کہتے ہین ۔ جوالنی ۔ بھسم انگی ۔ بھسا نتگا ۔ تیتا ۔ بھاونی ۔ برجا
بڑیا ۔ کھیات ۔ یہ آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین ۔ اُلیکھا ۔ پتاکا ۔ بھوگا ۔ بھوگ وتی
کھگا ۔ بھوگا بھوگ برتا ۔ بھوگا کھیا ۔ جوگ پارگا ۔ رِدّھ ۔ بدّھ ۔ دھرت ۔ کانت ۔
اشمرت ۔ سُرت ۔ دھرا ۔ یہ سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ شاکنی بیوہ ہی
اب سُمت بیوہ کہتے ہین ۔ پرتیشا ۔ پراوشٹا ۔ امرتا ۔ پھل ناشنی ۔ ہرنیاکشی ۔
سُبرناکشی ۔ کپنجلا ۔ کام ریکھا ۔ یہ آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین ۔ رتن دوبیا ۔
سُدوبیا ۔ رتن دا ۔ رتن مالنی ۔ رتن شوبھا ۔ سُشوبھا ۔ مہا شوبھا ۔ مہاوت ۔
شا مبری ۔ بندھرا گرنتھ ۔ بادگرنہ ۔ کراننا ۔ ہی کرنیا ۔ جھوا ۔ سربابھاسا ۔ یہ سولہہ
دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ سُمت بیوہ ہی اب سُمتیائی بیوہ کہتے ہین ۔ سرباکشی
مہا بھکشا ۔ مہا ذکشترا ۔ ات رورا ۔ بیپھلنگا ۔ بلانگا ۔ کرتانتا ۔ بھاسکرا ننا ۔ یہ
آٹھ پہلے آبرن کی شکت ہین ۔ راگا ۔ رنگ وتی ۔ شریشٹھا ۔ مہا کرودھا ۔ رورا ۔
کرودھنی ۔ بسنی ۔ گلہا ۔ مہا بلا ۔ کلنکا ۔ جیتر بھیدا ۔ درگا ۔ درگ ناتنی ۔ نالی ۔ سُنالی
سوتمیا ۔ یہ سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ سُمتیائی بیوہ ہی ۔ اب گوپ بیوہ
کہتے ہین ۔ پاتلی ۔ پاتوی ۔ پائی ۔ بیٹ بیٹا ۔ کنکٹا ۔ سیپا ۔ پرگمبا ۔ گھنٹو دروا ۔ یہ آٹھ
پرتھم آبرن کی شکت ہین ۔ ناداکشی ۔ نادرویا ۔ سرب کاری ۔ گما ۔ اگما ۔ ان چاری
سُچاری ۔ چنڈ ناڑی ۔ سُبا بنی ۔ سُکھوگا ۔ بکھوگا ۔ ہنسا ۔ بلاسنی ۔ سرگا ۔ سُچارا ۔ گنجنی
یہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ گوپ بیوہ ہی ۔ اب گوپائی بیوہ کہتے ہین ۔ بھیدنی
چھیدنی ۔ سرب کاری ۔ چھد ھاشنی ۔ اچھشا ۔ کاندھاری بھکشا شی ۔ سروانگا ۔ یہ
آٹھ پہلے آبرن کی شکت ہین ۔ آندھا ۔ باہوا ۔ بسنی بالی ۔ دیب جھپا ما ۔ انجھا ۔ ترنیچھا ۔

ہیرل لیکھا - ہیر دگتا مایکا - آمیا سادنی بھلی - سہا سہا سر ستوتی - رودر شکت - مہا شکت - مہاموہا - گونڈری - یے سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ گوپالی بیوہ ہی - اب نندبیوہ کہتے ہین - نندنی - نبرت - پرتشٹھا - بدیا - ناسا - کھاسنی - جامنا پریہ درشنی - یے آٹھ شکت پرتھم آبرن کی ہین - گرہبجا - نارایپی - موہا - پرجا دیبی چکرنی - کنکلنا - کالی - شوا - گھوکھا - براما - باگیشی - باہنی - بھیشنی - سگھا - نردشٹا یے سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ نندبیوہ ہی اب نندائی بیوہ کہتے ہین - بنایکی پورنما - رنکاری - کنڈلی - اچھا - کپالنی - دوپنی - جینتکا - یے آٹھ پہلے آبرن کی شکت ہین - پاونی - امبکا - سرباتما - پوتنا - چھکلی - مودنی - لمبودری - سنگھاری - کالنی کسما - شنکرا - تارا - گیانا - کریا - گایتری - ساوتری - یے سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ نندائی بیوہ ہی اب پتامہہ بیوہ کہتے ہین - نندنی - پھینتکاری - کرودھا بنسا - کھرنگا - آنندا - بس درگا - سنگھارا - امرتا - یے آٹھ پرتھم آبرن کی شکت ہین - کلانتکا - نلا - پرچنڈا - مردنی - سرب بھوتا - دیا - بھیا - برداکھی - لمبا - نکا کسما - بملا - انتکا - بیدارا - گورما - درتا - سندرودری - کھرگ چکرا - یے سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ پتامہہ بیوہ ہی اب پتامہائی بیوہ کہتے ہین - بجرا - نندنا - شاوا راوکا - رپ بھیدلی - روپا - چیترتھا - جوگا - یے پرتھم آبرن کی آٹھ شکت ہین - بھوت نادا مہانادا - کھرپرا - بھیما - کانتا - پرشت - برہم روپنی - سہجا - بیکارکا - جاتا - کرن موٹا مہاموہا - مہامایا - گاندھاری - شبدائی - مہاگھوکھا - یے سولہہ دوسرے آبرن کی شکت ہین یہہ پتامہائی بیوہ ہی -

یے سب دیبی دونون ہاتھون مین کمل کا پھول اور شنکھ لیے بال سورج کے سمان لال رنگ (یعنی وقت طلوع کے جو رنگ سورج کا ہوتا ہی ویسا سرخ رنگ) شانت سوروپ لال کپڑے پہنے اور سب زیورونسے آراستہ موتی اور طرح طرح کے رتنون سے جڑے ہوئے مکٹ پہنے اور گورے رنگ والی ہین -

اسطرح سونے وغیرہ کے ہزار کلش ردّ چھیترمین استھاپن کر ہر ایک کلش مین بشن بھگوان کے

کیے ہوئے بھو وغیرہ ہزار ناموں سے پوجن کرکے سنمکھ بان لنگ استھاپن کرکے تلک
کہہ ان ہزار کلشون مین چالیس بیو ہون کی پوجا کری سب کلش سگندھ جل سے بھرے
ہوئے پنچ رتن اور سونا سہت چاہیے اور بیچ کا مکھیہ کلش گھی سے یا دودھ سے یا دہی سے
بھرنا چاہیے اور گھی دہی دودھ پنچ گبیہ یا برہم کورچ سے رُدر ادھیاے سے رُدر کا تلک
کرکے راجا کا تلک کری اگھور منتر سے ہوم کرکے اسی منتر سے راجا کا تلک کری دیو کنڈ یا
استھنڈل مین لکڑی گھی چاول کھیلین چرُ شالی نیوار وغیرہ سے ایکسو آٹھ ہوم کری اور
پوربابھمکھ راجا کا ادھ باسن کری پھر پنیاہ باچن اور سوستی باچن کرکے سونے کا کنکن
بھسم اور مرنال یعنی کمل کی جڑ سمت راجا کے دہنے ہاتھ مین دھارن کراوی پھر ترمبک منتر
سے ہوم کرکے راجا کا تلک کری پھر پنچ برہم منتروں سے سب چیزوں سے ہوم کری سوا با
تت پرش منتر سے پورب دشا کے کنڈ مین ہوم کری سیاہ کپڑا پہنکر اگھور منتر سے دکھن کنڈ مین
ہوم کری بامدیو منتر سے پچھم کے کنڈ مین اور سدیوجات منتر سے اُتر دشا کے کنڈ مین ہوم کری
اگن کون کے کنڈ مین پور ردراگنیو وغیرہ اور جات بید سے سنواہ سوم وغیرہ منتر سے
ہوم کری نیرت کون کے کنڈ مین (نم نرت دش سوا ما لمگ کرا تیس بھیہ ان دھرا جا ادر
نیرتتیے سوا ہا نمہ سودھا نمہ)

निर्ऋति निशि दिश स्वाहा खड्गराक्षसभे-
दन रुधिरा स्वादु नैर्ऋत्यै स्वाहा नमः स्वधा नमः ॥

اس منتر سے سب چیزوں سے ہوم کری بایب کون کے کنڈ مین - ایشانا - کے اندر
یہ جیتیے ترمبکاے شرباے تنو ردر پرچودیات -

ईशानायक दुद्राय प्र-
चेतसे त्र्यम्बकाय शर्वाय तन्नो रुद्रः प्रचोदयात् ॥

اس منتر سے ہوم کری ایشان کنڈ مین ایشان منتر سے ہوم کر پردھان کنڈ مین بھی ایشان
منتر ہی سے ہوم کری اسطرح ہر ایک کنڈ مین ایک ایک ہزار ہوم آچارج کری یا شو بھکت
راجا اپنے ہی ہاتھ سے ہوم کرکے اگھور منتر سے پرایشچت کری پھر آچارج برہم کورچ سے
جل سے رُدر ادھیاے سے راجا کا تلک کری تلک کے سمی شنکھ بھیری وغیرہ باجوں کی آواز
بید دھن اور جے جے کار ہونی چاہیے اسطرح رُدراکش اور بھبھوت سے شوبھایمان راجا کا

تلک کرکے چھتر چنور دھوجا پالکی شنکھ بھیری وغیرہ اپکرن بھی راجا کے لیے آچارج
بدھ سے سادھن کرے یے سب اپکرن راج تلک سمت چھتری کے لیے ہین سادھارن
چھتری کو انکا ادھکار نہین ہی منڈپ کی چارون دشاؤن مین پورب ادکرم سے
پاس گولر پیپل اور بڑکے تورن لگاوے اور ریشمی کپڑے کی جھنڈیان لگاوے
تورنون پر پلاس وغیرہ برچھون کی بارہ بارہ انگل کی ساکھا باندھی اور آٹھ آٹھ انگل کے
دربھون کی مالا سے منڈل کو سبجی آٹھو دشاؤن مین دھوجا پتا کا سونے کے کلش آدسے
منڈپ کو شوبھت کرکے راجا کا تلک کرے اور اس منتر سے ستو لمبھ کے جل سے گوری گا تیہری
کرکے بردھنی کے جل سے اور رودرادھیاسے یا اگھور منتر سے اور کمبھون کے جل سے راجا کا
تلک کرے منتر - तन्महेशाय बिद्महे वागिबशुद्धाय धीमहि त-
न्न: शिव: प्रचोदयात ॥
اور اچھے اچھے کپڑے گہنے سے راجا کو سنگار کرے راجا بھی اسٹھ پل سونے کا رتن جٹت
سندر شن چکر بنا کر گروکو دچھنا دے اور دس اتم گئو کپڑا زمین شتو درون تل ستو
درون چاول سواری تکیہ بچھونا سمت پلنگ بھی گروکو دیوے اور جو جوگی ہون انکو تیس
پل سونا یا اس سے آدھا اسباب دے اور اس سے بھی آدھا ہر ایک سادھارن
شوبھکت کو دیوے اس طرح سبکو پرسن کرکے شری مہادیوجی کی مہاپوجا کرے
یہہ جو تلک کی بدھ ہمنے سنچھیپ سے کہا اس تلک کے کرنے سے اندر برہما بشن وغیرہ دیوتا
بڑے اتم ادھکار کو پہنچے ہین پاربتی ساوتری لچھمی وغیرہ اسی تلک سے پرم سوبھاگیہ
کو پراپت ہوئین نندی جی نے رودرادھیاسے سے یہہ تلک کرکے موت کو جیت لیا
تارک بدن مالی ہرنیاکش وغیرہ بڑے بڑے پرتاپی دیت بشن بھگوان نے اسی تلک
کے پربھاو سے جیت لیے نرسنگھ جی نے ہرنیہ کشپ اسکند نے تارکاسر اور بھگوتی
نے سُند اپسُند کے پتر بڑے بیر بسُندیو اور سُندیو کو اسی تلک کے بل سے مارے ۔
دیوتاؤن سند و شتون کو اسی تلک کے پربھاو سے جیتا اور بھی بہت سے راجا اور براہمن لوگ
اسی تلک سے اتم سدھ کو پہنچے کہان تک اس تلک کا ماہاتم کہین اسی سے سدھ لوگ

موت کو جیت کر امر ہو گئے کروڑون کلپون کے جمع ہوئے بڑے بڑے پاپ اس تلک کے کرنے سے چھن بھر مین چھوٹ جاتے ہین چھئی اور کوڑھ وغیرہ بڑے بڑے روگ بھی اس تلک سے جاتے رہتے ہین جس راجا کا اس بدھ سے تلک کیا جاوے وہ ہمیشہ فتح پاوے اور بیٹا پوتا دھن دولت سے پرپورن ہو جاوے سب پاپ چھوٹ جاین پرجا اس سے بڑی محبت رکھی ساکشات اندر ہی ہو جاے شری شوجی کہتے ہین کہ ہے سوایمبھو راجاؤن کے بھلے کے واسطے یہہ جے تلک کی بدھ تمنے سنجھیپ سے کہی اس تلک کے کرنے سے ضرور ہی دشمنون پر فتح یاب ہوتا ہی - فقط

اٹھائیسوان ادھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اسطرح شری مہادیو جی سے جے تلک کا ماہاتم سنکر سوایمبھو منو نے اپنا جے تلک کیا اور جے تلک کرکے شری مہادیو جی کے پاس جاکر اُنکے درشن پاکر بھکت سے بار بار سر جھکا کر رُدرادھیاے سے استت کرنے لگے شری شوجی نے منو کی بھکت دیکھکر کہا کہ ہے منو تم بہت دنون تک بے کھٹکے راج کر کے انت مین کرم کر کے مکت پاؤگے اتنا کہکر شوجی مہاراج انتردھیان ہو گئے اور منو شوجی کو پرنام کر کے میرو پربت کو گئے وہان جاکر سنت کمار جی کو دیکھکر بھکت سے اُنکو نمسکار کر استت کرنے لگے سنت کمار جی نے منو کو دیکھکر کہا کہ ہے راجا شری شوجی کی کرپا سے تمہارا جے تلک ہوا اب اور جو کچھ پوچھنے کی اچھا ہو پوچھو ہم کہینگے یہہ بچن سنت کمار جی کا سنکر ہاتھ جوڑ کر عاجزی سے منو نے کہا کہ مہاراج کرم سے کیونکر مکت ہو سکتی ہی یہہ آپ برنن کیجیے کہ کرم سے یا گیان سے یا کرم اور گیان دونون کے ملنے سے مکت ہوتی ہی منو کا یہہ سوال سنکر بید کا سار جاننے والے سنت کمار جی بولے کہ ہے منو کرم سے اور کرم اور گیان دونون کے ملنے سے سلسلہ سے مکت ہوتی ہی اور شدھ گیان سے چھن بھر مین مکت ملتی ہی - اگلے زمانہ مین نندی کا اپمان کرنے سے نندی کے شاپ سے ہم اونٹ ہو گئے پھر بہت دنون تک شری شوجی کا آرادھن کیا تب نندی جی کی کرپا سے اونٹ کی جون تیاگ کر کے براہمن کے پتر ہوئے اور شو دھرم کی ریت سے شوجی کا پوجن کر کے اتم گت کو ... نندی جی ...

راجاؤن کو دھرم ارتھ کام اور موکش ملنے کے لیے تلا دان وغیرہ سولہ دان کہے ہین اُس دان روپ کرم سے راجاؤن کی مکتی ہوتی ہی اب ہم پہلے تلا دان کی بدھ کہتے ہین کہ گرہن وغیرہ پُن کال مین اتم چھیتر پر بیس ہاتھ یا اٹھارہ ہاتھ یا سولہ ہاتھ کا منڈپ یا چبوترہ بنا کر اُسکے بیچ مین نو ہاتھ کی یا آٹھ ہاتھ کی یا سات ہاتھ کی یا دو ہاتھ کی یا ڈیڑھ ہی ہاتھ کی لمبی چوڑی بیدی بناوی جسمین چارون طرف بارہ کھمبھے کھڑے ہون اسطرح بیدی بنا کر چارون طرف نو کنڈ بناوی پورب اور ایشان کے بیچ مین مکھ کنڈ چیتر سر (چوکور) بناوی یا جون کی صورت کا بناوی استریون کے لیے خاصکر یون کنڈ ہی بنانا چاہیے اور آٹھون دشاؤن مین آدھے چندرما کی صورت کا تین کونے کا گول چھ کونے کا جون کی صورت کا کمل کی صورت کا آٹھ کونے کا اور چار کونے کا کنڈ بناوی جو کنڈ نہ بن سکی تو استھنڈل ہی بنا لیوی چار دوار چار تورن آٹھ دھوجا دربھ مالا جھنڈوا اور اشٹ منگلون سہت اتم منڈپ بنا کر اُسمین تلا کے کھمبھے کھڑے کرے بیل یا پیپل یا کیتھے کی لکڑی کا تلا کا کھمبھا بناوے جس کاٹھ کا کھمبھا بناوی اُسی کے کاٹھ کی سب چیزین بناوی یا پکے ہوئے کاٹھ کی بناوے یا صرف بانس ہی کی سب چیزین بناوی دس دس ہاتھ کے دو کھمبھے گول اور بغیر سوراخ کے بنا کر دو دو ہاتھ زمین مین گاڑ دے اور آٹھ ہاتھ باہر رکھی کھمبھون کی بیاس یعنی موٹائی ایک ایک بالشت کی ہونی چاہیے نیچے سے کھمبھون کا فاصلہ دو انگل کم چھ ہاتھ اور اوپر سے پورے چھ ہاتھ کا ہونا چاہیے یا چار ہی ہاتھ کا فاصلہ دونون کھمبھون کا رکھے اور تلا یعنی ترازو کی ڈنڈی کے بیچ مین اور اُسکی دونون نوکون پر سونے کے چھتیس بند لگاوے اور سندر گول تلا کی ڈنڈی بنا کر تانبے یا پیتل کے تین کڑے لگاوی لوہے کے کڑے نہ لگاوی بیچ کا کڑا اوردھ مکھ بناوی تلا کے بیچ مین ایک جھبوا لٹکاوی مدھ مین دردھ شنک اور شنک کے اوپر کڑا لگا کر اُس کڑے مین تانبے سے ڈھکے ہوئے تلا دنڈ کو لٹکاوی ڈنڈ کے دونون طرف دو چھیکے لگا کر اُنکے نیچے اچھی چیز کے دو گوسے لگاوی دو دو گولے ایک ایک ہاتھ سوا ہاتھ یا ایک ایک ہاتھ کے بناوی اُنکا ابتار چار تال یا ساڑھے تین تال چاہیے اُسکے اوپر ایک چار دوار سہت پیچ یا پتر باندھی دوار ایک ایک انگل کے بناوی چار دوار یعنی چھیدون مین

سفید رنگ کے کپڑے لگاکر اُنمین زنجیر باندھکر اُس زنجیر کے کپڑے کو اولمبن یعنی لٹکتے مین
لٹکا دیوی کہ جسمین زمین سے ایک بالشت یا چار انگل اونچا رہے مرو برابر دو گھڑے بناکر بالو
ریت سے بھر کر اُنکے اوپر شوچی کو استھاپن کرکے دو ناتھ گہرے گڑہے مین اُن گھڑونکو
رکھکر چارون طرف بالو ریت بھر دیوی جس سے وے مضبوط ہوجاین ہل نہ سکین پھر بیدی
کے اوپر آٹھ انگل لمبی چوڑی زمین کو آئینہ کی طرح صاف کرکے اُسکے چارون طرف منگلا تلک
دھوپ دیپ پھول وغیرہ رکھکر پہلے کی طرح اُس زمین مین چار دوار شوبھا اُپ شوبھا
سہت اور ریکھری کیسر سہت منڈل لکھکر پانچ رنگون سے رنگ کر پورب دشا مین بجر اگن
کون مین برچھی دکھن مین ڈنڈ نیرت مین تلوار پچھم مین پھانسی بایب مین دھوجا اُتر مین
گدا ایشان مین ترشول اور ترشول کے بائین طرف چکر اور دہنی طرف کمل کا پھول لکھی
اسطرح منڈل بناکر ہوم کری ملکہ ہوم گایتری منتر سے کرکے شنکرا ے سواہا ۔ اگنیے سواہا
وغیرہ منترون سے دگیاں ہون کری شروع مین इन्द्राय स्वाहा अग्नये स्वाहा।
جیاد سوشٹک - जयादि स्विष्ट پرنو اور اخیر مین سواہا لگاکر اپنی شاکھا کی ریت سے
تک بڑھے ہوم کری اس ہوم مین ڈھاک کی اکیس لکڑی اس منتر سے ہوم کرے منتر

ओं अयंत इध्म आत्मा जातवेदस्तेनेध्यस्व वर्धस्व चेद्धि वर्धय चास्मान्प्रजया पशुभिर्ब्रह्मवर्चसेनान्नाद्येन समेधय स्वाहा भूः स्वाहा भुवः स्वाहा स्वः स्वाहा भूर्भुवः स्वः स्वाहा ॥

پھر گھی تشکلانن یعنی چاول کھیر لڈو سہت لکڑی کا ہوم کری ایکہزار یا پانسو یا ایکسو آٹھ ہوم
کرکے اس منتر سے بھی ہوم کرے ۔ منتر ۔

अग्न्या आयुंषि पवस आ सुवोर्जमिषंचनः आरे बाधस्व दुच्छूनां अग्निर्ऋषिः पवमानः पांचजन्यः पुरोहितः तमीमहे महागयं अग्ने पवस्व स्वपा अस्मे वर्चः सुवीर्यं दधद्रयिं मयि पोषं प्रजापते नत्व देतान्यन्यो विश्वा जातानि परिता बभूव यत्कामास्ते जुहुमस्तन्नो अस्तु वयं स्याम पतयो रयीणाम् ॥ इति मन्त्रः ॥

پردھان ہوم رُدّر گایتری کرکے سمدھاؤن سے کری چپ کرکے اندرآدک دگپال ہوم اور گھی سے بجر آدکون کو پانسو آہت دیوے ۔ برہم جگیے وغیرہ منتر سے برہما جی کا اور اپنی نارائن گایتری سے بشن بھگوان کی پریت کے لیے ہوم کرے ۔ نارائن گایتری یہ ہے ۔

नारायणाय बिद्महे वासुदेवाय धीमहि तन्नो विष्णुः प्रचोदयात् ॥

پھر اس منتر سے دودھ اور دوب کی پچیس آہت دے منتر یہ ہے ۔

ॐ त्र्यम्बकं यजामहे सुगन्धिं पुष्टिवर्धनम् उर्वारुकमिव बंधनान्मृत्योर्मुक्षीय मामृतात् ॥

یہ دوب کا ہوم سب سے اُتم ہے ۔

اور باستُ ہوم بھی اُتم ہے اسطرح ہوم کرکے پرایشچت کے لیے اگھور منتر کرکے گھی سے دس ہزار ہوم کرے پھر دکھن بھاگ مین برہما بائین بھاگ مین بشن بیچ مین پاربتی جی سہت سداشو اُنکے چارون طرف اندر وغیرہ دیوتاؤن کا پوجن کرکے آدتیہ ۔ بھاسکر ۔ بھانُ ۔ رب ۔ دواکر ۔ اُگھا ۔ پربھا ۔ پرگیا ۔ سندھیا اور ساوتری کی پنچ پرکار بدھ سے پوجا کرکے بشرطا سبھگا بردھنی ۔ پردکشنا ۔ اور آپیاینی کا پوجن کری پھر پورب دشا مین پربھوت دکھن مین بمل پچھم مین سار اُتر مین آرادھیہ اور بیچ مین سُکھ کی پوجا کرکیسرون مین دیپتا وغیرہ آٹھ شکتی اور بیچ مین سربتو مکھی کو پوجی اور چندرما منگل بدھ برہسپت شکر شنیچر راہ او کیت کا بھی پوجن کرکے ہوم کرے پھر شو تتو کے جاننے والے اور بید پڑھنے مین چتر شو جوگیون کو بھوجن کراوی ہوم کے سمے رُدّر ادھیاے پڑھتا ہوا آچارج راجا کو تُلا کے اوپر چڑھاوے اور راجا بھی ایک گھڑی یا آدھی گھڑی یا پاو گھڑی تک رُدّر گایتری جپتا ہوا تُلا کے اوپر بیٹھا رہی اور راجا زیور و پوشاک سے آراستہ ہوکر ڈھال تلوار ہاتھ مین لیے ہوئے تُلا کے اوپر چڑھی اور براہمن کُشا کی کوچی ہاتھ مین لیکر تُلا کے اوپر آروہن کری اسطرح تُلا کے اوپر چڑھکر سورج کے بمب (عکس) کا درشن کری آدمین یا انت مین سوشت یا چن پنیاہ باچن جی منگل ستبد بیدگھوش اور ناچ گانا بھی کراوی اُتر طرف تُلا مین سونا چڑھاوے اور دونون تُلا دھار برابر اور گول بناوی جس سے تُلا کا بوجھ ٹھہرا ہوا رہی سو مُہر کا تُلا پرش اُتم پچاس مُہر کا مدھم اور پچیس مُہر کا چھوٹا ہوتا ہی دھرم کرت کے شروع ہی مین دو کپڑے

پگڑی کنڈل گلے کا زیور وغیرہ بھسم لگانیوالے شواچارج کو دیوے ایک ایک جوڑا دھوتی کا
اور پگڑی اور زیور اور سب براہمنونکو دیوے سو نشک یا پچاس نشک یعنی مہر آچارج کو
دچھنا دیوے اور ایک ایک نشک (مہر) سب جوگیونکو دیوے تُلا کا سونا مکان اور مکان کا
آرایشی اسباب سونے کے پھول تلوار اور پٹہ وغیرہ یا جے شوجی کو ارپن کرے اور باقی چیزین
یعنی جو کچھ بچ رہے وہ آچارج کو دیوے قیدخانہ مین جتنے قیدی ہون سبکو چھوڑ دیوے اور پانی گھی
دودھ دہی سب چیزین برتم کو جی یا پنچ گبیہ کے ہزار کلشون سے شوجی کو اسنان کرا اور پنچ گبیہ
مین گا بیتری سے گوموتر پرتھوے سے گوبر آپیایستو وغیرہ منتر سے گئو کا دودھ ددھ کرامن وغیرہ
منتر سے گئو کا دہی اور تیجو اس وغیرہ منتر سے گئو کا گھی لیوے ایشان منتر سے شوجی کا تلک
کرے اور دیوسیہ توا وغیرہ منتر سے کشا سمیت جل سے سدا شوجی کو اسنان کرا اور زردار ادھیائے
سے بھی پرمیشور کے تلک کرے اور بشن بھگوان کے کہے ہوئے یا تنڈ رکھ کے کہے ہوئے
یا دچھہ پرجاپت کے کئے ہوئے ہزار شو ناموں سے ہزار کلشون سے شوجی کا ابھکھیک کرکے
بھگت سے پوجا کرے پرم شو بھگت اپنے گرو کو دچھنا دیوے اور تُلا کی چیزین رتو جون کو بانٹ
دیوے اور لڑکے بڈھے غریب اندھے دُبلے محتاجونکو بھوجن کرا کے دچھنا دے کر خوش کرے

انتیسوان ادھیائے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منُ سب دانون مین مکھ تُلا دان کی بدھ تو آپکو مینے سُنائی
اب ہرنیہ گربھ یعنی سونے کا دان کہتے ہین کہ ایک برتن ہزار مہر کا بنواکر پانسو مہر کا اُسکے اوپر
کا ڈھکنا بنوا لیوے اُس برتن کو سب النکارون سے سجاوے نیچے کے برتن مین ترگن آتمک برہما
بشن اگن سورو پا اور چوبیس تتو روپ والی بھگوتی کا اور گنا تیت اور چھبیسوین تتو روپ
سدا شوجی کا دھیان کرکے آتما کو چھبیسوین تتو پرش کا دھیان کرے پہلے کی طرح بیدی اور
منڈل بناکر شالی (دھان) کے اوپر اُس برتن کو رکھکر نئے کپڑے سے اُسکو ڈھک کر ارگھ کا
آیتن لگاکر ایشان وغیرہ پانچ منترون سے پنچ اپچارون سے اُس برتن کی پوجا کرے شو پوجا اور
ہوم بھی پہلے کی طرح کرے گائیتری کا جپ کرتا ہوا پورب مکھ بیٹھکر بدھ سے گربھا دھان
وغیرہ سولہ سنسکار کرے دوب کے انکرون سے دکھن پٹ مین سیچن کرے گولر کے پھلون

سمیت اگنی ۱۲ کُنشا کے جل سے ایشان دشا مین سیمنت کرم کری تین۲ مہر سونے کی کنیا
بناکر اُسکو سب طرح کے زیور اور کپڑون سے سج کر ہوم کرکے شوجی کو ارپن کری ان پراسن
مین کھیر وغیرہ کھلاوی اسطرح گربھا دھان سے یشوحیت تک سب سنسکار بید جاننے والا
براہمن شکت بیچ سے کری اور باقی سب کرم تلا دان کی طرح کری فقط

تیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منی اب تل پربت دان کی برھ کہتے ہین کہ پہلے استھان
اور کال مین تل پربت کا دان کری پہلے زمین کو اچھی طرح سے گوبر وغیرہ سے لیپ کر بیچ گنگیا
سے زمین کو چھڑک کر چارون طرف منڈل بناکر بیچ مین دس تال اونچا ایک بانس کھڑا کر
اُسکے چارون طرف تل کا ڈھیر لگاوی اُس بانس سے ایک بالشت اوپر تک تل چڑھ جاین
تو اُتم ہی اور جو بالشت سے چار انگل کم ہون تو مدھم ہی اور جو بانس کے برابر ہی تل ہون
تو چھوٹا ہی لیکن بانس کی اونچائی سے تل کم نہون اسطرح تلون کا پہاڑ بناکر نئے کپڑے سے
اُسکو ڈھاک کر سدّیہ جات وغیرہ کا نیاس کرکے برھ سے پوجا کری اور تین تین مہر بھر سونے
کی آٹھ مورت پہلے کی طرح بنواکر آٹھون دشا مین استھاپن کرے دھیان اور ہوم تلا دان کی
طرح یہان بھی کرے تل پربت کے بیچ مین تل پربت روپ سدا شوجی کا پوجن کرے اور
لوکپالونکی بھی پوجا کری ہزار کھڑے وغیرہ سے شوپوجن کرکے تل پربت کے بیچ مین موجود دیو
دیو شتری مہادیو جی کا درشن سکو کرا کے بسرجن کری اور بید جاننے والے نیک چلن کنگال
براہمن کو وہ تل پربت دیوے یہہ تل پربت کا دان سب دانون مین پردھان ہی فقط

اکتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا منی ایک اور تل پربت کے دان کی برھ کہتے ہین کہ جسمین
دولت کا خرچ تھوڑا اور پھل بہت ہو۔ گوبر سے زمین کو لیپ کر اسمین اُتم کپڑا بچھاکر اُسکے اوپر
تین بھار تل ڈالے اور دس نشک یا پانچ نشک سونے کا سمرن کا اور سمرون سمیت آٹھ دل کا
کمل بناکر ان تلون پر رکھی کمل کے بیچ شوجی کا استھاپن کری اور تین نشک سونے کی شکت پرتما
بناوی پھر بامدیو وغیرہ آٹھ مورتیون سمیت سدا شوجی کا پوجن کرکے آٹھون دشاون مین اشٹ

بنایکون کی پوجا کرہی بنایکون کی مورت بھی تین تین نشک کی بنواوی اس طرح پوجا کرکے سب چیزین دکر دری یعنی غریب محتاج کنگال براہمن کو دیوی تو بہت پھل ہوتا ہی۔

بتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منٔ جی اب ہم سونے کی پرتھوی کے دان کی بدھ کہتے ہین کہ پہلی بھانت سے اتم استھان اور اتم کال مین اکہزار مہر کی چوکور (یعنی مربع) اور ایک ہاتھ کی لمبی چوڑی ات سندر پرتھوی بناوی اسکے بیچ سات سمدر سات دیپ سب تیرتھ اور بیچ مین میر پربت بناوی یا مدھ کھنڈ کے نو حصہ کرے اسطرح سونے کی پرتھوی بناکر پہلے کی طرح منڈل اور بیدی بناکر اس پرتھوی کا دان کرکے شو بھگت کو دیوے اور ہزار مہر کا ساتوان حصہ دچھنا دیوی اور ہزار گھوڑے وغیرہ سے بھگت کے ساتھ شری شوجی کی پوجا کرہی یہہ سبرن میدنی دان سب دانون مین اتم ہی اور اسکے کرنے سے بہت اتم پھل ملتا ہی۔ فقط

تینتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منٔ جی اب ہم کلپ برچھ کے دان کی بدھ کہتے ہین۔ سو مہر سونے کا کلپ برچھ بناوی اور اسکی شاخون مین موتیون کی مالا لٹکا دی پتے کے انکر مونگے کے کومل پتے لعلون کے پھل نیل من کی جڑ ہیرے کی شاخین بیدور مین سے درخت کی پھنگی لکھراج سے مشاک گومید رتن سے شاخ اور سورج کرانت یا چندر کرانت یا بلور کی بیدی درخت کے چارون طرف بناوی اسطرح ایک بالشت بھر کا اونچا کلپ برچھ بناوی اور اسکی آٹھ شاخین بھی اسی اندازہ سے بناکر درخت کی جڑ مین لوکپالون سمیت شری شوجی کو استھاپن کرہی پہلے کی طرح منڈل اور بیدی بناکر اسپر درخت رکھکر شوجی اور لوکپالون کی پوجا کرہی اور جپ ہوم وغیرہ سب تلا دان کی طرح کرہی اور اس کلپ برچھ کا دان کرکے شوجی کے ارپن کرہی یا بھسم لگانیوالے شوجوگیون کو دیوی اس دان کا کرنیوالا پرش دوسرے جنم مین سمپورن پرتھوی کا راجا ہوتا ہے۔ فقط

چوتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منی جی اب ہم گنیشش دان کہتے ہین کہ پہلے کی طرح منڈپ بناکر کوکپاؤن سمیت سداشو جی کا پوجن کرے دس مُہر بھر سونے کے دس دگپال شاستر کی ریت سے بناکر سب زیورون سے آراستہ کرکے بدھ سے پوجن کرے آٹھو دشاؤن کے آٹھ کنڈون مین پہلی بھانت پنچ آبرن کی ریت سے اور پرمیرا کے کرم سے یعنی جیسا ہوتا آیا ہے ہوم کرکے سات براہمن اور اُتم دشا مین بیٹھا کر ایک کنیا کی پوجا کرے پھر اپنے اپنے منترون سے سلسلہ سے سب دیوتاؤن کی مورتیون کا دان کرے اس بدھ سے دان کرنیوالا سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے فقط

پینتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منی جی سب پاپ اور اپدرو دور کرنیوالا اور گرہ پیڑا یعنے جو دکھ گرہ دشا کے سبب سے ہو اور دربھچھ یعنی قحط کا دور کرنیوالا سُبرن دھینو دان یعنی سونے کی گئو کا دان کہتے ہین کہ ہزار مُہر یا پانسو مُہر یا ڈھائی سو مُہر کی ایک گئو بناوے جسکے کھُرون مین ہیرے سینگون مین پدم راگ یعنی لعل دونون بھونھ کے بیچ مین موتی دانتون مین پکھراج پوچھ مین اندرنیل منی اور چارون تھنون مین بیدورج منی لگاوے اسی طرح سب رتنون سمیت دس مُہر بھر سونے کا گئو کا بچھڑا بناوے اور دونون کو بیدی کے بیچ مین بنے ہوئے منڈل کے اوپر رکھکر دو کپڑے اوڑھا دے پھر گایتری منتر سے بچھڑے سمیت گئو کا پوجن کرکے پہلی بھانت ہوم کرے اور گھی وغیرہ سے شوجی کو اسنان کرا کے گایتری منتر سے اُس گئو کو شوجی کے ارپن کرے اور تین مُہر دکچھنا دیوے۔

چھتیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا منی سب ایشور جون کو بڑھانیوالا لچھمی دان کے بدھان کو ہم کہتے ہین کہ پہلے کی طرح منڈپ اور بیدی بناکر ہزار مُہر یا پانسو مُہر یا ایکسو آٹھ مُہر کی سب لچھنون سمیت لچھمی جی کی مورت بناکر سب زیورون اور پوشاک سے سج کر

بیدی کے اوپر منڈل کے بیچ مین استھاپن کرکے سٹری سوکت سے پوجا کری اور اسکے
دکھن طرف استھنڈل کے اوپر بشن گایتری سے بشن بھگوان کی پوجا کری بدہ سے لچھمی کا
پوجن کرکے پہلی ریت سے ہوم کری پہلے سمدھا ہوم کرکے ایکسو آٹھ آہت گھی کی دیوے
پھر ججمان کو بلاکر پورب دشا مین بیٹھاکر بشن بھگوان سمیت لچھمی جی کا درشن کراوی ججمان
درشن کرکے دنڈوت پرنام کری پھر بھگت سے شوپوجن کرکے اُس مورت کا دان کرے اور
مورت کے بیسوین حصہ کے برابر آچارج کو دچھنا دیوی اور اور بھی شوبھگتون کو جسکو جیسا مناسب
ہو دچھنا دے کر خوش کری آچارج بھی ججمان سے شوجی کی پرنیت کے لیے ہوم کراوے
اس دان کے کرنے سے ایشورج (جاہ وحشمت) کی بردھ (ترقی) ہوتی ہے - فقط

سینتیسواں ادھیاے

سُوت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منی جی اب ہم تل دھین (تل کی گئو) کے دان کی بدھ
کہتے ہین کہ پہلے کی طرح منڈپ بناکر بیدی رچ کر اُسکے بیچ مین منڈل بناوی تینتیس
مُہر یا بارہ مُہر یا ساڑھے سات مُہر بھر سونیکا کمل بناکر منڈل کے بیچ مین رکھکر تل کا پھول
بھی بناکر استھاپن کری کمل کے اُتر کی طرف گیارہ براہمنونکو بیٹھاکر چندن پھول وغیرہ
سے اُنکا پوجن کری اور دھوتی کا جوڑا دوپٹہ پگڑی کنڈل سونے کی انگوٹھی براہمنونکو دیوے
اور ہر ایک براہمن کے آگے ایک ایک کپڑا بچھاکر اُنپر تل کانسے کا برتن اُوکھر (نیشکر)
اُنکے آگے رکھی کانسے کے گیارہ برتن سوپل کے بناوی دو مُہر بھر سونے کے گئو کے سینگ
اور دو مُہر بھر چاندی کے کھر بناکر اُن تلون پر رکھی اور رُدر کے گیارہ منترون سے گیارہ رُدرون
کو وہ تل دھین ارپن کری اسیطرح کمل کے پورب کی طرف بارہ براہمنونکا پوجن کرکے
بارہ سورج کے منترون سے بارہ سورجون کو تل دھین ارپن کری اور کمل کے دکھن طرف
سولہ براہمنون کی پوجا کرکے پہلی بھانت اشٹ مورت اور اشٹ بناک منترون سے
تل دھین کا دان کری اسطرح سلسلہ سے ججمان دان کری یا صرف رُدرونکو سورجونکو یا اشٹ مورت
اور اشٹ بناکیون کو ہی دیوی اسطرح کمل استھاپن کرکے راجا دان کری اور باقی سب کرم
پہلے کی طرح کرکے پانچ مُہر بھر سونا گرو کو دیوے - فقط

اٹھتیسوان اَدّھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا مَین اب ہم گوسہسر دان کی بدھ کہتے ہین کہ ایکہزار سُلچھنی (نیک خصلت) اور بچھڑون سہت گئو لاکر شاستر کی ریت سے اُنکی پوجا کرے اور اُنمین سے آٹھ گئوون کے سینگ ایک ایک مُہر بھر سونے سے اور کھُر ایک ایک مُہر بھر چاندی سے منڈھکر ایک ایک مُہر بھر سونے کا گلے کا زیور پہنا کر کانون مین بھی بجر کا زیور پہناکر شوجی کے ارپن کرے اور براہمنون کا پوجن کرکے ایک ایک گئو دو دو کرکے اور دس دس پانچ پانچ یا ایک ایک مُہر بھر سونا اُنکو دے اسطرح دان کرکے بدھ سے شوجی کا پوجن کرے اور گئوون کے آگے ہاتھ جوڑکر یہہ اشلوک پڑھے۔ اشلوک۔

गावो ममाग्रतो नित्यं गावो नः पृष्ठतस्तथा । हृदये मे सदा गावो गवां मध्ये वसाम्यहम् ॥१॥

یہہ پڑھکر پھر دچھنا (بیگارا) کرکے براہمنون کو دیوے تو جتنے روئین (بال) گئوون کے بدن مین ہون اُتنے برس تک سورگ مین آنند سے رہے۔ فقط

اُنتالیسوان ۳۹ اَدّھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا مَین فتح کے دینے والے سونے کے گھوڑے کے دان کی بدھ کہتے ہین جس دان کے کرنے سے اشومیدھ جگ سے بھی زیادہ پھل ہوتا ہے وہ یہہ ہے کہ ایکہزار آٹھ یا ایکسو آٹھ مُہر بھر سونے کا پنچ کلیان یعنی جسکے چارون پانون اور مُنھ سفید رنگ کا ہو اُچّی شَروا نام گھوڑا بناکر سب زیورون سے سجکر منڈل کے بیچ مین رکھکر اُسکی پوجا کرے اُسکے پورب کی طرف ایک شوبھکت اور بید جاننے والے براہمن کو بیٹھاکر اُسکو اندر مانکر پوجا کرے اور پانچ مُہر بھر سونا اور وہ سونے کا گھوڑا اُسکو دے اور پانچ مُہر بھر سونا آچارج کو دچھنا دے کر اپنے مقدور کے موافق سب براہمنون کو دچھنا دے اور دین۔ اندھے۔ کرپن۔ لڑکے۔ بوڑھے۔ دُبلے۔ روگی اور براہمنون کو بھوجن کرا کے خوش کرے اے اسطرح جو پرش سونے کے گھوڑے کا دان کرتا ہے وہ بہت

دنون تک سورگ مین رہ کر اندر کے برابر سکھ بھوگ کرتا ہے فقط۔

چالیسوان اُدھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا منُ سب دانون سے اُتم کنیا دان کی بدھ ہم کہتے ہین کہ سب اچھے لچھنون والی ایک کنیا دیکھکر اُسکے ماتا پتا کو دھن دے کر لیوے اور اُسکے لیے بید جاننے والا اور شوبھگت براہمن ڈھونڈھکر اُتم دن دیکھ کنیا کو اسنان کرا کے زیور و پوشاک سے آراستہ کرکے اُس برہم چاری براہمن کو دیوے اور داس داسی دھن گھر چھپیر بستر آدبھی اپنے مقدور کے موافق دیوے اس بھانت سے جو پرش کنیا دان کری وہ کنیا کے اور کنیا کی اولاد کے بدن مین جتنے رُوئین ہون اُتنے برس تک سورگ مین آنند سے رہتا ہے فقط۔

اکتالیسوان اُدھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منُ جی اب ہم سونے کے بیل کے دان کی بدھ کہتے ہین کہ ایکہزار مُہر بھر سونے کا یا پانسو مُہر بھر سونے کا یا ایکسو اٹھ مُہر بھر سونے کا ایک بیل بناوی اور اُس بیل کے ماتھے پر سپھٹک (بلور) کا آدھ چندر (ہلال) بناکر لگاوی چاندی کے کھُر پدم راگ (لعل) کی گردن گومید رتن کی ککُد (یعنی ٹھوہی) بناوے اور ایک جڑاؤ سونے کا گھنٹا اُسکے گلے مین لٹکاوی اور بہت سُندر مُورت شوجی کی بناوے پھر اُس بیل کو منڈل مین پچھم مُلھ کرکے رکھے اور بھگت سے شری شوجی کی پوجا اسکے اس گایتری سے بیل کی پوجا کرے۔ گایتری یہ ہی

तीक्ष्णशृङ्गाय विद्महे धर्मपादाय धीमहि तन्नो वृषः प्रचोदयात् ॥

اور مقدور کے موافق گھی یا اَت آدسے ہوم کرکے وہ بیل شوجی کے پاس سُپاتر براہمن کو ارپن کری اور مقدور کے موافق دکھنا دیوے اس طرح جو دان کرے وہ شوجی کا گن ہوکر شولوک[١٢] مین نواس کرے۔ فقط۔

بیالیسوان اُدھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا منُ اب ہم گج دان کا بدھان کہتے ہین کہ ایک ہزار

یا پانسو یا اڑھائی سو مُہر بھر سونے یا چاندی کا ہاتھی بناکر بِدہ سے اُسکی پوجا کرکے
اشٹمی کے دن اُس ہاتھی کو شِوجی کے ارپن کری یا دِ دیر۔ اور بید پاٹھی اور اگن ہوتری
براہمن کو دیوی پہلے کی طرح شِوجی کی پوجا کرکے شِوجی کے نمت یہہ دان دیوی اس دان کا
دینے والا پُرش بہت دِنون تک سورگ مین رہ کر گج پت راجا ہوتا ہی۔ فقط

تینتالیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے راجا منی دولت کی بڑھتی اور پرچکر وغیرہ آفتون کا دُور کرنیوالا
اپنے دیش کی رچھا کرنیوالا اور ہاتھی گھوڑون کی ترقی کرنیوالا اشٹ لوکپال دان کہتے
ہین جسکے کرنے سے براہمنکا کلیان ہوتا ہی وہ یہہ ہی کہ پہلے کی طرح بیدی کے اوپر منڈل بناکر
اسمین شِوجی کو استھاپن کرکے آچارج اُنکی بھگت سے پوجا کری اور منڈل کی آٹھو دشاؤن مین
آٹھ استھمنڈل بناکر اُنپر سُندر آسن بچھاکر بید کے پارگامی جیتندری اُتم کلون مین پیدا
اور سب لچھنون سہت آٹھ براہمنون کو آسنون پر بیٹھاکر سب اُچارون سے لوکپالون کے
منترون سے سلسلہ کے موافق اُنکی پوجا کری اور سُندر کپڑے اور گہنے اُن براہمنونکو پہناوی
اور پورب وغیرہ سلسلہ سے گھی اور لکڑی سے ہوم کرکے ججمان کو بُلاکر اُن براہمنون کا پوجن
کراتے دس دس مُہر بھر سونے کا زیور اور دس دس مُہر کا آسن اُنکو دلاوی ججمان بھی اُن
براہمنون کا پوجن کرکے شِوجی کو بِدہ سے اسنان کراکر آچارج کو مقدور کے موافق دچھنا دی
اسطرح جو پُرش بھگتی سے اشٹ لوکپال دان کری وہ بہت دنون تک لوکپالون کے
پاس رہ کر سب پرتھوی کا راجا ہوتا ہی۔ فقط

چوالیسوان ادھیاے

سنت کمار جی کہتے ہین کہ ہے منی جی اب ہم سب دانون مین اُتم ترمُورت دان (یعنی برہما
بشن مہیش کی مورت کا دان) کہتے ہین وہ یہہ ہی کہ پہلے کی طرح منڈپ اور بیدی بناکر
کُنڈ کے پاس استھنڈل کے اوپر شِوجی کو استھاپن کرکے پورب طرف بشن اور پچھم طرف برہما
کو استھاپن کری اور پر نو وغیرہ اپنے اپنے منترون سے اُنکا پوجن کری۔ اِس منتر سے بشن بھگوان
کا پوجن کرے۔ منتر یہہ ہے۔ دیکھو بخط سنسکرت۔

नारायणाय बिद्महे वासुदेवाय धीमहि तन्नो विष्णुः प्रचोदयात

اور اِس منتر سے برہما جی کی پوجا کرے - منتر یہ ہے -

ब्रह्म ब्रह्मण रुद्राय ब्रह्मणे विष्णु वेधसे ॥

اور اِس منتر سے شِو جی کی پوجا کرے - منتر یہ ہے -

शिवाय हरये स्वाहा स्वधा वौषट् वषट् तथा ॥

اِن منتروں سے پوجا کرکے برہما جی اور بشن جی کے کُنڈوں مین بید کے موافق ہوم کی سب چیزوں سے ہوم کرا کے دونوں رتوِجون کو آچارج دچھنا دلاوے دونون رتوِج اور تیسرا آچارج اِن تینون کو برہما بشن اور شِو مانکر زیور کپڑا اور اکیس آٹھ سُمرن ارتھات مُہر ہر ایک کو دیوے اور بھگت سے شِو پوجن کرکے براہمن بھوجن کراوے اِس طرح سے دان کرنیوالا سب طرح کی دولت اور انت کو اُتم گت پاتا ہے فقط

پینتالیسوان ادھیاے

شونک وغیرہ رِشی لوگ کہتے ہیں کہ ہے سوت جی سولہ دانوں کا بدھان تو ہمنے سنا اب آپ جیوت شرادھ (یعنی جیتے جی اپنی شرادھ) کرنے کی بدھ کہیے مُن لوگوں کا یہہ سوال سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے مُنیشورو جیوت شرادھ کی بدھ برہما جی نے مَنُو جی سے اور بششٹھ جی سے اور بھرگ جی سے جو برنن کی ہے وہی ہم آپکو سناتے ہین شرادھ مارگ کا کرم (یعنی سلسلہ) شرادھ کے لائق پُرش کا کرم اور جیوت شرادھ پرکار کا بدھان ہم بتاتے ہے برنن کرتے ہیں کہ برِدھاوستھا (بڑھاپے) میں پہاڑ یا ندی کنارے یا جنگل یا دیو استھان وغیرہ کسی اُتم استھان میں پُرش کو جیوت شرادھ کرنا چاہیے جیوت شرادھ کرنیوالا پُرش جیتے ہی مُکت ہوتا ہے وہ پُرش کچھ کرم کرے یا نہ کرے گیانی ہو یا اگیانی ہو بید کا جاننے والا ہو یا مورکھ ہو براہمن ہو یا چھتری یا بیش یا شودر کوئی ذات ہو جیوت شرادھ کرنے سے جوگی کی طرح مُکت پاتا ہے - پہلے زمین کو گندھ برن رس وغیرہ سے پریچھا کرکے شلیہ نکالکر بالو (ریتا) کی بیدی بناوے بیدی کے اوپر ایک ہاتھ لمبا چوڑا کُنڈ یا استھنڈل بنا کر گوبر سے لیپ کر اگن استھاپن کرکے شاستر کی ریتی سے اگن سنسکار کرکے اپنے شاکھا

کرم سے پرستھرن کرے پھر اگنی پوجا کرکے سمدھا (لکڑی ۱۲) - چرو اور گھی سے ہوم کرے اور الگ الگ ان منتروں سے ہوم کرے - منتر یہ ہیں -

ओं भूः ब्रह्मणे नमः ॥१॥ ओं भूः ब्रह्मणे स्वाहा ॥२॥ ओं भुवः विष्णवे नमः ॥३॥ ओं भुवः विष्णवे स्वाहा ॥४॥ ओं स्वः रुद्राय नमः ॥५॥ ओं स्वः रुद्राय स्वाहा ॥६॥ ओं महः ईश्वराय नमः ॥७॥ ओं महः ईश्वराय स्वाहा ॥८॥ ओं जनः प्रकृत्यै नमः ॥९॥ ओं जनः प्रकृत्यै स्वाहा ॥१०॥ ओं तपः मुद्गलाय नमः ॥११॥ ओं तपः मुद्गलाय स्वाहा ॥१२॥ ओं ऋतं पुरुषाय नमः ॥१३॥ ओं ऋतं पुरुषाय स्वाहा ॥१४॥ ओं सत्यं शिवाय नमः ॥१५॥ ओं सत्यं शिवाय स्वाहा ॥१६॥ ओं सर्व धरां मे गोपाय घ्राणे गंधं शर्वाय देवाय भूर्नमः ॥१७॥ ओं सर्व धरां मे गोपाय घ्राणे गंधं शर्वाय देवाय भूः स्वाहा ॥१८॥ ओं सर्व धरां मे गोपाय घ्राणे गंधं शर्वस्य देवस्य पत्न्यै भूर्नमः ॥१९॥ ओं सर्व धरां मे गोपाय घ्राणे गंधं शर्वस्य देवस्य पत्न्यै भूः स्वाहा ॥२०॥ ओं भव जलं मे गोपाय जिह्वायां रसं भवाय देवाय भुवो नमः ॥२१॥ ओं भव जलं मे गोपाय जिह्वायां रसं भवाय देवाय भुवः स्वाहा ॥२२॥ ओं भव जलं मे गोपाय जिह्वायां रसं भवस्य देवस्य पत्न्यै भुवो नमः ॥२३॥ ओं भव जलं मे गोपाय जिह्वायां रसं भवस्य देवस्य पत्न्यै भुवः स्वाहा ॥२४॥ ओं रुद्राग्निं मे गोपाय नेत्रे रूपं रुद्राय देवाय सुरो नमः ॥२५॥ ओं रुद्राग्निं मे गोपाय नेत्रे रूपं रुद्राय देवाय स्वः स्वाहा ॥२६॥ ओं रुद्राग्निं मे गोपाय नेत्रे रूपं रुद्रस्य देवस्य पत्न्यै स्वरो नमः ॥२७॥ ओं रुद्राग्निं मे गोपाय नेत्रे रूपं रुद्रस्य देवस्य पत्न्यै स्वः स्वाहा ॥२८॥ ओं उग्र वायुं मे

गोपाय त्वचि स्पर्शं उग्राय देवाय महर्नमः ॥२९॥ ओं उग्रवायुं मे गोपाय त्वचि स्पर्शं उग्राय देवाय महः स्वाहा ॥३०॥ ओं उग्रवायुं मे गोपाय त्वचि स्पर्शं उग्रस्य देवस्य पत्न्यै महर्नमः ॥३१॥ ओं उग्रवायुं मे गोपाय त्वचि स्पर्शं उग्रस्य देवस्य पत्न्यै महः स्वाहा ॥३२॥ ओं भीमसुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे शब्दं भीमाय देवाय जनो नमः ॥३३॥ ओं भीमसुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे शब्दं भीमाय देवाय जनः स्वाहा ॥३४॥ ओं भीमसुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे शब्दं भीमस्य देवस्य पत्न्यै जनो नमः ॥३५॥ ओं भीमसुषिरं मे गोपाय श्रोत्रे शब्दं भीमस्य देवस्य पत्न्यै जनः स्वाहा ॥३६॥ ओं ईश रजो मे गोपाय द्रव्ये तृष्णां ईशाय देवाय तपो नमः ॥३७॥ ओं ईश रजो मे गोपाय द्रव्ये तृष्णां ईशाय देवाय तपः स्वाहा ॥३८॥ ओं ईश रजो मे गोपाय द्रव्ये तृष्णां ईशस्य देवस्य पत्न्यै तपो नमः ॥३९॥ ओं ईश रजो मे गोपाय द्रव्ये तृष्णां ईशस्य देवस्य पत्न्यै तपः स्वाहा ॥४०॥ ओं महादेव सत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवाय ऋतं नमः ॥४१॥ ओं महादेव सत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवाय ऋतं स्वाहा ॥४२॥ ओं महादेव सत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवस्य पत्न्यै ऋतं नमः ॥४३॥ ओं महादेव सत्यं मे गोपाय श्रद्धां धर्मे महादेवस्य पत्न्यै ऋतं स्वाहा ॥४४॥ ओं पशुपते पाशं मे गोपाय भोक्तृत्वे भोग्यं पशुपतये देवाय सत्यं नमः ॥४५॥ ओं पशुपते पाशं मे गोपाय भोक्तृत्वे भोग्यं पशुपतये देवाय सत्यं स्वाहा ॥४६॥ ओं पशुपते पाशं मे गोपाय भोक्तृत्वे भोग्यं पशुपतेर्देवस्य पत्न्यै सत्यं नमः ॥४७॥ ओं पशुपते पाशं

मे गो पाय भो क्तृत्वे भो ग्यं पशुपते देव मय्य पत्न्यै सत्यं स्वाहा ॥४८॥
ॐ शिवाय नमः ॥ ४९ ॥ ॐ शिवाय सत्यं स्वाहा ॥ ५० ॥

ان منترون سے موکش کے لیے ہوم کری اور برہم وغیرہ پچیس دیوتاؤن کا ہوم پہلی بھانت سرشٹ کرم سے کرکے پشپت اور پشپت پتنی کا پوجن کرکے گھی لکڑی اور چرو سے سلسلہ سے ہوم کری - ہوم کے منتر یہہ ہین -

ॐ शर्व धरां मे छिंधि घ्राणे गंधं छिंधि मे ऽ घं जहि भूः स्वाहा १
भुवः स्वाहा ॥२॥ स्वः स्वाहा ॥३॥ ॐ भूर्भुवः स्वः स्वाहा ॥ ४ ॥

ان منترون سے لکڑی وغیرہ سے یا صرف گھی سے ایکہزار یا پانسو یا ایکسو آٹھ آہت دیوے اور پران آد منترون سے صرف گھی سے ایکسو آٹھ ہوم کری - پران آد منتر یہہ ہین -

ॐ प्राणे निविष्टो मृतं जुहोमि शिवो मा विशाप्रदाहाय प्राणा-
य स्वाहा ॥१॥ ॐ प्राणाधिपतये रुद्राय वृषांतकाय स्वाहा
॥२॥ ॐ भूः स्वाहा ॥३॥ ॐ भुवः स्वाहा ॥४॥ ॐ स्वः स्वा
हा ॥५॥ ॐ भूर्भुवः स्वः स्वाहा ॥ ६ ॥

ان منترون سے شرادھ مین کہی ہوئی ریت کے موافق ہوم کرکے ساتوین دن سنجوگی کو اور شرادھ کے لائق براہمنونکو بھوجن کراوی اور شرب وغیرہ آٹھ مورتیون کے نام سے آٹھ براہمنون کا پوجن کرکے زیور کپڑا سواری سیجیا داس داسی سونا چاندی گئو گھر تل چھتر وغیرہ دے کر خوش کری اور آٹھ پنڈ بھی دیوی اسطرح شرادھ کرکے ایکہزار براہمنون کو بھوجن کراکے دچھنا دیوی یا بھسم لگانے والے اور جیتیندری ایک ہی سنجوگی کو بھوجن کراوے اور تین دن تک رودر کو مہا چرو ہر روز چڑھاوی یہہ جیوت شرادھ کی بدھ ہی اس طرح شرادھ کرنیوالا پرش نت نیمت وغیرہ کرم کری یا نہ کری سب کرم چھوڑدی تو بھی وہ ساکشات جیون مکت ہی ایسا کرنے سے مرنے کے بعد اسکی شرادھ وغیرہ کیجاوی یا نہ کیجاوی کچھ کرنے کی ضرورت نہین ہی اور جنم مرن وغیرہ کا سوتک بھی اسکو نہین لگتا جیوت شرادھ کرنیکے بعد جو پتر پیدا ہو اُسکے سب سنسکار کرنے چاہئین وہ پتر برہم گیانی ہوتا

اور کنیا پیدا ہو تو ساکشات پاربتی جی کے برابر ہوتی ہے جیوت شرادھ کرنے والے کے پتر لوگ بھی مکت ہو جاتے ہین اور جب وہ پرش مر جاے تب اسکو آگ مین جلا دے چاہے زمین مین گاڑ دے شرادھ وغیرہ کرم سے اسکو کچھ مطلب نہین۔ ہے منیشور و یہہ شرادھ کی بدھ برہما جی نے سنت کمار وغیرہ منی لوگون سے کہی اور سنت کمار جی نے بید بیاس جی سے کہی اور بید بیاس جی نے ہمکو سنایا ہمنے انکی آگیا پاکر اپنا بھی جیوت شرادھ کیا۔ یہہ پرم سدھ یعنی مکت کا دینے والا پوشیدہ بھید ہمنے آپ سے کہا آپ بھی اس بدھ کو کسی جتیندری شو بھکت اور برت نشٹھ پرش کو اپدیش کیجیے اور شردھارہت پرش سے یعنی جو نبے حوصلہ و ہمت کا ہو اس سے پوشیدہ رکھیے گا۔ فقط

چھیالیسوان ادھیاے

شونک وغیرہ رشی کہتے ہین کہ ہے سوت جی آگیا نیون کو بھی مکت دینے والا جیوت شرادھ کا بدھان آپ نے برنن کیا اب آپ یہہ کہیے کہ ردر۔ آدتیہ۔ بس۔ بشنو۔ برہما۔ اگن جم۔ نررت۔ برن۔ بایو۔ سوم یعنی چندرما۔ کبیر۔ ایشان۔ اندر۔ وغیرہ دیوتا۔ پرتھوی لچھمی۔ درگا۔ پاربتی۔ گنیش۔ اسکند۔ نندی وغیرہ شو جی کے گن اور لنگ مورت سداشو کی پرتشٹھا کس بدھ سے ہوتی ہے آپ سب شاسترون کا تتو جانتے ہین پرم شو بھکت اور شری بیاس جی کے ساکشات دوسرا روپ ہین جیسے سمنت۔ جیمن۔ پیل۔ اور بیشمپاین بیاس جی کے چیلے ہین ویسے ہی آپ بھی ہین آپ نے بھی بہت دنون تک بھاگیرتھی گنگا کے کنارے پر بیاس جی کی سیوا کی ہے ہم آپکو بیشمپاین کے برابر بلکہ بیاس جی کے برابر سمجھتے ہین اسلیے یہہ سب آپ بستار سے برنن کیجیے اتنا کہکر سب منی لوگ آنند مین مگن ہوکر چپ ہو گئے تب آکاش بانی ہوئی کہ یہہ منیون کا پرشن بہت اتم ہے سب لوگ لنگ مے ہے اور لنگ ہی مین ٹھہرا ہوا ہے اسواسطے ضرور لنگ کی استھاپنا اور لنگ کی پوجا ہمیشہ کرنا چاہیے لنگ استھاپن کرنے کے پن روپ تلوار سے برہمانڈ کو کاٹ کر پرش بے شبہہ مکت پاتا ہے برہما بشنو اندر جمراج برن کبیر وغیرہ بڑے بڑے دیوتا شولنگ استھاپن کرنے ہی سے ایسے بڑے بڑے مرتبون پر پہنچے ہین برہما۔ بشن۔ ردر۔ پرتھوی۔ لچھمی۔ دھرت۔

اشمرت - پرگیا - درگا - شچی - بس - اسکند - بشاکھ - شاکھ - نیگمئیہ - لوکپال - گرہ - نندی آدگن - بہتر - گنپت - سب مُن - کبیر آدچچھ - ادتیہ - بس - سادھیہ اشونی کمار - بشوے دیو - پشُ - پنچھی - مرگ - کیٹ - پتنگ - وغیرہ برہماجی سے لیکر استھاور (جاندار ان ساکن) تک سب جگت شولنگ مین ہی اسواسطے سب چھوڑکر شولنگ کا استھاپن کری شولنگ کے استھاپن کرنے سے سب کا استھاپن اور شولنگ کے پوجن کرنے سے سب کا پوجن ہوتا ہی - فقط

سینتالیسوان ادھیاے

یہہ باتین سوت جی کی سنکر رکھیون نے ہاتھ جوڑکر شوجی کو پرنام کرکے شولنگ کے استھاپن کرنے کی اچھائی اور چھوٹی ہی کُل کے مُن لوگون نے خوشی سے گڑگڑا کر سوت جی سے لنگ پرتشٹھا کی بدھ پوچھی مُن لوگون کا بچن سنکر سوت جی بولے کہ ہے مُنیشورو دھرم ارتھ کام اور موکش ملنے کے لیے ہم سنچھیپ سے شولنگ پرتشٹھا کی بدھ کہتے ہین کہ پتھر کا خواہ سونے کا خواہ تانبے کا ارگھا سمیت برہما بشن شو روپ لنگ بناکر اچھی طرح سے شودھکر پنچ شوتر سمیت بدھ کے موافق بھگت سے استھاپن کری لنگ کا مستک چوڑا چاہیے لنگ ساکشات شو اور ارگھا ساکشات پاربتی ہین ان دونون کی استھاپنا سے شوجی کی استھاپنا اور پاربتی جی کی استھاپنا اور ان دونون کے پوجن سے پوجن ہوتا ہی اسواسطے ارگھا سمیت شولنگ کو استھاپن کرنا ضرور چاہیے شولنگ کی جڑ مین برہماجی اور بیچ مین بشن بھگوان اور سرے پر سدا شوجی رہتے ہین اسواسطے جو پرش بھگت سے شولنگ کو استھاپن کری یا پوجن کری اس پرش کا پوجن سب دیوتا لوگ کرتے ہین اور وہ مترین شوجی کا گن ہوتا ہی جو پرش چندن پھول مالا دھوپ دیپ اسنان ہوم بل استوتر منتر وغیرہ سے ہر روز سب دیو مورت شولنگ کا پوجن کرتے ہین وے جنم مرن کے ڈر سے چھوٹ کر شولوک مین رہتے ہین اور سب سدھ گندھرب تپا دھر وغیرہ سے پوجے جاتے ہین اسواسطے سب منورتھ سدھ ہونے کے لیے شولنگ کا استھاپن کرکے پوجن کری اُتم چھیتر مین ارگھا کے اوپر شولنگ استھاپن کرکے گساکی کو چی اور کپڑے

سے ڈھک کر اچھت اور گندھا سمیت چینتر سوت سے لپیٹ کر کپڑے سے ڈھک کر اور بحر وغیرہ ہتھیاروں سے سجے ہوئے لوکپالوں کے کلشوں سے ایشان منتر سے پرتشٹھت شولنگ کا چاروں طرف سے رکشن کرے ارتھات شولنگ کے آس پاس لوکپالوں کے کلش رکھے اوپر تمبو لگاوے اور منڈپ کو لوکپالوں کے دھوجا اور سواریوں کی مورتیوں سے سجا کر چاروں طرف دربھ مالا سے لپٹے اسطرح منڈپ کو سج کر پانچ دن یا تین دن یا ایک دن پانی مین شولنگ کو ادھیاس کرے اور ناچنے گانے بجانے بید پڑھنے وغیرہ سے ہر روز خوشی کرتا رہے پرتشٹھا کے وقت شولنگ کو پانی سے نکالکر پنیاہ واچن کرے اور فولنڈون کرکے جلت ات سندر منڈپ کے بیچ بہت اتم اور ملائم بچھونا بچھاکر اسکے اوپر ایشان منتر سے ارگھا سمیت شولنگ کو استھاپن کرے لنگ کا سر پورب کی طرف رکھے اور کپڑے اور کوچی سے لنگ کو ڈھک دے اور نورتن سمیت کلش استھاپن کرے اور دھان اور سونا بھی کلش مین چھوڑے اور باما وغیرہ نو شکتیون کا نیاس کرے برہم روپ لنگ کو شوگایتری یا پرنو سے استھاپن کرے لنگ کے برہم بھاگ کو برہم گیان منتر سے بشن بھاگ کو گایتری اور شو بھاگ کو پرنو سے استھاپن کرے یا سمپورن لنگ کو ان منترون سے یا رودر ادھیاے سے شولنگ کو شودھ کر استھاپن کرے۔ منتر یہ ہے۔

नमः शिवाय नमो हंसः शिवाय ॥

اور پہلی ریت سے پنج برہم منترون سے چارون طرف کلش استھاپن کرے بیچ کے کلش مین شوجی دکھن دشا کے کلش مین پاربتی جی دونون کے بیچ کے کلش مین اسکندجی اسکندجی کے کلش مین برہما جی شوجی کے کلش مین بشن جی کی استھاپنا کرکے پوجا کرے پانچ برہم ہی کا استھاپن شوجی کے کلش مین کرے شو مہیشور رودر بشن برہما اور پاربتی جی بے چھٹے برہم کے انگ ہین انکا نیاس کرے اور بیدی کے بیچ مین پہلی ریت سے استھاپن کرکے گندھ جلت جل سے پورن بردھنی پاتر مین دیبی کا استھاپن کرے اور شوجی کے کلش مین چاندی سونا یا پنج رتن ڈالی بردھنی پاتر مین گایتری کے انگون کا اور دشاؤن کے کلشون مین (یعنی گھڑون مین) دگپالون کا استھاپن کرکے پوجا کرے اور اننت ایش وغیرہ دیوتاؤن کے

نام کے شروع مین پرنو اور اخیر مین نمہ لگاکر اُنکا بھی پوجن کرے ہر ایک کلش کو نئے کپڑے
سے ڈھاک دے یعنی اُڑھادے اور وگیاؤن کے گھڑون مین بھی سونا رتن وغیرہ ڈالے
پیچھے ایشان آدِ مکھ کرم کرے اور گایتری سے آنگ منترون کے کرم کرکے جیاد سوستشٹ
ہوم کرکے شوکمبھ بشن کمبھ برہم کمبھ اور بردھنی پاتر کے جل سے شوجی کا تلک کرکے لوکپال
کمبھون کے جل سے بھی تلک کرے اور پہلی بھانت سب منترون کا نیاس کرکے ہزار گھڑے
سے شوجی کو اسنان کراکے بھگت سے پوجن کرے اور ایکہزار یا پانسو یا ڈھائی سو مہر دچھنا
چڑھاوے اور گہنا کپڑا کھیت گئو وغیرہ بھی اپنے مقدور کے موافق شوجی کو ارپن کرے نو دن
سات دن تین دن یا ایک ہی دن ہوم جگیہ بل اور بڑا اُتسو (جشن) کرے نت شو پوجن
کرکے پہلی بھانت ہوم کرے اور سورج وغیرہ دیوتاؤن کا ہوم بھی پہلی ریت سے کرے
اور باہر اور بھیتر کی اگن مین شوجی کی پوجا کرے جو اس بدھ سے شولنگ استھاپن کرے
تو اُسنے سب دیوتا رکھ رُدر اپسرا اور چراچر تینون لوک کا استھاپن اور پوجن کرلیا او
وہی پرمیشور ہے - فقط

اڑتالیسوان اُدھیاے

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو اب ہم سب دیوتاؤن کی پرتشٹھا کا بدھان کہتے ہین
کہ اپنے اپنے منترون سے جاگ کنڈ کا استھاپن کرکے دیوتا کی پرتشٹھا کرے اور اُتسو کرکے
بدھ سے پوجن کرے بیچ اگن یا دواوش اگنی کرم سے سورج کا استھاپن کرے سورج بھگوان
کے استھاپن مین سب کنڈ کمل کی صورت کے بناوے اور بھگوتی کے استھاپن مین کنڈ
جون کی طرح یہ بناوے اور بردھنی پاتر استھاپن کرے سب شکتیون کے استھاپن مین
جون کنڈ کمھ ہے شوجی کی گایتری سے ہی سب کا استھاپن کرے کیونکہ سب دیوتا سدا شوجی
ہی کے انش سے پیدا ہوئے ہین یا سب دیوتاؤن کی الگ الگ گایتری کہتے ہین جنسے
سب دیوتاؤن کا استھاپن ہوتا ہے - گایتری یہ ہین -

तत्पुरुषाय विद्महे वाग्विशुद्धाय धीमहि तन्नः शिवः प्रचोदया-
त् ॥१॥ गणांबिकायै विद्महे कर्मसिद्ध्यै धीमहि तन्नो गौरी प्र-

चोदयात् ॥२॥ तत्पुरुषाय विद्महे महादेवाय धीमहि तन्नो रुद्रः प्रचोदयात् ॥३॥ तत्पुरुषाय विद्महे वक्रतुण्डाय धीमहि तन्नो दन्ती प्रचोदयात् ॥४॥ महासेनाय विद्महे वाग्विशुद्धाय धीमहि तन्नः स्कंदः प्रचोदयात् ॥५॥ तीक्ष्णशृंगाय विद्महे वेदपादाय धीमहि तन्नो वृषः प्रचोदयात् ॥६॥ हरिवक्त्राय विद्महे रुद्रवक्त्राय धीमहि तन्नो नन्दी प्रचोदयात् ॥७॥ नारायणाय विद्महे वासुदेवाय धीमहि तन्नो विष्णुः प्रचोदयात् ॥८॥ महांबिकायै विद्महे कर्मसिद्ध्यै धीमहि तन्नो लक्ष्मी प्रचोदयात् ॥९॥ समुद्धृतायै विद्महे विष्णुनैकेन धीमहि तन्नो धरः प्रचोदयात् ॥१०॥ वैनतेयाय विद्महे सुवर्णपक्षाय धीमहि तन्नो गरुडः प्रचोदयात् ॥११॥ पद्मोद्भवाय विद्महे वेदवक्त्राय धीमहि तन्नः स्रष्टा प्रचोदयात् ॥१२॥ शिवास्यजायै विद्महे देवरूपायै धीमहि तन्नो वाणी प्रचोदयात् ॥१३॥ देवराजाय विद्महे वज्रहस्ताय धीमहि तन्नः शक्रः प्रचोदयात् ॥१४॥ रुद्रनेत्राय विद्महे शक्तिहस्ताय धीमहि तन्नो वह्निः प्रचोदयात् ॥१५॥ वैवस्वताय विद्महे शक्तिहस्ताय धीमहि तन्नो यमः प्रचोदयात् ॥१६॥ निशाचराय विद्महे खड्गहस्ताय धीमहि तन्नो निर्ऋतिः प्रचोदयात् ॥१७॥ शुद्धहस्ताय विद्महे पाशहस्ताय धीमहि तन्नो वरुणः प्रचोदयात् ॥१८॥ सर्वप्राणाय विद्महे यष्टिहस्ताय धीमहि तन्नो वायुः प्रचोदयात् ॥१९॥ यक्षेश्वराय विद्महे गदाहस्ताय धीमहि तन्नो यक्षः प्रचोदयात् ॥२०॥ सर्वेश्वराय विद्महे शूलहस्ताय धीमहि तन्नो रुद्रः प्रचोदयात् ॥२१॥ कात्यायन्यै विद्महे कन्याकुमार्यै धीमहि तन्नो दुर्गा प्रचो

ہیہ بائیس ۲۲ گایتری ہین انسے دیوتاؤن کا استھاپن کرکے پوجن ॥२२॥ दयात
کرے اور یہ نو سے سب تے آسن کی کلپنا کرے یا بشن بھگوان کو پرش سوکت سے استھاپن
کرے اور بشن مہا بشن سدا بشن کی کلپنا کرکے بدھ کے موافق بشن گایتری سے استھاپن
کرے باسدیو سنکرکھن پردمن اور انرڈھان چار مورت کا چتر بیوہ کہلاتا ہے ہر ایک جگ
مین جگت کے بھلے کیواسطے شانتیون سے بشن بھگوان کے بہت سے اوتار ہوئے ہین جیسے
مچھ کچھ باراہ نرسنگھ بامن رام پرشرام کرشن بودھ کلکی وغیرہ بہت سے اوتار بشن
بھگوان نے لیے ہین انکی بھی گایتری کلپنا کرکے ان سب کا استھاپن اور پوجن کرے شوجی کے
اور بشن بھگوان کے گنپت روپ جنتر منتر اپنکھد اور پنچ بھوت مہ پنچ برہم کا بھی استھاپن
کرکے پوجن کرے اس منتر سے ओं नमो वासुदे या ओं नमो नारायणाय
वायनम: संकर्षणायच । प्रद्युम्नायप्रधानायअनिरुद्धायवैनम:
اس منتر سے بشن بھگوان کا استھاپن کرے اور شوجی کی مورتیون کا بھی شولنگ کی طرح
استھاپن کرے بشن استھاپن مین بھی شو استھاپن کی طرح سب اتسو (جشن) وغیرہ
کرے اچھی پرتشٹھا کی طرح چل مورت کی بھی پرتشٹھا کرے اور نیتر منتر سے مورتیون کا نیتر
ادگھاٹن کرے باغ اور نگر کا چھیتر پردکشن اور جلادھیواسن پہلے کی طرح کہا ہے اور کنڈ اور
منڈپ بنانا بھی پہلے ہی طرح پر ہے نو کنڈ یا پانچ کنڈ یا ایک ہی پردھان کنڈ مین ہوم کرے
یہہ ہیئت کے دستور کے موافق اتم پرتشٹھا کی بدھ کہی ہے پتھر کی مورت جسمین رنگ لگا ہوا ہو
تصویر انکا جلادھیواسن نکرے (یعنی انکو پانی مین نہ رکھے) پرنت برکھ کا جلادھیواسن
کرنا چاہیے مندر کی پرتشٹھا کرنے سے مندر کے سب انگون کی بھی پرتشٹھا ہو جاتی ہے
برکھ۔ اگن پاتر کا۔ گنپت۔ کمار۔ جیشٹھا۔ درگا اور چنڈی یہ آٹھ شو پرتشٹھا کے انگ
دیوتا ہین اسواسطے انکی بھی پرتشٹھا اپنی اپنی گایتری سے کرے شوجی کے مندر کے
چارون طرف لوکپال اور گنون کا بھی استھاپن کرے اور اتر دشا سے لیکر سلسلہ سے
اماء چنڈی۔ نندی۔ مہاکال۔ للکیش۔ گنیشور۔ بھرنگی اور سکندجی کا استھاپن کرکے برہما
اور جناردن سہت اندر وغیرہ دگپالون کو اپنی اپنی دشا مین استھاپن کرے اور ایشان

انہوں نے مین چھیتر پال کو استھاپن کرے اننت وغیرہ کو اور باگیشوری کو سنگھاسن کے اوپر استھاپن کرکے پر توسے دھرم وغیرہ کا آسن کمل مین استھاپن کرے یہ سب دیوتا اور دیبیون کے جیل استھاپن کی بدھ سنچھیپ سے ہمنے کہی ہے ۔ فقط

اٹھاسوان اودھیائے

شوناک وغیرہ رکہہ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے اگھوریش کا ماہاتم بیان کیا اب ہم انکی پرتِشٹھا کی بدھ سننا چاہتے ہین وہ کیا ہے آپ برنن کیجیے من لوگون کی بہہ سنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشور و انک سہت اگھور منتر سے شولنگ پرتشٹھا کی طرح اگھور پرمیشور کی بھی پرتشٹھا کرنی چاہیے اور لنگ پوجا کی طرح اگن پوجا کرکے دہی شہد گھی اور تل سے اکہزار یا پانسو یا ایکسو آٹھ آہت اگھور منتر سے دیوے گھی ستو اور شہد سے ایکسو آٹھ ہوم کرنے سے سب دکھ اور بیماریون کا ناش ہوجاتا ہے تل سے ایکسو آٹھ ہوم کرنے سے بیماری کا ناش اور اکہزار ہوم کرنے سے ایشورج (جاہ وحشمت) ملتا ہے صرف اگھور منتر کے جپنے سے سب دکھ دور ہوجاتے ہین تینون وقت (یعنی صبح دوپہر شام کو) ایکسو آٹھ جپنے سے سب سدھیان ملتی ہین اور جو چھ مہینہ تک اکہزار آٹھ جپ ہر روز کرے تو راج پاوے جس آدمی کے واسطے دودھ سے اکہزار آہت دے اسکا داڑن جور (یعنی سخت بخار) بھی چھوٹ جاے یعنی آرام ہوجاے ایک مہینہ تک ہر روز دودھ کی اکہزار آہت دیوے تو اتم سوبھاگ پاوے اور اسیطرح ایک برس تک ہوم کرے تو سب سدھیان ملین شہد گھی دہی سفید رنگ کے چاول اور جو کے ہوم کرنے سے اگھور پرمیشور پرسن ہوتے ہین دہی کے ہوم کرنے سے راجاؤن کو طاقت اور دودھ کے ہوم سے شانت ہوتی ہے چھ مہینہ تک گھی کا ہوم کرنے سے سب روگ دور ہوجاتے ہین ایک برس تک تل سے ہوم کرنے سے چھی روگ چھوٹ جاتا ہے جو کے ہوم سے عمر بڑھتی ہے اور گھی کے ہوم سے فتح حاصل ہوتی ہے شہد سے بھیگے ہوئے چاولون کا چھ مہینہ تک ہوم کرنے سے سب طرح کا کشٹ (تکلیف و درد) جاتا رہتا ہے گھی دودھ شہد ان تینون کا نام ترمدھر ہے انکے ہوم کرنے سے بھگندر روگ مٹ جاتا ہے اور سب جگت کی آسودگی ہوتی ہے صرف گھی کا ہوم بھی سب بیماریونکو دور کرتا ہے اگھور پرمیشور کا

دھیان اور استھاپن اور بدھ سے پوجن سب بیماریون کا دور کرنیوالا ہی اور مکت بھی دیتا ہی یہہ اگھور بھگوان کی پرتشٹھا اور پوجا کی بدھ ہمنے سنچھیپ سے کہی یہی بدھ نندی جی نے سنت کمار جی سے اور سنت کمار جی نے بید بیاس جی سے کہی اور بید بیاس جی سے ہمنے پائی سو تمکو سنائی - فقط

پچاسوان ادھیاے

سنونک وغیرہ رکھیر لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ابراودھی پرستونکو دنڈ دینے کے لیے شو جی نے نگرہ کا بدھان کہا ہی وہ کیا ہی آپ ہمکو سنا دین کیونکہ لوک اور بید اور شاستر وغیرہ مین کوئی کرم ایسا نہین ہی جسکو آپ نجانتے ہون مُنی لوگون کا یہہ بچن سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو اگلے زمانہ مین بھرگُ کے بیٹے اور اگھور پرمیشور کے چیلے شکراچرج نے نگرہ کا بدھان ہرنیاکش نام دیت کو سکھایا اُسکے پربھاو سے ہرنیاکش نے دیوتا دیت اور منکھون سمیت تینون لوک کو جیت کر بڑے پراکرمی انڈھک نام پتر کو پیدا کر کے بے اندیشہ راج کیا اُسکو بشن بھگوان نے باراہ اوتار رکھکر مارا جو کوئی اسطرح سے استری اور بالک اور گئو ونکو دکھ دیتا ہی اُسکا بھلا کبھی نہین ہوتا ہی ہرنیاکش دیت پرتھوی کو رساتل لوک مین لے گیا اور براہمن لوگونکو بہت دُکھ دیا اس سبب سے اُسکا نگرہ بدھان (یعنی دشمن وغیرہ کو روک دینے کا اپاے) نشپھل ہو گیا اور دیوتون کے ہزار برس کے بعد باراہ بھگوان کے ہاتھ سے مارا گیا اسواسطے براہمن اور گئو اور استری وغیرہ کو اگھور منتر سے کبھی دکھ نہ دیوے اتنا کہکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو اب ہم نہایت پوشیدہ نگرہ کی بدھ کہتے ہین کہ جو اپنے کو مارنے کے لیے آیا ہو اُس دشمن کے واسطے یہہ نگرہ بدھان کرنا چاہیے براہمن کے اوپر کبھی یہہ پریوگ نکرے جب دشمن اپنے کو ستاوے اور ادھرم جگہہ ہونے لگے تب راجا اس بدھان کو کراوے تو بہت جلد دشمن کا نگرہ (روک - انسداد) ہو جاوے پرنتُ اس پریوگ کو دُشٹ سوبھاو یعنے نردئی (بے رحم) براہمن سے کراوے پریوگ کرنے والا براہمن پہلے ایک لاکھ جپ اگھور منتر کا کرکے تلون سے دشانش ہوم کرے اور اگھور منتر سے ایک لاکھ سفید پھول بھی شتری

بیدردی

مہادیو جی پر چڑھاوے تب اُسکو منتر سدھ ہوتا ہے اور اُسکی کی ہوئی بدھ بھی سپھل ہوتی ہے
بان لنگ اگن یا دکشنا مورت شو پر لاکھ پھول چڑھاوے اس طرح سدھ منتر اوشو بھگت
براہمن پرنیت استھان یا ماتر کا استھان مین بیٹھکر اپنے اور راجا کے بھلے کے واسطے اس بدھ
کو کرے پورب سے ایشان تک آٹھو دشاؤن مین آٹھ ترشول گاڑکر آپ بھی بہت بھینکر
بھیس بناکر بیچ مین بیٹھے اور سب کے ناش کرنے والے اگھور پرمیشور کا دھیان کرے
اور اپنے روپ کو بھی کروڑ پرلے کی اگن کے سمان پرکاشمان دھیان کرے اور اگھور پرمیشور
کی آٹھو بھجاؤن مین ترشول کپال پھانسی ڈنڈ دھنکھ بان ڈمرو اور تلوار کا دھیان کرے
اور یہہ بھی دھیان کرے کہ جنکا کنٹھ نیلا نظر بہت سخت مکھ بڑی بڑی داڑھون سے بہت ہی
بھیانک تین آنکھین ہنگ پھنکار کی آواز سے دسو دشا بھر رہی ہین ناگ پھانس سے مکٹ
باندھ رکھا ہے سانپ اور بچھو کے گہنے پہنے ہین نیلے انجن کے پہاڑ کی طرح جنکا رنگ ہے
چتا کی بھسم بدن مین لگائے ہین سنگھ کا چمڑا اوڑھے ہین اور ہاتھی کا چمڑا اپہنے ہین بھوت
پریت پشاچ اور ڈاکنی چارون طرف گھیرے ہوئے ہین یعنی اُنکے اردگرد بھوت پشاچ
وغیرہ ہین اسطرح بہت بھینکر (خوفناک) اگھور پرمیشور کا دھیان کرکے چھتیس ۳۶ ماترا سے
پرانایام کرے اور مہامدرا باندھکر سب کرم کرے پرنیت استھان مین پورب وغیرہ چارون
دشا اور بیچ مین پانچ کنڈ بناکر چتا کی اگن کو رکھے بیچ کے کنڈ مین سدھ منتر آچارج اور
دشاؤن کے کنڈون مین چار سادھک ہوم کرنے کو بیٹھین اور ترشول چارون طرف
گاڑ لیوین بتیس ۳۲ اکھرون سمیت اگھور پرمیشور کا دھیان کرکے بہیڑے کی لکڑی کی بارہ
انگل کی راجا کے دشمن کی مورت بناکر کنڈ کے نیچے اس مورت کو بڑے غصہ سے گاڑ دے
اس مورت کا سر نیچے اور پانون اوپر کرے اور تکھون سمیت چتا کی اگن کو کنڈون مین
رکھکر جلادے اور سانپ کی کینچلی تنکا کپاس کے بیج لال کپڑا اور تیل کا ہوم کرے پرنیت تیل
اپنے ہاتھ سے بنا لیوے کولھو کا نکلا ہوا نہ لیوے کرشن چتر دشی سے اشٹمی تک ہر روز اکیس ہزار
ہوم جلتی ہوئی اگن مین کرے اس بدھ کے کرنے سے راجا کے سب دشمن کٹمب (خاندان)
سمیت جم لوک کو جاتے ہین اسی منتر سے آدمی کی کھوپری لیکر اُسمین آدمی کے ناخن بال

انگار سانپ کی کینچل تُلکھ پُرانے کپڑے کا ٹکڑا راج مارگ (شاہراہ) کی دُھول گھر مین
جھاڑو کی دُھول زہریلے سانپ کے دانت بیل کے دانت گھگھو کے دانت شیر کے ناخن
اور دانت بلی اور نیولا کے دانت کالے ہرن کے دانت اور سُوءر کی داڑھ رکھکر ایکسو
آٹھ بار اگھور منتر سے اُس کھوپری کو منترت کرکے مُردہ کے کپڑے سے لپیٹی اور جب دشمن
کو آٹھوان سورج یا آٹھوان چندرما آوے تب اُس کھوپری کو دشمن کے دیش نگر گھر کھیت
یا مرگھٹ مین گڑوا دے تو اُس استھان اور پروار سمیت دشمن کا ناش ہو جاے -
جسوقت راجا لڑائی پر جانے لگے اُسوقت آچارج رکھا کے دشمن کی مورت کو بہت اُتم
بھوم پر لکھکر پتان تورن دربھ مالا آدی سے اُس استھان کو سجاوے پھر اگھور منتر پڑھکر اپنے
دہنے پانون سے دشمن کی تصویر کے سر مین غصہ سے مارے اِس بدھی کے کرنے سے راجا کے
دشمن کا ناش ہوتا ہی پرنت جو دُربدھ براہمن غصہ سے اپنے دیش کے راجا پر یہ پریوگ
کرے وہ اپنا اور اپنے کُٹمب کا ناش کرتا ہی اسواسطے منتر یا دوا وغیرہ سے اپنے دیش کے راجا
کی اچھی طرح سے رچھیا کرے - سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہ نہایت پوشیدہ بھید
مینے آپ سے کہا ہی اسکو بہت پوشیدہ رکھنا چاہیے - فقط

ادھیاے اکاون (۵۱)

شوناک وغیرہ رکھی لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی آپ نے اگھور منتر سے نگرہ بدھان تو کہا
اب آپ بجر باہنکا بدیا کا حال کہیے کہ وہ کیا ہی منی لوگون کا یہ بچن سُنکر سوت جی بولے
کہ ہے منیشورو دشمنون کو ناش کرنے والی بجر باہنکا بدیا کی بدھ یہہ ہی کہ اُس بدیا سے
بجر یعنی ہیرے کا تلک کرے اور اُس بجر کو سونے مین جڑ کر راجا کو پہناوے اور اُس بدیا
کا ہرن لاکھ جپ کرکے بجرا کار کنڈ مین گھی سے دشانس (دسوان حصہ یعنی دس ہزار)
ہوم کر کر راجا بھی اُس بجر (ہیرے) کو پہنکر جدھ مین جاے تو ضرور ہی دشمنون کو نیست
نابود کر دے - اگلے زمانہ مین اندر کے بھلے کے واسطے برہما جی نے یہہ بجر بیشوری بدیا شری
شوجی سے پائی جب توشٹا کے پتر بشورُوپ نام کو اندر نے مار دیا تب توشٹا نے اندر کو
اپنی جگ مین نہ بلایا اور کہا کہ اندر نے میرے پتر کو مارا ہی اسواسطے اپنے جگ مین اندر کو

سُوم پان نکرنے دُونگا اتنا کہکر اپنے سب آشرم کو مایا سے چھپا لیا تب اندر نے اُس مایا کو مٹا کر جگت مین آکر زبردستی سے سُوم پان کر لیا اور اپنے گنون سہت سورگ کو چلا گیا تو شٹا بھی اندر کا سائہس (جوانمردی) دیکھکر بہت کرُودھ کرکے جو تھوڑا سا سوم باقی رہ گیا تھا اُسکو لیکر یہ منتر پڑھکر इंद्रस्य शत्रो वर्धस्व स्वाहा ارتھات ہے اندر کے دُشمن تو بڑھ اس منتر سے اگن مین ہُوم کرنے لگا ہُوم کرتے ہی اگن کُنڈ سے کال اگن کے سمان ایک پُرش پیدا ہوا جسکا نام برتر تھا وہ پیدا ہوتے ہی اندر کے پیچھے دوڑا اندر بھی اُس پُرش کو بہت ڈراونی صورت دیکھکر بہت ڈرکر سورگ چھوڑ کر بھاگے اور سب دیوتاؤن کو ساتھ لیکر برہماجی کے پاس پہنچے برہماجی نے اندر کو بہت بیاکل دیکھکر کہا کہ ہے اندر تمھارے بجر سے برتر کا ناش نہوگا اس سبب سے ہم بجر یشوری بدیا تمکو سکھاتے ہین اتنا کہکر برہماجی نے بجر یشوری بدیا اندر کو سکھا دی اندر نے اُس بدیا کے پربھاو سے دُشمن کو مار کر پھر سورگ کا راج پایا اور منو نہیہ نام راچھس بھی اسی بدیا کے بل سے جیتے ۔ ہے منیشورو وہ بدیا یہہ ہی ۔

ओं भूर्भुवः स्वः तत्सवितुर्वरेण्यं भर्गो देवस्य धीमहि धियो यो नः प्रचोदयात् ओं फट् जहि हुं फट् छिन्धि भिन्धि जहि हन हन स्वाहा ॥

یہہ بجر یشوری بدیا سب دُشمنون کا ناش کرتی ہی شری شوجی بھی اسی بدیا سے پرلی کے سمے سب جگت کا سنگھار کرتے ہین ۔ فقط

اَدّھیاے باون

ستونک وغیرہ رکھیو لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی اندر کے اوپر پرم اُپکار کرنے والی بجر یشوری بدیا آپ کے مُکھ سے سُنی ہے سُنا ہی کہ راجاؤن کے سب کام اس بدیا سے سدھ ہوتے ہین اسواسطے آپ اس بدیا کا بنیوگ کیسے مَن لوگون کا یہہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ہے منیشورو سبھی کرَن ۔ آکرکھن ۔ بدّویشن ۔ اُچاٹن ۔ استمبھن ۔ موہن ۔ تاڑن اُتساون ۔ چھیدن ۔ مارن ۔ پرتبندھن ۔ سینا استمبھن ۔ وغیرہ سب کام اس بدیا سے سدھ ہوتے ہین ۔ آباہن کا منتر یہہ ہی ۔

आयातुबरदादेवीभूम्यांपर्वतमूर्द्धनि ॥

ब्राह्मणेभ्योह्यनुज्ञातागच्छदेवियथा- اور یہہ بسرجن کا منتر ہی - منتر -

सरवम ॥ بتّیہ آدِ کریا سے اس منتر سے دیبی کا بسرجن کرے گر تُرشچرن کے سمی ہر روز
دیبی کا آباہن کرکے پُوجا اور جپ کرے اور بدھ سے اگنی استھاپن کرکے ہر روز ہوم کرے
پیچھے دیبی کا بسرجن کرے اسطرح بجریشوری بِدیا سے سب کام سادھے - چمیلی کے پھُولوں
کی تیس ہزار آہُت دینے سے بسی کرن ہوتا ہی گھی سہت کریر کے پھُولوں کے ہوم کرنے
سے اکرکھن - کل ہاری کے پھُولوں سے ہوم کرنے سے بدویکھن - تیل کے ہوم کرنے
سے اُچاٹن - سنھو یا سرسوں سے ہوم کرنے سے استمبھن - تلوں کے ہوم سے موہن -
گدہا ہاتھی اور اونٹ کے لہو سے ہوم کرنے سے تاڑن - رہیڑا درخت کے بیجوں سے ہوم
کرنے سے مارن اور اُچاٹن - ناگر بیل کے پتوں کے ہوم سے بندھن - اور کستوری سے ہوم
کرنے سے ضرور ہی سیفا کا استمبھن ہوتا ہی گھی کے ہوم سے سب سدھ - دودھ کے ہوم
سے پاپ کا ناش - تل کے ہوم سے روگ کا ناش - کمل کے پھُولوں کے ہوم سے دھن
ہوتا ہی اور مہوے کے پھُولوں کے ہوم سے اُتم کانت (چمک) ہوتی ہی ان سب پرئوگوں
مین تیس تیس ہزار ہوم کرے اور پرکھی ہوئی ریت سے جیاد سونشٹ تک ہوم کرے
ہے منیشورو یہہ بجیب ہے ہمنے اس منتر کا بنیوگ کہا ہی ہوم کرنیکی سامرتھ نہو تو پوجن کرکے
صرف بِدیا کا جپ کرے تو بھی سب کام سدھ ہوتے ہین اسمین کچھ سندیہہ نہین ہی فقط

ادھیاے ترین

سنت کمار وغیرہ رکھیشر لوگ کہتے ہین کہ ہے سوت جی براہمن چھتری بیش اور سب کے بھلے
کے واسطے آپ مرتنجی کا بدھان برنن کیجیے یہہ سُنکر سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو
مرتنجی کا بدھان یہی ہی کہ مرتنجی منتر سے یا صرف رودر ادھیاے سے بدھ کے موافق
گھی تل کمل کے پھُول دوب گئو کا دودھ شہد گھی سہت چرُ یا صرف گئو کا دودھ
ہی لیکر ہوم کرے تو ضرور ہی مرت کو جیت لے - فقط

ادھیاے ۵۵ پچون

سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو ترنبک منتر سے ستیمبھو لنگ یا بان لنگ کا پوجن عمر
بڑھنے کے اُپاے جاننے والے براہمن کے ذریعہ سے کراوے ایکہزار آٹھ پُنڈریک ارتھات
سفید کمل ایکہزار کمل اور اتنے ہی نیلوتپل شوجی پر چڑھاوے اور کھیر اور گھی سمیت بھات
اور شہد سمیت مُدگان اور بہت خوشبودار طرح طرح کے بھوجن شوجی کو چڑھاوے اور پہلی
ریت سے سفید کمل وغیرہ پھول اور چرسے اگنی مین ہوم کرکے اور نیم کرکے ایک لاکھ جپ کرے سو
ہزار برہمنون کو بھوجن کراوے اور دچھنا دیوے پھر ایکہزار گئودان کرکے سونا دان بھی کرے
یہ بدھان سُمیر پربت کے اوپر شوجی نے اسکند جی سے کہا اور اسکند جی نے سنت کمار جی سے
اور سنت کمار جی نے بیاس جی کو بتایا اس طرح سلسلہ بسلسلہ یہ بدھ چلی آئی ہے جب شکدیو جی
شوجی کا درشن پاکر پرم دھام کو گئے اُس سمے اسکند جی کا موجود ہونا سنکر ٹھہر گئے بیاس جی
سے ترنبک منتر کا ماہاتم سنت کمار جی نے کہا وہ ہم انکو سناتے ہین۔ شوپوجا کرکے ترمبک منتر کا
جپ کرے تو سات جنمون کے پاپ سے چھوٹ جاوے اور سنگرام یعنی لڑائی مین فتح پاکر بہت
بھاگ والا ہو ایک لاکھ ہوم کرنے سے راج ملتا ہے اور ایک لاکھ ہوم کرنے سے پتر بھی ملتا
ہے دھن کی کامنا والا دس لاکھ جپ کرے تو دھن دولت سے مالامال ہوکر بہت دنون تک
پرتھوی پر آنند کرتا ہے اور مرنے کے بعد سورگ مین جاتا ہے اس منتر کے برابر شاستر مین یا بید
مین کوئی منتر نہیں ہے سو واسطے شوپوجن کرکے ہمیشہ اس منتر کو جپے تو اگنشٹوم جگ کے پھل سے
آٹھ حصہ پھل زیادہ پاوے تین لوگ تین بید تین گُن تین دیوتا براہمن آدی تین برن اکار اُکار
مکار رُدر پیاپرتی کی تین ماتر کا سورج چندرما اگنی یہ تین تیج اور گارہ پتیہ وغیرہ تین اگنی ان
سبکی ماتا شری پاربتی جی اور ترمبک ارتھات پتا سدا شوجی ہین اس سبب سے انکا نام
ترمبک کہتے ہین جسطرح پھولے ہوئے درخت کی خوشبو دور تک پہنچتی ہے اسی طرح شری سدا
شوجی کے ماہاتم کی خوشبو بھی سب جگت مین پھیل رہی ہے اس سبب سے وہ سگندھ کہلاتا
ہے یا گکار گیت کو کہتے ہین جو سندر گیت کو گاوے اور دیوتاؤن کو بھی سکھاوے وہ بھی سُگندھ

کہلاتا ہی یا شوجی کا سُگندھ ارتھات بائیہ آکاش ہین اور اس لوک مین بہتا ہی اس وجہ
بھی شوجی کو سُگندھ کہتے ہین جن شوجی کا بیج بشن روپ جون مین آکر برہمانڈ روپ
سے پیدا ہوا اور سورج چندرما نچھتر پرتھوی وغیرہ سات لوک تک جنکے بیج کی طاقت ہی
اور پنچ مہا بھوت اہنکار بدھ پرکرت وغیرہ سب اُنکے بیج کی طاقت ہین اس سبب سے
اُنکو یعنی شوجی کو پُشٹ بردھن کہتے ہین ایسے پُشٹ بردھن دیو کا گھی دودھ شہد جو گیہون
ارد تیل پھل کو کا بیلی مدار کے پھول تلسی پتر سفید سرسون اور دھان وغیرہ سے شونگ
مین بھگت پورب پوجن کرے اور انکی پریت کے لیے اگن مین ہوم کرے ہے شوجی اس
ستّ کرکے مجھکو کرم روپ بندھن (پھانسی) سے چھڑا دیجیے اور موت کے بندھن سے
اپنے تیج کے پرتاپ سے چھڑا دیجیے جسطرح پکی ہوئی ککڑی برچھ کے بندھن سے چھوٹ
جاتی ہی اسیطرح مجھکو بندھن سے چھڑا دیجیے اسطرح جو منتر کے ارتھ کو جانکر شولنگ کا
پوجن کرکے جپ کرے وہ موت کی پھانسی سے چھوٹ جاے ترمبک دیو کے برابر دیا
اور جلد پرسنّ ہونے والا اور کوئی دیوتا نہین ہی اسواسطے سبکو چھوڑکر ترمبک منتر سے
ترمبک دیو کا پوجن سدا کرنا چاہیے شوجی کا دھیان کرنیوالا منکھ چاہی کسی حالت مین ہو
سب پاپون سے مُکت رہتا ہی اور سا لشات رُدر رہی ہی بہت سے جیوون کو مارکر اور کتنے
لوگھایل کر توڑ مروڑ کر اور نہ کھانے کے لائق چیز کو کھاکر بھی ایک بار بھی شوجی کا سمرن
کرے تو سب پاپون سے چھوٹ جاتا ہے فقط۔

اُدّھیاے پچین

شونک وغیرہ رکھ لوگ پوچھتے ہین کہ ہے سوت جی ترمبک دیو کو سب کام سدھ ہونے
کے لیے جوگ مارگ سے کسطرح دھیان کرین یہ آپ ورنن کیجیے اگرچہ آپ مفصل پہلے
کہ چکے ہین لیکن مضبوطی کے واسطے پھر بھی مختصر طور پر بیان کیجیے منّ لوگون کا یہ سوال سُنکر
سوت جی کہنے لگے کہ ہے منیشورو یہی سوال شری پربت کے اوپر سنت کمار جی نے نندی جی
سے کیا تھا تب نندیشور جی نے جو جواب دیا وہی ہم آپ سے کہتے ہین۔ سنت کمار جی کا
سوال سُنکر نندیشور جی کہنے لگے کہ ہے برہما جی کے پتر سنت کمار جی ایک سمے جگت کی ماتا

شری پاربتی جی نے شری مہادیو جی سے پُوچھا کہ مہاراج جوگ کتنے پرکار کا ہے اور کیا ہے اور موکش کا دینے والا گیان کیا چیز ہے یہہ آپ کہیے شری پاربتی جی کا یہہ سوال سُنکر شری مہادیو جی بولے کہ ہے پیاری پہلا منتر جوگ ہے دُوسرا اَسپرش جوگ تیسرا ابھاو جوگ چوتھا اَبھاو جوگ اور پانچواں سب جوگوں میں اُتم مہاجوگ ہے دھیان سَمیت منتر کا جپنا منتر جوگ کہلاتا ہے سکھمنا ناڑی کو بہت شُدھ کرنے والا ریچک وغیرہ کرم سَمیت سب بیشت جوگ سے بایُو کو جیتنے والا بَل کی استھر کریا سَمیت ساتوک وغیرہ تین دھارنا سے پرکاشمان بشنو پراگیہ جس ان تین بھیدوں کا شودھن کرنیوالا کُمبھ کا اَبھیاس اَسپرش جوگ کہلاتا ہے مَنتر جوگ اور اَسپرش جوگ کو تیاگ کر صرف مہادیو جی کی شترن میں آوے باہر بھیتر بلاس کرتے ہوئے مَن کو مارے یہہ بھاو جوگ ہے اس سے چِت شُدھ ہوتا ہے۔ سب استھاور جنگم (ساکن و متحرک) جگت کو لین ہوا دھیان کرے اور شونیہ اور نرابھاس سوروپ کا دھیان کرے یہہ چِت کا نربان ارتھات لَے کرنیوالا ابھاو جوگ ہے۔ نِروپ کیول شُدھ۔ سوچھند۔ شوبھن اَنِردیش۔ سدا پرکاشمان۔ سَرب بیاپی اور آپ ہی جاننے کے لائق۔ جس جوگ میں سو بھاو بھاست ہو وہ مہاجوگ کہلاتا ہے کیونکہ نِت اُدت۔ سویَنگ جوت۔ سب جیتوں کی پیدایش کا مقام۔ نِرمل اور کیول آتما کو مہاجوگ کہتے ہیں۔ یے پانچوں جوگ اَنما وغیرہ سدھ اور گیان کے دینے والے ہیں اور ایک سے ایک بڑھکر اُتم ہیں اہنگ کے سنگ سے رہت آکاش کی طرح سب جگہ موجود سب آبرنوں سے رہت آتما کو جاننا ہی گیان ہے جو اہنکار سے رہت آتما میں مگن اور آنند سوروپ ہو وہ اس گیان کو پاتا ہے ہے پاربتی جی یہہ ہمارا اُپدیش کیا ہوا گیان آزمائے ہوئے چیلے اگنی ہوتری براہمن دھرماتما کرتگیہ اور دیوتا یا گرو کے بھگت کو دینا چاہیے جو بغیر آزمائے ہوئے کو یہہ گیان سکھلاوے اور جسکو سکھلاوے وے دونوں نندت روگی اور کم عمر ہو جاتے ہیں یعنی سکھنے والے اور سکھانے والے دونوں کی عمر گھٹ جاتی ہے اسواسطے اچھی طرح پر آزماکر اس گیان کو دیوے۔ سب سنگوں سے رہت ہمارا بھگت بید شاستر کے موافق کرم کرنیوالا گرو کا بھگت اور پتیا تما جوگ کے اَدھکاری ہوتے ہیں اتنا کہکر شری شوجی نے

کہاکہ ہے پاربتی جی سب بیدونکا سار یہہ جوگ کا پرکار ہمنے تمکو اُپدیش کیا اس جوگ روپ امرت کے پینے سے جوگی مُکت پاتا ہی یہہ پاشُ پت جوگ سب آشرم دھرمون سے بڑھکر اُتّم اور مُکت کا دینے والا ہی اسواسطے شو بھکتون کو یہہ جوگ ضرور کرنا چاہیے — اتنا تہری مہادیو جی شری پاربتی جی سے کہکر دروازے پر شنکرن نام گن کو بیٹھاکر آپ اپنی آتما کا دھیان کرنے لگے ۔ نندی جی کہتے ہین کہ ہے سنت کمار جی اسی طرح تم بھی جوگ کا ابھیاس کرو موکش چاہنے والا پُرش پہلے بھسم لگاکر پاشُ پت جوگ کرے برہم مورت کا دھیان کرے پیچھے بشن مورت کا دھیان کرے سب کے پیچھے ماہیشوری مورت کا دھیان کرے یہہ جوگ کا حال ہمنے سنچھیپ سے کہا سوت جی کہتے ہین کہ ہے منیشورو یہہ پاشُ پت جوگ نندی جی نے سنت کمار جی کو اُپدیش کیا اور سنت کمار جی نے بیاس جی کو اور بیاس جی نے ہمکو سکھایا سو ہمنے آپ کے آگے برنن کیا شری شو جی کو اور شانت سروپ بید بیاس جی کو اور جگیون کو اور براہمنونکو ہم بار بار نمسکار کرتے ہین یہہ گیارہ ہزار اشلوکون کا لنگ پُران ہمنے کہا اسکے پہلے حصہ مین اکسوآٹھ اور دوسرے حصہ مین پچپن اَدھیائے ہین اس پُران کو اگلے زمانہ مین برہما جی نے بناکر کہا کہ جو کوئی اسکو اوّل سے آخر تک پڑھی یا سُنے یا براہمنون کو سُناوے وہ پرم گت پاوے تپ تیرتھ دان بید پڑھنا کرم تیاگ وغیرہ سے جو پھل ملتا ہی وہی اس پُران کے سُننے اور سُنانے سے ہوتا ہی اور مُکت ملتی ہی اور ہم مین اور نارائن مین دڑھ بھگت ہوتی ہی اور اُس پُرش کے بنش مین کوئی بدیا سے رہت اور پر مادی پیدا نہین ہوتا یہہ برہما جی نے اپنے مکھ سے کہا ہی یہہ بات سوت جی سے سُنکر نیمی سارنیہ کے سب مُن لوگون کے بدن کے رُوئن مارے پریت کے کھڑے ہوگئے اور شری شو جی کو پرنام کرکے کہنے لگے کہ ہے سوت جی اس پُران کے سُننے سے جو آنند ہمکو اور تیرتھ جاترا مین لگے ہوئے نارد مُن کو ہوا ہی وہی آنند شری شو جی کی کرپا سے سب جگت مین ہو سب مُن لوگونکا یہہ بچن سُنکر نارد مُن نے پریم سے اپنے ہاتھون سے سوت جی کو چھوا اور یہہ آشیرباد دیا کہ ہے سوت جی سدا سربدا شری شو جی مین تمھاری بھگت اچل ہی رہی اور تمھارا بھلا ہو اتنا کہکر نارد جی نے کہا کہ ہے شو جی آپکو ہم بار بار پرنام کرکے آپکے چرنون مین دڑھ بھگت مانگتے ہین اور یہہ بھی چاہتے ہین کہ آپکی کرپا سے سب جگت مین برابر آنند ہوتا رہے سماپت

خاتمۃ الطبع

دھن ہی وہ پر برہم پرمیشور مہیشور کہ جسکی کرپا کٹاکش سے یہ لنگ پران جسکو شری برہماجی نے ایک کروڑ اشلوک مین بنایا تھا اور سب پران سو کروڑ اشلوک مین بنائے تھے اور اسکو شری بیاس جی نے جو پرمیشور کے چوبیس اوتارون مین ہین کلجگ کے کم عمر وکم طاقت والے جیوون کے اُدھار کے واسطے اُن سب کا خلاصہ لیکر صرف چار لاکھ اشلوکون مین اٹھارہ پران دواپر جگ مین بنائے اور اس لنگ پران کو گیارہ ہزار اشلوکون مین بنایا جسمین اتنی باتین مندرج ہین -

جگت کی اُتپت - برہماجی کا دن رات - برہماجی کی عمر - دیوتا پتر منگھ اور دھرم کی برسون کی مقدار - پترون کی پیدایش - آشرمون کا دھرم - برہماجی اور بشن بھگوان مین بحث باہمی ہونے پر شولنگ کا پیدا ہونا - کلجگ مین گرو چیلے کو شوجی کا درشن - شوجی کے نرگن وسگن روپ کا برنن - شولنگ پوجن بدھ - اسنان دھیان جوگ بیراگ کی بدھ - کاشی وغیرہ شوچھیترون کا ماہاتم - زمین پر شوالے اور بشن مندرون کی تعداد - آکاش مین دیوتون کے استھان - دچھ پرجاپت کا زمین پر گرنا - دچھ کو سراپ ہونا - دچھ کی جگ کا بدھونس ہونا - شوجی کا بیاہ - گنیش جی کا جنم - چارون جگون کی مدت اور اُنکا دھرم - ترپر کو مار کر بشن بھگوان کو بچانا - گرہن وغیرہ پربون مین لنگ اسنان کا پھل - راجا ددھیچ اور راجا چھپت کی کتھا - پراشر منی کا گربھ کے بھیتر سے بات چیت کرنا اور بششٹھ جی کی بنتی کرنے سے پیدا ہونا - جیتے ہوئے پرش کی شرادھ کا ماہاتم - نانذی مکھ شرادھ کی بدھ - پنچ جگ کا پربھاو - پنچ جگ کی بدھ رجسولا استری کے دھرم - کھانے اور نہ کھانے والی چیزون کا بیان - چیزون کے پاک کرنے کا طریق - پاپون کا پرایشچت یعنی کفارہ - نرکون کا حال - سورگ اور نرک والے جیوون کی دوسرے جنم مین پہچان - بہت طرح کے دانون کا پھل - شوجی کے پنچ اچھری منتر کا بڑا بھاری ماہاتم - برہماجی اور بشن جی کا شوجی کے نسخہ اور

بائین انگ سے پیدا ہونا - شوجی کی کرپا سے شری کرشن چندر مہاراج اور پردمن جی کا جنم - شری کرشن مہاراج کی بال لیلا - شری کرشن مہاراج کا پتر پیدا ہونے کے لیے شوجی کی تپسیا کرنا اور سامب نام پتر پانا - دیوتا اور دیتون کی لڑائی مین بشن بھگوان کو بھرگ مُن کا سراپ ہونا - سمدر مین ایرکا نام گھاس کا پیدا ہونا اور اُسی سے جادون کا آپسمین لڑلڑکر مر جانا - سب جادوون کے ناش ہو جانے پر شری کرشن بھگوان کا اپنی اچھا سے اپنے پرم دھام کو جانا - شوجی کے ہاتھ سے جلندھر دیت کا مارا جانا اور سدرشن چکر کا پیدا ہونا - شولوک کا بیان - سب مورتیون مین لنگ مورت کا بڑا درجہ - مکت حاصل ہونے کی عمدہ عمدہ تدبیرین -

اسکو بتحریک مطبع منشی سوامی دیال کالیستھ شری واستو (۲) لکھنؤ نے دیوناگری چھرون مین بھاشا ترجمہ شدہ سے خط فارسی مین ترجمہ کرکے اور حق ترجمہ بحق مطبع محفوظ کیا بنظر فائدہ عام ہنوز چھپکر شائع ہوا - بماہ جنوری ۱۸۸۹ء

اعلان جو کہ اس پران کا حق ترجمہ و تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے بنائے علیہ کوئی صاحب بدون اجازت قصد طبع نفرمائین -

شوراتر پردوش سوموار اُمامہیشور برت وغیرہ کے ماہاتم رُدرادھیاے کے پاٹھ کا ماہاتم اور بہت سے بھکتون کی کتھا مندرج ہین -

اسکند پران کاشیت بندھ کھنڈ

جسمین سیت بندھ کا ماہاتم اور وہان کے سب تیرتھون کا ماہاتم مہاکی شرادھ کا بستار سہت ماہاتم رامیشور مہادیو جی کا بستار سہت ماہاتم نرکون کا حال اور بہت سی منوہر کتھائین اور آنند دینے والی کہی ہین مترجمہ پنڈت درگاپرشاد ساکن جونپور

سکھ ساگر باتصویر

جسمین شری کرشن چندر ابناشی سُنت سُکھ راسی دوارکا باسی جی کے چرتر بستار سے کہے ہین اور سب اوتارون اور سورج بنسی چندر بنسی راجاؤن کے چرتر وغیرہ کہے ہین اسکو کاشی باسی بابو مکھن لال نے شری مدبھاگوت کے ہر ادھیاے ادھیاے کا پورا ترجمہ بڑی محنت سے کیا ہندوستان کے ہر ایک مقام پر یہ پستک مثل آفتاب نور افگن ہی قابل خریداری ہی -

شری مدبھاگوت دسم اسکندھ مع ترجمہ بھاشا

جسمین شری کرشن بھگوان کے چرتر برج بھاشا مین سب کے سمجھنے کے لائق کہے ہین ہر اشلوک کا ارتھ مع ہندسہ لکھا ہی کتھا باچنے کے لائق ہی

برہت نارد پران

اسمین اٹھارہون پرانون کی کتھا ہین مترجمہ پنڈت دیبی سہاے گور زبان بھاشا

گنیش پران بھاشا

اسمین گنیش جی کے بہت سے چرتر اور اٹھارہو پرانون کی کتھا خلاصہ طور پر کہی ہین دیکھنے کے لائق ہی مترجمہ پنڈت دیبی سہاے گور -

بالمیکی راماین بھاشا

جسمین آدکب شری بالمیک جی نے شری رام چندر جی کے چرتر بستار سے کہے ہین مترجمہ پنڈت مہیش دت ساکن موضع دھناولی ضلع بارہ بنکی -

ادھیاتم رامائن سٹیک

یہہ گپت رامائن پہلے شری شوجی نے شری پاربتی جی سے کہی وہی برہما جی نے نارد جی کو سکھایا اور نارد جی سے بالمیک وغیرہ رشیون نے پایا بیاس جی سے سوت جی نے یہ ادھیاتم گیان پاکر نیم سارنیہ مین سونک وغیرہ رشیونکو برہمانڈ پران مین سنایا جس سے یہ گیان روپ رامائن کا دنیا مین رواج ہوا یہ رامائن شری اُمارُوپ مہیشور بچن امرت ہی اس سے ات پوتر ہی بڑے بڑے بچاری بہیکی لوگ اسکا پاٹھ منتر روپ جانکر کرتے ہین اور اسمین تنتر اور بیدانت بھی بھرا ہوا ہی اور شری رام چندر مہاراج آد چارون بھائیون کے چرتر پورے پورے ہین مترجمہ پنڈت اُمادت فرخ آبادی

رامائن تلسی کرت ٹیکا رام چرن داس کرت

شری اجودھیا باسی مہنت رام چرن نے اسکا ٹیکا بہت بستار سے اور آسان زبان مین ویدشاستر و اشلوکون سے معتبر ایسا کر دیا ہی کہ والے کو بھی کہین شک باقی نہ رہے بھی سمجھ مین آجاے ایسا ٹیکا رامائن کا آج تک نہین ہوا -

ادھیاتم بچار

جسمین رامائن کی سب پوری کتھا پچھ مین کہی گئی ہی اس رامائن پچولی جمنا شنکر ناگر براہمن نے اس کے لیے بڑے بڑے لکچر دیے بیدانت چاہنے والون نے منت سے اسکے چھپنے کی درخواست کی نے اس جدید تصنیف کو بہت پسند بصرف زرکثیر چھپوا دیا قابل دید

درگاین نوکانڈ

جسمین شری بھگوتی کے پورے ہین مصنفہ ہیرالال سدماسٹر ضلع

شو رساگر

اسمین شری کرشن بھگوان پدُون مین سورداس جی پرم کہے ہین قریب پچیس ہزار پد اتنے گنیا کم ہین -

سرام ساگر
ساستر اور اٹھارہ پرانون کا
ی کرشن چندر راو رشری رامچندر
بت منوہر ریت سے اچھے
ی کیے ہین مہنت شری
س رام سنہی کا بنایا ہوا۔

ل ششٹھ بھاشا

ی نے شری رامچندر جی سے
کیان دکھاکر ستندیہ دور
ستک آوکب بالمیک جی کی
انھون نے بھردواج مُن کو
مرت مین تھی اور بھاشا اسکی
ی اب مطبع نے اسکو بہت
م فہم کر دیا ہے۔

ت مال بارتک

سے بھکتون کی کتھا راجا پرتاب سنگھ
ی

ت مال ستیک

کبیر نامدیو میران بائی سدن
بھگوت بھکتون کی کتھا کہی ہے
ین مین اور ٹیکا بارتک مین ہے۔

پارس بھاگ

ت مت کے موافق کام کرودھ
نکار کے ناش ہونے کے اپاے
ت کرنے کے پھل اور پریت
ورسی وغیرہ کا نرنی اتہاس
ت کیے ہین پنڈت جوگلانن

بیکنٹھ باسی کے کتب خانہ سے یہ پستک
انکے قائم مقام جانکی پرشرن جی سے بڑی
محنت سے ملی ہے ضرور قابل دید ہے۔

بیجک کبیر داس ستیک

جسمین آدمنگل لبنت چونتیسی ساکھی اپنا
کے مت اور شری رامچندر جی کے سروپ
کا گیان کہا ہے ٹیکا مہاراجہ ریوان کا کیا
ہوا ہے یہ پستک بھی پنڈت جگلانن شرن
جی کے کتب خانہ سے بڑی محنت سے
ملی ہے قابل دید ہے۔

نرنی سندھ سنسکرت

جسمین سب طرح کے تتھ برت دھرم شاستر
بیوستھا تقسیم ترکہ وغیرہ بہت سی باتون
کی نرنی یعنی تنقیح کی ہے اسمین کوئی بات
نرنی کرنے کو باقی نہین رکھی ہے قابل دید ہے
بمبئی کی نہایت صحیح پستک سے چھاپی گئی۔

برہت سنگھتا بھاشا

جسمین نوگرہ وغیرہ کا پھل سورج گرہن
چندر گرہن کے پھل دھوم کیت کے
پھل گرہون کی لڑائی اور ملاپ پانی
برسنے کے بچار دگ داہ بھوکمپ آلکا
اندر دھنکھ گندھرب نگر کھنڈ ریچہ کے
دیکھنے کے پھل مکان بنانے کی ترکیب
گئو کتا مرغا کچھوا بکری گھوڑا ہاتھی آدمی
کی نیک و بد شناخت خضاب و خوشبو
بنانے کی ترکیب جواہرات کی پہچان
اور انکی قیمت وغیرہ ۱۰۸ باتین کہی ہین

یہ پستک بڑے کام کی ہے اردو و ناگری
دونون خط مین چھپی ہے ترجمہ پنڈت
درگاپرشاد ساکن جیپور۔

رگھوبنش ستیک

جسمین راجا دلیپ کا سنتان نہونے
سے گئوپوجا کر کے سنتان پانا پھر انسے
راجہ رگھو کا پیدا ہونا اور شری رگھناتھ جی
یعنی شری رامچندر جی کے چرترونکا بیان ہے

نگھنٹ رتناکر بھاشا

بیدک ہڑیا مین ایسی کہی ہے کہ کوئی بات
باقی نہین رکھی قابل دید ہے ترجمہ پنڈت
رب دت بیدیا ساکن موضع بیری ضلع رہتک

اشتہار

مارچ ۱۸۷۶ء سے ممالک مغربی و شمالی کا
بک ڈپو الہ آباد کیوریٹر بک ڈپو سے
مطبع منشی نولکشور مقام لکھنؤ مین آگیا
ہے اس بک ڈپو مین مغربی و شمالی
ایگزیکٹیو بک ڈپو کے سوا اور بھی
ہر ایک علم کی کتابین موجود ہین جنکی
قیمت وغیرہ کل مدارج فہرست مطبوعہ
مطبع مین درج ہین اور وہ فہرست
ہر ایک خواہشمند کو بلا قیمت مطبع سے
مل سکتی ہے جن شائقین کو خریداری
کتب منظور ہو فہرست طلب فرمائین

دستخط
منیجر مطبع اودھ اخبار
مقام لکھنؤ محلہ حضرت گنج